Presented by: Rana Jabir Abbas

خواص سور قرآنیہ

جلد نمبر ۱۰

تفسیر انوار النجف

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جلد 15 - نمبر 5

خواص سورقرآنیہ

۱۔ سورہ یٰسین کو لکھ کر بازو پر باندھے۔ لوگ مسخر ہوں گے۔

۲۔ بیمار پر ۴۱ دفعہ سورہ الحمد پڑھنے سے وہ باذن اللہ تندرست ہوگا۔

۳۔ جس پر جادو ہوا ہو اس پر تین دفعہ سورہ بقرہ پڑھی جائے کہ درمیان میں اور کوئی بات نہ کی جائے تو جادو کا اثر ختم ہو جائے گا۔

۴۔ سورۂ نساء پڑھنے سے عورت و مرد کا باہمی جھگڑا ختم ہوگا اور اگر عورت اس کو گلے میں باندھے تو بہتر ہے۔

۵۔ جملہ مطالب کے لئے سورۂ مائدہ کا پڑھنا خوب ہے۔

۶۔ سورۂ برأت کو ۴۱ دفعہ پڑھے تو دشمن پر فتح ہوگی۔ اپنے سامان میں رکھے تو محفوظ ہوگا۔

۷۔ قیدی اگر سورۂ انفال کو سات دفعہ پڑھے تو باذن اللہ آزاد ہوگا۔

۸۔ دشمن پر فتح و غلبہ کے لئے سورۂ یونس کو ۲۱ دفعہ پڑھے۔ اگر اس کو مشک و زعفران سے لکھ کر باندھے تو جن و پری سے محفوظ ہوگا۔ اگر مس کے طشت پر لکھ کر تالاب کے پانی سے دھو کر آٹا خمیرہ کیا جائے اور وہ روٹی فسکوک لوگوں کو کھلائی جائے تو چور کے منہ میں لقمہ پھنس جائے گا۔

۹۔ سورہ حجر کو زعفران سے لکھ کر دھو کر پینے سے دو دھ زیادہ ہوگا۔ لکھ کر جیب میں رکھے تو آمدنی بڑھ جائیگی اور دکان پر لوگوں کا رش ہوگا نیز دشمن مقہور و مغلوب ہوں گے۔

اگر باغ میں دفن کی جائے تو اس کا پھل نہ گرے گا۔

اگر اہل فسق کے درمیان دفن کی جائے تو ان میں پھوٹ پڑ جائے گی اور ہلاک ہوں گے۔

۱۰۔ سورہ نحل کو لکھ کر دفن کیا جائے تو باغ کا پھل گر جائے گا۔

اہل فسق میں دفن کی جائے تو وہ متفرق و ہلاک ہو جائیں گے۔

۱۱۔ سورہ نحل کو ایک ہفتہ مسلسل پڑھنے سے حاجات پوری ہوں گی۔

۱۲۔ سورۂ احزاب کو لکھ کر پاس رکھنے سے لڑکی کا بخت کشادہ ہوگا۔

۱۳۔ سورہ عنکبوت کو دھو کر پینے سے تپ سے شفا ہوگی۔ غمزدہ کا غم دور ہوگا سستی دور ہوگی۔ اگر نیند نہ آتی ہو تو انگلی اپنی ناف پر رکھ کر گھمائے اور سورۂ عنکبوت پڑھے تو اس کو نیند آجائے گی اس کو کھانے سے تپ دق ختم ہوگا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۱۴۔ سورہ حدید لکھ کر پاس رکھنے سے اس پر لوہے کا ہتھیار کارگر نہ ہوگا۔

۱۵۔ سورہ قَدْ سَمِعَ اللّٰہ کو خاک پر تین دفعہ پڑھ کر دشمن کی طرف پھینکے تو دشمن مغلوب و مقہور ہوگا۔ اگر اس کو ہمیشہ پڑھے تو شر جن و انس سے محفوظ رہے گا۔

۱۶۔ قبرستان کی مٹی پر سات دفعہ سورہ طلاق پڑھ کر جس گھر میں ڈالے طلاق واقع ہوگی۔

۱۷۔ سورہ طارق کو اقبرستانوں کی مٹی پر سات دفعہ پڑھ کر دشمن کے آستانہ میں دفن کرے۔ دشمن مغلوب ہوگا۔

۱۸۔ مروبستہ سورہ اَلَمْ نَشْرَحْ کو مشک و زعفران سے لکھ کر پاس رکھے کھل جائے گا۔

۱۹۔ سورہ قدر کا ورد وسعت رزق کا باعث ہے۔

- نئے لباس پر پہننے سے پہلے دس دفعہ سورہ قدر دس دفعہ سورہ کافرون اور دس دفعہ توحید پڑھ کر پانی پر دم کرکے وہ پانی نئے لباس پر چھڑکے تو رزق وسیع ہوگا۔
- پچھلی رات سورہ قدر کو ۱۵ دفعہ پڑھتے رہنا وسعت رزق کا موجب ہے۔

۲۰۔ سونے سے پہلے دس مرتبہ سورہ والتین پڑھ کر نیت کرے کہ اگر دشمن میرے ساتھ صلح نہ کرے تو اس پر اللہ اپنا سانپ مسلط کردے اور پھر ۲۰۰ دفعہ پڑھے یا خبیثا یا ستیا

۲۱۔ دو شخصوں کے درمیان جدائی ڈالنے کے لئے ان کے پاؤں کی خاک پر ۱۶ دفعہ سورہ زلزلت پڑھ کر اپنی تھوک سے تر کرکے آگ میں ڈال دے تو جدائی ہوگی۔

۲۲۔ اگر مرد عورت پر ظلم کرتا ہو اور عورت طلاق چاہے تو سورہ قارعہ کو لکھ کر گھر میں دفن کردے۔ انشاء اللہ طلاق ہو جائے گی۔

۲۳۔ سورہ فیل کو نافلہ صبح کی رکعت میں پڑھنے سے دشمن مغلوب ہوگا۔

نوٹ :۔ جہاں تفریق و جدائی دشمن کا عمل کرے تو یہ خیال رہے کہ مومن کے لئے نہ کرے اور ناجائز نہ کرے ورنہ وہ خود اس کا وبال اٹھائے گا۔

۲۴۔ سورہ آل عمران از اوّل تا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ لکھ کر عورت پاس رکھے تو خدا اس کی برکت سے اس کو اولاد عطا فرمائے گا۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

الالف

آل کی تحقیق :- آلُ الرَّجُلِ خَاصَّتُهُ الَّذِيْنَ يَؤُوْلُ اَمْرُهُ اِلَيْهِمْ وَاَمْرُهُمْ اِلَيْهِ ۔ ترجمہ آل انسان کے ان خاص متعلقین کو کہا جاتا ہے جس پر اس کو اعتماد کلی ہو کہ اس کے ہر پیچیدہ امر کا حل ان کے ذریعے سے ہو اور وہ بھی اس پر اعتماد کلی رکھتے ہوں کہ اپنے پر پیچیدہ مسئلہ کو اس کے بغیر حل نہ کر سکتے ہوں ۔ پس فرعون کی آل میں وہ لوگ داخل ہوں گے ۔ جن پر حکومتی معاملات میں فرعون کو اعتماد کلی تھا اور حضرت محمد مصطفےٰ کی آل میں وہ افراد شامل ہوں گے جن پر نبوتی امور میں حضورؐ کو اعتماد کلی حاصل ہو آل اور اہل دونو کا معنی ایک ہے لہذا آل محمدؐ میں جو افراد داخل ہیں اہلبیت محمدؐ میں بھی وہی داخل ہیں ۔ اگرچہ استعمال میں لفظ اہل اشراف و ارزال سب پر بولی جاتی ہے اور لفظ آل صرف اشراف کے لئے مخصوص ہے خواہ شرف دینی ہو یا دنیاوی ۔

پس آل محمدؐ کے دائرہ میں اصحاب و ازواج کو شامل کرنے کے لئے آل فرعون کی مثال کو پیش کرنا قرآنی اسلوب بیان سے چشم پوشی کا نتیجہ ہے ۔ جلد ۶ صـ ۷۴ تا صـ ۷۸

علماء نے آل محمدؐ کا مصداق آپ کی عترت معصومین کو قرار دیا ہے ۔ لہذا حضورؐ کی اکلوتی شہزادی جناب فاطمہؑ اور حضرت علی علیہ السلام سے لے کر حضرت حجۃ العصر صاحب الزمان علیہ السلام تک بارہ امام آپ کی آل ہیں ۔ بنا بریں جو لوگ حضرت علی علیہ السلام کو آل محمدؐ سے خارج کرنے یا سمجھنے پر مصر ہیں انہوں نے آل کے معنی کو نہیں سمجھا ۔ اہلبیت کی تعیین اور تخصیص کے متعلق مفصل بحث ۔

ج ۱۱ صـ ۱۸۸ تا صـ ۱۹۶

آل فرعون ۔ اس دائرہ میں وہ تمام افراد داخل ہیں جو حکومتی نظم و نسق اور جملہ مذہبی ملکی ، خانگی اور اسرار و رموز میں اس کے معتمد تھے پس اراکین سلطنت ممبران مجلس مشاورت حکام مملکت اور آفیسران و اہلکاران دولت کے علاوہ عوام و خواص میں سے اس کے جملہ بہی خواہان اس کی اہل میں داخل تھے جن پر متعدد عذاب آئے اور آخر کار غرقاب ہو کر واصل جہنم ہوئے ۔ آل فرعون پر متعدد عذاب آئے ۔

(۱) قحط سالی (۲) نقص ثمرات یعنی پیداوار کی کمی (۳) طوفان (۴) ٹڈی (۵) قمل (جوئیں) (۶) مینڈک (۷) خون (۸) غرقابی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جب ایک عذاب آتا تھا تو حضرت موسیٰ علیہ السلام سے معافی مانگ لیتے تھے اور جب حضرت موسیٰ کی دعا سے عذاب ٹل جاتا تھا تو پھر سرکشی پر ڈٹ جاتے تھے آخر کار وہ عذاب آیا جو ٹلنے والا نہ تھا پس سب کے سب غرق ہو گئے ج ۸ ص ۷۸ تا ص ۸۱

اس مقام پر یہ شبہ کیا جا سکتا ہے کہ اگر آل سے مراد معتمدین کی جماعت ہو تو مومن آل فرعون پر آل کا اطلاق کیسے صحیح ہوگا اور آسیہ اس زمرہ میں کیسے شامل ہو گی ؟

تو اس کا جواب یہ ہے کہ فرعون کے نظریہ میں یہ دونوں اس کے معتمدین میں سے تھے اور وہ ان کو اپنی آل سمجھتا تھا اور قرآن مجید کے اطلاق سے مومن آل فرعون کا آل فرعون سے ہونا ثابت ہوتا ہے۔ قَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ اِيْمَانَهٗ الايه سورہ المومن ع یعنی چونکہ فرعون سے وہ اپنے ایمان کو چھپائے ہوئے تھا اور اس نے جو بات کہی وہ ظاہر کے اعتبار سے بھی اور واقع کے لحاظ سے بھی فرعون کی خیر خواہی تھی اور خود فرعون اور اس کے عملہ نے اس کی رائے کو معاندانہ اختلاف پر محمول نہیں کیا بلکہ اس کی آزادانہ اختلافی رائے کو ایک مصلحانہ فیصلہ سمجھتے رہے۔ چنانچہ اس نے اپنے اختلافی فیصلہ کو اس طرح مدلل اور قابل قبول انداز میں بیان کیا کہ فرعون اور اس کی پوری کابینہ کو اس کی نیت پر شک کرنے کی جرأت نہ ہو سکی چنانچہ قرآن مجید میں اس کی تقریر کا متن یہ ہے۔ اَتَقْتُلُوْنَ رَجُلًا اَنْ يَّقُوْلَ رَبِّيَ اللّٰهُ وَقَدْ جَآءَكُمْ بِالْبَيِّنٰتِ مِنْ رَّبِّكُمْ ۭ وَاِنْ يَّكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهٗ ۚ وَاِنْ يَّكُ صَادِقًا يُّصِبْكُمْ بَعْضُ الَّذِيْ يَعِدُكُمْ الايه سورہ المومن ع ۲۸ ترجمہ۔ کیا تم ایسے شخص کے (موسیٰ کے) قتل کے درپے ہو جس کا جرم تمہاری نگاہوں میں صرف یہ ہے کہ وہ اللہ کو اپنا رب مانتا ہے اور اس بارے میں وہ تمہارے پروردگار کی جانب سے تمہارے پاس واضح دلیلیں بھی لے کر آیا ہے اور بالفرض اگر وہ اپنے دعویٰ میں جھوٹا بھی ہو تو اپنے جھوٹے کا وبال وہ خود ہی بھگتے گا لیکن اگر وہ اپنے دعویٰ میں سچا ہے تو یقیناً تمہیں اس انجام بد کا سامنا کرنا پڑے گا جس کا اس نے وعدہ کیا ہے۔ اپنے بیان کو جاری رکھتے ہوئے اس نے کہا اے میری قوم اس وقت تمہارے پاس حکومت ہے اور زمین پر تمہارا اقتدار قائم ہے لیکن اگر (موسیٰ کے کہنے کے مطابق) ہم پر بصورت انکار اللہ کا عذاب نازل ہو تو بتاؤ کہ ہمارا کون مددگار ہو سکے گا ؟

فرعون نے اس کی بات کاٹتے ہوئے کہا۔ مَآ اُرِيْكُمْ اِلَّا مَآ اَرٰى وَمَآ اَهْدِيْكُمْ اِلَّا سَبِيْلَ الرَّشَادِ ترجمہ۔ میں تو تم کو وہی راستہ دکھا رہا ہوں جس کو میں نے خود صحیح سمجھ رکھا ہے اور اپنی دانست کے مطابق میں تو تمہیں سیدھے راستے کی ہدایت کر رہا ہوں۔ آگے تمہاری مرضی اس پر عمل کر دیا نہ کرو۔

مومن آل فرعون نے کہا۔ اے میری قوم سابقہ اقوام کے منفی رویہ کی بدولت جو ان کا حشر ہوا میں تو تمہارے انداز فکر کو دیکھ کر اسی قسم کے انجام بد سے خوفزدہ ہو رہا ہوں۔ دیکھو قوم نوح اور قوم عاد و ثمود کا کیا حشر ہوا اور ان کے بعد آنے والی گذشتہ بعض امتوں پر کیا گزری ؟ حالانکہ اللہ اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا اور اس دنیاوی عذاب کے علاوہ مجھے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تو قیامت کا ڈر بھی ہے کہ اللہ کے سوا اُس دن تمہیں کون پناہ دے گا؟ اس کے بعد اس نے اپنی پوری تقریر میں جہاں اللہ کی توحید بیان کرنے کے بعد اس کی اطاعت پر زور دیا۔ وہاں اس کی نافرمانی کے انجام بد سے بھی نہایت پرزور لہجہ میں ڈرایا اور اپنے بیان کے آخر میں واشگاف الفاظ میں اعلان کیا۔ فَسَتَذْكُرُونَ مَا أَقُولُ لَكُمْ وَأُفَوِّضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ۔ ترجمہ۔ یعنی اب تو تم میری باتوں پر یقین نہیں کرتے لیکن وقت آنے پر میری باتوں کو یاد کرو گے اور میں اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ تحقیق اللہ بندوں کے احوال سے آگاہ ہے پس ظاہری طور سے یہ شخص فرعون کی آل میں شمار ہوتا تھا اور اس کی تقریر بھی درحقیقت فرعون کی خیرخواہی پر مبنی تھی لیکن چونکہ سچا مومن تھا پس اللہ کے علم میں وہ آل فرعون کا فرد نہیں تھا۔ گویا وہ شخص مومن تھا جس کا شمار ظاہری طور پر آل فرعون میں سے تھا چنانچہ اگلی آیت میں اس کا واضح اعلان موجود ہے۔ فَوَقَاهُ اللَّهُ سَيِّئَاتِ مَا مَكَرُوا وَحَاقَ بِآلِ فِرْعَوْنَ سُوءُ الْعَذَابِ ۴۵۔ ترجمہ۔ پس اللہ نے اس کو اُن کے مکر کے بُرے انجام سے بچا لیا اور آل فرعون کو بُرے عذاب نے گھیر لیا۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ مومن آل فرعون اللہ کے نزدیک آل فرعون میں شامل نہیں تھا کیونکہ آل فرعون غرق ہو گئی۔ اور وہ بچ گیا۔

نیز اس کا دوسرا جواب یہ بھی ہو سکتا ہے کہ رجل مومن۔ آل فرعون میں سے تھا۔ یعنی جو لوگ آل فرعون میں شمار ہوتے تھے یہ اُن میں پیدا ہوا اور ان میں ہی اس نے پرورش پائی لیکن ان کی صحبت اور ان کے درمیان بود و باش اس کے نظریات پر اثر انداز نہ ہو سکی اور وہ مومن کامل رہا جس طرح حضرت پیغمبرؐ کے متعلق ہے۔ رَسُولٌ مِّنْهُمْ کہ حضور اہل مکہ میں پیدا ہوئے اور ان ہی کے معاشرہ میں پلے بڑھے تاہم ان کی عادات بد کا ان کی ذات ستودہ صفات پر کچھ اثر نہ ہوا۔

آل موسیٰؑ و آل ہارونؑ۔ پ ۲ ع ۱۶۔ عرب میں آل فلاں بول کر وہ شخص بعض اوقات مراد لیا جاتا ہے جس کی طرف آل مضاف ہو اسی بنا پر یہاں آل موسیٰ سے موسیٰ اور آل ہارون سے مراد خود ہارون ہیں اور وہ تابوت جو بنی اسرائیل کیلئے سکینہ تھا اس میں حضرت موسیٰ کی نعلین اور حضرت ہارون کا عمامہ تھا جس پر بقیہ کا اطلاق ہوا ہے۔ ج ۳ ص ۱۲۱۔ سورہ آل عمران کے فضائل ج ۳ ص ۱۸۷

آل ابراہیمؑ و آل عمرانؑ۔ پ ۳ رکوع ۱۲۔ تفسیر عمدۃ البیان میں ہے کہ تفسیر اہلبیت میں آل عمران سے مراد حضرت علی بن ابیطالب ہیں اور بروایت ابن عباس حضرت نبی اکرمؐ نے فرمایا۔ میں آل ابراہیمؑ ہوں اور علی آل عمران ہیں (ظاہر ہے کہ آل کا مصداق معصوم لوگ ہیں کیونکہ اصطفاء غیر معصوم کا نہیں ہو سکتا۔ ج ۳ ص ۲۱۸۔ سورہ آل عمران کو لکھ کر جو شخص اپنے پاس رکھے روزی فراخ ہو گی۔ ج ۳ ص ۱۸۷

(۱) سورہ آل عمران کے اعداد ۸۴۹۵۶ ہیں اس کا نقش مثلث اپنے پاس رکھنا وسعت رزق کا موجب ہے اور اس

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۷۸۶

۶۱۶۵۳	۶۱۶۴۸	۶۱۶۵۵
۶۱۶۵۴	۶۱۶۵۲	۶۱۶۵۰
۶۱۶۴۹	۶۱۶۵۶	۶۱۶۵۱

سورہ کو روزانہ ۱۳ دفعہ پڑھنا ادائیگی قرض کے لئے مفید ہے نقش یہ ہے۔

۲۔ سورہ آل عمران کو زعفران سے لکھ کر گلے میں باندھنے سے عورت صاحب اولاد ہوگی۔ انشاء اللہ

۳۔ آیۃ الملک کی زیادہ تلاوت بھی وسعتِ رزق کی موجب ہے۔ واللہ اعلم

سورہ آل عمران از ابتداء تا **ھو العزیز الحکیم** لکھ کر عورت اپنے پاس رکھے۔ اللہ اس کو اولاد دے گا۔ فوائد ص ۲۴۹

(۱) سورہ آل عمران کی آیت:

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا تا آخر جو کی روٹی پر لکھ کر بھاگنے والے نوکر اور بھاگنے والی عورت کو کھلائے۔ انشاء اللہ وہ ٹھیک ہو جائیں گے۔ ص ۳۴۴ کنوز

(۲) آل عمران کی آیت۔ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَیْکُمْ تا مِنْ ذٰلِکَ الصَّدْر چالیس دن اور ہر دن چالیس مرتبہ پڑھے۔ مشکل آسان ہوگی۔ اگر دشمن کے لئے ۲۹ دن ہر روز ۲۹ بار پڑھے۔ دشمن دفع ہوگا۔

(۳) اگر ۱۹ دن ہر روز ۱۹ بار پڑھے۔ دولتمند ہوگا۔ اگر اہل وعیال کے لئے ہر روز پانچ دفعہ پڑھتا رہے مقصد حاصل ہوگا درد سر کے لئے ۷ دفعہ پڑھ کر دم کرے ٹھیک ہوگا۔

(۴) دشمن کے مقابلہ میں پڑھے تو دشمن ذلیل و مقہور ہوگا۔ اگر گھوڑے کی گردن میں لکھ کر باندھے گھوڑا نہ تھکے گا ص ۳۴۵ کنوز

آل محمدؐ تفسیر برہان میں تفسیر ثعلبی سے منقول ہے ابو وائل کہتا ہے کہ مصحف ابن مسعود میں آل عمران کے بجائے آل محمدؐ درج تھا اور بعض روایات میں یہ ہے کہ آل ابراہیمؑ سے مراد آل محمد ہیں اور جناب نبی اکرمؐ نے فرمایا۔ لوگوں پر تعجب ہے کہ آل ابراہیم و آل عمران کے ذکر سے تو خوش ہوتے ہیں مگر آل محمد کے ذکر سے ان کے دل گھٹتے ہیں اور پھر آپؐ نے حلفیہ فرمایا کہ اگر کوئی شخص ستر نبیوں کے اعمال کے برابر بھی اپنی نیکیاں پیش کرے گا تو بجز ولائے علی کے اس کی کوئی نیکی مقبول نہ ہوگی۔ ج ۳ ص ۲۱۸

○ حضرت ابراہیمؑ کی دعا میں امت مسلمہ سے مراد آل محمد ہیں اور خیر امت اور امت وسط سے مراد بھی آل محمدؐ ہیں ج ۲ ص ۱۸۹-۱۹۰

آل محمد ابواب اللہ۔ وَاْتُوا الْبُیُوْتَ مِنْ اَبْوَابِھَا۔ پ ۲ ع ۸ کی تفسیر میں ج ۳ ص ۸۔ اور ج ۶ ص ۳۵۔ حدیث۔ اَنَا مَدِیْنَۃُ الْعِلْمِ وَعَلِیٌّ بَابُھَا ج ۳ ص ۸ و ج ۶ ص ۷۶ و ج ۶ ص ۶۶، ج ۱۱ ص ۶۳، ج ۱۳ ص ۱۳۱

○ آل محمد العروۃ الوثقیٰ ہیں۔ ج ۳ ص ۱۳۹ اور تفسیر حبل اللہ۔ ج ۴ ص ۲۴ و ص ۲۵ اور تفسیر وسیلہ میں ج ۵ ص ۹۷ اور ج ۱۱ ص ۱۳۹، آل رسول پر ظلم ج ۶ ص ۱۲۱، درود میں آل کا ذکر ضروری ہے۔ ج ۱۱ ص ۲۱۱

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آل محمدؐ قرآن کے حقیقی مفسر ہیں۔ مقدمہ تفسیر میں متعدد عناوین کے ماتحت اس مقصد پر بحث کی گئی ہے اور ج ۱ قرآنیہ کی بحث میں صـ۴۹ پر یہ بحث موجود ہے نیز ج۳ میں راسخون فی العلم کی تفسیر میں صـ۱۹۵ سے لے کر متعدد صفحات کی بحث موجود ہے۔ بئر معطلہ کی تاویل آل محمد ہے۔ ج۲ صـ۳۸

○ شیعہ چونکہ آل محمدؐ کی تفسیر کے علاوہ دوسری کسی تفسیر کو قابل اعتناء نہیں سمجھتے اس لئے حسبا کے دعویداروں نے شیعوں کو منکر قرآن کہا اور اس قسم کے اچھے اور بے بنیاد ہتھکنڈوں سے شیعوں کو بدنام کرنے کی کوششیں جاری رکھیں۔ اس کی تفصیل ج۵ صـ۱۷۰ و صـ۱۷۱ پر ملاحظہ فرمائیں اور ج۸ صـ۲۱۰ پر اہل ذکر کی تفسیر میں آل محمد کا مفسر قرآن ہونا تفصیل سے مندرج ہے۔ نیز ج۱۱ صـ۲۶۲ و صـ۲۶۳ پر بھی اسی مقصد پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام: حضرت ابراہیم نے اپنے فرزند اسمٰعیل کے لئے اپنی امت سے فرمائش کی تھی کہ ان سے وفا کرنا لیکن امت نے عمل نہ کیا۔ ج۲ صـ۱۰۰۔ اسی طرح باقی انبیاء نے بھی اپنی امتوں سے اپنے اپنے اوصیاء کے متعلق عہد لیا تھا۔ چنانچہ حضرت آدمؑ نے شیث کے لئے نوحؑ نے سام کے لئے موسیٰؑ نے یوشع کے لئے عیسیٰ نے چرخ چہارم پر جانے سے پہلے شمعون کے لئے امت سے وفا کا عہد لیا تھا لیکن امت نے پورا نہ کیا اور حضرت پیغمبرؐ نے علی کی ولی عہدی کا امت سے عہد لیا۔

○ ذکر امتحان ابراہیمؑ و عہدۂ امامت۔ ج۲ صـ۱۷۰ صـ۱۷۵ صـ۱۷۸

○ توحید کے موضوع پر نمرود سے مناظرہ ج۳ صـ۱۴۲ یہاں بعض مقررین کے غلط استدلال اور غلو آمیز بیان پر بھی تنبیہ کی گئی ہے۔ اور نماز عصر کے لئے سورج کا غروب کے بعد واپس پلٹنا حضرت علی علیہ السلام کی عظمت شان کا واضح ترین معجزہ ہے۔

○ حضرت ابراہیمؑ حضرت موسیٰؑ سے ایک ہزار سال پہلے گزرے ج۳ صـ۲۵۸۔ پس وہ نہ بقول یہود یہودی تھے اور نہ بقول نصاریٰ نصرانی تھے۔ بلکہ وہ حنیف مسلم تھے۔ کَانَ حَنِیْفًا مُسْلِمًا۔ پ۳ ع۱۵ حضرت ابوطالب ان کے آخری وصی تھے۔ ج۵ صـ۲۱۱

○ جس دن حضرت ابراہیمؑ پر آتش نمرودی گلزار ہوئی وہ غدیر کا دن تھا پس انہوں نے خوشی میں روزہ رکھا۔ ج۵ صـ۳۷ اور وسیلہ کی تفسیر میں ہے کہ آپ نے اپنی دعا میں محمد و آل محمد کو وسیلہ قرار دیا تھا۔ صـ۹۸ ج۹ صـ۲۳۵

○ حضرت ابراہیم کے والد ماجد کا نام نامی تارخ تھا جو پکا مسلمان اور چونکہ آپ کی تربیت آذر نے کی تھی جو بقول حاج حضرت ابراہیم کا نانا تھا یا چچا تھا۔ پس مجازاً اس پر اب کا اطلاق کیا گیا۔ ج۵ صـ۲۳۱ ج۲ صـ۱۸۲

○ حضرت ابراہیمؑ کی ولادت کا قصہ ج۵ صـ۲۳۲۔ حضرت ابراہیمؑ کی ماں سے نمرود کی جواب طلبی۔ ج۹ صـ۲۳۳

○ حضرت ابراہیمؑ نے ملکوت سما کی سیر کی تو جانب عرش حضرت علیؑ فاطمہ حسن و حسین علیہم السلام کے انوار دیکھے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اوران کے ارد گرد نو اماموں کے انوار دیکھے ایک روایت میں ہے پہلے حضرت محمد کا نور دیکھا۔ پھر انوار آئمہ دیکھے اوران کے ارد گرد تا حد نگاہ انوار دیکھے۔ پوچھا یہ کون ہیں؟ تو جواب ملا کہ یہ علی کے شیعوں کے انوار ہیں۔ پس حضرت ابراہیمؑ نے شیعوں کی علامتیں دریافت کیں تو جواب ملا کہ ان کی پانچ علامتیں ہیں

(۱) اکاون رکعت نماز (یعنی سترہ رکعت فرض اور ۳۴ رکعت نوافل جو کتب فقیہہ میں تفصیل سے مذکور ہیں۔)

(۲) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو آواز سے پڑھنا خواہ نماز میں پڑھے یا کسی دوسرے کام کی ابتدا میں پڑھے۔

(۳) رکوع سے پہلے نماز میں دعا قنوت کا پڑھنا (دعائے قنوت دوسری رکعت میں رکوع سے پہلے پڑھی جاتی ہے)

(۴) زمین پر سجدہ کرنا۔

(۵) دائیں ہاتھ میں انگوٹھی کا پہننا (نگینہ کی کوئی تعیین نہیں ہے)

○ پس حضرت ابراہیم نے دعا مانگی۔ اے اللہ مجھے حضرت علیؑ کے شیعوں سے قرار دے پس جواب ملا کہ تیری دعا مقبول ہے اور بعض روایات میں زیارت اربعین کو بھی علائم شیعہ میں سے قرار دیا گیا ہے۔ ج۵ ص۲۳۳

○ چاند، سورج اور ستارہ پرستوں کو اپنے انداز خاص سے دعوت توحید دینا۔ ص۲۳۴

○ مونچھیں کٹوانا، ناخن لینا، بغلوں کو صاف کرنا، زیر ناف بال مونڈنا اور ختنہ کرنا ملت ابراہیمی کے مختصات میں سے ہیں۔ ج۵ ص۲۷۱ حنیفیت دس چیزیں ہیں۔ ج۲ ص۱۷۱۔ ملت ابراہیم ج۵ ص۲۷۱

○ حضرت ابراہیمؑ نے جب نمرود کے ملک سے ہجرت فرمائی تو حضرت لوط ان کے ہمراہ تھے جو آپ کے چچازاد یا خالہ زاد اور نسبتی بھائی تھے یعنی حضرت سارہ کے بھائی تھے۔ ج۵ ص۵۵ مسجد سہلہ میں آپ کا گھر تھا ج۵ ص۲۵

○ جب آگ میں جاتے ہوئے حضرت جبرئیل نے مدد کی پیش کش کی تو آپ نے فرمایا مجھے اللہ کی مدد کافی ہے ج۵ ص۴۱

○ چچا کے لئے دعا کرنا ص۱۳۲۔ حضرت ابراہیمؑ کے پاس فرشتے آئے تو چونکہ بشکل انسان تھے۔ آپ نے ان کی ضیافت کے لئے گوسالہ ذبح کر کے اس کا گوشت بھون کر پیش کیا جب انہوں نے کھانے سے انکار کیا تو آپ خوفزدہ ہوئے پس انہوں نے حضرت سارہ کے بطن سے حضرت اسحٰق کی پیدائش کی خوشخبری سنائی۔ ج۱۲ ص۲۲۵۔ ج۱۳ ص۱۲۸ ج۸ ص۱۸۵

○ پ۱۲ ع۶ میں ہے کہ جب حضرت سارہ بنت ہاران زوجہ ابراہیمؑ نے بچے کی خوشخبری سنی تو ازراہ تعجب کہنے لگی یہ کیسے ہو سکتا ہے میں تو بوڑھی ہو چکی ہوں کیونکہ اس وقت ان کی عمر ۹۹ برس تھی ج۶ ص۲۲۶ اور پ۲۶ رکوع۱۹ میں ہے کہ بچے کی خبر سن کر ہنسی اور اپنا منہ پیٹ لیا۔ ج۱۳ ص۱۲۸

○ جب حضرت ابراہیمؑ کو آتش نمرودی میں جھونک دیا گیا تو اللہ کا حکم ہوا۔ اے جبرئیل فوراً پہنچو ورنہ اگر تیرے پہنچنے سے پہلے ابراہیم آگ میں چلا گیا تو مجھے اپنی عزت و جلال کی قسم تیرا نام فرشتوں کے دفتر سے کاٹ دوں گا چنانچہ وہ آگ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

میں نہ پہنچنے پائے تھے کہ جبرئیل نے حاضر ہو کر اپنی مدد کی پیش کش کی تو انہوں نے جواب دیا مجھے اللہ کی مدد کی ضرورت ہے تیری نہیں اور جب حضرت ابراہیمؑ نے اپنے جواں سال فرزند حضرت اسمٰعیل کی گردن پر چھری رکھی تو پھر اسی حلفیہ انداز سے جبریل کو اللہ نے حکم دیا کہ اگر تیرے پہنچنے سے پہلے اسماعیل کی گردن پر چھری چل گئی تو تیرا نام فرشتوں کی صف سے کاٹ دوں گا چنانچہ اس نے فوراً پہنچ کر چھری کو الٹا دیا اور فدیہ پیش کر کے ذبح کرا دیا ج ص ۱۶ ج ۹ ص ۲۳۷ حضرت ابراہیم کی طرف تین جھوٹوں کی نسبت غلط ہے۔ تقیہ کا ثبوت ج ص ۶۵

- حضرت ابراہیمؑ کو جب آتش نمرودی میں ڈالا گیا تھا تو جبریل نے جنت سے ایک قمیص لا کر حضرت ابراہیمؑ کو پہنا دی تھی اور وہی قمیص آپ نے بطور تعویذ حضرت اسحٰق کے گلے میں باندھ دی تھی اور انہوں نے حضرت یعقوب کے گلے میں بطور تعویذ ڈالی تھی اور انہوں نے چاندی کی تختی میں بند کر کے حضرت یوسف کے بازو میں تعویذ کے طور پر باندھ دی تھی چنانچہ زندان مصر میں وہی قمیص حضرت یوسف نے باہر نکالی اور بشیر کے حوالہ کی تو اس کی خوشبو حضرت یعقوب نے ملک شام میں محسوس فرمائی۔ کیونکہ جنتی لباس کی خوشبو مومن کو ایک ہزار سال کی مسافت سے بھی محسوس ہو سکتی ہے اور وہی قمیص تبرکات انبیاء میں حضرت پیغمبرؐ تک پہنچی اور مروی ہے کہ قائم آل محمدؐ خروج کریں گے تو وہ قمیص ان کے پاس ہو گی۔ ج ص ۶۹ اور مجھے یاد پڑتا ہے کہ کسی کتاب میں میں نے دیکھا ہے کہ جناب فاطمہ زہراؑ نے وہ قمیص جناب زینب کے حوالہ کی تھی اور یہ وصیت فرمائی تھی کہ جب تجھ سے حسینؑ یہ قمیص طلب کرے تو سمجھ لینا کہ وہ گھڑی لحظہ کا مہمان ہے۔
- جب حضرت ابراہیم علیہ السلام تعمیر کعبہ سے فارغ ہو چکے تو دعا مانگی رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا الآیہ پ ۱۳ سورہ ابراہیم۔ اے رب اس شہر کو بلد امن قرار دے اور مجھے اور میری اولاد کو بت پرستی سے محفوظ رکھ
- میں نے تیرے گھر کے قریب اپنی ذریت کی رہائش رکھی ہے تو لوگوں کے دلوں کو ان کی طرف جھکا دے۔ ج ص ۱۵۸
- ملت ابراہیمی پر چلنے کا حکم ج ص ۲۵۰۔ سفر معراج میں حضورؐ نے پہلے آسمان پر حضرت ابراہیمؑ سے ملاقات کی اور دیکھا کہ مومنین کے بچوں کی وہ تربیت کر رہے تھے۔ ج ص ۲۶۰
- مقام محمود پر حضورؐ کے دائیں جانب حضرت ابراہیم کا مقام ہو گا۔ ج ۹ ص ۶۱
- مروی ہے کہ حضرت ابراہیمؑ سے پہلے بال سیاہ رہتے تھے۔ پہلے پہل حضرت ابراہیمؑ نے بال سفید دیکھے تو عرض کی اے پروردگار! یہ کیا ہے تو جواب ملا یہ وقار ہے پس آپ نے دعا مانگی۔ اے اللہ میرے وقار کو زیادہ کر ج ص ۱۳۷
- حضرت ابراہیمؑ کا اپنے چچے آذر کو دعوت توحید دینا۔ ج ۹ ص ۱۵۱ ص ۲۲۹۔
- آپ کی بت شکنی پ ۱۷ سورہ انبیاء رکوع ۵ تفسیر ج ۹ ص ۲۳۰ و ص ۲۳۱
- آپ پر مقدمہ چلایا گیا اور سزائے موت (آگ میں ڈالنے) کا فیصلہ سنایا گیا ص ۲۳۲۔ اس وقت آپ کی عمر سو ۱۰۰ سال تھی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

برس تمی ج ۹ ص ۲۳۵

- ایک شخص نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا کہ حضرت موسیٰؑ جادوگروں کے مقابلہ میں گھبرا گئے تھے لیکن حضرت ابراہیمؑ تو آگ سے بھی نہ گھبرائے۔ آپ نے جواب دیا کہ ابراہیمؑ کی صلب میں محمدؐ و آل محمدؐ کے انوار تھے ج ۲ ص ۲۳۶
- نمرودی حکومت کی جانب سے حضرت ابراہیمؑ کی جلاوطنی کا حکم ج ۹ ص ۲۳۷
- نمرود کی لڑکی کا اسلام قبول کرنا۔ ج ۹ ص ۲۳۹
- تعمیر کعبہ اور تطہیر کعبہ کا حکم۔ ج ۱ ص ۲۱۔ صحف ابراہیمؑ یکم رمضان یا ۳ ماہ رمضان کو نازل ہوئے ج ۲ ص ۲۳
- کوہ ابو قبیس پر بلند ہو کر باذنِ پروردگار حضرت ابراہیمؑ نے لوگوں کو حجؔ کی دعوت دی۔ پس پشتوں میں ہونے والوں نے بھی اس آواز پر لبیک کہی اور مروی ہے کہ اہل یمن نے پہل کی تھی۔ ج ۱ ص ۲۲
- مروی ہے جن لوگوں نے حضرت ابراہیمؑ کی آواز پر لبیک کہی تھی وہی لوگ حج سے مشرف ہوں گے ص ۲۳
- حضرت ابراہیمؑ کو جس مقام پر خلیل اللہ کا لقب ملا وہ مقام طور ہے۔ ص ۶۳
- حضرت ابراہیمؑ کا ذکر سورۂ شعراء آیت ۶۹ پ ۱۹ ج ۱ ص ۲۰۰
- اسم اعظم کے تہتر حروف میں سے حضرت ابراہیمؑ کے پاس آٹھ حروف تھے۔ ص ۲۴۸

نصیحت۔ غریب و امیر دونوں طبقوں کے لئے اللہ نے انبیاء میں مثالیں قائم کر دی ہیں۔ پس غریب لوگ حضرت ابراہیمؑ و حضرت موسیٰؑ کی درد بھری زندگیوں کو مشعلِ راہ قرار دیں کہ انہوں نے اپنے دور کے ظالم ترین انسانوں کے مظالم کا مقابلہ کر کے پرچم توحید اور ناموسِ شرافت کی لاج رکھی اور ظالم حکمران ان کو جادۂ حق سے پھسلا نہ سکے پس آخرکار متکبر حکمرانوں کا تکبر خاک و پانی میں مل گیا اور حق و حقیقت کو دنیا نے پہچان لیا۔ ج ۱۱ ص ۵۹

- جب عزرائیل روح قبض کرنے کو آیا تو خلیل نے کہا کیا کوئی دوست دوست کی موت چاہتا ہے؟ اور عزرائیل کو حکم پروردگار ہوا جا کر خلیل سے کہو۔ کیا کوئی دوست دوست کی ملاقات سے گھبراتا ہے؟ ج ۱۱ ص ۶۰
- حضرت ابراہیم کی دعوت توحید اور موثر انداز تبلیغ ج ۱۱ ص ۷۲
- حضرت ابراہیمؑ پر مقدمہ چلایا گیا اور آخرکار زندہ جلائے جانے کا فیصلہ صادر ہوا۔ آپ نے آگ میں جانا منظور کر لیا لیکن پرچم توحید کو سرنگوں نہ ہونے دیا ج ۱۱ ص ۷۴، ص ۷۵، ج ۹ ص ۲۳۵۔ چھپکلی آگ کو پھونک مار کر تیز کرتی تھی اور مینڈک پانی ڈال کر بجھاتا تھا ج ۹ ص ۲۳۶

حضرت کوفہ کے نواح میں آباد تھے اور دشمنانِ اسلام کی ایذا رسانیوں سے تنگ آ کر شام کی طرف ہجرت کر کے چلے گئے۔ ج ۱۱ ص ۷۶۔ جب آپ اپنے مویشیوں کو ساتھ لے جانے لگے تو نمرودی ایجنٹوں نے کہا کہ یہ مال ہمارے ملک کی پیداوار ہے لہٰذا اس کو ساتھ لے جانے کی اجازت نہیں ہے تو آپ نے جواب میں فرمایا پھر اس کے بدلہ میں مجھے زندگی کا وہ حصہ واپس کر دیا جائے جو میں نے اس ملک میں گزاری ہے۔ چنانچہ مقامی عدالت میں مقدمہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پیش ہوا تو حضرت ابراہیمؑ کو اپنا مال ساتھ لے جانے کی اجازت مل گئی۔ ج ۹ ص ۲۳۷

- اِنَّ مِنْ شِیْعَتِهٖ لَاِبْرٰهِیْمَ۔ پارہ ۲۳۔ سورہ صافات رکوع تفسیر جلد ۱۲ ص ۴۲
- ملکوت سما کی سیر اور انوار آئمہ اور ارواح شیعہ کا دیدار پھر دعا مانگنا۔ ص ۴۳
- ایک شخص نے حضرت سجادؑ سے عرض کی کہ میں آپ کا شیعہ ہوں تو آپ نے فرمایا کیا تو ابراہیم کے درجہ پر فائز ہے؟ ص ۴۵
- حضرت ابراہیمؑ کا ذکر۔ آذر کا ذکر۔ نمرودیوں کے عرس و میلہ میں شرکت سے معذرت کہ میں بیمار ہوں۔
- علم نجوم کے جائز یا ناجائز ہونے کا ذکر۔ اور حضرت ابراہیمؑ کی بت شکنی اور سزائے موت۔ ج ۱۲ ص ۵۰ تا ص ۵۳
- حضرت ابراہیمؑ کی ہجرت اور قبطی حکمران کے سامنے تقیہ حضرت سارہ کی طرف بادشاہ نے دست درازی کا ارادہ کیا اور اس کا ہاتھ شل ہو گیا آخر کار بادشاہ دعائے ابراہیم سے تندرست ہو گیا اور کسٹم کی معافی کے علاوہ دیگر انعامات و اکرامات سے نوازا حتیٰ کہ جناب ہاجرہ بھی بطور کنیزی کے آپ کے حوالہ کی اور جناب سارہ کی خواہش کے مطابق
- آپ نے جناب ہاجرہ سے نکاح کر کے اس کو حرم سرا میں داخل فرمایا۔ ج ۱۲ ص ۵۴ ص ۵۵
- حضرت ابراہیمؑ کو فرزند کی بشارت اور پھر فرزند کے ذبح کرنے کا حکم۔ ج ۱۲ ص ۵۶ تا ص ۵۹
- ذبیح اللہ کون تھے حضرت اسحٰقؑ یا حضرت اسمٰعیل ص ۶۰ تا ص ۶۲
- حضرت پیغمبرؐ اکرم نے فرمایا میں دو ذبیحوں کا بیٹا ہوں۔ ایک اسمٰعیل دوسرے عبداللہ کیونکہ حضرت عبدالمطلب نے منت مانی تھی اگر اللہ مجھے دس فرزند عطا فرمائے تو میں ایک کو خوشنودیٔ خدا کے لئے قربان کروں گا۔ چنانچہ قرعہ حضرت عبداللہ کے نام نکلا اور سو اونٹ بطور فدیہ نحر کئے گئے۔ ج ۱۲ ص ۶۳، ص ۶۴
- دنبہ کا فدیہ ذبح عظیم کے لئے ج ۱۲ ص ۶۴، ص ۶۵
- حضرت ابراہیم کی آذر کے معبودوں سے بیزاری اور یہ کہ خدا نے نبوت اس کی نسل میں رکھ دی۔ وَجَعَلَهَا كَلِمَةً بَاقِيَةً فِي عَقِبِهٖ۔ پارہ ۲۵ زخرف رکوع ۹ اور آل محمدؐ اس کے مصداق ہیں ج ۱۲ ص ۲۲۸ تا ص ۲۳۰
- حضرت ابراہیمؑ اولوالعزم پیغمبروں میں سے تھے ج ۱۳ ص ۲۶۶، ص ۲۶۷
- حضرت ابراہیمؑ کے نقش قدم پر چلنے کا حکم۔ ج ۱۳ ص ۲۶۶، ص ۲۶۷
- امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا۔ ابراہیمؑ کے زمانہ کا فرعون اور اس کے مشیر حرامزادے تھے۔ جنہوں نے ابراہیمؑ کے لئے سزائے موت کا فیصلہ کیا اور بخلاف اس کے موسیٰ کا فرعون اور اس کے مشیر حلال زادے تھے۔ جنہوں نے حق و باطل کے درمیان فیصلہ کرنے کے لئے میدان مقابلہ تجویز کیا۔ جسمیں جادوگروں اور موسیٰؑ کو مقابلہ کی دعوت دی گئی۔ ج ۹ ص ۲۳۳

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

○ حضرت ابراہیمؑ کا ایک عابد سے دعا منگوانا۔ ج ۹ ص ۱۵۴

آبِ حیات ۔ شفاعت کے بعد جب جہنمی لوگ جہنم سے نکلیں گے تو ان کو آبِ حیات کی نہر میں داخل کیا جائے گا۔ جس سے ان کا گوشت پوست نیا اگ آئے گا۔ ج ۴ ص ۹۸

○ حضرت خضرؑ جناب ذوالقرنین کی فوج میں بھرتی ہوئے۔ رفتہ رفتہ فوجی جرنیل بن گئے اور سفر ظلمات طے کر کے آبِ حیات کے چشمہ تک جا پہنچے اور پانی پی لینے کے بعد حیاتِ جاوداں حاصل کر لی۔ ج ۹ ص ۱۲۰ و ص ۱۲۲

○ بہشتی لوگ آبِ حیات کے چشمہ سے غسل کریں گے۔ ج ۹ ص ۱۶۵

○ ہر چیز کی فنا کے بعد خدا آبِ حیات جاری کرے گا۔ جس سے حشر کے لئے تمام ذی روح از سر نو زندہ ہونگے ج ۱۲ ص ۱۳۶

○ مروی ہے کہ چرخ چہارم پر ایک چشمہ ہے جسمیں آبِ حیات ہے۔ ج ۱۳ ص ۱۳۵

آبائے نبیؐ ۔ شیعہ عقیدہ کی رو سے آبائے نبیؐ تا آدم مسلمان تھے ج ۲ ص ۱۹۵، ج ۹ ص ۱۵۱، ج ۲ ص ۱۸۲

○ وَتَقَلُّبَكَ فِي السَّاجِدِينَ ۔ پ ۱۹ سورہ شعراء۔ آبائے نبی کا اسلام تفصیل سے ملاحظہ ہو۔ ج ۱۱ ص ۲۱۸

○ اللہ نے حضرت ابراہیمؑ کے ثبات قدم کے صلہ میں کلمہ توحید ان کی نسل میں رکھ دیا۔ ج ۱۳ ص ۲۲۹

ابلیس ۔ مدتوں ملائکہ کے ہمراہ شریک عبادت پروردگار رہا۔ لیکن سجدہ خلیفہ کے امتحان میں پتہ چلا کہ نوریوں کی طویل صحبت کے بعد بھی ناری ناری ہوا کرتا ہے۔ ج ۲ ص ۸۳

○ جن تھا یا فرشتہ؟ قوی قول یہی ہے کہ وہ جن تھا۔ ج ۲ ص ۸۳

○ حق پر پردہ ڈالنے والے علماء ابلیس و فرعون کی طرح بد ہیں۔ ج ۲ ص ۲۰۴

○ ابلیس نے قسم کھا کر کہا کہ جب تک بنی آدم کے جسموں میں روح رہے گی ان کو گمراہ کرتا رہوں گا تو اللہ نے فرمایا مجھے اپنی عزت کی قسم جب تک وہ استغفار کرتے رہیں گے میں معاف کرتا رہوں گا ج ۱ ص ۵۱ و ص ۵۲

○ ابلیس کا قیاس۔ ج ۹ ص ۱۲ تکبر ص ۱۲ قیاس کی مذمت ص ۱۳ جو شخص دین میں قیاس کرے گا۔ اس کا حشر ابلیس کے ساتھ ہوگا اور زمانہ قائم تک ابلیس کو مہلت دی گئی۔ ج ۶ ص ۱۴

○ ابلیس ہر طور طریقہ سے اور ہر حیلہ و بہانہ سے گمراہ کرتا ہے۔ ص ۱۵

○ ابلیس کا وسوسہ ج ۶ ص ۱۹ و ص ۲۰

○ حضرت پیغمبرؐ کی ولادت کے وقت شیاطین پر شہاب ثاقب ٹوٹے تو انہوں نے ابلیس کو ماجرا سنایا۔ پس ابلیس سٹپٹایا اور زمین حرم پر ملائکہ کا ہجوم دیکھا تو وجہ پوچھی جواب ملا کہ آج سید الانبیاء کی ولادت ہوئی ہے اور مروی ہے کہ عیسیٰ کی ولادت سے پہلے ساتوں آسمانوں پر جایا کرتا تھا پس عیسیٰ کی ولادت کے بعد تین آسمانوں سے روکا گیا اور حضورؐ کی ولادت کے بعد تمام آسمانوں سے روک دیا گیا۔ ج ۵ ص ۱۴۲

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- انکار سجدہ آدمؑ اور حسد ج ص ۱۸۰ ۔ ابلیس پر لعنت کی ابتداء جبریل نے کی ۔
- ابلیس نے چوتھے آسمان پر دو رکعت نماز پڑھی تھی جو چھ ہزار سال میں تمام ہوئی ۔ ج ص ۱۸۱
- ابلیس نے پوچھا میرا ٹھکانا کہاں ہوگا ؟ (جب اس کو نکالا گیا) جواب ملا غلیظ مقامات ۔
- پوچھا میرا مؤذن کون ہوگا ؟ جواب ملا ۔ طبلہ و سارنگی ۔

میری غذا کیا ہوگی ؟ جواب ملا ۔ ہر وہ چیز جس پر اللہ کا نام نہ لیا جائے ۔

میرا مشروب کیا ہوگا ؟ " ہر قسم کی شراب

میرا گھر کہاں ہوگا ؟ " حمام

میری مجلس کہاں ہوگی ؟ " بازار اور عورتوں کے اجتماعات میں

میرا لباس کیا ہوگا ؟ " راگ و رنگ

میری شکارگاہ کیا ہوگی ؟ " عورتیں

- حضرت آدمؑ نے عرض کی اے پروردگار ! میرے لئے کیا ہوگا ۔ جواب ملا تین چیزیں ہیں ۔ ایک مخصوص میرے لئے ۔ دوسری مخصوص تیرے لئے اور تیسری تیرے اور میرے درمیان مشترک ۔
- جو میرے لئے مخصوص ہے وہ ہے عبادت اس میں کوئی میرا شریک نہیں ۔
- جو تیرے لئے مخصوص ہے وہ ہے ہر نیکی کا بدلہ دس گنا ۔
- اور جو مشترک ہے وہ یہ کہ تمہارا کام ہے دعا مانگنا اور میرا کام ہے قبول کرنا ۔
- پس ابلیس سٹپٹایا اور چلایا کہ ہائے اب میں کیا کروں گا ؟ ج ص ۱۸۲
- انکار سجدہ ۔ حج ص ۴۰ و ص ۱۲۰ اللہ نے فرمایا کہ میرے بندوں پر تیرا غلبہ نہ ہوگا ۔ ص ۴۱
- ابراہیمؑ کو منجنیق پر بٹھا کر آگ میں ڈالنے کی تجویز ابلیس نے بتائی تھی ۔ ج ص ۲۳۴
- حضرت زکریاؑ کا سر اغ قوم یہود کو ابلیس نے بتایا تھا ، ج ص ۲۵
- وَلَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ پ ۲۲ سبا ع ۔ ابلیس نے انکار سجدہ کو بعد راندہ درگاہ ہوتے ہی اعلان کیا تھا کہ میں اولاد آدمؑ کو گمراہ کروں گا پس جو بھی شیطانی چالوں میں پھنس گیا ۔ اس نے ابلیس کے ظن کی تصدیق کر دی ۔ چنانچہ بروایت امام محمد باقر علیہ السلام جب حضرت پیغمبرؐ نے بروز غدیر علیؑ کو اپنا قائم مقام نامزد فرمایا تو ابلیس نے اپنی اسمبلی اور مشاورتی کمیٹی میں اپنی چالوں کی ناکامی کے خطرہ کا ذکر کیا ۔ لیکن جب منافق پارٹی نے اپنی خفیہ میٹنگوں میں حضورؐ کے اعلان غدیر کی مخالفت کا اظہار کیا تو ابلیس کو تسکین ہوئی اور جب وفات پیغمبرؐ کے بعد لوگوں نے علیؑ سے منہ موڑ لیا تو ابلیس نے ایک خوشی کی تقریب منائی اور اپنے مریدوں کے اجتماع عظیم

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

میں اعلان کیا کہ اب ہمارا مشن کامیاب ہے۔ ج ۱۱ ص ۲۴۴

○ ابلیس نے حضرت ایوبؑ کے صبر و شکر پر حسد کیا اور عرض کی۔ اے پروردگار! اگر تو ایوبؑ سے نعمات کو سلب کرے تو میں دیکھوں وہ کیسے شکر کرتا ہے؟ چنانچہ حضرت ایوبؑ کی نعمتیں سلب ہوگئیں۔ لیکن شکر میں کمی نہ ہوئی۔ چنانچہ اولاد مرگئی باغات تباہ ہوگئے اور جسمانی تکلیف میں مبتلا ہوگئے تاہم شکر میں کمی واقع نہ ہوئی ج ۱۲ ص ۹۵

○ قوم جنات میں پہلا گمراہ کرنے والا ابلیس ہے۔ ج ۱۲ ص ۱۸۶

ابولہب :۔ دعوتِ عشیرہ میں ابولہب کی شرارت۔ ج ۵ ص ۲۰۱ خ ۱۰ ص ۲۱۵ ج ۱۲ ص ۱۷۰

○ ابولہب و دیگر اکابر قریش کی خواہش پر معجزہ شق القمر ج ۱۳ ص ۱۶۵

○ ابولہب اور اس کی عورت ام جمیل بنت حرب بن امیہ۔ ج ۱۴ ص ۲۸۰

ابوطالبؑ :۔ زمانہ جاہلیت میں آپ نے ایک عابد سے ملاقات کی جس نے دو سو ستر ۲۷۰ برس اللہ کی عبادت کی تھی اور اس نے آپ کو ولی اللہ کے باپ ہونے کی بشارت سنائی۔ ج ۴ ص ۱۶۔ بچے کا نام پوچھنے کے لئے اشعار اور ان کا جواب ص ۱۶

○ حضرت پیغمبرؐ ابوطالب کی وجہ سے کفار مکہ کی اذیتوں سے محفوظ رہے۔ ج ۵ ص ۱۴۵

○ حضرت ابوطالب کے مومن ہونے پر دلائل۔ ج ۵ ص ۲۰۰ تا ص ۲۱۰ ج ۱۱ ص ۴۴ تا ص ۴۶

○ آپ حضرت ابراہیمؑ کے آخری وصی تھے۔ ج ۵ ص ۲۱۱ ان کا اصلی نام عمران تھا۔ ج ۳ ص ۲۱۸

○ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نصرت اور اسلام کی سربلندی میں حضرت ابوطالب کی خدمات نمایاں ہیں۔ ج ۷ ص ۱۱۷

○ حضرت ابوطالب نے اپنے فرزند علیؑ کو تاکید کی کہ ان کا طریقہ نہ چھوڑنا۔ ج ۷ ص ۱۱۹

○ کفار مکہ نے حضرت پیغمبرؐ کو زر و دولت اور شادی وغیرہ کا بوساطت ابوطالب لالچ دیا تاکہ دین اسلام کی تبلیغ و ترویج کو روک دیں۔ لیکن آپ نے اپنے عہد کو دھرایا۔ پس ابوطالب نے اعلان کر دیا کہ تم نے میرے بیٹے کو کوئی تکلیف پہنچائی تو میں تم کو (اے قریش مکہ) قتل کر دونگا۔ اس کے بعد چار سال شعب ابی طالب میں حضورؐ کی نگرانی کی اور نگہبانی کا فریضہ انجام دیا۔ ج ۷ ص ۱۹۴

○ آپ نے ظاہری طور پر بھی کلمہ اسلام زبان پر جاری کیا۔ ج ۷ ص ۱۹۵

○ جناب فاطمہ بنت اسد حضرت علیؑ کو کعبہ سے لا رہی تھیں کہ حضرت ابوطالب نے آگے بڑھ کر ولی اللہ کا استقبال کیا تو حضرت علیؑ نے بہانے نازنین کو جنبش دی اور کہا السلام علیک یا ابۃ و رحمۃ اللہ ج ۷ ص ۵۳

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- دعوت عشیرہ میں حضرت ابوطالب کا کردار۔ ج۱ ص۲۱۵ و ص۲۱۶
- قریش مکہ کے سامنے حضرت پیغمبرؐ کا اعلان حق بوساطت ابوطالب ج۱۲ ص۷۸
- حضرت ابوطالب کی وفات کے بعد کفار مکہ کی ایذا رسانی بڑھ گئی۔ آپ طائف تشریف لے گئے اور سلسلہ تبلیغ شروع کیا۔ لیکن انہوں نے تکذیب کی۔ پس آپ نے واپس آنے کا ارادہ کیا تو راستہ کے دونوں طرف لوگ کھڑے ہو گئے اور آپ پر پتھر برسائے گئے چنانچہ آپ شدید زخمی ہو گئے۔ ج۱۳ ص۳۴

ابوذرؓ۔ حضورؐ نبی اکرم نے فرمایا آسمان کے نیچے اور زمین کی پشت پر ابوذر جیسا سچا انسان نہیں۔ ج۲ ص۶۶

- یہودیوں کی قرآن نے مذمت کی ہے کہ وہ ایک دوسرے کو جلاوطن کرتے ہیں۔ پ۱ بقرہ آیت ۸۵
- تفسیر قمی سے منقول ہے کہ اس کے تاویلی مصداق حضرت ابوذر غفاری ہیں جن کو مسلمانوں کے خلیفہ نے ربذہ کی طرف جلاوطن کیا تھا۔ ج۲ ص۱۳۸
- آپ کے ہاں ایک دفعہ ایک مہمان وارد ہوا تو آپ نے عمدہ اونٹ نحر کر دیا۔ اور فرمایا مال میں تین شریک ہیں۔ ایک تقدیر جو موت و ہلاکت سے مال کو ختم کرتی ہے دوسرے وارث جو موت کے منتظر ہیں جب مالک مرے گا تو وہ لے جائیں گے تیسرے خود مالک پس اسے باقیوں سے سست نہیں ہونا چاہیئے۔ ج۳ ص۱۵۸
- حضرت ابوذرؓ پر کمیونسٹ ہونے کا الزام بے بنیاد ہے۔ ج۳ ص۱۶۸
- حضرت رسالتمآبؐ نے ابوذر سے فرمایا تھا کہ جس کا خاتمہ نماز شب پر ہوا اس پر جنت واجب ہے۔ ج۴ ص۳۳
- مقداد ابوذر اور سلمان کے علاوہ لوگ وفات پیغمبر کے بعد مرتد ہو گئے تھے۔ ج۴ ص۵۹
- ایک روایت میں آل عمران کی آیت ۱۹۵ کا مصداق ابوذر سلمان اور عمار کو کہا گیا ہے۔ ج۴ ص۱۰۰
- چاہ زمزم کے کنارے ابن عباس حدیثیں سنا رہا تھا تو ایک شخص عمامہ پوش وارد ہوا اور ابن عباس حدیث کے مقابلہ میں اس نے بھی حدیث سنانا شروع کیا۔ ابن عباس نے پوچھا تم کون ہو؟ جواب دیا میں جندب بن جنادہ ابوذر غفاری ہوں۔ اس کے بعد حالت رکوع میں انگوٹھی دینے والی علیؑ کی چشم دید فضیلت بیان کی اور دیگر فضائل بھی سنائے۔ ج۵ ص۱۲۹
- جب بارہ منافقوں نے بیعت غدیر کے بعد واپسی پر جحفہ اور ابواء کے درمیان حضورؐ کے خلاف منصوبہ بنایا تھا تو حذیفہ نے آپ کی ناقہ کی مہار پکڑ رکھی تھی اور سلمان و ابوذر آپ کے دائیں بائیں تھے۔ ج۵ ص۱۴۵
- جنگ تبوک میں جاتے ہوئے حضرت ابوذرؓ تاخیر سے کاروان رسالت سے جا ملے اور عذر ظاہر کیا کہ میرا اونٹ بیمار تھا اور طے مسافت سے قاصر تھا۔ لہذا پیدل چل کر آیا ہوں۔ پانی کا مشکیزہ پُر تھا لیکن لب پیاسے تھے آپ نے فرمایا اس کی کیا وجہ ہے تو عرض کی حضورؐ! میں ایک صاف و شفاف سرد و شیریں چشمہ سے گزرا اور مشکیزہ پر کر لیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لیکن دل میں عہد کر لیا جب تک پہلے اس پانی سے حضورؐ نہ پئیں گے۔ میں خود نہ پیوں گا۔ پس یہ پانی آپ کی خدمت میں لایا ہوں۔ آپ نے ابوذر کے حق میں دعا خیر کی اور فرمایا۔ اے ابوذر تیری زندگی تنہائی کی اور موت بھی تنہائی کی ہو گی اور تو داخل بہشت ہو گا حالت غربت میں تیری موت واقع ہو گی پس عراق سے کچھ لوگ آئیں گے اور تیری تجہیز و تکفین و تدفین کا انتظام کریں گے۔ ج ۲ ص ۱۰۹

- موسم حج میں ابو نخلہ نے ابوذر سے سوال کیا کہ اختلاف کی صورت میں ہمیں کس کی پیروی کرنی چاہیئے تو ابوذر نے جواب دیا کہ قرآن و علی کو لازم پکڑو کیونکہ میں نے نبی کریمؐ سے سنا ہے۔ علیؑ پہلا شخص ہے جس نے میری تصدیق کی اور علیؑ بروز محشر سب سے پہلے میرا مصافحہ کرے گا۔ یہی صدیق اکبر اور فاروق اعظم ہے۔ الخ ج ۲ ص ۱۱۹
- حدیث بساط میں ہے کہ حضورؐ نے چادر بچھائی اور ابوبکر عمر ابوذر و سلمان کو اس کے چاروں گوشوں پر بٹھایا اور علیؑ کو درمیان بیٹھنے کا حکم دیا۔ پھر سب کو علیؑ کا بحیثیت امام سلام کرنے کا حکم دیا اور علیؑ سے فرمایا کہ سورج سے بات کرو۔ چنانچہ علیؑ نے سورج کو خطاب کر کے فرمایا۔ اے اللہ کی روشن نشانی السلام علیک۔ پس سورج میں کپکپی پیدا ہوئی اور جواب دیا وعلیک السلام یا ولی اللہ۔ اس کے بعد حضورؐ نے دعا مانگی اور بساط (چادر) نے پرواز کی اور اصحاب کہف کے دروازہ پر جا اتری پس ہر ایک نے اصحاب کہف کو سلام کہا لیکن کسی کو جواب نہ ملا۔ آخر میں حضرت علیؑ نے ان کو سلام کہا پس سب نے جواب میں کہا وعلیک السلام یا وصی محمد۔ اور سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ہم نبی یا وصی نبی کو ہی سلام کرنا جانتے ہیں واپسی پر ایک مقام پر اترے تو علیؑ نے پاؤں کی ٹھوکر ماری۔ پس ایک پانی کا شیریں چشمہ ظاہر ہوا۔ آپ نے وضو کیا اور ہم سب نے وضو کیا۔ آپ نے فرمایا کہ اب صبح کی نماز کا کچھ حصہ باجماعت ادا کر سکو گے چنانچہ ہمیں ہوا نے اٹھایا اور مسجد نبوی میں پہنچے تو حضورؐ ایک رکعت ختم کر چکے تھے۔ ج ۹ ص ۸۳ و ص ۸۴
- ابوذر غفاری اور سلمان فارسی زمانہ جاہلیت میں بھی لا الہ الا اللہ پڑھتے تھے۔ ج ۱۲ ص ۱۱۷
- وَاصْبِرْ نَفْسَكَ الایۃ پ ۱۵ کہف آیت ۲۸۔ اس کا مصداق سلمان ابوذر صہیب عمار اور خباب ہیں ج ۹ ص ۹۴

حدیث ثقلین حضرت ابوذر نے نقل کی ج ۱ ص ۸۵

ابوبکر ۔ علامہ جلال الدین سیوطی نے الاتقان میں حضرت ابوبکر کو سب سے بڑا مفسر قرآن قرار دیا لیکن عذر پیش کر دیا کہ ان کی فوری وفات کی وجہ سے ان سے آثار تفسیر منقول نہ ہو سکے حتیٰ کہ پورے قرآن مجید میں سے آپ سے صرف دس سوالات کئے گئے اور ان میں سے بعض کا جواب دے سکے۔ مقدمہ تفسیر ج ۱، ص ۱۵۲ تا ص ۱۵۷

- حضرت علیؑ کے علم سے موازنہ۔ مقدمہ تفسیر ص ۱۶۰۔ حضرت ابوبکر کی شجاعت پر تبصرہ ج ۵ ص ۱۲۶
- حضرت ابوبکر کی مرتے دم پشیمانی مقدمہ ص ۱۶۲
- حضرت علیؑ نے ابوبکر کی بیعت نہیں کی مقدمہ ص ۱۶۷

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- جناب فاطمہ کی ابوبکر پر ناراضگی زندگی بھر مقدمہ ص۱۷ ۔ احراق باب فاطمہ ص۱۷۱
- حضرت ابوبکر نے فرمایا جب جنگ احد میں صحابہ فرار گئے تھے تو سب سے پہلے واپس آنے والوں میں میں تھا ج۴ ص۷
- حضرت ابوبکر کی طرف سے امام فخر الدین کی وکالت ج۹ ص۱۲۴ و ص۱۲۸
- بحیثیت خلیفہ رسولؐ کے ایک یہودی کے حضرت ابوبکر سے سوالات ج۵ ص۱۹۱-۱۹۲
- سورۂ برأت کی تبلیغ سے ابوبکر کی معزولی اور علی کی تعیناتی ج۶ ص۸ تا ۱۰
- حضرت پیغمبرؐ حضرت ابوبکر کو غارِ حرا میں لے گئے ۔ ج۶ ص۵۰ تا ص۶۳
- حضرت ابوبکر کی ہجرت میں امام رازی کا وکیلانہ موقف ج۶ ص۱۱۶ تا ص۱۱۸
- حدیث فدک اور عمر کا مسندِ رسول کو پھاڑنا ۔ ج۹ ص۲۳ ج۱۱ ص۱۱۴ تا ص۱۱۷
- حدیثِ بساط میں حضرت ابوبکر و عمر کا علی کے ہمراہ اصحابِ کہف کے پاس جانا ۔ ج۹ ص۸۳ ۔
- خلافت کے بارے میں حضرت علیؑ کی ابوبکر سے مفصل گفتگو اور مدلل احتجاج ۔ زیرِ تفسیر آیت نجوی پ۲۸ مجادلہ ج۱۳ ص۲۳۸ تا ص۲۴۲
- وضعی حدیث ابوبکر و عمر کی خلافت کی دلیل نہیں ہو سکتی ۔ ج۱۴ ص۶۰ و ص۶۱
- فَاكِهَةً وَّاَبًّا پ۳۰ حضرت ابوبکر سے اس کی تفسیر پوچھی گئی تو اس کو جواب نہ آیا ۔ ج۱۴ ص۱۷۸

ابوجہل ۔ ایک دن حضورؐ کعبہ میں نماز پڑھ رہے تھے کہ ابوجہل نے کہا کوئی ہے جو اس کی نماز کو توڑ دے ؟ چنانچہ ابن زبعری نے ایک جانور کی اوجھڑی آپ پر گرا دی جس سے حضورؐ کا چہرہ اور جسم اقدس ملوث ہو گیا پس آپ نے اپنے چچا حضرت ابوطالب سے شکایت کی تو آپ فوراً تلوار میان سے کھینچ کر آ گئے اور عبداللہ زبعری پر وہی اوجھڑی ڈال دی اور کفارِ قریش کو سخت تنبیہہ کی ج۵ ص۲۰۲

- ایک دفعہ ابوجہل نے حضرت پیغمبرؐ سے مصافحہ کیا اور لوگوں کے اعتراض کے جواب میں کہنے لگا ۔ بخدا مجھے یقین ہے کہ یہ سچا ہے لیکن ہم اولادِ عبد مناف کے تابع نہیں بننا چاہئیے اور آپ سے خطاب کر کے کہا کہ ہم تیری تکذیب نہیں کرتے بلکہ تیرے دین کی تکذیب کرتے ہیں مج ص۲۱۴
- جنگِ بدر میں ابوجہل نے مسلمانوں کی قلیل فوج کو دیکھ کر کہا تھا یہ تو ہمارا ایک لقمہ ہے اگر ہم اپنے غلاموں کو حکم دیں تو وہ بھی ان کو زندہ گرفتار کر کے لائیں گے ۔ ج۶ ص۱۸۱
- ابوجہل نے کفار سے کہا تھا کہ حوصلہ سے لڑو ۔ پس اہلِ یثرب کو مارو اور قریش کو زندہ گرفتار کرو ۔ ج۶ ص۱۸۳
- عمرو بن جموح انصاری اور ابوجہل کا مقابلہ ہوا ۔ عمرو نے ابوجہل کی ران پر تلوار ماری کہ وہ کٹ گئی اور ابوجہل نے عمرو کا بازو کاٹ دیا لیکن تھوڑا چمڑا بچ گیا تھا جس سے اس کا بازو لٹک رہا تھا تو اس نے لٹکتے ہوئے ہاتھ کی انگلیوں پر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پاؤں رکھ کر اوپر کو انگڑائی لی۔ تو وہ چمڑا ٹوٹ گیا اور بازو نیچے گر گیا۔

○ عبداللہ بن مسعود کا بیان ہے کہ میں ابوجہل کو قتل کرنے کے لئے بڑھا اور اس کی گردن پر پاؤں رکھا تو وہ کہنے لگا اے بکریوں کے چرواہے تو نے بلند جگہ پر قدم رکھا ہے۔ کاش اولاد عبدالمطلب میں سے میرا کوئی قاتل ہوتا۔ پس اس کا سر کاٹ کر بارگاہِ نبوی میں پیش کیا تو حضورؐ نے سجدۂ شکر ادا کیا بعض روایات میں ہے کہ ابوجہل نے اپنے قاتل سے کہا تھا کہ میرا سر ذرا بلند کر کے کاٹنا تاکہ میرا سر دوسرے سروں سے بلند رہے کیونکہ میں قوم کا سردار ہوں ج۶ ص۱۸۳ و ص۱۸۴

○ ابوجہل نے دعا مانگی تھی کہ اے اللہ! ہمارا دین پرانا ہے اور محمد کا دین نیا ہے ان دونوں میں سے جو اچھا ہے۔ تو اس کو فتح عطا فرما۔ ج۶ ص۱۸۶

○ ایک شخص نے عرض کی حضورؐ! میں نے ابوجہل کی پشت پر ایک نشان دیکھا ہے تو آپ نے فرمایا یہ فرشتے کی مار کا نشان ہے۔ ج۶ ص۲۴۳

○ جب آپ نے معراج کی خبر سنائی تو ابوجہل کے کہنے سے قریشیوں نے پوچھا اگر آپ اس دعویٰ میں سچے ہیں تو بتائیے بیت المقدس کے محراب کتنے ہیں۔ قندیلیں کتنی ہیں، ستون کتنے ہیں؟ فوراً جبریل نے نقشہ پیش کر دیا تو آپ نے سب کچھ بتا دیا جو انہوں نے پوچھا تھا۔ ج۸ ص۲۵۸۔ ابوجہل کا عنادی رویہ ج۹ ص۷۲

○ ابوجہل کی ماں کا نام اسماء بنت مخرمہ تمیمی اور باپ کا نام ہشام مخزومی تھا۔ اس کا ایک مادری بھائی عیاش بن ربیعہ مخزومی اسلام لا کر مدینہ کی طرف بھاگ گیا تھا تو ان کی ماں اسماء نے بھوک ہڑتال شروع کر دی تھی پس ابوجہل اور حارث اپنی ماں کی خوشنودی کے لئے مدینہ میں آئے اور منت سماجت کر کے عیاش کو واپس لائے اور راستہ میں اس پر تشدد کیا تاکہ وہ اسلام سے منحرف ہو جائے پس اس نے تقیہ کر لیا اور دل میں قسم کھالی کہ جب کہیں حارث اکیلا ملے گا تو اس کو قتل کروں گا کیونکہ یہ سنگدل زیادہ تشدد کرنے والا تھا پس جب حضورؐ کو یہ ہجرت کا حکم ہوا تو حارث بھی مسلمان ہو گیا اور حضورؐ کی اس نے بیعت بھی کر لی۔ لیکن عیاش کو اس کا علم نہ ہو سکا۔ پس تنہائی میں موقعہ پا کر عیاش نے حارث کو قتل کر دیا اور پھر نادم ہوا کہ ہائے میں نے ایک مسلمان کو قتل کر دیا ہے۔ ج۱۱ ص۶۸ و ص۶۹

○ ابوجہل کا دستور تھا کہ قریشیوں کو جمع کر کے کہتا تھا کہ آج میں تم کو زقوم کھلاؤں گا پس خرما اور مکھن کو ملا کر ان کی ضیافت کرتا تھا اور کہتا تھا ——— کہ یہی تو زقوم ہے جس سے محمد ہمیں ڈراتا ہے ج۱۱ ص۱۳۴ ص۱۳۵ ج۱۲ ص۱۴۱ ج۱۳ ص۷

○ ابوجہل نے قسم کھالی تھی کہ جب آپؐ نماز میں ہوں گے تو میں ان پر ایک پتھر گراؤں گا۔ چنانچہ جب وہ پتھر اٹھا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کرے گیا اور مارنے کا ارادہ کیا تو وہ پتھر اس کے ہاتھ سے چمٹ گیا۔ ج ۱۲ ص ۸

○ مَا لَنَا لَا نَرٰی رِجَالًا الایہ پ ۲۳ ص ابوجہل اور ولید وغیرہ کے حق میں اُتری ہے۔ ج ۱۲ ص ۱۰۵

○ دعوتِ عشیرہ کے دن ابوجہل نے کہا تھا اگر ہم میں کوئی ایسا آدمی ہوتا جو فن کہانت اور جادو جانتا ہوتا تو ہمیں ان کے (محمدؐ کے) فن سے مرعوب نہ ہونا پڑتا۔ ج ۱۲ ص ۱۷۰

○ ولید بن مغیرہ پر ابوجہل کی مکارانہ روش کا اثر ج ۱۴ ص ۱۳۳

ابوسفیان ۔ جنگِ احد میں ابوسفیان اپنی بیگم ہند بنت عتبہ کو بھی ساتھ لایا تھا ج ۴ ص ۲۷

○ ابوسفیان نے خالد بن ولید کو ایک درّہ پر دو سو فوجیوں کے ساتھ تعینات کیا تھا تاکہ جب دونو فوجیں آپس میں مصروف پیکار ہوں تو پیچھے سے مسلمانوں پر حملہ کر دے تاکہ وہ گھیرے میں آجائیں۔ ج ۴ ص ۲۷

○ ابوسفیان کی جنگ احد میں پوزیشن ج ۴ ص ۵۶ فتح مکہ کے روز ابوسفیان کی امان ج ۱۴ ص ۲۷۶ و ص ۲۷۷

○ جنگ بدر میں شکست کھانے کے بعد ابوسفیان کا شام سے لایا ہوا مال اگلے انتقامی جنگ کیلئے ریزرو کر دیا گیا ج ۶ ص ۱۹۴

○ شبِ معراج حضرت پیغمبرؐ ابوسفیان کے قافلے کے پاس سے گزرے تھے۔ ج ۸ ص ۲۵۸

○ حضورؐ کی بددعا سے جب مکہ میں قحط پھیلا تو ابوسفیان نے درخواست کی تھی کہ حضورؐ! آپ کیسے رحمۃ للعالمین ہیں کہ ہمارے بڑوں کو تلوار سے مار دیا ہے اور اب بچوں کو بھوک سے مارتے ہو؟ ج ۸ ص ۸۰

○ حمنہ بنت ابی سفیان سعد بن وقاص کی ماں تھی جس کا بیٹا عمر بن سعد کربلا میں یزیدی افواج کا کمانڈر تھا ج ۱۱ ص ۷

ابوہریرہ ۔ کھانا امیر شام کے دسترخوان پر اور نماز علیؑ کے پیچھے خوب ہے۔ ج ۵ ص ۹

ابولہب ۔ ابولہب کانا تھا۔ دعوتِ عشیرہ کے دن حضرت ابوطالب نے اس کو ڈانٹ کر کہا کہ او یک چشم خاموش ہو جا۔ ج ۱۰ ص ۲۱۸

○ ابولہب کا نام عبدالعزیٰ تھا اور اس کی عورت ام جمیل ابوسفیان کی بہن تھی۔ یہ دونوں دشمنی پیغمبرؐ میں پیش پیش رہتے تھے۔ سورہ بنت کی تفسیر ج ۱۴ ص ۲۷۹ و ص ۲۸۰

ابوحنیفہ ۔ کتاب اقامۃ الحجہ سے منقول ہے کہ ابوحنیفہ ہر رات ایکہزار نماز پڑھتے تھے اور رابعہ بصریہ کا ایک ہزار رکعت پڑھنا بھی مذکور ہے اور بعض کتابوں سے ابوحنیفہ کا چالیس برس تک صبح کی نماز عشاء کے وضو سے پڑھنا منقول ہے۔ مقدمہ تفسیر ص ۵۲ باوجود اس کے حضرت علیؑ کی ایک ہزار رکعت شبانہ روز پر اعتراض ہے۔ مقدمہ ص ۵۱

○ امام موسیٰ کاظمؑ اور ابوحنیفہ ج ۲ ص ۵۷

○ امام جعفر صادقؑ سے ابوحنیفہ کی ملاقات اور مسائل پر گفتگو مقدمہ تفسیر ص ۷۵ تا ص ۷۷ ج ۶ ص ۱۸۵

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- مسئلہ خیر و شر پر امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کی ابو حنیفہ سے گفتگو۔ ج ۲ ص ۵۷
- امام جعفر صادق علیہ السلام نے ابو حنیفہ سے فرمایا کہ قیاس نہ کیا کرو کیونکہ پہلا قیاس کرنے والا ابلیس ہے کیونکہ اس نے قیاس کر کے آگ کو مٹی سے افضل سمجھا اور سجدۂ آدمؑ سے انکاری ہو گیا۔ ج ۶ ص ۱۳
- ابو حنیفہ و دیگر فقہائے اہلسنت کے نزدیک مشرکین طاہر ہیں۔ ج ۶ ص ۳۷
- امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا (جبکہ ابو حنیفہ اور سفیان ثوری مسجد الحرام میں ایک جگہ موجود تھے) ان کی طرف اشارہ کر کے فرمایا یہ لوگ اللہ کے دین سے روگردانی کرنے والے ہیں۔ ج ۶ ص ۱۹۴
- ابو حنیفہ سے ایک شخص نے لاشیٔ کا معنی دریافت کیا تو اس نے اس کو ایک خچر دیکر امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں بھیجا اور کہا کہ ان سے اس کی قیمت لاشیٔ وصول کرنا۔ آپ نے خچر رکھ لیا اور فرمایا ابو حنیفہ سے کہنا کہ صبح اس کی قیمت وصول کر لینا۔ چنانچہ صبح جب سورج بلند ہوا تو آپ ابو حنیفہ کو صحرا کی طرف لے چلے اور چمکتے ہوئے سراب پر نظر پڑی تو آپ نے فرمایا لو اے ابو حنیفہ یہ تمہارے خچر کی قیمت ہے۔ اور آپ نے سورہ نور کی آیت ۳۹ پڑھی اور فرمایا کہ اس کو اللہ نے لاشیٔ قرار دیا ہے۔ پس ابو حنیفہ نادم واپس آیا۔ ج ۱ ص ۱۴۷
- ابو حنیفہ نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے دریافت کہ حضرت سلیمان پیغمبر نے ہدہد کو کیوں طلب کیا تھا آپ نے فرمایا۔ ہدہد زمین میں پانی کو دیکھ سکتا ہے جس طرح تم شیشی میں تیل کو دیکھتے ہو۔ الخ ص ۲۳۴

اجماع ۔ خداوند کریم نے عہدۂ نبوت و خلافت کے لئے اپنا انتخاب ہی نافذ العمل قرار دیا ہے۔ اس میں کسی دوسرے کی رائے کا کوئی دخل نہیں چنانچہ قرآنی تعلیمات کو اگر مشعل راہ قرار دیا جائے تو زمین کے حکمرانوں کے لئے بھی اللہ نے بنیادی اصول قرآن مجید میں ذکر فرما دیئے ہیں۔ چنانچہ حضرت آدمؑ کی زمینی خلافت کا جب اللہ نے اعلان فرمایا تھا تو فرشتوں نے خلافت ارضی کے لئے زہد و تقدس کی شرط کو ضروری قرار دیتے ہوئے اولاد آدمؑ پر خونریزی و فساد کا الزام لگا کر انہیں خلافت کے لئے ناموزوں قرار دیا تھا تو اللہ نے ان کی اس اجماعی آواز کو ٹھکراتے ہوئے انتخاب آدمؑ کی وجہ اس کی علمی برتری بیان فرمائی تھی۔ ج ۲ ص ۷۹ تا ص ۸۴

- اسی طرح جب بنی اسرائیل نے اپنے نبی سے حکمران مانگا تھا تو بامر خداوندی طالوت کا نام نبی نے پیش کیا تھا جس کے خلاف بنی اسرائیل نے متفقہ آواز اٹھائی تھی کہ وہ تو مالدار نہیں تھے نبی اللہ نے کہا کہ اللہ نے اس کو علم و جسم میں طاقتور بنایا ہے لہذا وہی سزاوار حکومت ہے۔ ج ۳ ص ۱۱۲ تا ص ۱۱۹ و ص ۱۲۶
- فرشتوں نے زمینی حکومت کے لئے زاہد و پرہیزگار ہونا لازمی سمجھا تھا۔
- بنی اسرائیل نے حکومت کے لئے مالدار ہونا لازمی شرط قرار دیا تھا۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

○ اللہ نے قرآن مجید میں ان دونوں نظریات کو ٹھکرا دیا اور فرمایا حکومت کے لئے علم اور جرأت و طاقت ضروری ہے کیونکہ اندرونی معاملات کو سلجھانے کے لئے علم ضروری ہے اور بیرون طاقتوں کے دفاع کے لئے جسمانی طاقت ضروری ہے پس حضرت آدمؑ کی تخلیق کے وقت بیرونی دفاع کی ضرورت ہی نہ تھی پس وہاں صرف آدمؑ کی علمی برتری کو معیارِ خلافت قرار دے دیا تھا اور حضرت طالوت کے زمانہ میں دفاعی طاقت ضروری تھی اس لئے علم کے ساتھ طاقت و شجاعت کو شرط حکومت قرار دیا گیا۔

○ پس اگر کسی نبی کی قائمقامی بحیثیت اصلاح خلق اور تبلیغ دین ہو تو وہاں صرف علمی برتری کافی ہے لیکن اگر تبلیغ دین کے ساتھ حکمرانی بھی ملحوظ ہو تو وہاں نائب نبیؑ میں علم و شجاعت کی دونوں صفتوں کو بدرجہ اتم موجود ہونا چاہیئے۔ تب اس کی خلافت علیٰ منہاج النبوۃ ہوگی اور ہم دعویٰ سے کہتے ہیں اور بلا خوف تردید کہتے ہیں کہ حضرت پیغمبرؐ کے بعد حضرت علی ان دونوں صفتوں میں اپنی مثال آپ تھے۔ لہٰذا وہ خلافت کے لئے سزاوار تھے اور ان کے خلاف اجماع کا ہونا کوئی شرعی حیثیت نہیں رکھتا۔

○ حکومت کا اہل وہی ہو سکتا ہے جو اہل ہو خواہ لوگ اس کو چنیں یا نہ چنیں۔ ج ۵ ص ۱۰۵ ج ۶ ص ۱۳۶

○ اجماع کی تردید۔ ج ۶ ص ۱۰۲، ص ۱۰۳۔ ج ۱ ص ۱۱۳، ص ۱۱۴ ج ۳ ص ۱۱۸ ج ۵ ص ۸۱ ج ۶ ص ۱۳۶

اجر رسالت ۔ لَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي الْقُرْبٰى۔ پ ۲۵ ع ۴ ج ۱۲ ص ۲۰۶

اجل محتوم و غیر محتوم ۔ اجل محتوم نہیں ٹل سکتی۔ ج ۴ ص ۶۹ ج ۶ ص ۳۰ و ص ۲۴۵

○ اجل مبرم اور اجل موقوف ج ۵ ص ۱۹، ص ۲۲۶

○ اجل غیر محتوم میں کمی بیشی ہوا کرتی ہے۔ ج ۱۱ ص ۲۶

احرام حج و عمرہ ۔ ج ۳ ص ۱۳ تا ص ۱۷۔ ج ۵ ص ۱۶ و ص ۱۶۶ تا ص ۱۷۰

احقاف ۔ سورہ احقاف کے فضائل ج ۱۳ ص ۱۸۔ احقاف کا معنی ج ۱۳ ص ۲۹

○ قوم عاد کی احقاف کی بستیاں جو گرفتار عذاب ہوئیں ان کا عجیب انکشاف ج ۱۳ ص ۳۳

○ سورہ احقاف کے اعداد کا مربع اپنے پاس رکھنا جن و پری کے شر سے حفاظت کے لئے اچھا ہے۔ ترتیب وضعی کے ساتھ ۱۸۴۳۶ سے شروع کر کے پُر کریں۔

احسان ۔ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا کہ اللہ نے زمین کو تمہارے مزاج کے مطابق خلق فرمایا، نہ گرم نہ سرد نہ سخت نہ نرم تاکہ تم اس سے خاطر خواہ استفادہ کر سکو ج ۲ ص ۱ ص ۷۳

○ مومن پر احسان کرنا اللہ کے قرب کا بہترین وسیلہ ہے ج ۲ ص ۷۳ و ص ۱۷۲

○ احسانات پروردگار کا تذکرہ ج ۲ ص ۷۶ ج ۱۲ ص ۱۶۶

Jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- بنی اسرائیل پر احسانات و نعمات پروردگار ج ۲ ص ۱۰۴
- حضرت پیغمبرؐ کی بعثت اُمت مسلمہ پر اللہ کا بہت بڑا احسان ہے ج ۲ ص ۱۹۶
- وہ بہادر نہیں جو دوسروں کو پچھاڑ دے بلکہ بہادر وہ ہے جو طاقت رکھنے کے باوجود کمزور کو معاف کر دے ج ۴ ص ۵۰
- احسان کر کے جتاتا احسان کو ضائع کرتا ہے ج ۱۲ ص ۴۸
- محسن کی تین نشانیاں (۱) ساتھی کی جگہ تنگ ہو تو اسے کھلا کر دے (۲) محتاج ہو تو اس کی مدد کرے (۳) بیمار ہو تو اس کی تیمارداری کرے ج ۴ ص ۳۵
- مومن پر مومن کا حق ہے کہ اس کا گلہ نہ سُنے ورنہ اٹھ جائے حضرت مالک اشتر کا کردار ج ۱ ص ۱۲۵
- احسانِ مومن تفسیر ج ۱۲ ص ۴۸ ج ۴ ص ۲۳۷
- احسان کر کے جتلانے والے بروز محشر نظر رحمت سے محروم ہوں گے ج ۳ ص ۲۶۵
- فرعون نے حضرت موسیٰ پر اپنے احسانات جتلائے ج ۱۲ ص ۱۹۳
- گذشتہ امتوں کے مقابلہ میں امت اسلامیہ پر خدائی احسانات ج ۳ ص ۱۸۳ تا ص ۱۸۵

اختلاف ۔ اختلاف و انتشار کا علاج ۔ ج ۲ ص ۳۶

- انسان کی تخلیق میں امزجہ کا اختلاف ج ۴ ص ۱۰۴
- حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا میرے بعد اختلافات ہوں گے اور اے عمار! تجھے باغی جماعت قتل کرے گی ۔ اے عمار! سب کو چھوڑ دینا لیکن علیؑ کا دامن نہ چھوڑنا ج ۵ ص ۸۱ و ص ۸۲
- کفار باوجود باہمی اختلافات کے مومنوں کے مقابلہ میں سب ایک ہیں ج ۱ ص ۱۷
- فَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ پ ۱۸ ع ۴ آپس میں پھوٹ ڈالنے والوں کو تنبیہ ج ۱ ص ۷۵

اخلاق و آداب ۔ میت کے متعلق مروجہ آداب رسوم ۔ مقدمہ تفسیر ص ۴۶

- درس اخلاق ج ۲ ص ۱۳۴ و ص ۲۳۵ گھریلو احکام و آداب ج ۱ ص ۱۵۴ و ص ۱۵۵ ج ۴ ص ۵۴ و ص ۶۳ ج ۵ ص ۹۶ ص ۲۲۲
- آداب و اطوار ج ۶ ص ۱۵ ج ۲ ص ۲۴ و ص ۱۵۹ و ص ۱۷۱، حقوق معاشرہ ج ۱ ص ۸۷ تبلیغ کا طریقہ ج ۱۲ ص ۱۸۵
- حضرت لقمان کے ارشادات ج ۱۱ ص ۱۳۱ تا ص ۱۳۲
- عزیزوں کے لئے بزرگوں کے آداب ج ۱۳ ص ۲۸ ص ۹۳ و ص ۱۰۱ تا ص ۱۰۶ و ص ۲۳۷
- نیک لوگوں کے اوصاف ج ۱۴ ص ۱۵۰

اِخلاص ۔ نَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ۔ پ ۱ آیت ۱۳۹ بقرہ ج ۲ ص ۱۸۴

- جس شخص کا ظرف ایمان دولتِ اخلاص سے پُر ہو وہی شاکر ہو سکتا ہے اسی لئے ابلیس نے بھی کہہ دیا تھا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کہ تیرے مخلص بندوں کو میں گمراہ نہ کر سکوں گا ج ۴ ص ۶۱

مُخْلِصًا لَهُ الدِّيْن پ ۲۳ ع ۱۶ ج ۱۲ ص ۱۵ پر خلوص نمازِ تہجد کا ثواب ج ۴ ص ۳۳

اخروٹ ۔ وَطَلْحٍ مَنْضُوْدٍ پ ۲۷ واقعہ اخروٹ کا درخت مقصود ہے ج ۱۳ ص ۱۹۸

حضرت آدم علیہ السلام ۔ وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ پ ۱ ع ۵ ذکر خلقت آدم ج ۲ ص ۷۸

- سجدہ آدمؑ سے ابلیس کا انکار ج ۲ ص ۸۴ تا ص ۸۸ ج ۹ ص ۲۰۵ ج ۱۲ ص ۱۰۷
- آدمؑ کا جنت سے خروج و شجرہ کا مطلب اور توبہ آدمؑ ج ۲ ص ۸۹ تا ص ۹۸
- حجر اسود کو آدم اپنے ساتھ جنت سے لائے تھے اور آدمؑ کی توبہ مقام حطیم پر تھی ۔ ج ۴ ص ۱۱
- سلسلہ اولاد آدمؑ بھائی بہنوں کے باہمی نکاح سے نہیں بلکہ حضرت آدمؑ کے لڑکے شیث کے لئے حور بھیجی گئی جس سے چار لڑکے پیدا ہوئے اور یافث کے لئے جن عورت بھیجی گئی اور اس سے چار لڑکیاں پیدا ہوئیں پھر ان کے آپس میں رشتے ہوئے اور باقی اولاد پیدا ہوئی ۔ ج ۴ ص ۱۰۶ ص ۱۰۷
- اور حضرت حوا جناب آدمؑ کی پسلی سے نہیں بلکہ اس کی بقیہ مٹی سے پیدا ہوئی ۔ ج ۴ ص ۱۰۶ ج ۶ ص ۱۴۶
- حضرت آدمؑ کا ہابیل پر گریہ صرف محبت پدری کی بنا پر نہیں تھا بلکہ اس لئے تھا کہ وہ اوصاف ولایت کا حامل تھا اور آپ اس کو اپنا وصی مقرر کرنا چاہتے تھے پس قابیل نے حسد کر کے اس کو قتل کر ڈالا ۔ ج ۵ ص ۹۴
- جب شیطان نے حضرت آدمؑ کی اولاد کو گمراہ کرنے کا اعلان کیا تھا تو حضرت آدمؑ نے عرض کی تھی اے پروردگار تو نے ابلیس کو میری اولاد پر مسلط کر دیا ہے پس میری اولاد کیا کرے گی ؟ تو جواب ملا تھا کہ تیری اولاد کی برائی ایک لکھی جائے گی اور نیکی ایک کے بجائے دس لکھی جائیں گی اور سانس کے حلقوم تک پہنچنے تک میں نے ان کے لئے توبہ کا دروازہ کھلا رکھا ہے ج ۵ ص ۲۷ ج ۱۳ ص ۱۱۶
- خلقت آدمؑ حکم سجدہ اور قیاس ابلیس کی غلطی ج ۶ ص ۸
- وسوسہ شیطان اور آدم کے ترک اولیٰ کی حقیقت ج ۶ ص ۱۶ تا ص ۱۸
- بنی آدم سے میثاق وَاِذْ اَخَذَ رَبُّكَ الایہ پ ۹ سورہ اعراف ع ۱۲ ج ۶ ص ۱۱۳
- حضرت آدمؑ کا گھر مسجد کوفہ کے مقام پر تھا ج ۶ ص ۱۲۵
- حضرت آدمؑ کی تخلیق بروز جمعہ ہوئی ج ۶ ص ۱۹۲
- حضرت آدمؑ فراق جنت میں بہت زیادہ روئے ج ص ۴ اور معارج النبوۃ سے منقول ہے کہ آپ نے ہابیل کے غم میں گریہ بھی کیا اور سر میں خاک بھی ڈالی ۔ ج ص ۴ آدمؑ نے تعمیر بیت اللہ کی اور طواف کیا ج ۱ ص ۳۱

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حضرت آدمؑ سے پہلے سات عالم گذرے ہیں جو اولاد آدم نہ تھے ج ۵ ص ۱۶۴ ج ۱۳ ص ۱۱۴

- تخلیق آدمؑ کے لئے مشرق و مغرب اور ہر پستی و بلندی کی مٹی لائی گئی جب فرشتے مٹی لانے کے لئے جاتے تھے تو زمین فریاد کرتی تھی چنانچہ جبرئیل و میکائیل یکے بعد دیگرے زمین کی فریاد سے متاثر ہو کر ناکام واپس آئے تو خدا نے عزرائیل کو بھیجا پس اس نے زمین کی فریاد پر کان دھرے بغیر ہر جگہ سے ایک ایک مٹھی بھر مٹی اٹھائی اور واپس آیا اور اللہ نے پھر اسی کو قبض ارواح پر متعین فرمایا
- پتلائے خاکی میں روح جانب دماغ سے داخل ہوا۔ آنکھیں کھلیں کلمہ طیبہ پر نگاہ پڑی کانوں میں تسبیح ملائکہ کی آواز آئی جب روح ناک کے نتھنوں تک پہنچی تو چھینک لی اور حواس خمسہ کے بند سوراخ کھل گئے آدمؑ نے الحمد للہ کا کلمہ زبان سے جاری کیا تو جواب یرحمک اللہ ملا
- داخلہ روح کے بعد ملائکہ کو آدم کے لئے سجدہ کا حکم ہوا اور یہ جمعہ کا دن زوال کا وقت تھا پس عصر تک ملائکہ سربسجود رہے اسی لئے جمعہ اولاد آدم کے لئے عید کا تہوار ہے ج ۵ ص ۱۷۸
- سفر معراج میں حضورؐ نے آسمان اولیٰ پر حضرت آدمؑ سے ملاقات کی ج ۵ ص ۲۶۰
- ذکر سجدہ آدم ج ۹ ص ۴۰ و ص ۱۰۲ اللہ نے فرمایا میرے بندوں پر تیرا غلبہ نہیں ہوگا پ ۱۵ بنی اسرائیل ع ۷
- محشر کی سختی سے گھبرا کر لوگ حضرت آدمؑ کا رخ کریں گے تو وہ ترک اولیٰ کا عذر پیش کریں گے۔ ج ۹ ص ۶۱
- آدمؑ کا امتحان کلمات سے ہوا پس صفوت ملی ج ۹ ص ۱۳۲
- آدم و حوا کی جدائی کے بعد آدمؑ کو بیت اللہ کی تعمیر کا حکم دیا گیا تھا ج ۱ ص ۳۱
- اسم اعظم تہتر ناموں میں سے حضرت آدمؑ کو پچیس نام صرف ملے تھے۔ ج ۱ ص ۲۴۸
- حضرت آدمؑ کے جسم کو حضرت نوحؑ نے ہندوستان کے کسی پہاڑ پر محفوظ کیا ہوا تھا اور خود نگرانی کرتے تھے تاکہ لوگ ان کی قبر کا طواف نہ کرنے لگ جائیں پس شیطان کے بہکانے سے لوگوں نے ان کی مثال کا پتھر گھڑ لیا اور اس کا طواف شروع کر دیا۔ ج ۱۴ ص ۱۱۰

ادریسؑ

- ادریسؑ کو جنت میں اٹھایا گیا۔ ج ۲ ص ۱۲۷
- حضرت ادریس کا گھر مسجد سہلہ میں تھا ج ۵ ص ۲۵ ج ۹ ص ۱۵۷
- شب معراج چوتھے آسمان پر حضورؐ کی حضرت ادریسؑ سے ملاقات ہوئی تھی ج ۵ ص ۲۶۱
- ان کی اصلی نام اخنوخ تھا حضرت نوحؑ کے دادا تھے اور درس کتب کی وجہ سے ان کا نام ادریس ہو گیا تھا اور یہ پہلا انسان ہے جس نے لکھنے اور کپڑا سینے کی ایجاد کی آپ علم حساب و ہیئت کے ماہر تھے ج ۹ ص ۱۵۷
- ایک روایت میں ہے کہ حضرت ادریسؑ کو زندہ بہشت میں اٹھا لیا گیا اور حضرت الیاس جنگلوں میں رہائش

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پذیرہیں ج ۹ ص ۱۱۹

اور دوسری روایت میں ہے کہ ادریسؑ کی روح چوتھے اور پانچویں آسمان کے درمیان قبض کی گئی ص ۱۵۷

اذان ۔ نماز فریضہ سے پہلے اذان مستحب ہے ۔ ج ۵ ص ۱۳۵

- اَذَانٌ مِنَ اللّٰہِ پ ۱۰ سورہ برأت حضرت امام علی زین العابدین علیہ السلام سے مروی ہے کہ آیت مجیدہ میں اذان کے مصداق علیؑ ہے ج ۶ ص ۱۶
- کیفیت اذان و اقامت ج ۹ ص ۵۴

آذر ۔ جہاں جہاں آذر کو حضرت ابراہیمؑ کا باپ کہا گیا ہے سب مجاز ہے کیونکہ قرآن میں چچا اور دادا پر اب کا اطلاق موجود ہے جو مجاز ہے مثلاً حضرت یعقوب کو اولاد نے کہا کہ ہم تیرے آباء کے خدا کی پرستش کریں گے جو ابراہیمؑ اسحٰق اور اسماعیل تھے اور واضح ہے حضرت ابراہیمؑ آپ کے دادا اور اسماعیل چچا تھے ۔ ج ۲ ص ۱۸۲ ج ۵ ص ۲۳۱ ۔ ج ۷ ص ۱۳۲ ج ۹ ص ۱۵۱ و ص ۲۲۹ و ج ۱۲ ص ۵۰

- حضرت ابراہیمؑ کی آذر کے لئے دعا ایک کئے ہوئے وعدہ کے ماتحت تھی ۔ ج ۱۳ ص ۲۶۶

ارض مقدس ۔ یَا قَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ پ ۶ رکوع ۶ ج ۵ ص ۸۵

ارتداد ۔ مقدمہ تفسیر ص ۱۴۸ و ص ۱۴۹ و ج ۴ ص ۲۹ و ج ۶ ص ۱۲۴ مرتدین کو دھمکی ج ۵ ص ۱۲۵ ج ۶ ص ۹۹

- جنگ اُحد میں جب حضرت پیغمبرؐ کی خبر موت مشہور ہوئی تو بعض صحابہ نے پچھلے آبائی مذہب کی طرف پلٹ جانے کا ارادہ ظاہر کیا تھا ۔ ج ۴ ص ۵۸ ص ۷۱
- مرتد کون کون ہوئے ج ۵ ص ۱۲۱ تا ص ۱۲۴ و ص ۱۲۶ مالک بن نویرہ پکا مومن تھا ج ۵ ص ۱۲۶
- بتول معظمہ کی دردناک کہانی ۔ آپ نے فرمایا اپنے بال پریشان کر کے اپنے بابا کی قمیص کو سر پر رکھ کر بدعا کروں گی اور فرمایا کہ صالح پیغمبرؐ کی ناقہ کی عزت مجھ سے زیادہ نہ تھی جبکہ مسجد نبوی کی دیواریں بلند ہو گئیں اور حضرت علیؑ نے سلمان کو فرمایا کہ جا کر خاتون سے کہو کہ بددعا نہ کریں ۔ ج ۶ ص ۵۳ ص ۵۴
- حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے پیغمبرؐ کے بارہ صحابہ سلمان مقداد اور ابوذر کا نام لیا تو راوی نے عمار کے متعلق پوچھ لیا ۔ آپ نے فرمایا کہ وہ پہلے پھسل گئے تھے اور پھر سنبھلے تھے ج ۶ ص ۱۰۱
- بعض صحابہ کا ارتداد ج ۱۳ ص ۲۶۵ ۔ ارتداد موجب جواز قتل ہے ج ۹ ص ۲۷
- مرتد ملی و مرتد فطری کی تعریف اور احکام ج ۳ ص ۴۶ ج ۱۳ ص ۲۷۰

حضرت ارمیاء ۔ جو حضرت شعیاؑ کے بعد قوم بخت نصر پر مبعوث ہوئے آپ حضرت ہارونؑ کی اولاد سے تھے ۔ ج ۹ ص ۱۱

- ارمیاء کا قصہ ج ۳ ص ۱۴۶ و ص ۱۴۸ و ج ۹ ص ۱۱

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ازواجی زندگی پر تبصرہ ۔ ج ۳ ص ۵۶ ، ازواج پیغمبرؐ ج ۱۱ ص ۱۸۴ و ص ۱۹۸ و ص ۲۰۶ ج ۱۴ ص ۵۹ رسول اللہؐ کے کثرت ازدواج پر اعتراض و جواب ج ۴ ص ۱۱۵

استخارہ ۔ حضرت امام رضا علیہ السلام نے مصر جانے والے ایک آدمی سے فرمایا کہ مصر کا پانی غیرت کو ہٹاتا اور ذلت کو لاتا ہے پس مسجد نبوی میں دو رکعت نماز پڑھو اور استخارہ کر کے سواری پر سوار ہو۔ سُبْحٰنَ الَّذِیْ۔ الآیہ پڑھو اور چلے جاؤ اگر یہ آیت پڑھ کر کوئی آدمی سواری سے گر بھی جائے تو نقصان نہ ہوگا۔ ج ۱۲ ص ۲۲۵

ی	ل	و	ا	و	ف	ل	ف	ی	ل	ا	ا	ل	ی	ی	و
س	ل	ھ	س	ھ	ر	س	ص	ل	ت	ی	ص	ی	ی	ی	خ
ی	ص	م	ی	ق	ذ	ت	ا	خ	ف	ح	ج	ف	د	ھ	ھ
ذ	د	ل	ج	ی	ر	ھ	و	ن	ھ	ت	ا	ع	ل	ی	ی
ف	ر	ت	ھ	ا	ل	ا	ا	ا	ل	م	ا	ذ	ل	ظ	ظ
ل	م	ا	ا	ا	ر	ی	ا	و	ا	ل	م	ل	ل	م	م
ر	س	س	ذ	ہ	ش	ن	ر	ت	م	ح	ی	ہ	د	ب	ب
ل	م	ر	ت	م	ل	ص	ا	ی	ا	و	ا	ی	ا	ا	ا
ن	ا	ز	ا	ی	و	ا	ط	ت	م	ح	و	ن	و	ر	ر
و	ص	ا	ر	و	ف	ل	ن	ب	ح	ع	م	ل	و	و	و
ل	ھ	د	ت	ز	ل	ت	ل	ق	ا	ب	ب	ع	ع	ا	ا
ل	ا	ا	ک	ن	ت	ص	ع	ل	و	و	ی	ر	ا	ب	ب
ا	ع	ر	ق	س	ا	ل	ل	ھ	ھ	م	ھ	ب	ن	و	و
ی	ی	و	ص	و	ر	ح	ا	س	س	خ	ر	ر	م	د	س
ت	ت	ر	ن	ک	ر	ر	ب	ر	ر	ل	و	س	م	ی	ی

○ استخارہ درج کیا جاتا ہے جو حضرت امیر المومنین علیہ السلام کی طرف منسوب ہے تین دفعہ درود پھر تین دفعہ آیۃ الکرسی پس نیت کر کے اپنی انگلی کسی ایک خانہ پر رکھے اور وہاں سے ۹ ، ۹ خانے آگے گن کر نویں خانہ کا حرف لکھ لے یہ ایک سطر بن جائے گی جب آخری سطر پر پہنچے تو پہلی سطروں کو نو نو کر کے گنتا جائے اور علی ہذا القیاس نواں حرف پہلی سطر بناتا جائے جہاں سے شروع ہوا تھا وہاں تک پہنچ جائے پس جو جواب کھلے اس پر عمل کرے۔

○ استخارہ کے طریقہ عملیات کی کتابوں میں موجود ہیں۔

اسماعیلؑ ۔ حضرت اسماعیلؑ اپنے باپ کے نامزد خلیفہ تھے

یہودیوں کے انکار نبوت کی وجہ صرف یہ حسد تھا کہ آپ حضرت اسماعیلؑ کی اولاد سے تھے۔ ج ۲ ص ۱۴۲

حضرت ابراہیمؑ کا اسماعیلؑ و ہاجرہ کو لے کر ہجرت کرنا ج ۲ ص ۱۷۵ و ص ۱۷۸

ایک عابد کا حضرت اسماعیلؑ سے نسب دریافت کرنا۔ ج ۹ ص ۱۵۴

وَاذْکُرْ فِی الْکِتٰبِ ۔ پ ۱۶ مریم ع ۔ حضرت اسمٰعیل بن ابراہیمؑ قوم جرہم کی طرف مبعوث برسالت تھے۔ وعدہ کے پابند تھے حتی کہ ایک شخص نے وعدہ کرنے کے بعد ایک جگہ پر اس کی انتظار میں ایک جگہ ایک سال کھڑے رہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ آیت مجیدہ میں اسمٰعیل بن ابراہیمؑ کا ذکر نہیں ہے بلکہ یہ اسماعیلؑ بن حزقیل ہیں جن کو ان کی قوم نے نہایت بے دردی سے شہید کیا تھا۔ ج ۹ ص ۱۵۶ نہایت صابر اور متحمل مزاج تھے ص ۲۴۵

جب فرشتے نے پوچھا کہ تیری قوم کو کونسا عذاب دیا جائے تو جواب دیا مجھے حسین علیہ السلام کی طرح صبر و شکر پسند ہے ج ۹ ص ۱۵۷

حضرت اسمٰعیلؑ کی گردن پر چھری چلنے سے پہلے جبرئیل نے دنبہ پیش کر دیا۔ ج ۹ ص ۲۳۷

ایک مرتبہ حضرت اسمٰعیل نے دیکھا کہ اسحٰق باپ کی گود میں بیٹھا ہے تو اس کو دھکیل کر فوراً اس کی جگہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بیٹھ گئے اور حضرت سارہ یہ واقعہ دیکھ رہی تھیں تو انہوں نے فوراً عرض کی کہ جناب عالی میرا اور ہاجرہ کا گزر ایک جگہ نہیں ہو سکے گا۔ لہٰذا ان کو یہاں سے نکال دیجئے۔ چنانچہ حضرت ابراہیمؑ ان دونوں کو مکہ کی سرزمین میں چھوڑ آئے۔ ج ۱۲ ص ۵۶۔ ج ۲ ص ۱۷۸

- اور مروی ہے کہ اسمٰعیل حضرت اسحٰق سے ۱۳ سال بڑے تھے۔ ج ۱۲ ص ۵۶
- حضرت اسمٰعیلؑ نے عرض کی باباجان جو حکم ہوا ہے اسے پورا کیجئے۔ میں ذبح ہونے کے لئے تیار ہوں۔ ج ۱۲ ص ۵۸
- ذبیح حضرت اسمٰعیلؑ تھے نہ کہ اسحٰق۔ ج ۱۲ ص ۶۲

اسحٰقؑ ۔ یہودیوں نے حضرت پیغمبرؐ کی نبوت کا انکار اس لئے کیا کہ آپ اسحٰق کی اولاد سے نہ تھے ج ۲ ص ۱۴۲

- والدۂ اسحٰق کے حسد کی وجہ سے ابراہیمؑ نے اسمٰعیل و ہاجرہ کو مکہ پہنچا دیا۔ ج ۲ ص ۱۷۸
- اسحٰقؑ کی پیدائش کی بشارت ج ۱۱ ص ۷۸ ج ۱۲ ص ۵۶ ج ۱۳ ص ۱۲۹
- ذبیح اسحٰقؑ نہیں تھے ج ۱۲ ص ۶۱ بعض روایات میں ہے کہ اسحٰقؑ اولوالعزم انبیاء میں سے تھے۔ ج ۱۲ ص ۳۷

استاد ۔ قرآن پڑھنے والے اور پڑھانے والے یعنی استاد شاگرد ہر دو کے لئے ہر چیز حتاکہ دریائی مچھلیاں استغفار کرتی ہیں۔ مقدمہ تفسیر ص ۲۷۔ استاد کو شاگرد نہیں بنایا کرتے بلکہ ذمہ دار حکومت اس کو نامزد کرتی ہے اسی طرح قرآن کے استاد بھی اللہ نے ہی نامزد فرمائے۔ ج ۵ ص ۸۱۔ استاد کے حقوق ج ۱ ص ۱۱۱

اسلام ؛ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو حکم ہوا۔ اَسْلِمْ یعنی جھک جا تو جواب دیا۔ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۔ پس حضرت ابراہیمؑ و یعقوبؑ نے اپنی اولاد کو بھی وصیت فرمائی کہ تمہاری موت بھی اسلام پر ہی ہونی چاہیئے۔ بقرہ آیت ۱۳۱

- پس حکم پروردگار کے سامنے سر تسلیم خم کرنے کا نام ہے۔ **اسلام** ۔ خواہ حکم کی مصلحت واضح ہو یا پردہ اخفا میں ہو چنانچہ حضرت ابراہیمؑ نے پرچم توحید کو بلند کرنے ہوئے نار نمرود میں داخل ہونا قبول کر لیا لیکن حکم پروردگار کے سامنے سر تسلیم خم کرنے سے ذرہ بھر نہ ہچکچائے۔ اسی طرح حضرت اسمٰعیلؑ کی گردن پر چھری رکھنے میں ذرہ بھر لغزش پیدا نہ ہوئی۔ چنانچہ باپ و بیٹے دونوں نے دعا مانگی۔ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَیْنِ لَکَ کہ ہم دونوں باپ بیٹے کو اپنے حکم کے سامنے سر تسلیم خم کرنے والے قرار دے۔ جب اس مرحلہ سے گزر چکے۔ اور تاج امامت مل چکا۔ تو اپنی ذریت کے لئے عہدہ امامت کی خواہش کی۔ جیسا کہ آیت ۱۲۴ میں مذکور ہے اور جواب ملا کہ یہ عہدہ جلیلہ ظالموں کو نہیں مل سکتا۔ پس دونوں باپ بیٹے نے دعا مانگی۔ وَمِنْ ذُرِّیَّتِنَا اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّکَ آیت ۱۲۸

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پس اللہ نے ان کی دعا کو مستجاب فرمایا۔ چنانچہ محمد و آل محمدؐ آپ کی وہ ذریت ہیں جو مقام تسلیم میں اپنی مثال آپ ہیں۔

اسلام و ایمان: اسلامی افواج کو بعض اوقات شکست سے دوچار ہونا پڑتا ہے تاکہ لوگ اسلام کی صداقت کے ماتحت اس کو قبول کریں نہ کہ فتح و غلبہ کا دین سمجھ کر اس کے سامنے جھکیں۔ ج۴ ص۵۶

- تحویل قبلہ سے لوگوں کو شک ہوا کہ شاید پہلی نمازیں ضائع ہوگئیں جو بیت المقدس کی طرف منہ کرکے پڑھی گئیں تو اللہ نے فرمایا۔ میں تمہارا ایمان ضائع نہیں کرتا یہاں ایمان سے مراد نمازیں ہیں۔ ج۲ ص۱۸۸
- مسلمان وہ ہے جو حضرت پیغمبرؐ اور اس کی آل کے اسوۂ حسنہ پر گامزن ہو۔ ج۶ ص۱۱۱ و ص۱۱۲ علامات مومن ج۶ ص۱۶۰ تا ص۱۷۳
- ایمان لانے والوں کے تین گروہ (۱) مہاجرین سابقین (۲) انصار سابقین (۳) ان کے نقش قدم پر چلنے والے۔ ج۷ ص۱۲۱
- مومن کا ایمان خوف و رجاء کے درمیان ہوتا ہے ج۹ ص۲۴۸ و ج۴ ص۴۷۔ یعنی اتنا خوف خدا بھی نہ ہو کہ اللہ کی بخشش سے مایوس ہو جائے اور اتنا بخشش کا طمع بھی نہ ہو کہ عذاب خدا سے نڈر ہو جائے بلکہ ایک طرف اس کو جنت کا لالچ ہو اور دوسری طرف اس کو اللہ کی گرفت کا ڈر بھی ہو۔ ج۱۱ ص۶۷ و ص۱۳۲
- حدیث میں ہے مسلمان وہ ہے کہ باقی مسلمان اس کی زبان اور اس کے ہاتھ سے محفوظ رہیں اور مومن وہ ہے کہ دوسرے مومن اس کے شر سے محفوظ رہیں۔ ج۱۱ ص۱۹۷ مقصد یہ ہے مسلمان یا مومن ہونا صرف زبانی دعویٰ کا نام نہیں بلکہ اگر دوسروں کو فائدہ نہیں پہنچا سکتا ہو تو کم از کم دوسرے لوگ اس کے شر سے بچے رہیں۔
- حضرت ابراہیمؑ کا مقام تسلیم اور حضرت اسمٰعیل کا جواب ج۱۲ ص۵۸ و ص۶۸
- اسلام و ایمان میں فرق ج۱۳ ص۱۰۷ اسلام و اشتراکیت ج۳ ص۱۰۲
- ملت اسلام دین خداوندی ہے ج۲ ص۱۸۱ و ص۱۸۲
- اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَام پارہ۳ آل عمران رکوع ۲ ج۳ ص۲۰۷
- وَمَنْ یَّبْتَغِ غَیْرَ الْاِسْلَامِ دِیْنًا الخ پ۳ آل عمران آیت ۸۵
- جب قائم آل محمدؐ کی حکومت ہوگی تو تمام دنیا میں اسلام ہوگا۔ ج۳ ص۲۷
- لَا اِکْرَاہَ فِی الدِّیْنِ پ۳ آیۃ الکرسی۔ دین اسلام میں کوئی جبر و اکراہ نہیں ہے۔ ج۳ ص۱۳۷ و ص۱۳۸

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اسلام کے اصول ناقابلِ تردید ہیں۔ پس اسلام رعب کا مذہب نہیں بلکہ اس کے حقائق بذریعہ دلائل قابل قبول ہیں
ج۴ ص۵۶ ج۵ ص۲۱۵

- ایک شخص حضرت پیغمبرؐ کو قتل کرنے آیا۔ آپ کے ہاتھ میں تلوار تھی اور اس نے طلب کر لی۔ آپ نے بے دریغ وہ تلوار اس کو دیدی وہ شخص حیران و ششدر رہ گیا کہ میں نے تو ان کو قتل کرنے کے لئے ان سے تلوار مانگی ہے اور انہوں نے کسی ہچکچاہٹ کے بغیر مجھے وہ دیدی ہے۔ پس اس نے پوچھا کہ اب تم کو مجھ سے کون بچا سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا اللہ۔ پس وہ شخص فوراً قدموں میں گر گیا۔ اور اسلام کے دامن سے وابستہ ہو گیا۔ ج۵ ص۷۳ اسلامی ریاست کا سربراہ معصوم ہونا چاہیئے۔ ج۱ ص۱۱۳ تا ص۱۱۵۔
- اسلام اپنے مبنی بر صداقت اصولوں کی بدولت مقبول عام ہوا ہے۔ ج۱۸ ج۳ ص۱۰۵
- دین اسلام جبری دین نہیں بلکہ اختیاری دین ہے ج۲ ص۱۵۶۔ آئین اسلام بنانے والا اللہ ہے۔ ج۱۲ ص۱۹۹۔
- اسلام کا تہذیب و تمدن اقوام عالم کے لئے ایک مثالی راستہ ہے۔ ج۹ ص۲۷ ج۸ ص۲۲۰

اسلام اور سرمایہ دار: ج۳ ص۱۶۵، ج۹ ص۲۶

- زکوٰۃ و سخاوت کی تاکید اور سود کی حرمت سرمایہ داری کو ختم کرنے کے لئے ہے۔ ج۴ ص۴۹ و ص۵۰ ج۵ ص۷۴ و ۷۵

استغفار: نماز تہجد میں استغفار کرنا۔ ج۹ ص۵۲ وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ج۱۳ ص۲۶۔ پ۲۶ ذاریات

- حضرت ابراہیمؑ کی آذر کے لئے استغفار ج۹ ص۱۵۳
- استغفار کا طریقہ اور اس کا ثواب و فوائد۔ ج۱۳ ص۴۸ و ص۴۹ ج۱۲ ص۱۰۸ ج۴ ص۵۱
- امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا جس میں چار صفتیں ہوں وہ اللہ کے نور اعظم میں ہوا کرتا ہے۔
- (۱) توحید و رسالت سے تمسک رکھتا ہو۔ (۲) مصیبت کے وقت اِنَّا لِلّٰہِ الخ پڑھتا ہو (۳) نعمت پر اللہ کی حمد کرے (۴) گناہ صادر ہو تو استغفار کرے۔ یعنی اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ کہے ج۲ ص۱۹۹
- سحر کے وقت استغفار کرنے والوں کی بدولت اللہ بعض اوقات زمین والوں سے عذاب ٹال دیتا ہے۔ ج۳ ص۲۰۵
- حضرت پیغمبرؐ کیلئے حکم استغفار امت کی تعلیم کے لئے ہے۔ ج۱۲ ص۱۵۹ و ص۱۶۰۔ استغفار پڑھنا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

○ متقیوں کی نشانی ہے۔ ج ۱۳ ص ۱۲۶

آسیہ زوجہ فرعون ۔ تمام عالم کی چار منتخب عورتوں میں سے ایک آسیہ زن فرعون ہے۔ ج ۳ ص ۲۲۰ و ص ۲۹۹ ۔ ج ۱۴ ص ۷

○ حضرت موسیٰؑ نے فرعون کی گود میں بیٹھ کر اس کی ڈاڑھی کے بال نوچے تو فرعون کو غصہ آیا پس آسیہ نے سفارش کی کہ یہ تو بچہ ہے چنانچہ دو طشت پیش کئے ایک میں آگ کے انگارے اور دوسرے میں لعل و جواہر پس حضرت موسیٰؑ نے انگاروں کی طرف ہاتھ بڑھایا اور ایک کو اٹھا کر منہ میں رکھ لیا۔ اور پھر رونا شروع کر دیا۔ ج ۹ ص ۱۷۹

○ موسیٰؑ کا صندوق آیا تو فرعون و آسیہ اپنی سیرگاہ میں تالاب کے کنارے بیٹھے ہوئے تھے یہ تالاب ایک نہر کے کنارے پر تھا جو دریا سے نکل کر فرعون کی سیرگاہ میں داخل ہو کر تالاب سے گذر کر باغ کو سیراب کرتی تھی پس موسیٰؑ کا صندوق دریا سے نکل کر نہر میں اور پھر تالاب میں داخل ہوا۔ پس آسیہ نے بڑھ کر کنارے کے قریب کیا اور کھولا تو حسین و جمیل شہزادے پر نظر پڑی ج ۹ ص ۱۸۱ ج ۱۱ ص ۱۷

○ آسیہ بنت مزاحم چھپ کر اللہ کی عبادت کیا کرتی تھیں۔ ج ۱ ص ۵۲ ج ۴ ص ۱۷

مصریوں میں تین آدمی موسیٰؑ پر ایمان لائے تھے۔ ایک آسیہ دوسرے مومن آل فرعون اور تیسرے ایک مریم نامی عورت تھی۔ ج ۱ ص ۱۹۹

○ آسیہ نے زندگی میں ایک پلک جھپکنے کی مدت میں بھی شرک نہ کیا تھا ج ۱۲ ص ۱۸۔ حضرت موسیٰؑ کی پھوپھی تھیں (احباب رسولؐ) ج ۱ ص ۱۹۹

آسمان ۔ تخلیق آسمان پہلے ہے یا تخلیق زمین ؟ ج ۲ ص ۷۰ ج ۱۲ ص ۱۷۳

○ مدت خلقت آسمان و زمین ج ۸ ص ۱۹۲ ج ۱۱ ص ۱۴۴ ۔ آسمانوں کی تفصیلات ج ۱ ص ۶۲ ج ۱۳ ص ۲۱۳

○ اللہ نے بغیر ستونوں کے آسمانوں کو پیدا فرمایا۔ ج ۸ ص ۱۰۱ ج ۱۱ ص ۱۳۵

○ بروز محشر آسمان و زمین کی تبدیلی کا مطلب۔ ج ۸ ص ۱۶۳

○ معراج کا سفرنامہ ج ۸ ص ۲۶۰

○ حضرت یحییٰ اور حضرت امام حسینؑ کی شہادت پر آسمان رو دیا۔ ج ۹ ص ۱۳۹ ج ۱۲ ص ۲۶۳

○ ہیئت دانوں کے نزدیک افلاک (آسمانوں کی تعداد اور ان کی تردید ؟ ج ۹ ص ۲۲۳

○ سات آسمانوں اور سات زمینوں کی ترتیب۔ ج ۱۲ ص ۱۲۴ و ص ۱۲۵ ۔ ج ۱۴ ص ۵۶

اسم اعظم ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ مقطعات قرآنیہ اللہ تعالیٰ کے اسم اعظم

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پر مشتمل ہیں جس کے ذریعے سے دعائیں مستجاب ہوتی ہیں۔ ج ۲ ص ۴۸

○ اسم اعظم۔ یا اللہ برائے قضائے حاجت دو رکعت نماز، ہر رکعت میں الحمد للہ کے بعد آیۃ الکرسی ایک دفعہ اور سورۂ توحید ۱۲ دفعہ پھر ۸۰ دفعہ احدی صمدی پڑھے سلام کے بعد کھڑے ہو کر پکارے ۹۹ دفعہ یا اللہ انشاء اللہ مطلب پورا ہوگا۔

○ **چار رکعت نماز حاجت**۔ پہلی رکعت حمد کے بعد ۱۱ دفعہ قل، دوسری رکعت حمد کے بعد ۲۱ دفعہ قل تیسری رکعت حمد کے بعد ۲۱ دفعہ قل چوتھی رکعت حمد کے بعد ۴۱ دفعہ قل۔ بعد از سلام ۵۱ دفعہ قل اور ۵۱ دفعہ درود شریف پھر سجدہ میں سر رکھ کر ۱۰۰ دفعہ یا اللہ کہہ کر دعا مانگے۔ حضرت پیغمبرؐ کا وعدہ ہے کہ ہر دعا مستجاب ہوگی اور ہر حاجت پوری ہوگی۔

○ **چالیس روز مسلسل**۔ ۲۰۵۱ مرتبہ کھیعص و حمعسق برائے وسعت رزق۔ کشکول ۳۱۳۔

ہر مشکل و غم کے دور ہونے کے لئے۔ حروف مقطعات قرآنیہ کو روزانہ اس ترتیب و عدد سے پڑھے۔

الٓمٓصٓ ۱ بار۔ الٓمٓرٰ ۱ بار۔ الٓمٓ ۱ بار۔ کٓهٰیٰعٓصٓ ۲۹ بار۔ طٰهٰ ۱۳ بار۔ طٰسٓمٓ ۱۲ بار۔ طٰسٓ ۹ بار۔ یٰسٓ ۱۰ بار۔ صٓ ۴۰ بار۔ انشاء اللہ مشکل آسان ہوگی اور غم و پریشانی دور ہوگی۔

○ اسم اعظم۔ یا فتاح۔ وسعت رزق کے لئے، زیر آسمان نصف شب کے بعد آستین الٹ کر رو بقبلہ ہو کر ۱۳۰ دفعہ پڑھے۔

○ سورۂ فاتحہ۔ دو رکعت نماز الحمد کے بعد ہر رکعت میں تین دفعہ سورہ توحید اور بعد از نماز سات دفعہ سورہ فاتحہ پڑھ کر دعا مانگے جو حاجت بھی ہے پوری ہوگی اگر دن ہے تو شام سے پہلے اور رات ہے تو طلوع شمس سے پہلے حاجت پوری ہوگی۔

○ اَیَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ پ ۱ بقرہ آیت ۸۷ بعضوں نے روح القدس سے مراد اسم اعظم لیا ہے۔ ج ۲ ص ۱۳۹۔

○ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ یہ اسم اعظم ہے اور قرآن مجید میں پانچ مقامات پر ہے۔ ج ۳ ص ۱۸۸

○ بلعم بن باعورا کے پاس اسم اعظم ہونے کی تردید۔ ج ۶ ص ۱۳۳

○ اسم اعظم کی حقیقت ج ۶ ص ۱۳۶۔ حضرت علی کا نام اسم اعظم ہے ج ۶ ص ۱۳۸

○ اسماء اللہ توقیفیہ ہیں۔ ج ۸ ص ۶ و ص ۳۹ ج ۹ ص ۷۸

○ حضرت آصف بن برخیا کے پاس اسم اعظم تھا اس نے پڑھا زمین سرک گئی تو انہوں نے تخت اٹھا لیا پھر زمین اپنی حالت پر ہو گئی اور آل محمدؐ کے پاس بہتر اسم اعظم ہیں ج ۱۰ ص ۲۴۷ ج ۱۳ ص ۱۱۱

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

○ حضرت سلیمانؑ پیغمبرؑ کے پاس ایک اسم اعظم تھا ج ۱۲ ص ۹۴

○ اسم اعظم اور اسم حسنیٰ ۔ ج ۱۳ ص ۲۶۰ و ص ۲۶۱ ۔ اسماء آدمؑ ج ۲ ص ۸

آصف بن برخیا ۔ امام محمد باقر علیہ السلام سے منقول ہے کہ حضرت سلمان کے بعد ابلیس نے جادو ایجاد کیا اور اس کو لکھ کر ایک دفتر میں سربمہر کر دیا اور اس کی نسبت آصف بن برخیا کی طرف دے دی اور اس کو تخت سلیمان کے نیچے دفن کر دیا اور لوگوں کو بتا دیا ۔ تب کافروں نے کہنا شروع کر دیا ۔ کہ ان کی حکومت جادو کے زور پر تھی پس اللہ نے جادو کی حرمت کو بیان فرمایا اور حضرت سلیمان علیہ السلام کی برائت کا اعلان فرمایا ۔ ج ۲ ص ۱۴۹

○ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا آصف بن برخیا کا علم حضرت علی کے علم کے مقابلہ میں اس طرح ہے جس طرح پر مچھر پر پانی کا قطرہ موجزن سمندر کے مقابلہ میں ۔ ج ۲ ص ۱۴۳

○ حضرت سلیمان آصف سے اعلم تھے ۔ ج ۹ ص ۱۲۲ ۔ تخت بلقیس کا چشم زدن میں لانا ۔ ج ۱ ص ۲۴۶

○ اصحاب الاعراف کا ذکر ۔ ج ۶ ص ۳۴ تا ص ۳۸

○ اصحاب الیمین پ ۲۷ واقعہ ج ۱۳ ص ۱۹۸ ص ۲۰۲ ۔ ہم نے شہدائے کربلا کے حالات پر ایک کتاب لکھی ہے ۔

○ جس کا نام اصحاب الیمین ہے ۔ اصحاب الیمین کے اوصاف ج ۱۳ ص ۲۰۸ ج ۱۱ ص ۲۶۶

○ اصحاب الشمال ج ۱۳ ص ۲۰۲

○ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ۔ ہمارے شیعہ اصحاب الیمین ہیں ج ۱۴ ص ۱۳۶

○ اصحاب کہف و الرقیم کا مفصل قصہ ج ۹ ص ۸۴

○ اصحاب ایکہ ج ۱۳ ص ۱۱۳ ج ۸ ص ۱۹۱

○ اصحاب الحجر ج ۸ ص ۱۹۱ ۔ اصحاب فیل ج ۴ ص ۱۱ ج ۱۴ ص ۲۶۳

○ اصحاب انطاکیہ ۔ مفصل ذکر ج ۱۲ ص ۱۲ پر ملاحظہ ہو ۔

○ اصحاب الرس ۔ ج ۱۳ ص ۱۱۳ اور ج ۱ ص ۱۷۶ تا ص ۱۷۸ ۔ اصحاب رس کے بارہ شہر تھے ج ۱ ص ۱۷۸

○ اصحاب صفہ ۔ مدینہ میں غربا و فقرا کا ایک گروہ تھا جن کی خبر گیری اور طعام و پانی کا انتظام حضور بنفس نفیس کرتے تھے ۔ ج ۵ ص ۱۲۲

○ اصحاب الجنۃ ۔ ج ۲ ص ۱۳۶ ج ۴ ص ۵۷ و ص ۷۷ ج ۵ ص ۱۹۶ ج ۸ ص ۱۶۴ و ص ۱۸۴ و ص ۱۲۹ ج ۶ ص ۱۳۰ ج ۷ ص ۶۵ و ص ۱۵۱ ج ۱ ص ۷۰ ج ۱۱ ص ۲۶۶ ج ۱۲ ص ۲۶ و ص ۴۰ و ص ۱۱۵ و ص ۱۵۱ و ص ۲۱۴ و ص ۲۵۰ ج ۱۳ ص ۱۹۷ و ص ۱۹۹ ج ۱۴ ص ۹۶ و ص ۱۵۲ و ص ۱۷۹ ۔ جنت صابرین کے لئے ہے ج ۳ ص ۴۲

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اصحاب نار ج۴ ص۷۰ ج۶ ص۳۰۷ ج۸ ص۱۳۷ ج۹ ص۶۵ و ص۱۵۱ و ص۲۰۲ ج۱۲ ص۳۵ و ص۱۰۴ و ص۱۵۱ و ص۱۵۷ ص۱۶۴ و ص۲۵ ج۱۳ ص۲۰۹ ج۱۴ ص۹۶ و ص۱۰۲ و ص۱۶۴ ۔

○ اصول و فروع پر بحث ۔ ج۵ ص۱۲ ج۶ ص۲۱۴

اطاعت و معرفت : اطاعت کے تین درجے ہیں ۔ ایک اطاعت برائے خوف ۔ دوسرے اطاعت برائے طمع اور تیسرے اطاعت معرفت ۔ چنانچہ حضرت امیر علیہ السلام کی مناجات کے الفاظ ہیں کہ اے اللہ میں تیری اطاعت نہ جہنم کے ڈر سے اور نہ جنت کے لالچ سے کرتا ہوں بلکہ اس لئے تیری عبادت کرتا ہوں کہ تو لائق عبادت ہے ۔ ج۲ ص۷۰

○ اطاعت والدین ۔ ج۲ ص۱۳۰ و ص۱۳۱

○ اطاعت پروردگار اور تقویٰ کی حقیقت ۔ ج۴ ص۲۲ ج۱۲ ص۲۱۴

اعضاء کی گواہی ۔ قیامت کے دن انسان کے اعضاء اپنے متعلقہ اعمال کے گواہ ہوں گے ۔ ج۵ ص۱۹۹ و ص۲۱۲ و ص۲۲۸ ۔ ج۹ ص۳۰ ج۱۲ ص۱۸۴ ج۱۴ ص۱۴۰

اعمالنامہ : كُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنَاهُ طَائِرَهٗ فِیْ عُنُقِهٖ پ۱۵ ع۲ ہر انسان کو اعمالنامہ دیا جائے گا ۔ یہاں طائر سے مراد اعمالنامہ ہے جو اس کی گردن میں لٹکایا جائے گا ۔ ج۹ ص۱۸ و ص۱۰۴

○ جب لوگ اپنے اعمالنامہ میں درج شدہ اعمال کا انکار کریں گے تو ان کے اعضاء ان کے خلاف گواہی دیں گے ۔ ج۹ ص۳۰

○ يَوْمَ نَدْعُوْا كُلَّ اُنَاسٍ بِاِمَامِهِمْ میں بعض لوگوں نے امام کا معنی اعمالنامہ کیا ہے ج۹ ص۴۴

نامہ اعمال کا دیا جانا ۔ ج۱۴ ص۱۴۰ اور جنتیوں کو اعمالنامہ داہنے ہاتھ میں اور دوزخیوں کو بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا ۔ ج۱۴ ص۱۹۴ ج۱۳ ص۲۰۲

اعراف : سورہ اعراف کے فضائل ج۶ ص۴ اور اعراف کا ذکر ج۶ ص۳۳ ج۱۲ ص۱۰۴

افک : واقعہ افک میں سنی مفسرین کی رائے اور شیعہ علماء کی تحقیق ۔ ج۱۰ ص۱۲۱

○ وَيْلٌ لِّكُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ کی تشریح اور بہتان تراشی ج۱۲ ص۷ و ص۲۱ ۔

افطار : روزہ افطار کرانے کا ثواب ج۲ ص۲۲۰ ۔ افطاری کا وقت ج۲ ص۲۳۸

○ مستحب روزہ کے افطار کرانے کا ثواب ج۵ ص۳۸

آگ : آگ کو پوجنے کی ابتداء قابیل سے ہوئی ۔ ج۵ ص۹۲

○ ابلیس کا نظریہ تھا کہ آگ افضل ہے اور مٹی مفضول ہے اس لئے اس نے آدم کے سجدہ سے انکار

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کیا تھا اس نظریہ کی مدلل تردید۔ ج۶ ص۱۱۔ ج۱۲ ص۱۰۸

- حضرت لوط کی بیوی قوم کو لوط کے مہمانوں کی اطلاع دینے کے لئے چھت پر آگ روشن کر دیتی تھی ج۶ ص۵۶۔
- جو شخص سورۂ برأت کو لکھ کر اپنی ٹوپی میں رکھے اس کے مکان کو آگ نہ لگ سکے گی۔ ج۶ ص۵
- دنیاوی آگ آخرت کی آگ کا ستر واں حصہ ہے جس کو ستر دفعہ بجھایا گیا ہے۔ ج۸ ص۱۳۸
- حضرت شعیبؑ سے رخصت ہو کر حضرت موسیٰ نے مصر کی طرف جاتے ہوئے رات کو جانب طور ایک
- آگ دیکھی اور وہاں پہنچے تو شرف کلام پایا۔ ج۹ ص۱۷۳ ج۱۱ ص۳۴
- حضرت موسیٰؑ کا آگ کے انگاروں والے طشت میں ہاتھ ڈالنا۔ ج۹ ص۱۷۹ ج۱۱ ص۲۲ و ص۳۶
- **آگ میں اللہ کا خلیل**۔ ج۹ ص۲۳۶ ج۱۱ ص۷۵ ج۱۲ ص۵۳
- موسیٰؑ کی ماں کا موسیٰؑ کو تنور میں رکھنا اور آگ کا گلزار ہونا ج۱۱ ص۱

- اللہ وہ ہے جو سبز درخت سے آگ پیدا کرنے پر قادر ہے۔ ج۱۲ ص۳۱ ج۱۳ ص۲۰۵
- بشیر بن ایوبؑ کو اپنے زمانہ کے بادشاہ نے آگ میں ڈالا تھا لیکن ان کو آگ نے نہیں جلایا تھا ج۱۲ ص۱۰۳
- دوزخ میں ایک آگ کا پہاڑ ہے جس کا نام یحموم ہے۔ ج۱۳ ص۲۰۲

الیسع: حضرت الیاس کے جانشین تھے۔ ج۱۲ ص۷۰ حضرت ایوبؑ کے بھتیجے اور ذوالکفل کے چچا زاد بھائی تھے ج۱۲ ص۹۸

- نیز الیسع حضرت الیاسؑ کے بھی چچا زاد بھائی تھے۔

الیاس: حضرت حزقیل پیغمبرؑ کے بعد بنی اسرائیل پر مبعوث برسالت ہوئے ج۱۲ ص۶۹

- حضرت ابن عباس سے منقول ہے کہ الیاس خشکیوں میں اور خضر دریاؤں میں رہتے ہیں اور دونوں کی ملاقات
- ہر سال مقام عرفات پر ہوتی ہے ج۱۲ ص۷۰ ج۹ ص۱۱۹

اِل یٰسین: ابن عباس سے منقول ہے کہ یٰسین حضرت پیغمبرؐ کا نام اور ال یاسین سے مراد آل محمد ہے اسی لئے

- بعض راویوں نے اِل کے بجائے آل یٰسین بھی پڑھا ہے اور بعض لوگ اِل یٰسین سے مراد حضرت الیاس اور اس کی امت لیتے ہیں ج۱۲ ص۷۱

اِلٰہ: ج۱ ص۸۴ و ص۱۶۴ ج۱۲ ص۱۶۱ بعض لوگ اپنی خواہش نفس کو اِلٰہ سمجھتے ہیں۔ ج۱۳ ص۱۱

- اللہ نیند نہیں کرتا۔ حضرت موسیٰؑ کی قوم نے سوال کیا تھا کہ کیا اللہ نیند کرتا ہے؟ ج۳ ص۱۳۶

اُمّت: امت واحد کی تشریح جلد ۳ ص۳۳ فلسفۂ وحدت ص۳۴ ج۶ ص۱۵۶ و ص۱۹۴

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- امّت وسط ج۲ ص۱۸۷ و ص۱۸۹ حضرت ابراہیمؑ نے اپنی اولاد میں امّتِ مسلمہ ہونے کی دعا کی اور وہ
- امّت مسلمہ محمد و آل محمد علیہم السلام کی ذواتِ مقدسہ ہیں۔ پ۲ بقرہ ج۲ ص۱۷۷ و ص۱۹۰
- كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ پ۴ آل عمران ع۱۳ ج۳ ص۳۰
- حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا میری امّت میں بھی یہودیوں کی طرح ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو میری نسل کے دشمن ہوں گے اور میری شریعت کو تبدیل کریں گے جس طرح یہودیوں نے زکریا و یحییٰ کو قتل کیا۔ پس جس طرح ان پر خدا کی لعنت ہے ان پر بھی خدا کی لعنت ہوگی۔ ج۲ ص۱۳۸
- امّت اسلامیہ کے لئے بنی اسرائیل کے واقعات درس عبرت ہیں ج۲ ص۱۶۴
- امتِ محمدیہ کی بنی اسرائیل سے مشابہت ج۲ ص۱۶۹ ج۱۴ ص۱۲۸
- جنت میں جانے والوں میں امّتِ محمد کی تعداد سب سے زیادہ ہوگی۔ ج۱۳ ص۲۰۲

اَمری مخلوق ۔ ج۱ ص۶۹

امانت : امانت کی ادائگی جعفری اور مومن کی نشانی ہے۔ ج۲ ص۱۳۵ ج۸ ص۱۳۳ ج۱۴ ص۱۰۳

- امانت کی ادائگی خوئی کردار کی ضمانت ہے۔
- حضرت علیؑ نے رسولؐ اللہ کی امانتیں ادا کیں۔ ج۶ ص۶۳
- اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ پ۲۲ ع۶ اس جگہ امانت سے مراد ولایتِ امامت ہے۔ ج۱۱ ص۲۱۹

اُمّیّون : ج۲ ص۱۲۷ ج۳ ص۲۶۳ ج۱۴ ص۱۲

اُمّ سلمہ ۔ مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت کرنے والی عورتوں میں ام سلمہ بھی تھیں۔ ج۴ ص۹۹

- ام سلمہ کا بھائی عبداللہ بن ابی امیہ نے فتح مکہ کے بعد اسلام قبول کیا۔ ج۹ ص۷۳
- ام سلمہ اپنی کمر کو ایک سفید پارچہ سے باندھ لیا کرتی تھیں۔ ج۱۳ ص۱۰۲

ام ایمن : جب جناب خاتون جنت نے فدک کا دعویٰ دائر کیا تو حضرت علیؑ اور ام ایمن نے بی بی کے

- حق میں گواہی دی تھی چنانچہ ابوبکر نے بی بی کو حق دے دیا اور تحریری دستاویز بی بی کے حوالہ کی
- واپسی پر عمر نے وہ دستاویز لے کر پھاڑ ڈالی۔ ج۹ ص۲۳ ج۱۱ ص۱۱۴

ام القریٰ ۔ مکہ کا نام ہے اور سب سے پہلے اسی جگہ کی زمین کو پیدا کیا گیا اور اس کے بعد باقی زمین کو پھیلایا گیا اور زمین پر پہلا گھر کعبہ ہے اسی وجہ سے اس کو ام القریٰ کہا جاتا ہے۔ ج۵ ص۲۳ ج۱۲ ص۱۹۸

- حضرت قائم آل محمدؐ جب مکہ سے کوفہ کی طرف کوچ کریں گے تو حضرت موسیٰؑ والا پتھر ان کے ہمراہ ہوگا پس ہر منزل پر اس کو رکھیں گے تو اس سے چشمہ پھوٹے گا۔ پس پیاسا سیراب ہوگا اور بھوکا سیر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہوگا۔ ج ۶ ص ۱۰۵

○ ام القریٰ کے بسنے والوں کو امیّون کہا گیا ہے ج ۱۴ ص ۱۴

امّ الکتاب ۔ام موسیٰؑ ۔ حضرت موسیٰؑ کی ماں کا دل خالی ہوگیا ۔ ج ۱۱ ص ۱۹

○ عاملین میں یہ مشہور ہے کہ حضرت موسیٰؑ کی والدہ ماجدہ کا نام ایک اسم اعظم ہے یہ اسم اعظم حضرت موسیٰؑ کے نانا کو معلوم ہوا تو انہوں نے اپنی دختر کا نام وہی رکھ دیا۔ اس نام کے بارے میں شدید اختلاف ہے چنانچہ متعدد نام منقول ہیں عملیات میں بھی الگ الگ عبارات مذکور ہیں ۔ چنانچہ برخود ۔ یونود ۔ نخوات حنّہ ۔ طیسوم ۔ قیسوم ۔ ہیشوم ۔ یوخانذ ۔ یوخابت ۔ یوخابط ۔ عُلبا بنت رغبا وغیرہ ذکر کئے گئے ہیں

○ اس کے لئے عمل بھی مختلف طور پر عاملین نے ذکر کئے ہیں ۔

(۱) چالیس دن باشرائط وحدت مکان وزمان کے ساتھ ۔

۲۱ دن	۶۰۰ دفعہ پڑھے	یاضناکبًا یا بحق اوی
۹ دن	۶۰۰ دفعہ ؍	یاملکیا بحق ابد
۱۰ دن	۶۰۰ دفعہ ؍	یاملکیا یا یوخود

(۲) تین روزہ عمل باشرائط :

روزانہ ایک ہزار دفعہ

شاکردش

هَئِیش مُهَیالِ کَشَمَالِ هشنُو مشاکبروش بحق یوخابط یوخابد یوخابت

(۳) **ذوالنون** مصری سے نقل کیا گیا ہے ۔ ۷ دن روزانہ سات مسکینوں پر صدقہ اور صبح وشام لبان ذکر کی دھونی پنجگانہ نماز کے بعد سات دفعہ پڑھے :۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم رب عُلبا بنتِ رغبا المومنۃِ الصدیقۃِ اُمِّ مُوسٰی علیہ السلام وَباللہِ العزیزِ الحکیم الکبیر المتکبر المھیمن العظیم الرحمٰنِ الرحیم الذی یُفتَحُ بِہِ الاَطباقُ واستنارَتْ بنُورِہِ الآفاقُ وَفُتِحَتْ بِہِ الاَقاسِی اِفتَحْ ھٰذا القُفلَ او ھٰذا الغُلَّ ۔

عمل مکمل ہونے کے بعد ۔ قُفل یا غل پر پڑھنے سے وہ کھل جائے گا ۔ واللہ اعلم

(۴) نوچندی بدھ کی رات سے شروع تین رات کا عمل باترک جلالی وجمالی دن کو روزہ پہلی رات تین ہزار دفعہ پھر دو راتیں پانچ پانچ ہزار دفعہ اِلٰہِی بِحُرمَۃِ اُمِّ مُوسٰیؑ یوخابد عُلبا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سَهِّلْ كُلَّ صَعْبَةٍ يَا فَتَّاحُ اِفْتَحْ اَللّٰهُ الصَّمَدْ۔

۵۔ وہی سابق عمل۔ اس فرق کے ساتھ۔ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ اُمِّ مُوْسٰى يُوْخَابِدْ عُلْيَا سَهِّلْ كُلَّ صَعْبَةٍ يَا مُسَخِّرُ سَخِّرْ اللّٰهُ الصَّمَدْ۔

جس عورت کے شکم میں بچہ مرگیا ہو تو ایک مٹی کے کورے برتن پر یہ آیت لکھی جائے۔ وَاَصْبَحَ فُؤَادُ اُمِّ مُوْسٰى فَارِغًا تا مومنین اور بارش کے پانی سے دھوکر اس عورت کو پلائیں اللہ کے حکم سے اس کی خلاصی ہو جائے گی۔

امامت: اِنِّيْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا پ ۱ ج ۲ ص ۱۷

- بروز قیامت مقتدی اپنے جھوٹے اماموں سے بیزار ہوں گے۔ ج ۲ ص ۲۰۵
- امام کا نصب کرنا اللہ کا کام ہے نہ کہ امت کا ج ۵ ص ۸۱ و ص ۱۰۱ و ص ۱۰۵ و ص ۱۸۶ ج ۱ ص ۱۱۴
- امام شکم مادر میں بھی سن سکتا ہے ج ۵ ص ۲۴۹
- امام کی ضرورت ج ۲ ص ۸۸ و ص ۱۳۰ مقدمہ تفسیر ص ۲۳ ج ۶ ص ۸۸
- بارہ اماموں کی پیشین گوئی اور مفصل بیان مقدمہ تفسیر ص ۷۱ و ص ۷۷ و ص ۹۰ ج ۲ ص ۱۶۹ ج ۵ ص ۷۶ و ص ۹۷
- لَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتَابٍ مُّبِيْنٍ ایک روایت میں کتاب مبین سے مراد امام مبین ہے ج ۵ ص ۲۲۵
- امام مبین کی تشریح ج ۱۲ ص ۱۱ مقام آئمہ ج ۲ ص ۲۵۲ و ص ۲۵۳ ج ۶ ص ۱۷۰ ج ۹ ص ۶۹
- غیبت کے زمانہ میں امام کی معرفت ج ۲ ص ۵۲ آئمہ کے علم کی وسعت ج ۸ ص ۲۳۵
- امام و قرآن لازم و ملزوم ہیں ج ۲ ص ۳۱ ج ۹ ص ۳۷ ج ۱۱ ص ۲۶۳ ج ۱۲ ص ۱۱۰
- خَيْرُ اُمَّةٍ سے مراد خیر آئمہ ہے ج ۴ ص ۳۰ کتاب مبین سے مراد امام مبین ہے ج ۵ ص ۲۲۵
- قیامت کے دن آئمہ کی تشریف آوری ج ۴ ص ۹۳
- تعداد آئمہ ج ۶ ص ۱۰۷ ج ۶ ص ۴۷ ج ۸ ص ۱۱۱ و ص ۲۶۱ ج ۱ ص ۱۵۴ ج ۱۱ ص ۱۳ ج ۱۱ ص ۱۵۲ ج ۱۲ ص ۱۲۹
- حضرت خضر نے بارہ اماموں کی امامت کی گواہی دی۔ ج ۹ ص ۱۲۱
- آیت نور میں باطنی تفسیر کی رو سے آئمہ اثنا عشر مراد ہیں۔ ج ۱ ص ۱۴۳
- اَنَا وَعَلِيٌّ مِنْ نُوْرٍ وَاحِدٍ ج ۱ ص ۲۱۹ باقی آئمہ اثنا عشر ج ۱ ص ۲۲۱
- اَلْعُرْوَةُ لِلْوُثْقٰى کی تاویل آئمہ ہیں ج ۱۱ ص ۱۳۹
- ہر شخص کو اپنے امام کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔ ج ۹ ص ۴۳

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

امر بالمعروف اور نہی عن المنکر: نیکی کی تبلیغ اور اس کے شرائط ج ۳ ص ۲۰۹

- امر بالمعروف اور نہی عن المنکر۔ ج ۴ ص ۲۶ ج ۱۲ ص ۱۳۳ و ج ۵ ص ۱۵۲
- حضرت جعفر طیار کا نجاشی کے سامنے پیغمبر کی صفات کا تذکرہ کہ وہ امر بالمعروف کرتے ہیں۔ ج ۵ ص ۱۵۰
- مومن کی علامات میں سے ہے نیکی کا حکم کرنا۔ ج ۶ ص ۹۵
- حجت خدا کے لئے ضروری ہے کہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے لئے موقع محل کا خیال کریں ج ۵ ص ۳۵
- وہ گناہ جو کسی مصیبت کا پیش خیمہ بنتے ہیں ان میں سے ایک امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے فریضہ کو ادا کر سکنے کے باوجود ترک کرنا ہے ج ۱۱ ص ۱۲۰

امن: کعبہ جائے امن ہے ج ۴ ص ۱۷ و ۵ ص ۱۷۲

- حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ابو حنیفہ سے جائے امن کا مصداق دریافت کیا مقدمہ تفسیر ص ۷۶
- امن کے لئے عمل فوائد سورہ مریم۔ ج ۱۱ ص ۲۴۳
- سِيرُوا فِيهَا لَيَالِيَ وَأَيَّامًا آمِنِينَ۔ سورہ سبا پ ۲۲ ج ۱۱ ص ۲۴۳
- سورہ جن کی تلاوت جادو جنات کے شر سے امن کی موجب ہے ج ۱۴ ص ۱۱۴

انسان: انسان کی تدریجی ارتقائی منازل اور عالمی انسانی یونیورسٹی کا تدریجی نظام تعلیم مقدمہ تفسیر ص ۹۶

- انسان فاعل خود مختار ہے ج ۲ ص ۵۷۔ انسان کی تدریجی خلقت ج ۲ ص ۷۰ و ج ۱۴ ص ۱۹۵
- انسان کیا ہے؟ ج ۳ ص ۳۵ انسان کو اللہ نے نفس واحدہ سے خلق فرمایا۔ ج ۴ ص ۱۰۴ و ج ۶ ص ۱۴۹ ج ۱۲ ص ۱۱۲
- سلسلہ اولاد آدم۔ ج ۴ ص ۱۰۶ تا ص ۱۰۸ انسان کو مٹی سے پیدا کیا۔ ج ۵ ص ۱۸۹ ج ۶ ص ۱۰ ج ۱۲ ص ۳۴
- صلصال سے انسانی پیدائش۔ ج ۵ ص ۱۷۷ خلقت آدم ج ۵ ص ۱۷۸ نطفہ و علقہ و مضغہ کی ترتیب ج ۱۰ ص ۱۱
- سلالہ سے پیدائش ج ۱۰ ص ۵۸۔
- انسان اپنی پیدائش میں فکر کرے تو دعوت توحید ملتی ہے ج ۱۱ ص ۱۰۴ و ج ۱۲ ص ۱۹۵
- اللہ وہ ہے جس نے انسان کو ایک مادہ منویہ سے پیدا کر کے اشرف المخلوقات بنا دیا ج ۱۱ ص ۱۲۵
- وَمَنْ نُعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ کی تفسیر پ ۲۳ یٰسین ج ۱۲ ص ۲۸
- انسان کی پیدائش زمین سے ہے ج ۱۳ ص ۱۶۰ خَلَقَ الْإِنْسَانَ سورۂ رحمٰن پ ۲۷ ج ۱۳ ص ۱۷۸
- جسم انسان عالم اکبر کا خلاصہ ہے ج ۳ ص ۱۲۷ مقدمہ تفسیر ص ۱۷۲ تا ص ۱۷۵
- كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ: پ ۱۵ ع ۱ ج ۹ ص ۴۲ انسانی پیدائش ج ۱۴ ص ۱۴۶ و ص ۱۵۷ و ص ۱۷۷

انتخاب خداوندی: مقدمہ تفسیر ص ۹۷ و ص ۱۰۹ معیار انتخاب علم ہے۔ ج ۲ ص ۸۱ طالوت کے انتخاب کا معیار علم و جسم

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

میں توانائی ۔ ج ۱ ص ۱۱۴ اللہ اس کو منتخب کرتا ہے جو معیار پر پورا اترتا ہو۔ ج ۲ ص ۱۲ و ص ۱۱ و ص ۱۷

- حق انتخاب ج ۶ ص ۱۰۱ ج ۱ ص ۱۱۴ ج ۱۱ ص ۵ ج ۱۲ ص ۸ و ص ۲۰
- اللہ نے زمین پر نظر انتخاب ڈالی اور علیؑ کو چن لیا۔ ج ۳ ص ۱۸۵ ج ۹ ص ۱۳

انگوٹھی ؛ حضرت علی علیہ السلام نے حالتِ رکوع میں سائل کو انگوٹھی دی اور آیت ولایت اتری ج ۵ ص ۱۲۹

- دوسرے لوگوں نے بھی انگوٹھی دی لیکن آیت نہ اتری ج ۵ ص ۱۳۳ انگوٹھی کی حقیقت ج ۵ ص ۱۳۴
- دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہننا مومن کی علامت ہے ج ۵ ص ۲۳۳ ج ۱۲ ص ۴۳
- حضرت سلیمان کی انگوٹھی ج ۱۲ ص ۹۱

انجیل ۔ بعض لوگوں نے روح القدس سے مراد انجیل لی ہے ج ۲ ص ۱۳۹ اور انجیل ۱۳ ماہ رمضان کو نازل ہوئی ج ۲ ص ۲۳

- بعضوں نے اس کو فارسی لفظ کہا ہے اور بعض اس کو یونانی لفظ کہتے ہیں اور اس کا معنی ہے بشارت ج ۲ ص ۱۹
- انجیل تحریف کی وجہ سے قابل اعتماد نہیں رہی۔ ج ۳ ص ۲۳۷ ۔ انجیل میں صرف پند و نصائح تھے اور تورات کے بعض احکام شاقہ کی منسوخی تھی اس میں میراث و حدود و تعزیرات کے احکام نہیں تھے بلکہ تورات کے احکام نافذ العمل تھے۔ ج ۳ ص ۲۴۱ موجودہ انجیلیں چار ہیں (۱) انجیل متی (۲) انجیل مرقس (۳) انجیل لوقا انجیل یوحنا ج ۳ ص ۲۶۸ و ص ۲۶۹
- انجیل اپنے وقت میں نافذ العمل تھی لیکن اب منسوخ ہے ج ۵ ص ۱۱۵ یہودی انجیل کے قائل نہیں تھے ج ۶ ص ۱۴۶
- انجیل میں حضرت محمد مصطفیٰؐ کی نبوت اور حضرت علی کی ولایت کا تذکرہ ہے ج ۱۲ ص ۲۰۴

اولاد ۔ اپنی اولاد کو قرآن کی تعلیم دینے کی فضیلت مقدمہ تفسیر ص ۲۷

- حضورؐ نے فرمایا ہر نبی کی اولاد اپنی صلب سے ہے اور میری اولاد علی کی صلب سے ہے ج ۵ ص ۳۳
- حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا اولاد میوۂ دل اور خنکیٔ چشم ہے نیز باعث بزدلی و بخل و موجب غم و حزن بھی ہے ج ۲ ص ۲۰۵
- عورت کے لئے اولاد کی تربیت کا ثواب کہ دودھ کا ایک گھونٹ پلانا اولاد اسمٰعیل میں سے ایک غلام کے آزاد کرنے کے برابر ہے ۔ ج ۴ ص ۱۱۹
- حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کا استدلال کہ حسنین شریفین رسول اللہؐ کی صلبی اولاد ہیں ج ۵ ص ۲۳۶ و ص ۲۳۷
- لَا تَقْتُلُوْا اَوْلَادَكُمْ پ ۷ ع ۶ ج ۵ ص ۲۶۶ ۔ طلب اولاد ج ۱۴ ص ۱۰۸
- عورت سے مجامعت کرتے وقت اگر بسم اللہ نہ پڑھی جائے تو پیدا ہونے والی اولاد میں شیطان شریک ہوگا ج ۹ ص ۴۱

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا کی تفسیر پ۵ کہف ج۹ ص۱۰۰
- نیک لڑکیاں باقیات وصالحات میں سے ہیں ج۹ ص۱۰۱
- اِنَّمَا اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ پ۲۸ تغابن ج۱۴ ص۴۱ و ص۴۲

اوقات نماز ۔ اَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ پ۱۲ ھود ج۶ ص۲۴۰

- لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ ۔ پ۱۵ بنی اسرائیل ج۹ ص۴۷
- سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ ۔ طٰہٰ ج۹ ص۲۱۹
- اوقات نماز ۔ ج۱۳ ص۱۴۳ ج۱۴ ص۱۵۴

اوّل مخلوق ۔ اول مخلوق پر تفصیلی بحث مقدمہ تفسیر ص۱۷۵ ج۱ ص۹۸ ج۱ ص۱۰۲

- تفسیر برہان میں حضرت جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ عالم ازل میں اللہ نے مخلوق کو پیدا کر کے ان کے سامنے ایک روشنی پیدا کی اور اس میں داخل ہونے کا حکم دیا پس سب سے پہلے حضرت محمد مصطفیٰؐ اور ان کے بعد یکے بعد دیگرے آئمہ طاہرین علیہم السلام اور پھر ان کے شیعہ داخل ہوئے پس وہی سابقین ہیں ۔ ج۱۳ ص۱۹۷

اوس خزرج ۔ یہ دونوں عرب قبائل مدینہ میں آباد تھے اور یہودیوں کا قبیلہ بنی نضیر خزرج کا حلیف تھا اور قبیلہ قریظہ اوس کا ہم قسم تھا ج۲ ص۱۳۷ و ص۱۴۱

- اوس و خزرج کی باہمی لڑائی ج۴ ص۲ ج۵ ص۱۱۳
- تبع بادشاہ کا اوس و خزرج کو مدینہ میں چھوڑنا ۔ ج۱۳ ص۱۱۳ و ص۱۱۴

اولوالامر ۔ اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ الآیہ پ۶ مائدہ کی تفسیر ج۵ ص۱۲۹

- اولوالامر کی بحث ۔ ج۴ ص۱۸۷ و ص۱۸۸ ج۱۲ ص۲۵۹ ج۱۴ ص۵۷

اونٹ : اونٹ کا گوشت حضرت یعقوب علیہ السلام نے منت کے طور پر ترک کر دیا تھا ۔ ج۴ ص۷

- عربوں میں اونٹ کو خرید کر اس پر جوئے کے ذریعے جیت ہار کی بازی لگانے کا دستور تھا ۔ ج۵ ص۱۸
- شب معراج حضرت پیغمبرؐ کی براق ابوجہل کے قافلہ کے پاس سے گزرا وہ گمشدہ اونٹ کی تلاش کر رہے تھے ۔ ج۹ ص۲۵۸
- شب معراج پیغمبرؐ نے ایک اونٹوں کی قطار دیکھی جس پر صندوق لدے ہوئے تھے جبرئیل نے کہا یہ تیری دختر نیک اختر کا جہیز ہے جب ایک اونٹ سے ایک صندوق کو اتار کر کھولا تو اس میں کتابیں اور ہر کتاب میں حضرت علی علیہ السلام کے ایک ہزار فضائل درج تھے ۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اولوالعزم پیغمبرؑ ۔ ج ۳ ص ۱۳۲ ج ۹ ص ۳۰ و ص ۱۱ ج ۱۱ ص ۱۶۱ ج ۱۲ ص ۳۷

لفظ اہل کا بیان ۔ ج ۷ ص ۲۱۲ پر لفظ اہل پر روشنی ڈالی گئی اور حضرت نوحؑ کے بیٹے اور بیوی کے استثنار کی وجہ بیان کی گئی ہے پس آل اور اہل کی تحقیق ہو جانے کے بعد حضرت سارہ زوجہ ابراہیمؑ پر اہلبیتؑ کے اطلاق کو انبیاء کی تمام بیویوں پر اہل بیت کے اطلاق کی دلیل نہیں قرار دیا جا سکتا ۔ ج ۲ ص ۲۲۶ اور جناب رسالتمآبؐ کے اہل بیت علیؑ و فاطمہؑ و حسنؑ و حسینؑ ہیں ۔ بیویاں اور اصحاب اس میں شامل نہیں ہیں ۔ ج ۱۱ ص ۱۹۲ پر عقلی و نقلی براہین سے ثابت کیا گیا ہے ۔

اہل الکتاب ۔ اہل کتاب کی عورت سے متعہ جائز ہے ج ۵ ص ۵۲

اہل کتاب کے احکام ج ۲ ص ۳۸ و ص ۳۹ اہل کتاب میں سے ایمان لانے والے ۔ ج ۱۱ ص ۴۳ ۔

ایثار کا بیان ۔ ج ۱۳ ص ۲۵۳

ایمان کے ساتھ عمل ضروری ہے ۔ مقدمہ تفسیر ص ۱۲

ایمان والوں کا سید و سردار علیؑ ہے ۔ ج ۲ ص ۱۹۷ ج ۵ ص ۶ و ص ۱ ایمان والوں کے تین گروہ ج ۲ ص ۱۲۱

ایذاء پیغمبرؐ ۔ حضورؐ نے فرمایا جس نے علیؑ کو ایذاء دی اس نے مجھے ایذاء پہنچائی ۔ ج ۲ ص ۱۶۸

آپ نے فرمایا کسی نبی کو اتنی اذیت نہیں پہنچائی گئی جتنی مجھے پہنچائی گئی ۔ ج ۵ ص ۸

آپ نے فرمایا جس نے علیؑ کو اذیت پہنچائی اس نے مجھے اذیت پہنچائی اور وہ قیامت کے دن یہودی یا نصرانی ہو کر اٹھے گا ۔ ج ۵ ص ۱۲۷

ایذاء رسولؐ گناہ ہے جس نے فاطمہ کو اذیت دی اس نے رسولؐ کو ایذاء پہنچائی ج ۲ ص ۸۸ و ص ۸۹

ایذاء علی ایذاء رسول ہے ۔ ج ۱۱ ص ۲۱۳

ایلاء کا بیان ۔ ج ۵ ص ۵۹

ایوبؑ ۔ حضرت ایوبؑ کا ذکر ج ۹ ص ۲۴۴ ، حضرت لقمان حکیم ، حضرت ایوبؑ کے بھانجے تھے اور بعض نے خالہ زاد کہا ہے ج ۱۱ ص ۱۳۱ حضرت ایوبؑ کا مفصل ذکر ج ۱۲ ص ۹۴ تا ص ۱۰۳

حضرت ایوب کے بارہ فرزند تھے جو دوبارہ زندہ کئے گئے ۔ ج ۱۲ ص ۱۰۲

حضرت ذوالکفل آپ کے شہزادے تھے جن کا نام بشیر تھا ۔ ج ۱۲ ص ۱۰۳

بعض لوگوں نے حضرت ایوبؑ کو اولوالعزم پیغمبروں میں شامل کیا ہے ج ۱۳ ص ۳۷

آیۃ الکرسی کی فضیلت اور اس کے خواص ۔ ج ۳ ص ۱۳۵

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آیۃ الکرسی کا عمل

ہر مطلب کے لئے چالیس دن کرنا ہے

۱۔ آیۃ الکرسی اس طرح پڑھے کہ دونوں ہاتھ کی دس انگلیاں ترتیب وار دس مقامات پر بند کرے۔ ابتداء دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے اور آخر میں بائیں ہاتھ کا انگوٹھا۔ ۱۔ھو ۲۔ القیوم ۳۔ نوم ۴۔ فی الارض ۵۔ باذنہ ۶۔ خلفھم ۷۔ شاءَ ۸۔ الارض ۹۔ حفظھما ۱۰۔ العظیم یشفع عندہ پڑھتے ہوئے دو عین کے درمیان مطلب خیر طلب کرے اور یعلم ما کی دونوں میموں کے درمیان دفع شر طلب کرے پوری پڑھ لینے کے بعد ۳ بار سورہ الم نشرح ۳ بار توحید ۳ بار درود شریف پھر آسمان کی طرف دیکھ کر حاجت طلب کرے اور دس دفعہ سورہ الحمد پڑھے۔ اور ہر مرتبہ انگلیاں کھولتا جائے پہلے بائیں ہاتھ کا انگوٹھا اور آخر میں دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی اور اوپر کی طرف پھونک مارے۔

۲۔ برائے ہلاکی دشمن۔ صبح سویرے طلوع فجر کے وقت قبلہ رُخ ہو کر ۲۱ مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھے اور سات دن مسلسل پڑھے (کسی سے کلام کئے بغیر شروع کرے) یعلم ما کی دونوں میموں کے درمیان ہلاکت دشمن کا ارادہ کرے۔

۳۔ **برائے محبت**۔ عمل سابق صرف یشفع عندہ کی دو نونین کے درمیان محبوب کا تصور کرے۔

۴۔ نصف شب چار رکعت نماز حاجت ہر رکعت میں فاتحہ کے بعد دس بار آیۃ الکرسی آخری سلام کے بعد یہ دعا۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یا اللہ ۱۰ بار کہے پھر کہے :۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا مَنْ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ آیۃ الکُرسی عِنْدَکَ اپنی حاجت کا نام لے کر مانگے پھر کہے وَ اَنْ تَتَوَلّٰنِیْ جَمِیْعَ مَارِبِیْ وَمقاصِدِیْ وَمَا اَطْلُبُہٗ مِنْکَ (حاجت طلب کرے اول و آخر درود شریف ان شاء اللہ حاجت پوری ہو گی۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

الباء

○ باء بسملہ۔ ج۲ ص۱۱ و ص۱۲

جامعہ علمیہ

باب النجف جاڑا ضلع ڈیرہ اسماعیل خان کی ابتدا تعمیر۔ مقدمہ تفسیر ص۶ تا ص۹

○ ابتدائی نقشہ باب النجف ج۲ ص۲ مومنین سے اپیل کی گئی ہے کہ جامعہ علمیہ باب النجف کی ہر ممکن مدد کریں۔ تاکہ یہ مدرسہ دن دوگنی رات چوگنی ترقی کے منازل طے کرے ج۲ ص۲۱۹ و ج۵ ص۲۶۰ و ج۶ ص۱۹۵ و ج۷ ص۲۵۶۔

باپ ۔ بچہ اگر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم زبان پر جاری کرے تو اس کے ماں باپ اور استاد کے گناہ معاف ہوتے ہیں اور اگر باپ مرچکا ہو تو اس کی قبر پر ملائکہ رحمت کا نزول ہوتا ہے۔ ج۲ ص۱۸

○ بچے کو باپ کی اطاعت اور اس کی خوشنودی کا صلہ۔ ج۲ ص۱۲۴

○ ماں باپ کی اطاعت و خدمت ج۲ ص۱۳۰ تا ص۱۳۳ و ج۱۱ ص۶۸

○ باپ و بیٹے کے لئے حضرت علیؑ کی دعا۔ ج۲ ص۱۴۶

○ مجازاً چچا اور دادا پر باپ کا اطلاق صحیح ہے ج۲ ص۱۸۲ ج۹ ص۱۵۲

○ بچے کے گوشت چربی اور خون پر ماں کا اثر ہوتا ہے اور ہڈیوں رگوں اور پٹھوں پر باپ کا اثر ہوتا ہے ج۹ ص۱۰۹

○ مشرک و کافر ماں باپ کے لئے بخشش کی دعا نہ کرے ج۱ ص۱۰۰ البتہ مستضعف کے لئے دعا بخشش ہو سکتی ہے۔ ج۲ ص۱۳۲۔ اولاد پر ماں باپ کے حقوق۔ ج۹ ص۲۰ و ص۲۱

○ باپ کو اولاد کے مال میں تصرف کرنے کا حق حاصل ہے ج۱ ص۱۵۸ ج۱۲ ص۲۱۷ و ص۲۱۸

○ اولاد کشی حرام ہے ج۹ ص۲۶

○ حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا میں اور علی اس امت کے باپ ہیں ج۱۱ ص۶۸ ج۱۳ ص۱۰۰

○ ہر بچہ فطرت اسلام پر پیدا ہوتا ہے اور اس کے ماں باپ اس کو یہودی نصرانی یا مجوسی بناتے ہیں۔

○ حضرت پیغمبرؐ نے زید بن حارثہ کلبی کو متبنّٰی بنایا تھا ج۱۱ ص۱۵۷

○ عبداللہ بن ابی منافق کا بیٹا عبیدؓ پکا اور سچا مومن تھا۔ ج۱۳ ص۲۴۵

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

○ ایک شخص نے پیغمبرؐ سے اپنے باپ کے متعلق پوچھا تو پیغمبرؐ نے فرمایا تیرا باپ فلاں ہے اور جو اس کا مشہور باپ تھا اس کا نام نہ لیا تو پس حضرت عمر نے کہا ہم خدا و رسولؐ کی پناہ چاہتے ہیں گویا ہم ایسی بات نہیں پوچھتے۔ ج ۵ ص ۱۷۴

بارہ نقیب بنی اسرائیل ۔ ج ۵ ص ۷۴ ۔ بارہ امام مقدمہ تفسیر ص ۱ و ص ۲۲۴ ۔ شب معراج بارہ دیکھے ج ۳ ص ۱۸۵ ج ۵ ص ۷۶ و ص ۸۰ ج ۲ ص ۱۶۹ ج ۱۰ ص ۲۲۱ ۔ بارہ منافق ج ۵ ص ۱۴۵

باطل معبود اور جھوٹے امام و پیر ۔ پیروکار اپنے پیروں سے بیزار ہوں گے ۔ ج ۲ ص ۲۰۷ ج ۱۲ ص ۳۸

○ جھوٹے پیر اپنے مریدوں کے ہمراہ داخل جہنم ہوں گے ۔ ج ۱۲ ص ۲۹ ج ۶ ص ۱۶۰

○ باطل خداؤں سے متنفر کرنے اور حق کی طرف بلانے کے لئے حضرت ابراہیم کا استدلالی رویہ ۔ ج ۱۲ ص ۵۲

○ قیامت کے دن پیروکاروں کو کہا جائے گا کہ اب مدد کے لئے ان کو بلاؤ جن کو پوجا کرتے تھے تو وہ جواب دیں گے کہ وہ اب بات نہیں سنتے ج ۱۲ ص ۱۶۴

○ پس قیامت کے دن باطل پرست پچھتائیں گے ۔ ج ۱۲ ص ۱۸۹

بارش ۔ آسمان سے بارش برسا کر اللہ زمین کو زندہ کرتا ہے ج ۲ ص ۲۰۵ و ص ۲۰۶ ج ۱۲ ص ۱۱۸ ج ۱۰ ص ۱۸۱

○ بارش کا پانی شہد اور عورت کے حق مہر سے حاصل کردہ کوئی چیز ملا کر درد شکم کا علاج ج ۴ ص ۱۱۱

○ بارش کے پانی کے فقہی احکام ج ۱ ص ۱۸۰ تا ص ۱۸۲

○ بارش سے پہلے ٹھنڈی ہوا بطور خوشخبری کے ہے ۔ ج ۱۱ ص ۱۲۲

○ ایک سفر میں حضرت پیغمبرؐ کی دعا سے اللہ نے بارش نازل کی تو بعض منافقین نے کہا کہ یہ فلاں ستارے کی برکت ہے ایسے لوگوں کی اللہ سرزنش کر رہا ہے ۔ ج ۱۳ ص ۲۰۵ ۔ بارش کے لئے دعا ج ۶ ص ۴۶

باقیات صالحات ۔ انسان اپنی زندگی میں کوئی ایسا نیک کام کرے جس کے آثار باقی رہیں تو وہ اس کے لئے باقیات و صالحات ہوں گے اور نیک اولاد بھی باقیات و صالحات میں شمار ہوتی ہے ۔ ج ۱ ص ۱۰۱ و ص ۶۴ ج ۱۲ ص ۱۰

بت ۔ واجب التعظیم چیزوں کی تعظیم کرنا بت پرستی نہیں ہے ۔ ج ۲ ص ۳۰ و ص ۳۱

○ بت پرستی شرک ہے اور شرک ظلم ہے پس عہدۂ امامت ظالم کو نہیں مل سکتا ج ۲ ص ۱۷۲

○ عمرو بن لحی خزاعی پہلا شخص ہے جس نے کعبہ میں بت لا کر رکھے اور پہلا بت جو کعبہ میں رکھا اس کا نام ہبل تھا اور یہ بت وہ شام سے بنوا کر لایا تھا ۔ ج ۴ ص ۱۵ و ج ۱۰ ص ۱۱۱

○ کفار کا دستور تھا کہ بتوں کے لئے اپنی آمدنی میں سے ایک حصہ مقرر کر لیتے تھے ۔ ج ۵ ص ۲۵۵

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- قوم صالح کے پاس ستر بُت تھے جن کی وہ پوجا کرتے تھے ج ۶ ص ۴۸ ناقہ اس پتھر سے پیدا ہوئی جس کی وہ عزت کرتے تھے۔ ج ص ۴۹
- قوم موسیٰ کی بُت پرستی ج ۶ ص ۹۹ آذر کی بُت فروشی ج ۵ ص ۲۳۲
- جس نے ایک لمحہ بھر کے لئے بھی بُت پرستی نہیں کی وہ ذات علیؑ ہے ج ۶ ص ۱۲۰
- ایسی چیزوں کی پرستش سے ممانعت جو نہ نفع دیں اور نہ نقصان اور وہ بُت ہیں ج ۶ ص ۱۵۵
- بروز محشر بے جان بت بھی بول کر اپنے پرستاروں سے بیزاری کریں گے۔ ج ۶ ص ۱۶۰
- حضرت ابراہیمؑ نے دعا مانگی تھی اے اللہ مجھے اور میری اولاد کو بت پرستی سے محفوظ رکھ ج ۶ ص ۱۵۸
- کعبہ سے حضرت علیؑ کی بت شکنی۔ ج ۹ ص ۶۲ ج ۱۴ ص ۱۱۲۔ بت پرستی کی مذمت ج ۱۲ ص ۲۲۵
- حضرت ابراہیمؑ نے قوم کو بُت پرستی سے منع کیا تو وہ نہ رُکے پس عید کے دن باہر گئے تو آپ نے تمام بتوں کو توڑ دیا اور تیسرے بڑے بُت کے کندھے پر رکھ دیا جب انہوں نے واپس آکر پُوچھا تو آپ نے فرمایا یہ کام اس بڑے بُت کا ہے اگر وہ بول سکتا ہے تو اس سے پوچھ لو ج ۹ ص ۲۳ تا ص ۲۳۲
- عرب کعبہ میں نصب شدہ بتوں پر عنبر و کستوری مل دیا کرتے تھے پہلے یغوث کا پھر یعوق کا اور سب سے آخر میں نسر کا سجدہ کرتے تھے ج ۱ ص ۴۷ بت پرستوں کا انجام ج ۱ ص ۱۷۸
- کفار نے کہا آپ ہمارے لات و عزیٰ کا ذکر چھوڑ دیں تو ہم آپ سے مزاحمت نہ کریں گے ج ص ۱۵۵
- بروایت ابن مسعود مکہ میں ۳۶۰ بت تھے ج ۱۱ ص ۲۵۴
- کفار نے کہا تھا کہ ہم بتوں کو الٰہ سمجھ کر ان کی عبادت نہیں کرتے بلکہ یہ برگزیدگان خدا کی تصویریں اور مورتیاں ہیں پس ان کو تقرب بارگاہ خداوندی کا باعث سمجھ کر ان کی عبادت کرتے ہیں۔ ج ۱۲ ص ۱۲۷

بچھو۔ موت کافر کے لئے سانپ و بچھو کے ڈسنے سے بھی زیادہ تکلیف دہ ہوتی ہے ج ۱ ص ۹

- حالت احرام میں ناگ اور بچھو کو مارنا جائز ہے اور اس پر ایک نبی نے لعنت کی تھی۔ ج ۵ ص ۱۶۷
- سورہ نمل لکھ کر گھر میں رکھنے سے بچھو نکل جاتے ہیں ج ص ۲۲۲
- بچھو کے کاٹے پر سورۂ الطور دم کرنا مفید ہے ج ۱۳ ص ۱۳۴

بحیرہ کی تشریح۔ ج ۵ ص ۱۷۴ و ص ۲۶۴ ج ص ۲۰۷

بخشش۔ اللہ جسے چاہے بخش دے ج ۴ ص ۴۷

- بخشش کی طرف قدم بڑھاؤ۔ ج ۴ ص ۴۸۔ بہلول کی بخشش ج ۴ ص ۵۳
- مقامات مغفرت ۱۔ ماں باپ کی خدمت ۲۔ مقام عرفات پر دعائے مغفرت ۳۔ لیلۃ القدر ج ۱ ص ۳۰ و ص ۳۱

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بخشش کی اُمید ج ۱۲ ص ۱۳۰

بخت نصر - ج ۳ ص ۱۴۶ - بنی اسرائیل کی سرکشی کے نتیجہ میں ان پر بخت نصر کو مسلط کر دیا گیا - ج ۵ ص ۱۳۸ ج ۶ ص ۱۱۱ و ج ۹ ص ۹ و ص ۱۱

بخل - جنت کے تیسرے دروازے پر لکھا ہوا ہے - جھوٹوں بخیلوں اور ظالموں پر لعنت

- حرص اور بخل شہوت کی دو فرعیں ہیں - ج ۲ ص ۴۴ بخل کرنے والے کا اللہ پر بھروسہ نہیں ہوتا ج ۳ ص ۱۵۹
- بخیل بُرا انسان ہے ج ۳ ص ۱۶۳ بخیل اللہ سے دور جنت سے دُور اور لوگوں سے دُور ہوتا ہے ج ۴ ص ۴۹
- مانع الزکوٰۃ کو بخیل کہا گیا ہے ج ۴ ص ۹۰ یہودیوں کو بخل اور لعنت کے عذاب میں گرفتار کیا گیا - ج ۵ ص ۱۳۷
- حضرت لوط کی قوم بخیل تھی پس مہمانوں کو روکنے کے لئے انہوں نے غیر فطری فعل شروع کر دیا ج ۶ ص ۵۵
- خرچ نہ کرنے کی رغبت شیطان دلاتا ہے - ج ۶ ص ۱۶
- بخیلوں اور ذخیرہ اندوزی کرنے والوں کو عذاب کی دھمکی ہے - ج ۶ ص ۴۲
- بخل منافق کی علامت ہے ج ۶ ص ۹۳
- ایک فرشتہ ہے جس کی ڈیوٹی یہ ہے کہ بخیل پر بد دعا کرتا ہے ج ۸ ص ۱۶۴ ج ۱۱ ص ۲۵۰
- بخل اور اسراف سے ممانعت ج ۹ ص ۲۴ معاشی عدم توازن بخل ہی کی بدولت ہے ج ۹ ص ۲۶
- بخل کی مذمت پ ۱۵ ع ۱۱ ج ۹ ص ۷۵ - بخل ایک عذاب ہے ج ۹ ص ۲۰۷ ج ۱۲ ص ۲۴ ج ۱۳ ص ۲۵۴
- رزق وسیع ہوتے ہوئے نمک و روٹی پر قناعت کرنا بھی بخل اور کنجوسی ہے - ج ۱۰ ص ۱۸۶
- قارون اپنی ذات کے لئے بھی بخیل تھا - ج ۱۱ ص ۵۳
- اہل و عیال اور قریبیوں پر بخل کرنا ایسا گناہ ہے جو وقار کو ختم کر دیتا ہے - ج ۱۱ ص ۱۲۱
- بخل مہلکات میں سے ہے ج ۱۲ ص ۲۰۱ - فتح مکہ کے بعد ہند مادر معاویہ نے بوقت بیعت ابوسفیان کے بخل کا شکوہ کیا - ج ۱۳ ص ۲۷۱ بخل اور شح کا بیان ج ۱۴ ص ۴۳
- بخل کا انجام بد - ج ۱۴ ص ۸۶ - ۸۷ سخی نوجوان سن رسیدہ عابد بخیل سے بہتر ہے ج ۳ ص ۱۶۳

بداء - یَمْحُوا اللّٰہُ مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ الخ ج ۲ ص ۶۲ ج ۵ ص ۱۳۸ ج ۵ ص ۱۹ ج ۸ ص ۱۴۰ ج ۱۱ ص ۱۰۳ و ص ۲۶۰

بدعت - ابن تیمیہ نے حضرت علی علیہ السلام کی یومیہ ایک ہزار رکعت کو بدعت کہا اس کے جوابات مقدمہ تفسیر ص ۵۱

کفر و بدعت خواہش نفس کی فروعات میں سے ہیں ج ۲ ص ۴۴

- اَسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ پ ۴ آل عمران بدعت ایجاد کرنے والے اور خواہش پرست لوگ مراد ہیں ج ۴ ص ۲۹
- تاریخ الخلفاء میں بدعات کو اولیات کا نام دیکر بدعتی لوگوں کی نشاندہی کی گئی ہے - ج ۵ ص ۱۴۵

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بدعادات ۔ ج۵ ص۲۵۵ و ص۲۶۶ ج۶ ص۱۳۲ ۔ بدکار کو سزا اس کے گناہ کے برابر ملے گی ج۶ ص۱۵۹

- ہر بدکاری و برائی کا انجام بھگتیں گے وہ جنہوں نے حضرت علیؑ کا حق غصب کیا ج۵ ص۲۰۵ برائی ص۲۳۹
- گناہوں کی تفصیل ج۱۱ ص۱۲۰ برائی پر ناراض ہونا مومن کی شان ہے ج۵ ص۲۱۴
- برائی کے ارادہ سے کچھ نہیں لکھا جاتا بلکہ جب برائی کرے تو صرف ایک لکھی جاتی ہے اور توبہ کرلے تو وہ بھی ختم ہوجاتی ہے ج۱۳ ص۱۱۶ بدگمانی گناہ کبیرہ ہے ج۱۳ ص۱۰۳

برگزیدہ خواتین ۔ حضرت مریم کا ذکر ج۳ ص۲۱۹ ۔ انتخاب مریم و دیگر برگزیدہ عورتیں ج۳ ص۲۲۸

- چار عورتیں محدثہ تھیں یعنی جن سے ملائکہ کلام کرتے تھے (۱) سارہ (۲) مادر موسیٰؑ (۳) مریم (۴) فاطمہ ج۱۰ ص۴۲

بروج ۔ سورج اور چاند کا دورہ ج۵ ص۲۴۲ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوْجًا پ۱۴ حجر ج۶ ص۱۶۲

- زمانہ طالب علمی میں علم ہیئت کا شوق ج۹ ص۱۲۱ جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوْجًا پ۱۹ فرقان ج۱۰ ص۱۸۴
- قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ پ۲۳ یٰسین ج۱۲ ص۲۲ رَبُّ الْمَشَارِقِ پ۲۳ صفت مشارق کی تشریح ج۱۲ ص۳۳
- بروج میں اثرات ج۱۲ ص۱۷۷ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ پ۲۷ رحمٰن ج۱۳ ص۱۸۱
- وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ پ۳۰ بروج ج۱۴ ص۱۹۷

سورۂ برأت کے فضائل ۔ ج۵ ص۵

برزخ ۔ عالم برزخ کا حال ۔ ج۵ ص۱۵۵ ج۱۰ ص۱۰۷ ج۱۱ ص۸ و ۹ و ص۸۸

- قیامت کے لئے اٹھنے کے وقت عالم برزخ ایک گھنٹہ معلوم ہوگا ج۱۱ ص۱۲۵ ج۱۲ ص۴۴

برابری کی نفی ۔ جب اللہ کی مخلوق ایک دوسری کی برابری نہیں کرسکتی تو اللہ کے برابر کون ہوسکتا ہے ج۵ ص۲۹۹

- عورت و مرد کی برابری کا دعویٰ صرف شہوانی خواہشات کی پیداوار ہے ج۹ ص۱۷
- اللہ کو چھوڑ کر اس کی مخلوق کو پکارنا درست نہیں ج۱۱ ص۲۶۱

برہنہ ۔ جنت کے دوسرے دروازہ پر تحریر ہے جو بروز محشر برہنگی سے بچنا چاہے تو وہ دنیا میں برہنہ جسم لوگوں کو خوشنودیٔ خدا کے لئے لباس پہنائے ج۲ ص۴۶ ۔ فتح مکہ کے بعد کعبہ کا برہنہ طواف ختم ہوا ورنہ اس سے پہلے لوگ برہنہ طواف کرتے تھے ۔ ج۵ ص۱۴ ج۲ ص۱۵۶

- تئیسویں روزہ کا ثواب تمام امت محمدیہ کے برابر برہنہ لوگوں کو لباس پہنانے کے برابر ہے ج۳ ص۲۲۴

بروز محشر لوگ قبروں سے برہنہ محشور ہوں گے ۔ ج۹ ص۱۰۱

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

براق ۔ براق کا حلیہ ج۶ ص۲۵۵ بڑھاپا عمر کا رذیل ترین حصہ ہے ۔ ج۶ ص۱۱

بسم اللہ ۔ باء بسم اللہ کا نقطہ علی ہے ج۲ ص۹ فضائل بسم اللہ ص۱۸ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سوائے سورۂ برأت کے ہر سورہ کا جزو ہے ج۲ ص۲۰ بسم اللہ کو جہر سے پڑھنا مومن کی نشانی ہے ج۵ ص۲۳۳

- بسم اللہ سورہ برأت کا جزو نہیں ہے ج۶ ص۶ حلال عورت سے مجامعت کے وقت بسم اللہ پڑھنی چاہیئے ورنہ
- اولاد میں شیطان شریک ہوتا ہے ج۸ ص۱۸۱ ج۹ ص۴۱ جب حضورؐ نماز پڑھتے تھے تو قریشی جمع ہو جاتے تھے پس جب آپ بسم اللہ کو آواز سے پڑھتے تھے تو وہ بھاگ جاتے تھے ۔ ۹ ج۹ ص۳۵
- شب معراج حضرت پیغمبرؐ نے جنت کی چاروں نہروں کے منبع کو دیکھا ایک ستون پر بسم اللہ الرحمن الرحیم تحریر تھا بسم اللہ کے میم کے حلقہ سے پانی کی نہر لفظ اللہ کے ھاء کے حلقہ سے دودھ کی نہر رحمٰن کی میم کے حلقہ سے شہد کی نہر اور رحیم کی میم کے حلقہ سے شراب کی نہر جاری تھی اور بسم اللہ کے باء پر لکھا تھا جو دنیا میں (ہر جائز کام کے لئے) بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے گا یہ چاروں نہریں اس کو عطا ہوں گی ۔ ج۱۳ ص۴۴ ج۲ ص۱۹

بسم اللہ کا عمل ؛ فتح مندی اور کامیابی کے لئے ۔

شرف آفتاب میں بسم اللہ کا مربع پُر کر کے پاس رکھے ۔

۷۸۶

الرحیم	الرحمن	اللہ	بسم
اللہ	بسم	الرحیم	الرحمن
بسم	اللہ	الرحمن	الرحیم
الرحمن	الرحیم	بسم	اللہ

- اور اس کی پشت پر اس کے ابجدی اعداد کا مربع پُر کرے جس کی ابتداء ۱۸۹ سے ہو گی ۔ اور طبعی ترتیب سے پُر کرنا ہو گا مشک و زعفران و گلاب سے پُر کرے ۔
- ۷۸۶ دفعہ روزانہ آیت شریفہ کا ورد بھی کرے اور ۱۳۲ دفعہ درود شریف بھی روزانہ پڑھے ۔ فتح کے دروازے کھلیں گے ۔ انشاء اللہ

اور سابق مربع طبعی چال سے بھی پُر کیا جا سکتا ہے

- **ہر مقصد کے لئے ؛**

با شرائط وحدت مکان وحدت زمان اور با طہارت جسم و روح و با طہارت لباس و مکان ۱۲ ارات مسلسل پڑھے بسم اللہ الرحمن الرحیم بحق بسم اللہ الرحمن الرحیم ۷۸۶ مرتبہ ابتداء جمعہ سے کرے ۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

○ ہر روز ۷۵۷ دفعہ بسم اللہ الرحمن الرحیم اور بعد میں ۱۱۵ دفعہ درود شریف پڑھنے سے ہر دعا مستجاب ہوگی۔

○ اگر بطور ورد کے ۱۵۰ دفعہ روزانہ بسم اللہ شریف پڑھی جائے تو خداوند کریم اس کو باطنی علوم عطا فرمائے گا اور لوگوں میں اس کا وقار زیادہ ہوگا۔ (کشکول)

بشر ۔ وَلَوْ جَعَلْنَاهُ مَلَكًا لَجَعَلْنَاهُ رَجُلًا پ ۷ ع یعنی اگر ہم کسی فرشتے کو بھی نبی بنا کر بھیجتے تو اس کو بھی بشکل انسانی بھیجتے اور یہ لوگ پھر یہی بہانا بناتے کہ ہم کسی بشر کو نبی نہیں مانتے۔ گویا کفار کے اذہان میں بشریت اور رسالت کے درمیان منافات ان کو راہِ حق اختیار کرنے سے ہمیشہ روکتی رہی ہے ج ۵ ص ۱۹۴

○ دعوتِ نبوت کو ٹھکرانے کا بہانہ یہی تھا کہ یہ تو بشر ہیں ج ۲ ص ۲۰۳ ج ۵ ص ۱۴۹ و ص ۲۱۰ ، ج ۱ ص ۶۷ ج ۲ ص ۱۶۶ ج ۱۲ ص ۱۵ ج ۱۴ ص ۳۸ ج ۱ ص ۲۰۸

○ حضرت پیغمبرؐ کی وضاحت ج ۹ ص ۷۲ بشریت و رسالت ج ۹ ص ۷۲ ج ۹ ص ۱۳۴

○ رسولؐ اور بشر ج ۱ ص ۲۱۶ مسئلہ نور و بشر ج ۱ ص ۱۰۲

○ هُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا الخ پ ۱۹ فرقان تفسیر ص ۱۸۳

○ وہ بشیر جو یوسف کی خبر لایا۔ بشیر کا یوسفؑ کو خط دینا۔ ج ۲ ص ۸۱

بغض علی ۔ مقدمہ تفسیر ص ۱۴۵ ج ۲ ص ۶۵ ۔ حضرت پیغمبرؐ کا خطبہ ختم ہوا تو ایک خوبصورت شخص نمودار ہوا اور اس نے کہا آج پیغمبرؐ نے ایک ایسی گرہ باندھی ہے جس کو سوائے کافر کے کوئی نہ کھولے گا حضرت عمر نے پیغمبرؐ سے اس کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا وہ کہنے والا جبرئیل تھا۔ ج ۵ ص ۳۵

○ جنگ خندق میں عمرو بن عبدود نے مبارز طلبی کی تو عمر بولا ایک سفر میں ڈاکوؤں نے ہم پر حملہ کیا تو یہ شخص تلوار نکال کر اور ایک پنجالہ شتر کو ڈھال بنا کر ان پر حملہ آور ہو گیا تھا چنانچہ وہ بھاگ گئے تھے ج ۵ ص ۸۹

○ تاویل قرآن کے مطابق جہاد کرنے والے علیؑ تھے ج ۵ ص ۱۲۶

○ حالت رکوع میں انگوٹھی دینے پر اعتراض اور اس کا جواب ج ۵ ص ۱۳۲

○ علی صدیق اکبر اور فاروق اعظم ہے ج ۹ ص ۱۱۹

○ علی سے محبت کرنا مومن کی نشانی ہے اور علی سے بغض منافق اور ولد الحرام کی نشانی ہے ج ۱۳ ص ۵۲

○ **ملکہ بلقیس کا ذکر** ۔ ج ۱ ص ۲۳۷

○ **بلال مؤذن رسول** ۔ ج ۱۳ ص ۱۰۵

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

○ **بلعم بن باعورا** ۔ ج۶ ص۱۳۱

بندر ۔ مچھلی کا شکار کرنے والے بنی اسرائیل بندروں کی شکلوں میں مسخ ہو گئے تھے ج۱ ص۱۲۰ ج۵ ص۱۵۲ ج۶ ص۱۰۹ و ص۱۱۰

○ بعض لامذہب لوگوں کا خیال ہے کہ انسان کی ابتداء بندر سے ہے اور اس کی تردید ج۲ ص۱۰۸

بنو امیہ ۔ حضرت پیغمبرؐ نے خواب میں بنو امیہ کو اپنے منبروں پر سوار دیکھا تو پریشان ہوئے ۔ ج۱ ص۲۱۴

○ شجرہ ملعونہ کی تفسیر ج۹ ص۳۸

بنی اسرائیل ۔ بنی اسرائیل کو خطاب ج۲ ص۱۹ بنی اسرائیل پر نعمات خداوندی ۔ ج۲ ص۱۰۴

○ رؤیت خدا کا سوال ج۲ ص۱۱۱

○ واقعہ قتل اور اس کا انجام ج۲ ص۱۲۳ بنی اسرائیل کی بدعنوانیاں ج۲ ص۱۶۰ مسلمانوں کیلئے درس عبرت ج۲ ص۱۶۴

○ بنی اسرائیل نے ایک گھنٹہ میں صبح کے وقت ۴۳ نبی قتل کئے اور جب نیکوں کی ایک سو بارہ افراد پر مشتمل جماعت نے ان کو اس فعل سے روکا تو بعد دوپہر اسی دن ان سب کو بھی قتل کر دیا گیا ج۳ ص۲۰۸

○ نقباء بنی اسرائیل اور عوج بن عنق ج۵ ص۷۴ عُلَمَاءُ اُمَّتِیْ کَاَنْبِیَاءِ بَنِیْ اِسْرَائِیْل ج۵ ص۸۶

○ بنی اسرائیل کو ہدایت ج۵ ص۹۲ ۔ کتاب اللہ میں اپنی طرف سے اضافہ کرتے تھے ج۲ ص۱۲۸

○ بنی اسرائیل کے لئے آسمان سے مائدہ نازل ہوا ج۵ ص۱۸۲ بنی اسرائیل سے امت اسلامیہ کو تشبیہ ج۱ ص۲۶۴ ج۵ ص۸۸

○ گوسالہ پرستی اور حضرت موسیٰؑ کا غصہ ۔ ج۶ ص۹۹ بنی اسرائیل پر پہاڑ کو بلند کیا گیا ۔ طاؤس یمانی نے یہ سوال کیا تھا کہ وہ کون سا پرندہ ہے جو صرف ایک دفعہ اڑا ہے اور حضرت محمد باقر علیہ السلام کا جواب ج۶ ص۱۱۲

○ بنی اسرائیل کے فسادات ج۹ ص۹ تا ۱۲ حضرت امام زین العابدین نے فرمایا بنی امیہ میں میری زندگی ایسی ہے جیسی بنی اسرائیل کی زندگی تھی فرعونی دور میں ۔ ج۹ ص۳۹ ص۴۰

○ حضرت موسیٰؑ کی دعا کہ ہارونؑ کو میرا ساتھی قرار دے ۔ ج۹ ص۱۷۸

○ بنی اسرائیل کو سرزنش ۔ ج۹ ص۱۹۳ ۔ فرعون سے حضرت موسیٰؑ کا مکالمہ ج۱ ص۱۹۳ و ص۱۹۴

بوڑھا ۔ والدین کا نافرمان ۔ قاطع الرحم متکبر اور بوڑھا زنا کار جنت کی بو نہ سونگھیں گے ج۱۳ ص۲۰۲

بہلول تائب کا واقعہ ۔ ج۴ ص۵۲

بھیڑیا ۔ امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ حیوانوں میں سے تین حیوان جنت میں جائیں گے (۱) بلعم باعور کی گدھی (۲) اصحاب کہف کا کتا اور (۳) ایک ظالم سپاہی کے بچے کو چیر کھانے والا بھیڑیا ۔ ج۶ ص۱۳۲

بیعت ۔ حضرت قائم آل محمدؐ ظہور فرمائیں گے تو جبرئیل ان کی بیعت کریں گے اور انسانوں میں سب سے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پہلے تین سو تیرہ آدمی آپ کی بیعت کریں گے جو بادل کے ٹکڑوں کی طرح فوراً اُن کے پاس جمع ہو جائیں گے۔ ج۲ ص۱۹۳

- بروز غدیر خطبۂ پیغمبرؐ کے بعد لوگوں نے حضرت علیؑ کی بیعت کی اور تین روز تک بیعت کا سلسلہ جاری رہا۔ ج۵ ص۳۴
- ظہور امام کے وقت مخلص شیعہ دوبارہ زندہ ہو کر ان کی بیعت کریں گے ج۵ ص۲۰۹
- حضرت علیؑ کو ابوبکر کی بیعت کے لئے کہا گیا تو آپ نے قبر رسولؐ کو مخاطب کر کے کہا۔ یَابْنَ الْعَمِّ اِنَّ الْقَوْمَ اسْتَضْعَفُوْنِیْ ج۲ ص۹۸ و ج۹ ص۹۸ و ص۱۹۹
- بیعت حدیبیہ ج۱۳ ص۶۸، بیعت رضوان ج۱۳ ص۷۲ فتح مکہ کے بعد طلقاء کی بیعت ج۱۳ ص۲۷۰

البیت المعمور: بعض روایات میں ہے کہ قرآن ماہ رمضان میں بیت المعمور پر اترا اور پھر تھوڑا تھوڑا اترتا رہا۔ ج۲ ص۲۳۰ ج۱۲ ص۲۵۶

- فرشتے ہر سال البیت المعمور کا حج کرتے ہیں ج۵ ص۲۶۱۔ البیت المعمور میں ایک نور کی تختی ہے جس پر محمد علی حسن حسین اور باقی آئمہ اور قیامت تک ہونے والے تمام شیعوں کے نام درج ہیں اور فرشتے اوقات نماز میں ان کے لئے دعائے خیر و برکت کرتے ہیں ج۵ ص۲۶۱
- مسجد اقصیٰ سے مراد بیت المعمور ہے۔ ج۱ ص۷
- وَاسْئَلْ مَنْ اَرْسَلْنَا الخ پ۲۵ زخرف بیت المعمور پر حضورؐ کا نماز پڑھانا اور پوچھنا کہ تم کس طرح مبعوث برسالت ہوئے ہو تو انہوں نے جواب دیا کہ توحید و نبوت کے بعد ولایت علی بن ابی طالب کے اقرار کے بعد ہم مبعوث بنبوت ہوئے ج۱۲ ص۲۳۹
- البیت المعمور چوتھے آسمان پر کعبہ کی سیدھ میں ہے ملائکہ کی عبادت گاہ ہے۔ ج۱۳ ص۱۳۵

بیر معونہ۔ ج۴ ص۴۶۔ شہدائے بیر معونہ کا واقعہ ج۴ ص۸۱ و ص۸۲

بیت المقدس۔ بیت المقدس کی بنیاد حضرت داؤد علیہ السلام نے رکھی تھی۔ ج۲ ص۱۱۴

- بیت المقدس قبلہ اوّل تھا۔ ج۲ ص۱۸۷ و ص۱۷۹ ج۳ ص۲۶۲
- ہجرت کے بعد بھی کچھ عرصہ تک مسلمانوں کا قبلہ رہا ج۲ ص۱۹۰
- کیا بیت المقدس زمین پر پہلی عبادت گاہ ہے؟ ج۴ ص۱۳
- جس کنوئیں میں یوسفؑ کو بھائیوں نے گرایا تھا بعض کہتے ہیں وہ بیت المقدس کا کنواں تھا ج۳ ص۱۳
- باپ کی وصیت کے مطابق حضرت یوسفؑ نے حضرت یعقوبؑ کو بیت المقدس میں دفن کیا ج۳ ص۸۵

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- شب معراج حضورؐ نے بیت المقدس کی سیر کی
- بعض مفسرین نے مسجد اقصیٰ سے مراد بیت المقدس لیا ہے
- بیت المقدس کو خراب کیا گیا ج۹ ص۱۱ و ص۱۱ سکندر نے بھی بیت المقدس پر حملہ کیا تھا ج۹ ص۱۲۳
- حضرت زکریا و یحییٰ کی عبادت گاہ بیت المقدس تھی ج۹ ص۲۵
- فرعون نے خواب میں دیکھا تھا کہ بیت المقدس کی جانب سے ایک آگ اٹھی جس نے مصر کا رُخ کیا اور چھا گئی اور اس نے تمام قبطیوں کے گھروں کو جلا کر خاکستر کا ڈھیر کر دیا اور بنی اسرائیل کو کچھ گزند نہ پہنچا۔ اس کے درباریوں نے یہ تعبیر دی کہ اس شہر سے ایک آدمی ظہور کرے گا جو اہل مصر کی ہلاکت کا موجب ہوگا ج۱ ص۸۰
- ایک دفعہ ایرانیوں نے رومیوں کو شکست دیکر بیت المقدس پر قبضہ کر لیا پھر آئندہ جنگ میں رومیوں نے ایرانیوں پر فتح پائی اور بیت المقدس پر قبضہ کر لیا اور یہ بعینہٖ اسی دن ہوا جب جنگ بدر میں مسلمانوں نے قریش مکہ پر فتح پائی ج۱ ص۱۰۳
- بیت المقدس کی تعمیر ج۱۱ ص۲۲۹

پ

پچاس نمازیں ۔ گذشتہ امتوں پر پچاس نمازیں واجب تھیں ج۳ ص۱۸۴

پیشین گوئی حضرت عیسیٰؑ نے فرمایا تھا کہ میں بتا سکتا ہوں جو کچھ تم کھاؤ گے اور گھروں میں ذخیرہ کرو گے۔ ج۳ ص۲۳۹

- حضرت یوسفؑ کی پیشین گوئی کرنا۔ ج۸ ص۱۹
- حضرت یوسفؑ نے بوقت وفات تمام اولاد یعقوب کو وصیت کی تھی کہ قبطیوں کی طرف سے تم پر مصائب آئیں گے اور موسیٰؑ بن عمران کی بدولت ہی تم کو خلاصی نصیب ہوگی۔ اس وقت ان کی کُل تعداد اسّی تھی پس لوگوں نے اپنی اولادوں کا نام عمران اور پھر موسیٰؑ رکھنا شروع کر دیا۔ چنانچہ حضرت موسیٰؑ کی تشریف آوری سے پہلے پچاس جھوٹے موسیٰؑ بن عمران گذر چکے تھے ج۲ ص۱۵۲ تا ص۱۵۴
- حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے پیشین گوئی کی تھی کہ میرے بعد نبی آئے گا جس کا نام احمد ہوگا ج۱۴ ص۵

پکارنا ۔ غیر اللہ کو پکارنا ناجائز ہے ج۱۳ ص۱۹

پیٹنا ۔ جنگ احد کے بعد جب مدینہ میں نبی کریمؐ کی خبر وفات پہنچی تو جناب خاتون جنت پیٹتی ہوئی باہر آئیں چنانچہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تمام زنانِ ہاشمیہ سیٹی اور نوحہ کرتی ہوئی باہر نکلیں ج ۴ ص ۶۰

پانی پینا ۔ بسم اللہ پڑھ کر پانی پینا چاہیئے ج ۲ ص ۱۹ ۔ تین سانس میں پینا چاہیئے ج ۱۲ ص ۲۰۳

○ جنت کے دوسرے دروازے پر لکھا ہے اگر قیامت کی پیاس سے بچنا ہے تو پیاسوں کو پانی پلاؤ ج ۲ ص ۴۶

پرندہ ۔ حرم کی حدود میں آئے ہوئے پرندہ کو امان ہے جب تک حرم سے نکل نہ جائے ج ۱ ص ۱۸

○ پرندوں میں حلال وہ ہیں جن میں چار صفات پائی جائیں (۱) درندہ نہ ہو (۲) اڑنے میں پر مار کر اڑتا ہو۔ (۳) دانہ بھرنے کی اس کے اندر تھیلی ہو (۴) اس کے حرام ہونے پر نص نہ ہو ج ۵ ص ۵۰

○ وہ کونسا پرندہ ہے جو صرف ایک دفعہ اڑا ہے ؟ جواب ۔ کوہ طور ج ۶ ص ۱۱۲

○ قیدی نے حضرت یوسف سے پوچھا تھا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے میرے سر پر طبق طعام ہے۔ اور گوشت خور پرندے اس سے کھاتے ہیں ج ۸ ص ۳۵

○ حضرت موسیٰؑ و خضرؑ نے دریا کے کنارے ایک پرندہ دیکھا تھا خطاف یا تیتر ج ۸ ص ۲۳۵

○ پرندے نے چونچ میں پانی لیا مشرق کی طرف پھینکا اور پھر لیا اور مغرب کی طرف پھینکا پھر آسمان کی طرف پھینکا اور آخر میں زمین کی طرف ڈالا ۔ دونوں نبی موسیٰؑ و خضرؑ حیران تھے کہ ایک فرشتہ بشکل آدمی نمودار ہوا اور وجہ پوچھی انہوں نے بیان کی اور اس ملک نے جواب دیا اس کا مقصد یہ ہے کہ وہ علفیہ کہہ رہا ہے مجھے اس ذات کی قسم جس نے مشرق کو مشرق اور مغرب کو مغرب بنایا آسمان کا زمرد کا شامیانہ اور زمین کا خاکی فرش بچھایا وہ آخری زمانہ میں ایک نبی بھیجے گا جس کا نام محمد ہوگا اور اس کا ایک وصی ہوگا جس کا نام علیؑ ہوگا ۔ تم دونوں کا علم اس کے علم کے مقابلہ میں ایسا ہے جس طرح قطرہ آب بھرے سمندر کے مقابلہ میں ج ۸ ص ۲۳۶

○ کوئی پرندہ اس وقت شکار ہوتا ہے جب ذکر خدا کو بھول جائے ج ۹ ص ۳۴

○ حضرت داؤد کی تسبیح میں جوابی طور پر پہاڑ اور پرندے بھی تسبیح پڑھتے تھے ج ۹ ص ۲۴۲ ج ۱۱ ص ۲۶۲ ج ۱۲ ص ۸۳

○ حضرت داؤد و سلیمان پرندوں کی زبانیں جانتے تھے ۔ ج ۱۰ ص ۲۳۰

○ حضرت سلیمان کے تخت پر پرندے پر پھیلا کر سایہ کئے رہتے تھے ۔ ج ۱۰ ص ۲۳۲

○ ھدھد کی غیر حاضری اور تادیبی جھڑکی ۔ ج ۱۰ ص ۲۳۴

○ ھدھد کا واپس آکر حضرت سلیمان کو ملکہ بلقیس کی حکومت کی اطلاع دینا ج ۱۰ ص ۲۳۸

○ پرندوں کا ہوا میں پرواز کرنا صنعت پروردگار کا عظیم کرشمہ ہے ۔ ج ۱۴ ص ۷۸

○ حاملین عرش چار فرشتے ہیں ایک بشکل انسانی انسانوں کے لئے رزق طلب کرتا ہے اور دوسرا بشکل

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مرغ پرندوں کے لئے طالب رزق ہے تیسرا شکل شیر جو درندوں کے لئے طالب رزق ہے چوتھا شکل

○ بیل جو عام چوپایوں کے لئے طالب رزق ہے۔ ج۴ ص۹۴

پیرو مرید ۔ بروز قیامت جھوٹے پیر و مرید ایک دوسرے سے بیزار ہوں گے۔ ج۲ ص۲۰۵ ج۱۱ ص۷۵، ج۱۲ ص۱۰۴ ج۹ ص۱۶۱

○ ہر پیروکار اپنے امام و مرشد کے پیچھے جہاں وہ جائے گا یہ بھی جائے گا ج۹ ص۶۱

○ مشرکین کو اپنے خداؤں (باطل معبودوں) سمیت جہنم میں داخل کیا جائے گا ج۹ ص۲۵۳

○ پیر پرستوں کا رویہ ج۱۲ ص۱۲۸

پیشاب پاخانہ ۔ جب موسیٰؑ نے عصا پھینکا تو فرعون کا پاخانہ نکل گیا۔ ج۶ ص۶۸ ج۱ ص۱۹۷

○ حرام جانور کا پیشاب اور پاخانہ نجس ہوا کرتے ہیں۔ ج۳ ص۳۸

پوپ پادری ۔ نجاشی نے ماریہ قبطیہ کو حضورؐ کی کنیزی کے لئے بھیجا تھا اور پوپ پادری بھی بھیجے تھے تاکہ آپ کا کلام سنیں اور حقیقت اسلامیہ کا جائزہ لیں۔ ج۵ ص۱۶۰

پناہ از شیطان ۔ کام سے پہلے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھنا چاہیئے ج۲ ص۱۷۰

پتھر پہاڑ ۔ جو پتھر حضرت موسیٰؑ کے پاس تھا بعض کہتے ہیں کہ عام پتھر تھا اور بعض نے کہا ہے کہ خاص قسم کا پتھر تھا جو ہر وقت ان کے پاس ہوتا بوقت ضرورت اس پر عصا مارتے تھے اور اس سے پانی کے چشمے ابل پڑتے تھے اور وہی پتھر قائم آل محمد کے پاس ہوگا۔ ج۱ ص۱۱۶

○ بعض پتھروں سے پانی نکلتا ہے اور بعض سخت ہوتے ہیں۔ ج۲ ص۱۲۶

○ لوگوں نے حضرت پیغمبرؐ کی خدمت میں عرض کی اگر آپ کی گواہی پہاڑ دے دیں تو ہم مان جائیں گے پس حضورؐ بنفس نفیس پہاڑ کے دامن میں تشریف لے گئے اور کہا اے پہاڑ! بحق محمد و آلہ جن کی برکت سے حاملین عرش کا بوجھ ہلکا ہوا اور بحق محمد و آلہ جن کے ذریعہ توبہ آدمؑ قبول ہوئی اور بحق محمد و آلہ جن کی بدولت ادریس جنت میں اٹھائے گئے تو محمد کی گواہی دے پس پہاڑ کا پہاڑ اور اس سے پانی جاری ہوا اور کلمہ شہادت کی صدا گونجی۔ ج۲ ص۱۲۷

○ مقام ابراہیمؑ ایک پتھر ہے جس پر حضرت اسمٰعیلؑ کی زوجہ نے حضرت ابراہیمؑ کو نہلایا تھا اور وہی جگہ مصلائے ابراہیمی ہے۔ ج۱ ص۱۷۴ ص۱۷۵

○ حجر اسود کعبہ کے ایک گوشہ میں نصب ہے یہ پتھر آدمؑ کے ہمراہ جنت سے آیا تھا ج۴ ص۱۱

○ جنگ احد میں لشکر اسلام کے سپاہی پہاڑی بکروں کی طرح پہاڑوں پر چڑھتے ج۴ ص۳۹

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- ھند مادر معاویہ نے حضرت حمزہ کا جگر چبانا چاہا تو اللہ نے اسے پتھر کی طرح سخت کر دیا۔ پس اس نے منہ سے نکال کر پھینک دیا اور ملائکہ نے دوبارہ اسے اپنے اصلی مقام پر جوڑ دیا۔ ج ۴ ص ۳۱
- حضرت صالح کی قوم پہاڑوں کو کرید کر ان میں اپنے گھر بناتی تھی ج ۸ ص ۴۸
- جس پتھر سے حضرت صالح کی اونٹنی پیدا ہوئی وہ اُن کے نزدیک بڑا متبرک تھا ج ۶ ص ۴۹
- حضرت صالح کو قتل کرنے کے لئے قوم کے چند بدمعاش اُن کی عبادت گاہ کے قریب ایک پہاڑ کی غار میں جا چھپے تو اللہ نے ان پر پہاڑ کو گرا دیا۔ ج ۶ ص ۵۱
- غزوہ تبوک کی طرف جاتے ہوئے حضرت پیغمبرؐ اسی پتھر کے پاس سے گذرے۔ ج ۶ ص ۵۳
- آپ نے ناقہ کے بچے کے چڑھنے کا مقام بھی بتایا پھر آپ نے فرمایا اس امت کا شقی ترین انسان وہ تھا جس نے ناقہ کو ذبح کیا اور اس امت کا شقی ترین انسان حضرت علیؑ کو قتل کرے گا ج ۶ ص ۵۳
- خاتون جنت نے ناقہ صالح کی مثال دے کر اللہ سے دعا کی تھی ج ۶ ص ۵۳
- قوم لوط پر پتھروں کی بارش برسائی گئی۔ ج ۶ ص ۵۶
- حضرت امام محمد باقر علیہ السلام دمشق میں دربار ھشام سے واپسی پر مدین سے گذرے تو لوگوں نے دروازہ بند کر دیا پس آپ پہاڑی پر چڑھے اور بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ الخ آیت پڑھی تو لوگوں نے دروازہ کھولا ج ۶ ص ۵۹
- جب موسیٰؑ کی قوم نے گوسالہ پرستی شروع کی تو ان دنوں آپ کوہ طور پر تھے۔ ج ۶ ص ۹۷
- حضرت موسیٰؑ کو تورات عطا ہوئی تو قوم نے قبول کرنے سے انکار کر دیا پس اللہ نے کوہ طور کو ان پر بلند کیا تو ڈر کے مارے سجدہ میں پڑ گئے ج ۶ ص ۱۱۲
- اللہ نے پہاڑوں پر وحی کی کہ میں نوحؑ کی کشتی کو کسی پہاڑ پر ٹھہراؤں گا تو ہر پہاڑ نے سر بلند کیا لیکن کوہ جودی نے تواضع اختیار کیا پس نوحؑ کی کشتی نے کوہ جودی پر قرار پکڑا ج ۷ ص ۲۱
- اللہ نے زمین پر پہاڑ زمین کے اضطراب کو ختم کرنے کے لئے پیدا کئے گویا زمین کی میخیں ہیں۔ ج ۸ ص ۲۰۱
- حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے ایک خطبے میں اس حقیقت پر مکمل روشنی ڈالی ہے۔
- کفار کو تنبیہہ کی گئی کہ اگر تم پتھر یا اس سے بھی سخت تر بن جاؤ تب بھی خدا تمہیں دوبارہ زندہ کرے گا ج ۳ ص ۳۶
- مومن کی تعریف ہے کہ پہاڑ کی طرح اپنے عقیدہ پر جم کر رہے ج ۱ ص ۴۱
- فرعون کی طرف نو نشانیوں میں سے ایک یہ پتھر بھی ہے جو موسیٰؑ کے پاس تھا۔ ج ۹ ص ۷۶
- پہاڑ کی بڑی غار کو کہف اور چھوٹی کو غار کہا جاتا ہے۔ ج ۱ ص ۸۱
- ایک قول ہے کہ رقیم پتھر کی تختی کا نام ہے جس پر اصحاب کہف کا واقعہ درج ہے۔ ج ۱ ص ۸۱

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

○ حضرت موسیٰؑ و یوشع جب مجمع البحرین پر پہنچے تو وہاں ایک شخص سویا ہوا تھا۔ جس کا سرہانہ ایک پتھر تھا۔ حضرت یوشع نے مچھلی کباب شدہ کو پتھر پر رکھ دیا تو آبِ حیات کے قطرے پڑنے سے زندہ ہو کر پانی میں کود گئی۔ ج ۹ ص ۱۰۷

○ دو پہاڑیوں کے درمیان ایک درہ تھا جس سے گذر کر یاجوج و ماجوج ادھر کی آبادیوں کو نقصان پہنچاتے تھے پس ذوالقرنین نے درمیان میں ایک بند تعمیر کر کے وہ راستہ بند کر دیا۔ ج ۹ ص ۱۲۶ و ص ۱۲۷

○ پتھر اور پہاڑ بھی حضرت داؤد علیہ السلام کے ساتھ مصروف تسبیح ہو جایا کرتے تھے ج ۹ ص ۲۴۲

پاکستان ۔ پاک و بھارت جنگ نے مسلمانوں کو اسلام کے زیادہ قریب کر دیا تھا ج ۵ ص ۵۰

○ دورانِ جنگ میں پاکستان ج ۵ ص ۶۵ پاکستان پر دوسرا بھارت کا حملہ ۳ دسمبر ۱۹۷۱ء ج ۱۱ ص ۱۵۴ اور ۱۷ دسمبر کو جنگ بندی ج ۱۱ ص ۱۸۳

پنجگانہ نماز ۔ ج ۹ ص ۵ نماز پنجگانہ بھی باقیات و صالحات میں سے ہے ج ۹ ص ۱۰۱

○ امتِ محمدیہ میں پانچ وقت کا نمازی اور ماہ رمضان کا روزہ دار عابدین میں شمار ہوں گے ج ۹ ص ۲۵۸

○ نمازیں پانچ ہیں لیکن اوقات تین ہیں ج ۱۴ ص ۱۵۴ اوقات نماز کے بیان میں ملاحظہ ہو۔ ص ۴۴ کا حوالہ۔

پردہ کا حکم ۔ ج ۱۰ ص ۱۲۹ و ص ۱۵۶ ج ۱۱ ص ۲۱۵

پانچ ۔ حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا میری امت میرے پاس پانچ علم لے کر وارد ہو گی۔

پہلا علم ۔ میری امت کے گوسالہ کا ہو گا۔ ان سے ثقلین کے متعلق باز پرس ہو گی۔

دوسرا علم ۔ فرعون امت کا ہو گا ان سے بھی ثقلین کی بابت پوچھا جائے گا۔

تیسرا علم ۔ میری امت کے سامری کا جھنڈا ہو گا اور وہی سوال ہو گا۔

چوتھا علم ۔ خوارج کا ہو گا یہ سب جہنم بھیجے جائیں گے۔

پانچواں علم ۔ حضرت علی ابن ابیطالب کا ہو گا ان کے چہرے سفید ہونگے داخل جنت ہوں گے ج ۴ ص ۲۹

پانچ دریا جنت کی نہریں ہیں ۔ ۱۔ سیحون دریائے سندھ اپنے معاونوں سمیت ۲۔ جیحون علاقہ بلخ میں ہے ۳۔ دجلہ ۴۔ فرات ۵۔ دریائے نیل ج ۱ ص ۶۳

اللہ فرماتا ہے میں نے پانچ کو پانچ میں رکھا ہے

علم کو بھوک میں رکھا ہے لیکن لوگ شکم سیری میں چاہتے ہیں۔

راحت کو جنت میں رکھا ہے لیکن لوگ دنیا چاہتے ہیں۔

تونگری کو قناعت میں رکھا ہے لیکن لوگ اس کو زر و مال میں ڈھونڈتے ہیں۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عزت کو اپنے دروازہ پر رکھا ہے لوگ بادشاہوں کے دروازوں سے ڈھونڈتے ہیں۔
اپنی رضا کو خواہش نفس کی مخالفت میں رکھا ہے لوگ خواہش کی اطاعت میں چاہتے ہیں۔
پس وہ ان چیزوں کو کیسے پا سکتے ہیں۔ ج ۱۱ ص ۲۵۹

علامات مومن پانچ ہیں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ذکر میں گزر چکی ہیں۔

پل صراط - نماز تہجد پڑھنے والا پل صراط سے پُرامن گزرے گا۔ ج ۴ ص ۳۳
- مومن اپنے اپنے مراتب کے لحاظ سے گزریں گے۔ ج ۱۴ ص ۶۷

التاء

تمام و کمال میں فرق - تمامیت اجزاء کے لحاظ سے اور کمال اثر کے لحاظ سے ہوتا ہے ج ۳ ص ۲۳ و ص ۲۷ ج ۶ ص ۸۵
- ولایت علیؑ کے پہنچانے سے پہلے اسلام تمام ہو چکا تھا اور اب اکمال کی سند دی گئی ج ۵ ص ۴۱

تقصیر - ج ۳ ص ۱۹ و ص ۲۱

تابوت بنی اسرائیل - ج ۳ ص ۱۲۰

توحید - حضرت علی علیہ السلام کا جبریل کو درس توحید دینا۔ مقدمہ تفسیر ص ۱۷۷
- حضرت امام علی زین العابدین علیہ السلام کا فرمان اور بیان توحید ج ۲ ص ۷۱
- ادلہ توحید یعنی مقام توحید پر قرآن مجید کی بیان کردہ چھ دلیلیں۔ ج ۲ ص ۷۱
- حضرت ابراہیمؑ کی طرف سے نمرود کے دربار میں توحید پر پیش کی جانے والی دلیلیں ج ۳ ص ۱۴۳
- اہل نجران کے ساتھ مناظرہ میں مقام توحید اور نفی ولد پر پیغمبرؐ کی طرف سے پیش کردہ چار دلائل ج ۳ ص ۱۸۹
- شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ پ ۳ آل عمران مقام توحید ج ۳ ص ۲۰۵
- بیان توحید ج ۴ ص ۹۵ ج ۵ ص ۱۹۱۔ دلیل بر وجود خدا از روئے سائنس ج ۴ ص ۹۶ صنعت پروردگار ج ۴ ص ۱۰۴
- فَلَمَّا جَنَّ پ ۷ انعام حضرت ابراہیمؑ کا طریق استدلال بر توحید ج ۵ ص ۲۳۳
- غیر خدا کو پکارنے کی مذمت ج ۶ ص ۱۴۹ بیان توحید ج ۶ ص ۲۰۲ تنویہ کی دعوت توحید ج ۸ ص ۹۶ و ص ۱۰۱ و ص ۱۱۲ ص ۱۱۶ و ص ۱۹۷
- كَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ پ ۱۳ ع ۶ یوسف ج ۶ ص ۹۴ موت و حیات اللہ کے قبضہ میں ہے ج ۶ ص ۱۷۶
- دلیل توحید ج ۹ ص ۳۳ دعوت توحید ج ۹ ص ۲۱ و ص ۱۷۱ و ص ۲۲۰ بیان توحید ج ۱۰ ص ۱۶۳

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- دقیانوس بادشاہ کا قصہ اور اس کے درباری وزراء کی میٹنگ میں توحید پر نتیجہ خیز بحث ج۱ ص۸۴
- دعوتِ توحید ج۱ ص۴۷ ذکر توحید ج۱ ص۸۱ توحید پر دو عقلی دلیلیں (۱) دلیل تمانع (۲) دلیل تمانع ج۱ ص۸۵
- بیان توحید اَمَّنْ خَلَقَ پ۲۰ پندرہ افعال جن میں اللہ کا کوئی شریک نہیں ج۱ ص۲۵۷
- توحید کا بیان حضرت ابراہیم کی زبانی ج۱ ص۷۲ کُنْتُ کَنْزًا مَخْفِیًّا ج۱ ص۸۵ دلیل توحید ج۱ ص۱۱۸
- وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ پ۲۱ عنکبوت ج۱۱ ص۹۸ وَمِنْ اٰیَاتِهٖ پ۲۱ روم ع۶ ج۱۱ ص۱۰۶
- قُلْ اِنَّمَا اَعِظُكُمْ پ۲۲ سبا ع۱۲ ج۱۱ ص۲۵۳ بیان توحید وصفت علماء ج۱۱ ص۲۶۴
- منکرین توحید کی تردید ج۱۲ ص۲۸ اللہ جسم نہیں رکھتا ج۱۲ ص۱۱۰
- لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ج۱۲ ص۲۶ و ص۱۳۵
- اِلٰہ اور رَبّ کا اطلاق ج۱۲ ص۱۶۱
- اللہ پر حسن ظن ج۱۲ ص۱۸۵ وَمِنْ اٰیَاتِهٖ پ۲۴ حم سجدہ ج۱۲ ص۱۸۹
- اَتَزْعَمُ اَنَّكَ جِرْمٌ صَغِيْرٌ مقدمہ تفسیر ص۱۷۲ ج۱۲ ص۲۲۷
- اللہ اولاد نہیں رکھتا ج۱۲ ص۲۲۵ بیان توحید ج۱۲ ص۲۲۷
- دلائل بر توحید ج۱۳ ص۶ و ص۱۹ ج۱۳ ص۱۲۷
- ایک دفعہ نجران کے ایک پادری کو عمر نے اپنے دورِ حکومت میں اسلام قبول کرنے کی دعوت دی تو اس نے چند سوالات کئے مثلاً اس نے پوچھا آسمان کے دروازوں کا قفل کیا ہے تو عمر لاجواب ہو گیا حضرت علی نے فرمایا کہ شرک ؛ اس نے پوچھا پھر اس کی کنجی کیا ہے آپ نے فرمایا کلمہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه پھر اس نے پوچھا ۔ اے عمر : بتاؤ تمہارا خدا کہاں ہے تو عمر ناراض ہو گیا پس علیؓ نے دلائل سے اس کو سمجھایا کہ خدا ہر جگہ موجود ہے اور ہر وقت ہر شے سے خبردار ہے ج۱۳ ص۲۲۳ و ص۲۲۴
- مقامِ توحید ج۱۴ ص۱۲۲ و ص۱۶۴ ۔ معرفت توحید ج۱۴ ص۱۷۲ خوف خدا ج۱۴ ص۱۷۳
- توحید کے پرستاروں کی آزمائشات ج۱۴ ص۱۹۹

تنزیل اور انزال میں فرق ۔ تنزیل تدریجاً اتارنا اور انزال بیک وقت اتارنا ج۳ ص۱۹۰

تورات ۔ یہودیوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ قرآن مجید اصلی تورات کا مصدق ہے اس پر ایمان لاؤ اور قرآن میں تحریف کر کے عوام کو گمراہ نہ کرو ج۱ ص۱۰۱

- تم لوگ تورات کے بعض احکام کو مانتے ہو اور بعض کا کفر کرتے ہو ۔ ج۱ ص۱۳۷
- تورات موسیٰ ۱۰ ماہ رمضان کو اتری ۔ ج۱ ص۲۳۰

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- تورات عبرانی زبان کا لفظ ہے جس کا معنی ہے شریعت ۔ ج۳ ص۱۹۰
- تورات میں اللہ کے احکام موجود تھے لیکن یہودی لوگ ان سے انحراف کرکے دوسرا راستہ اختیار کر لیتے تھے ج۵ ص۱۱۱
- یہودیوں کو حکم دیا گیا ہے کہ صحیح تورات کی پیروی کرو اور وہ محمد کی نبوت کی تصدیق کرتی ہے ج۵ ص۱۴۶ ج۱۳ ص۱۰۱ الواح موسیٰ میں تمام علوم درج تھے اور وہ زبرجد کی تختیاں تھیں جو پہاڑ کے دامن میں بحکم پروردگار دفن کر دی گئی تھیں چنانچہ یمن سے ایک قافلہ وہاں سے گذرا اچانک وہ پہاڑ پھٹا اور تختیاں نمودار ہوئیں پس انہوں نے اٹھالیں جب پیغمبرؐ کی خدمت میں آئے تو آپ نے فرمایا کہاں ہے وہ چیز جو تمہیں ملی ہے ؟ انہوں نے پوچھا آپ کو کس نے بتایا ہے ؟ فرمایا مجھے جبریل نے خبر دی ہے وہ لوگ مسلمان ہو گئے وہ تختیاں آپ نے حضرت علیؑ کے حوالہ کیں وہ تمام علوم حضرت علیؑ نے خود لکھ لئے اور اسی کا نام جفر ہے جو آئمہ کے پاس موجود ہے ج۶ ص۹۴
- جب تورات کو قبول کرنے سے یہودیوں نے انکار کیا تو اُن پر پہاڑ کوہ طور بلند کیا گیا پس وہ ایمان لائے ج۶ ص۱۱۲ حضرت موسیٰؑ تورات لائے تھے تو اس کی امت نے بھی اختلاف کیا تھا ج۶ ص۲۳۸
- حضرت موسیٰؑ کو جب تورات ملی تو دل میں سوچا کہ مجھ سے بڑا عالم کوئی نہیں ہے پس حکم ہوا کہ جاکر دو دریاؤں کے درمیان میرے ایک بندے کی پیروی کرو اور اس سے کچھ سیکھو ۔ ج۹ ص۱۰۶
- لوگوں نے تورات اور قرآن کو جادو کہا ۔ ج۱۱ ص۴۲

تجسّس :۔ مومنین کی خفیہ باتوں کے سراغ لگانے کی کوشش کرنا اور تجسس کرنا ممنوع ہے ج۱۳ ص۱۰۴

تفسیر بالرائے ۔ تفسیر بالرائے کرنے والے کی بازگشت جہنم ہے مقدمہ تفسیر ص۸۴

- جو لوگ قرآن مجید کا علم آل محمد سے حاصل نہیں کرتے اور اپنی رائے اس میں داخل کرتے ہیں ان کی تفسیر ناقابلِ اعتماد ہے کیونکہ قرآن مجید کی تفسیر بالرائے گناہ کبیرہ ہے ۔ ج۳ ص۱۹۸ مقدمہ تفسیر ص۷۸ و ۷۹

تفسیر و تاویل قرآن ۔ مقدمہ تفسیر ص۴۷ و ص۱۰۵ ص۱۰۷ ج۳ ص۲۰۱ ج۸ ص۱۱۲ ج۱۱ ص۱۰۰

- ایسا نہیں کہ اگر کوئی آیت کسی خاص آدمی کے حق میں اتری اور وہ مر گیا تو آیت بھی مر گئی بلکہ آیت تا قیامت زندہ ہے اور اس کی تاویل تا قیامت باقی رہے گی جس طرح شمس و قمر ۔ مقدمہ تفسیر ص۱۰۷
- تاویل قرآن اور عبادات ظاہریہ مقدمہ تفسیر ص۱۱۹ ۔ تفسیر قرآن کا علم مقدمہ ص۲۱
- تاویل کا معنی و تشریح ج۳ ص۱۹۹ ج۱۱ ص۶۶ ، تنزیل و تاویل ج۱۲ ص۱۱۰
- آیتِ نور کی چھ تاویلیں اور بیوت کی تفسیر ج۱۸ از ص۱۴۰ تا ص۱۴۴

تقیّہ :۔ جواز تقیہ پر قرآنی فیصلہ ج۳ ص۲۱۴

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- تقیہ کرنا اللہ کا دین ہے حضرت یوسف نے اپنے بھائیوں سے کہا تھا۔ اے قافلہ والو تم چور ہو حالانکہ وہ چور نہ تھے اور تقیہ و توریہ دو الگ الگ لفظیں ہیں جن میں ہر ایک کا مطلب جدا جدا ہے ج ۸ ص ۶۴
- بیان تقیہ اور حضرت عمار کا واقعہ۔ عمار کے والد یاسر کو تشدد کر کے کفار نے شہید کر دیا اور عمار نے تشدد سے بچنے کے لئے زبان پر کلمات کفر از راہ تقیہ جاری کر لئے تھے حضورؐ نے جب واقعہ سنا تو رو دیئے اور فرمایا اگر پھر بھی ایسا مقام کبھی پیش آ جائے تو تقیہ کر لینا۔ ج ۵ ص ۲۴۵ تا ص ۲۴۷
- حضرت موسیٰؑ کی بہن کا تقیہ یَكْفُلُونَهُ لَكُمْ پ ۲۰ قصص ج ۱۱ ص ۲۱
- حضرت عمار کا تقیہ۔ ج ۱۱ ص ۶۶
- مومن بھائیوں کے حقوق کی ادائیگی اور دشمنان دین سے تقیہ دونوں فرض ہیں۔ ج ۱۲ ص ۵۰
- مومن آل فرعون کا نام حزقیل تھا جو فرعون کا چچا زاد تھا پس اس نے تقیہ کر کے اپنی جان بچائی جس کا قرآن میں ذکر موجود ہے۔ ج ۱۲ ص ۱۵۷

تحویل قبلہ: بحث تحویل قبلہ ج ۲ ص ۱۸۶

- دو قبلے ہیں پہلا قبلہ بیت المقدس اور دوسرا کعبہ ج ۳ ص ۲۶۲

توبہ: ابلیس کی گمراہی کے مقابلہ میں اللہ نے اولاد آدم کے لئے توبہ مقرر کی ہے۔ ج ۲ ص ۸۸

- قبول توبہ آدم ج ۲ ص ۹۶ بنی اسرائیل کی گوسالہ پرستی کے بعد توبہ ج ۲ ص ۱۰۸
- بنی اسرائیل کو باب حطہ سے گزرنے کا حکم تھا اور شیعان آل محمدؐ کے لئے آل محمد باب حطہ ہیں ج ۲ ص ۱۱۵
- موت سے پہلے توبہ کرنے والا گرفتار عذاب نہ ہوگا۔ ج ۳ ص ۲۷۱
- مقام حطیم پر حضرت آدمؑ کی توبہ مقبول ہوئی۔ ج ۴ ص ۱۱
- گناہ سے توبہ کرنا۔ ج ۴ ص ۵۱۔ توبہ مبہول ج ۴ ص ۵۲ توبہ جلد ۱۰ ص ۱۸۶ و ج ۱۹۸ و ص ۲۱
- جو بھی از راہ جہالت گناہ کر بیٹھے اور پھر توبہ کرے تو خدا غفور رحیم ہے۔ ج ۵ ص ۲۲۴
- جب انسان گناہ کرتا ہے تو دل میں ایک سیاہ نقطہ پیدا ہو جاتا ہے پس اگر توبہ کر لے تو وہ دھل جاتا ہے ورنہ جوں جوں گناہ کرتا جائے گا وہ نقطہ بڑھتا چلا جائے گا حتیٰ کہ اس کا پورا دل سیاہ ہو جائے گا اور پھر ایسا انسان توبہ کی طرف مائل نہیں ہوا کرتا۔ ج ۶ ص ۶۲ ج ۱۴ ص ۱۹۰
- پہلے لوگ گناہ کرتے تھے تو ان کو فوراً سزا مل جاتی تھی لیکن امت محمد پر اللہ کا یہ احسان ہے ان کو گناہ کے بعد توبہ کی مہلت دی گئی ہے۔ ج ۶ ص ۱۰۵
- فَأَمْطِرْ عَلَيْنَا حِجَارَةً مِّنَ السَّمَاءِ۔ پ ۹ سورۂ انفال۔ حضرت پیغمبرؐ نے علیؑ کے فضائل بیان کئے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تو ایک بدوی سیخ پا ہوا پس آپ نے اس کو توبہ کی فہمائش کی لیکن وہ نہ مانا پس اس پر پتھر نازل ہوا اور مر گیا۔ ج۶ ص۱۹۲

- جو صحابہ غزوہ تبوک میں ساتھ نہیں گئے تھے ان کی توبہ کا ذکر ج۷ ص۱۱۱
- ایک شخص نے گانا سننے کے لئے اپنا ٹھہرنا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا فوراً توبہ کرو۔ ج۹ ص۳۱
- جب آدم کی توبہ قبول ہوئی تو آسمان سے مینہ برسا اور زمین نے سبزی اگائی۔ ج۹ ص۲۲۳
- توبہ مذنبین کی ہوا کرتی ہے نہ کہ مجرمین کی۔ ج۱۰ ص۲۰۳
- جو شخص نماز پڑھتا رہے وہ ضرور ایک دن اپنی غلطیوں سے توبہ کرنے پر موفق ہو جائے گا۔ ج۱۱ ص۹۰
- توبہ کا وسیلہ آلِ محمدؐ کی ولا ہے۔ ج۱۲ ص۴۷
- حضرت حمزہ کے قاتل وحشی نے جب مسلمان ہونا چاہا تو اس کی توبہ کے لئے آیت اتری۔ اِنَّ اللّٰہَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا۔ پ۲۴ زمر۔ پس وہ مسلمان ہو گیا۔ ج۱۲ ص۱۳۰
- نیکی ایک کرے تو دس گنا اور برائی ایک کرے تو سات گھنٹہ تک نہیں لکھی جاتی پس اگر توبہ کر لے تو ٹھیک ورنہ سات گھنٹے کے بعد ایک کی ایک ہی لکھی جائے گی۔ ج۱۳ ص۱۱۵
- بغیر توبہ کے مرنے والے کو برزخ میں اس کے گناہوں کی سزا دی جائے گی اگر مومن ہے ج۱۳ ص۱۸۶
- رسولؐ اللہ کی دو بیویوں کو خدا نے توبہ کی فہمائش کی کہ اگر توبہ کر لو تو فبہا ورنہ تمہارے دل راہِ راست سے بھٹک چکے ہیں اور ابن عباس سے عمر نے پوچھا کہ وہ دو بیویاں کون تھیں تو اس نے جواب دیا کہ وہ عائشہ اور حفصہ تھیں (تفسیر ابن کثیر میں یہ روایت درج ہے) ج۱۳ ص۶۳
- تَوْبَةً نَصُوْحًا پ۲۳ ج۱۴ ص۶۶

تعویذ حفاظت: سورہ الاعراف کو زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھنا حفاظت کا باعث ہے۔ ج۶ ص۴

- آیۃ الکرسی کا صبح و شام پڑھنا چور، ڈاکو، آتش زنی بلکہ ہر قسم کے موذیوں سے حفاظت کا موجب ہے۔ ج۳ ص۱۳۶
- سورہ انفال کا لکھ کر اپنے پاس رکھنا ایک حفاظتی قلعہ ہے۔ ج۶ ص۱۴۴
- سورہ ابراہیمؑ کا لکھ کر بچے کو باندھنا حفاظت کا موجب ہے۔ ج۶ ص۱۴۴
- سورہ کہف کو لکھ کر غلہ میں رکھنا کیڑوں مکوڑوں سے حفاظت کا موجب ہے اور گھر میں رکھنا فقر و قرضہ لوگوں کی اذیتوں سے بچنے کا تعویذ ہے۔ ج۹ ص۷۹
- حاکم جابر کے سامنے کہیعص سے دائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کرے اور حمعسق سے بائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کرے انشاء اللہ اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔ ج۹ ص۱۳۵۔ سورہ مریم کا تعویذ باعث برکت ہے ج۹ ص۱۳۵

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- سورہ شعراء کی تلاوت کرے چوری سے محفوظ ہوگا۔ ج۱ ص۱۸۹
- سورہ نمل کو لکھ کر رکھنا موجب حفاظت ہے۔ ج۱ ص۲۲۲
- سورہ سبا کو لکھ کر پاس رکھنا موجب حفاظت ہے۔ ج۱۱ ص۲۲۳
- سورہ یسین ج۱۲ ص۶، سورہ صٰفّٰت ص۳۱ کو اپنے پاس رکھنا موجب حفاظت ہے۔
- جاثیہ، احقاف، محمد، فتح، حجرات، ق، نجم، رحمٰن، مجادلہ اور ممتحنہ سورتوں کو لکھ کر اپنے پاس بطور تعویذ رکھنا موجب حفاظت ہے۔ تفسیر کی جلد ۱۳ میں ان کا ذکر موجود ہے اسی طرح جلد ۱۴ میں آنے والی سورتوں صف، منافقون، تغابن، حاقہ، معارج، قیامت، مرسلات، عم، مطففین، انشقاق کو بطور تعویذ پاس رکھنا باعث برکت ہے۔

تعویذ برکت: قمیص ابراہیمؑ تعویذ یوسف تھا۔ ج۱ ص۷۹۔ سورۂ مومن کا تعویذ باعث برکت ہے ج۱۲ ص۱۴۱

- سورہ قمر کا تعویذ باعث عزت ہے۔ ج۱۳ ص۱۶۴

تفکر ترتیل قرآن: قرآن مجید کو تعلقہ لسانی کے طور پر نہیں بلکہ ایسے انداز سے پڑھے کہ اس کا دل پر اثر ہو اس لئے حکم ہے کہ جب آیات جنت سامنے آئیں تو دعا مانگے اور جب آیات جہنم سامنے آئیں تو پناہ مانگے۔ مقدمہ تفسیر ص۴۷۔ دعوت تدبر و تفکر مقدمہ ص۲۲

- حضرت امیر علیہ السلام نے فرمایا۔ دلوں کو فکر سے بیدار کرو اور معصوم نے فرمایا۔ عبادتوں میں سے بہتر عبادت ہے کہ اللہ اور اس کی قدرت میں فکر کیا جائے۔ ج۴ ص۹۵
- تفکر کی دعوت قرآن مجید میں عام ہے۔ تَفَكُّرُ سَاعَةٍ خَيْرٌ مِّنْ قِيَامِ لَيْلَةٍ۔ ایک گھنٹہ کا تفکر رات بھر کی عبادت سے بہتر ہے کیونکہ تفکر ہی معرفت کا ذریعہ ہے۔ ج۶ ص۱۴۱ تا ص۱۴۲
- جو شخص قرآن کے معانی میں تدبر کرے وہ معرفت و ایقان کی دولت سے مالا مال ہوتا ہے۔ ج۵ ص۱۳۴
- فکر کرنے والوں کے لئے درس معرفت ج۵ ص۲۰۰۔ دعوت فکر ج۱۳ ص۹
- مومنوں کی صفت ہے کہ تفکر و تدبر کر کے منازل معرفت پر فائز المرام ہوتے ہیں۔ ج۱ ص۱۸۷

تسخیر: مقدمہ تفسیر ص۳۱

تکبر: خود پسندی اور تکبر غضب کی فرعیں ہیں۔ ج۲ ص۴۴

- تکبر نے ابلیس کو ملعون بنا دیا۔ ج۲ ص۸۳، ج۶ ص۱۱، ج۹ ص۱۰۲
- جس میں تین عادتیں ہوں وہ جنت میں داخل نہ ہوگا۔ تکبر، خیانت، قرضہ ج۴ ص۷۷
- مومن کا میدان جنگ میں ناز و ادا سے چلنا اللہ کو پسند ہے لیکن گلیوں اور راستوں میں ناز و ادا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سے چلنا اللہ کو پسند نہیں ہے۔ ج ۸ ص ۶۵ ۔ تکبر کی چال ممنوع ہے۔ ج ۹ ص ۳۲

- دار آخرت ان لوگوں کے لئے ہے جو تکبر نہیں کرتے۔ پ ۲۰ قصص ۔ معصوم نے فرمایا۔ جس شخص کو اپنے جوتے کے تسمے پر بھی ناز ہوگا وہ بھی اس آیت کے مفہوم میں آئے گا۔ لَا یُرِیْدُوْنَ عُلُوًّا فِی الْاَرْضِ ۔ ج ۱۱ ص ۶۱
- متکبرانہ انداز اختیار کرنے والوں سے خدا انتقام لے لیتا ہے۔ ج ۱۱ ص ۱۲۰
- تکبر سے چلنا اور اکڑ کر چلنا اللہ کو ناپسند ہے۔ ج ۱۱ ص ۱۳۷
- بروز خندق دشمن کو قتل کر کے علیؑ نازو ادا کی چال چل کر واپس پلٹے تو علیؑ کی فاتحانہ چال پر کسی نے اعتراض کیا۔ آپ نے فرمایا۔ دشمن دین کے مقابلہ میں مجاہد کا متکبرانہ انداز بھی اللہ کو پسند ہے۔ ج ۱۱ ص ۱۷۵
- دعا نہ مانگنے والے کو متکبر کہا گیا ہے اور افضل عبادت دعا کو قرار دیا گیا ہے۔ ج ۱۲ ص ۱۶۱
- حضورؐ نے فرمایا۔ قاطع الرحم بوڑھا زانی اور تکبر سے چادر گھسیٹ کر چلنے والا جنت کی خوشبو نہ سونگھیں گے ج ۱۳ ص ۲۰۲
- تکبر کرنے والے روز محشر بہرے اور گونگے اٹھیں گے۔ ج ۱۴ ص ۱۶۴

کلام معصومؑ کی توہین: مقدمہ تفسیر ص ۴۵ ۔ کسی مومن کی توہین۔ ج ۱۱ ص ۱۰۲، ص ۱۱۲

تقویٰ: هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ کی تفسیر ج ۱ ص ۵ ۔ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فضیل سے فرمایا کہ ہمارے موالیوں کو میرا سلام کہنا اور پیغام دینا کہ ہم اللہ کی جانب سے تمہاری کسی بات کے ضامن نہیں مگر پرہیزگاری اور تقویٰ کے ساتھ پس اپنے ہاتھوں اور زبانوں کو قابو میں رکھو۔ ج ۲ ص ۱۹۷ ۔ ایک روایت میں ہے خیثمہ سے فرمایا کہ ان کو تقویٰ کی وصیت کرنا۔ ج ۶ ص ۳۸ و ص ۱۷۱

- بیان تقویٰ ج ۴ ص ۲۲ ۔ حقیقت میں صبر و تقویٰ لازم و ملزوم ہیں۔ ج ۴ ص ۳۵ شیعوں کے لئے پرہیزگاری ضروری ہے۔ ج ۲ ص ۱۳۵
- متقین کے اوصاف ج ۴ ص ۴۷ ۔ حکم تقویٰ ج ۴ ص ۱۰۴ ۔ علیؑ سے متقی لوگ محبت کریں گے۔ ج ۵ ص ۳۳
- درجات ایمان و تقویٰ۔ ج ۵ ص ۱۶۵ حق کا دامن تھام لینا اور باطل سے اجتناب کرنا تقویٰ ہے۔ ج ۵ ص ۱۷۳
- متقی لوگ جنت میں جائیں گے۔ ج ۱۴ ص ۸۸ ج ۵ ص ۱۸۴ ۔ کہیں گے خدا نے خیر محض بھیجا تھا جسمیں ہدایت و خیر تھی ج ۵ ص ۲۰۶
- فرشتے ان کا سلام کریں گے اور ان کو جنت کی بشارت دیں گے۔ ج ۵ ص ۲۰۷
- اللہ کی منع کردہ چیزوں سے بچنے کا نام تقویٰ ہے۔ ج ۵ ص ۲۳۷ ۔ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ پ ۲۷ قمر ج ۱۳ ص ۱۷۶
- متقی لوگ قیامت کے دن بھی ایک دوسرے کے دوست ہوں گے۔ ج ۱۲ ص ۲۴۸ ۔ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّعُيُوْنٍ پ ۲۹ مرسلات ج ۱۴ ص ۱۵۹
- تقویٰ معیار فضیلت ہے ج ۱۳ ص ۱۰۶ ۔ متقین کی نشانیاں ج ۱۳ ص ۱۲۶

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

○ تقویٰ مومن کی نشانی ہے۔ ج۲ ص۱۶۶

تبع ۔ یہودیوں نے حضرت پیغمبرؐ کی آمد کی انتظار میں مدینہ بسایا تھا۔ جب بادشاہ وقت تبع کو اطلاع ہوئی تو اس نے چڑھائی کر دی۔ یہودی قلعہ بند ہو گئے۔ تبع نے کافی دنوں تک محاصرہ رکھا لیکن تھک گیا۔ اور صلح کر لی آخر کار اوس اور خزرج کو اس نے وہاں ٹھہرایا تاکہ آنے والے نبی کی خود مدد کریں گے اور ہمیں بھی اطلاع دیں گے۔ ج۲ ص۱۴۱

○ کعبہ پر مکمل غلاف پہلی دفعہ تبع نے رومیلی چادروں سے چڑھایا تھا۔

○ تبع کا اصل نام اسعد ابوکرب تھا اور یمن کے قبیلہ حمیر سے تھا۔ اس نے حمیر پر فوج کشی اور نیز سمرقند کو تاراج کر کے دوبارہ آباد کیا اور کہتے ہیں یمن کے حکمرانوں کا لقب تبع ہوا کرتا تھا جس طرح ترکیوں کو خاقان اور رومیوں کو قیصر کہا جاتا ہے۔ ج۱۲ ص۲۶۸

○ حضرت امام جعفر صادقؑ سے مروی ہے کہ بادشاہ تبع جب عراق سے حجاز کی طرف آیا تو اس کے ہمراہ علماء اور اولاد انبیاء کی ایک جماعت تھی پھر اس نے مکہ پر حملہ کرنے کا ارادہ کر لیا تو اسے آنکھوں کی تکلیف لاحق ہوئی۔ پس علماء و اولاد انبیاء کو بلا کر ان کے سامنے اپنی تکلیف کا ذکر کیا تو انہوں نے پوچھا کیا تو نے کوئی نئی بات سوچی ہے؟ تو جواب دیا کہ ہاں میں نے مکہ پر حملہ کر کے اہل مکہ کے قتل کرنے اور کعبہ مسمار کرنے کا ارادہ کیا ہے تو انہوں نے کہا کہ اس تکلیف کی موجب یہی چیز ہے کیونکہ یہ شہر حرمت والا شہر ہے اور وہ مقدس گھر بیت اللہ ہے اور وہ لوگ اولاد ابراہیم ہیں چنانچہ ان کے مشورہ سے اس نے وہ ارادہ بدل دیا اور تکلیف رفع ہو گئی اور جن لوگوں نے وہ غلط مشورہ دیا تھا ان سب کو قتل کر دیا پس مکہ میں داخل ہوا اور کعبہ پر غلاف چڑھایا اور ایک مہینہ تک لنگر جاری کیا پھر مدینہ میں آیا اور قبیلہ غسان کے یمنی نژاد لوگوں کو وہاں ٹھہرایا اور انہی کی اولاد انصار کہلاتی ہے اور ابن عباس سے مروی ہے کہ تبع مسلمان بادشاہ تھا۔ ج۱۳ ص۱۱۳ و ص۱۱۴

تہجّد : نماز تہجد کی فضیلت۔ ج۴ ص۳۲، ج۹ ص۵۱، ج۱۱ ص۱۴۹، ج۱۲ ص۱۰۷ و ج۱۳ ص۱۵۴۔ باقیات وصالحات کی ایک تعبیر نماز تہجد بھی ہے۔ ج۹ ص۱۰۱

○ قم اللیل پ۲۹۔ مزمل ج۱۴ ص۱۲۶ و ص۱۲۷ و ص۱۵۴

تختِ سلیمان ۔ ج۱۱ ص۲۳۱، ص۲۳۷ و ج۱۲ ص۹۳

تکلّف : تکلف کرنے والا ظاہراً ریاکار اور درحقیقت منافق ہوا کرتا ہے۔ ج۱۲ ص۱۰۹

تشبّہ : خدا نے چار قسم کے آدمیوں پر لعنت کی ہے جو مرد اپنے آپ کو عورتوں کے مشابہ بناتا ہے اور جو عورت اپنے آپ کو مردوں کے مشابہ بناتی ہے اور تیسرا وہ جو کنوارا رہنا پسند کرے اور چوتھا مسخری کرنے والا ج۱۴ ص۱۲۴

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تحقیق : علامہ مفتی جعفر حسین صاحب قبلہ کی تحقیق ۔ دربارۂ تقویم ج صـ۱۴۷
- قبیلہ وحیؑ کے معانی و مفاہیم میں تحقیقی جائزہ ۔ ج صـ۲۲۴
- جدید تحقیقات سے استفادہ ۔ ج صـ۱۰۴
- قبلہ کے متعلق جدید تحقیق ۔ ج صـ۵۴
- تحقیق کرنے والے قابل مدح ہیں ۔ ج صـ۱۱۷

تبلیغ : طریقۂ تبلیغ ۔ ج صـ۳۵ ، صـ۲۵۱ ، ج صـ۲۴۶ ، ج صـ۱۲۴
- حضرت ابراہیمؑ کا طریقہ تبلیغ ۔ ج صـ۱۵۲ ۔ حضرت لوطؑ کی تبلیغ ج صـ۷۸
- تبلیغ قابل قبول اور احسن انداز سے ہونی چاہیے ۔ ج صـ۸۶
- حضرت نوحؑ کا زمانہ تبلیغ ۹۵۰ برس تھا ۔ ج صـ۷۲
- شاہ روم نے علیؑ و معاویہ ہر دو سے نمائندے طلب کئے ۔ علیؑ نے حسنؑ کو اور معاویہ نے یزید کو بھیجا ۔ وہاں یزید ناکام ہوا اور شاہ روم نے حضرت علیؑ کے حق میں فیصلہ دے دیا ۔ ج صـ۲۰۴

تفویض ۔ مسئلہ تفویض ، مقدمہ تفسیر صـ۲۵۶ ج صـ۲۶۸

تصویر کشی ۔ ج صـ۲۳۱ ۔ شاہ روم کے پاس تصاویر انبیاء تھیں ۔ ج صـ۲۰۴

تدبیر ۔ انسانی اعضاء میں تدبیر پروردگار ۔ مقدمہ تفسیر صـ۱۸۱ ۔ ج صـ۱۵۷
- تدبیر امر اللہ کرتا ہے ۔ ج صـ۱۶۲ و صـ۱۱۳ و ج صـ۱۰۲ و صـ۱۷۲ ۔ ج صـ۲۵ و صـ۲۲۲ ، ج صـ۶۲
- اللہ اپنے علم کے ماتحت بندوں کی تدبیر کرتا ہے کسی کو امیر کسی کو غریب کرنا اسی کی تدبیر ہے ۔ ج صـ۲۱۲
- کسی کو بیٹے اور کسی کو بیٹیاں اسی کی تدبیر ہے ۔ ج صـ۲۱۸
- حضرت پیغمبرؐ کی بارگاہ میں قریش کا وفد اور تدبیر پروردگار پر گفتگو ۔ ج صـ۲۳۱ تا صـ۲۳۴

توکل : توکل کا یہ مطلب نہیں کہ انسان ہاتھ پہ ہاتھ رکھ کر بیٹھ جائے ۔ ج صـ۷۵
- اللہ پر توکل کرنا اہل جنت کی نشانی ہے ۔ ج صـ۲۱۴

تیمم کا بیان ۔ ج صـ۱۷۷ پر مفصل موجود ہے ۔
- وضو میں جن اعضاء کو دھونے کا حکم تیمم میں ان کے مسح کا حکم ہے ۔ ج صـ۶۵

تحریف : شیعہ قرآن مجید میں تحریف کے قائل نہیں ہیں ۔ مقدمہ تفسیر صـ۱۱۴
- قرآن کے الفاظ میں تغیر و تبدل نہیں البتہ قرآن کے معانی میں رد و بدل کیا گیا ۔ ج صـ۷۹
- تحریف قرآن کا ذکر ۔ ج صـ۱۵۵ پر دیکھئے ۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تقلید ۔ تقلید ضروری ہے لیکن تقلید اعلم کا وجوب ثابت نہیں ہوتا ۔ مقدمہ تفسیر ص۱۷ ج۶ ص۱۵۸ ج ص۲۱۴

○ قرآن اور مسئلہ تقلید ۔ مقدمہ تفسیر ص۲۰۷ ج۲ ص۱۲۸ ۔ مسئلہ اجتہاد و تقلید ج ص۱۳۹

تحلیہ و تخلیہ ؛ یعنی انسان کو انسانیت کے بلند مقام پر فائز ہونے کے لئے پہلے عادات رذیلہ سے بچنا ضروری ہے تاکہ اس کے بعد حسن کردار اس کے مقام کو نمایاں کر دے جس طرح کسی انسان کو عمدہ لباس پہننا فائدہ مند نہیں جبتک کہ جسم کو آلائشات بدنیہ سے پاک و صاف نہ کرے پس عادات خسیسہ سے بچنا مقام تخلیہ ہے اور صفات حسنہ سے آراستگی مقام تحلیہ ہے ۔

○ برائیوں کو چھوڑنا اور نیکیوں کو اپنانا ۔ ج۲ ص۲۱۹ و ج ص۲۳۸

○ آل محمدؐ کے حق میں نازل ہونے والی آیت تطہیر میں پہلے اذہاب رجس یعنی تخلیہ کا ذکر ہے اور اس کے بعد تطہیر تحلیہ کی نشاندہی ہے ۔ ج۱ ص۱۹۱ ۔ اور کلمہ شہادت میں پہلے لَا اِلٰہَ تخلیہ کا مقام ہے اور پھر اِلَّا اللّٰہ تحلیہ کی منزل ہے ۔

تبرّی و تولّی ۔ یہ بھی تخلیہ اور تحلیہ کی دو تعبیریں ہیں ۔ دشمنان آل محمدؐ سے نفرت تبرّی ہے اور آل محمدؐ سے محبت تولّی ہے ۔ ج۲ ص۲۹ تبرّی کی وضاحت ج ص۶ ۔ پس مقام تخلیہ سے مقام تحلیہ اہم ہے جیسا کہ ج ص۶ پر ایک لطیفہ اسی امر کو ظاہر کرتا ہے اور اچھی تبلیغ یہی ہے کہ پہلے برائیوں سے نفرت دلائی جائے پھر نیکیوں کا امر کیا جائے ۔ ج ص۱۸۶

○ حضرت ابراہیمؑ نے اپنی دعوت میں جہاں پہلے باطل خداؤں کے نقائص بیان کئے وہاں بعد میں اللہ کے اوصاف بیان کئے تاکہ باطل سے نفرت اور حق سے محبت پیدا ہو اور تخلیہ کے ساتھ تحلیہ کا حسن واضح ہو جائے ۔ ج۱ ص۲۰۱

○ بُرے قرین سے ستبر ج۱ ص۱۷۴

تطہیر ۔ آیت تطہیر کی تفسیر و تشریح ۔ ج۱ ص۱۸۸

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

الثاء

ثمود ۔ قوم ثمود کی طرف حضرت صالح مبعوث ہوئے ۔ ج ۲ ص ۴۷ ج ۱۲ ص ۱۷۶

○ قوم ثمود کا مسکن وادی قریٰ تھا ۔ ج ۱۱ ص ۴۷ ، ج ۷ ص ۲۲۲ ، ج ۱۳ ص ۱۷۱

حدیث ثقلین ۔ مقدمہ تفسیر ص ۶۵ و ص ۶۳ و ص ۸۵ و ص ۱۴۲ ۔ ثقلین سے امت کا سلوک ص ۱۴۵ ۔ ج ۲ ص ۴۱ ج ۲ ص ۵۳ ، ج ۳ ص ۷۲ و ص ۱۹۷ ۔ ج ۴ ص ۲۵ و ص ۲۹ ۔ ج ۵ ص ۶۵ و ص ۷۱ و ص ۸۱ و ص ۱۲۳ و ص ۱۴۷ ۔ ج ۶ ص ۷۶ ج ۸ ص ۱۱ و ص ۱۱۲ و ص ۲۲۱ ۔ ج ۱۱ ص ۱۹۳ و ج ۱۲ ص ۲۳۰ ج ۱۳ ص ۱۸۴

ثالث ثلثہ ۔ پ ۶ مائدہ ۔ عیسائی عقیدہ کی تردید جو کہتے تھے کہ خدا تین میں سے تیسرا ہے ۔ ج ۵ ص ۱۴۸

ثنویہ فرقہ ۔ یہ لوگ نور و ظلمت کو مدبر خلق مانتے ہیں ۔ ان کے نزدیک نیکیوں کے خالق کا نام یزدان اور برائیوں کے خالق کا نام اہرمن ہے اور اس کی دوسری تعبیر نور و ظلمت ہے ۔ یعنی نور خالق خیر اور ظلمت خالق شر ہے جلد ۵ ص ۱۸۸ و ص ۲۴۴ و جلد ۷ ص ۴۲ ۔ ثنویہ فرقہ کو دعوت توحید ج ۵ ص ۲۱۵

ثانی اثنین ۔ حضرت پیغمبرؐ اور یار غار ج ۵ ص ۵۱

ثواب : قرأت قرآن کا ثواب ۔ مقدمہ تفسیر ص ۴۰ و ص ۴۱ ۔ روزوں کا ثواب جلد ۲ ص ۲۲۰ تا ص ۲۲۵

○ روزہ افطار کرنے کا ثواب ج ۲ ص ۲۳۳ ۔ عورت کے لئے بچہ پالنے کا ثواب ج ۲ ص ۲۳۶

○ ثواب شہداء ج ۴ ص ۸۲ ۔ روزۂ غدیر کا ثواب ج ۵ ص ۳۷

○ ثعلبہ نامی شخص کا واقعہ جو پیغمبرؐ کی دعا سے مالدار ہو گیا لیکن زکوٰۃ مال کا انکاری ہو کر اسلامی تعلیمات سے منحرف ہو گیا (یہ واقعہ مالدار لوگوں کے لئے باعث عبرت ہے) جلد ۷ ص ۹۸

ثقیف قوم کے جد اعلیٰ کا نام ابو رغال تھا جو حضرت صالحؑ کی قوم سے تھا اور بوقت عذاب یہ شخص حرم خدا میں تھا جب حرم سے نکلا تو گرفتار عذاب ہوا ۔ ج ۵ ص ۵۳

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اَلْجِیْمُ

جہاد ۔ (جذب و دفع) کا فلسفہ ج۳ ص۱۲۷ ۔ ماں کی خدمت جہاد ہے ج۲ ص۱۳۱ ۔ جہاد نفس افضل جہاد ہے ۔ ج۴ ص۵۰ و ص۵۷ ج۶ ص۲۷ ۔

- جہاد کی مصلحت ج۳ ص۳۹ و ص۱۳۴ ۔ جہاد واجب کفائی ہے یعنی اگر سب مسلمان ترک کر دیں تو سب گنہگار ہوں گے لیکن اگر کچھ آدمی مصروف جہاد ہو جائیں جو دشمن کے مقابلہ میں کافی ہوں تو باقیوں سے ساقط ہے ج۳ ص۴۳ و ص۴۴
- دشمنانِ خدا سے جہاد کے وجوب کی علت ۔ ج۵ ص۲۱ ۔ حضرت علیؑ کے نزدیک جہاد سے فرار کرنا کفر ہے ۔ ج۵ ص۵۳ ج۱۳ ص۱۵۸ ۔
- جہاد کا حکم ۔ ج۶ ص۳۶ و ص۹۶ و ص۱۴۱ ج۱۳ ص۴۲ ۔ قوموں کی ترقی کا راز مجاہدانہ زندگی میں مضمر ہے ۔ ج۶ ص۴۹ و ص۶۴ ۔
- ثواب جہاد ۔ ج۴ ص۸۳
- جنگ در اشہر حرام ۔ حرمت والے مہینوں میں جنگ کرنا حرام ہے ۔ ج۳ ص۴۳ ۔ ج۶ ص۴۵ ۔ جنگِ پاکستان ج۱۱ ص۱۵۴

جُوا ۔ جوئے سے حاصل ہونے والا مال حرام ہے ۔ ج۲ ص۲۴۰ ج۳ ص۴۹ ۔ جوئے کی حرمت ۔ ج۵ ص۱۶۳

- قوم لوطؑ پر عذاب کی وجوہات میں سے ایک وجہ ان کی جُوا بازی تھی ۔ ج۱۱ ص۸۱
- وہ گناہ جو بے عزتی و بے حرمتی کے موجب ہیں ان میں سے جُوا بازی بھی ہے ۔ ج۱۱ ص۱۲۰

جادو ۔ جادو کے دفع ہونے کا عمل ج۶ ص۱۴۰

جَفر ۔ امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ الواح موسیٰؑ میں علم جَفر تھا وہ ایک پہاڑ میں دفن تھیں چنانچہ زمانِ پیغمبرؐ میں ایک یمنی قافلہ ان کو نکال کر حضورؐ کے پاس لایا ۔ آپؐ نے حضرت علیؑ کو اپنی قلم سے لکھنے کا حکم دیا اور امام نے فرمایا وہ جفر اب بھی ہمارے پاس موجود ہے ۔ ج۶ ص۹۴ ۔

- علم جفر ایک وسیع علم ہے سب سے پہلے جفر کے لکھنے کا طریقہ معلوم ہونا ضروری ہے اور اس کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) جفر جامع (۲) جفر کبیر اور دونو کا طریقہ الگ الگ ہے ۔
- **شرائط کتابت** :۔ (۱) طہارتِ اربعہ یعنی ظاہر و باطن دل اور زبان کو پاک رکھنا ضروری ہے ۔ (۲) جس مکان میں جفر لکھی جائے سفید پاکیزہ سرکشودہ ۔ برلب آب رواں ہو ۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

(۳) تنہائی میں لکھے کھانا کم حلال وطیب غذا ہو۔
(۴) نیند کم ذکر زیادہ لکھتے وقت متفکر نہ ہو بااطمینان ہو۔
(۵) چار حروف آپس میں متصل نہ ہوں خصوصاً پہلے دو حرف اور اضلاع سے بھی ملحق نہ ہوں۔
(۶) حروف کی آنکھیں کھلی ہوں۔
(۷) کوئی حرف کھرچا نہ جائے اصلاح وغلط نہ ہو نقطے درست ہوں۔
(۸) کاغذ بے سوراخ و بے داغ ہو۔
(۹) کتابت سعد ایام و سعد ساعات میں ہو۔
(۱۰) قمر حضیض وعقرب و نحوست میں نہ ہو۔
(۱۱) بخورات پاکیزہ ہوں۔
(۱۲) لوگوں سے میل جول کم اور دنیاوی مشاغل سے آزاد ہو لہو ولغو سے پرہیز ضروری ہے۔
(۱۳) تمام خانہ جات مربع قائم الزوایا اور متساوی الاضلاع ہوں۔
(۱۴) ایک ہزار دن میں کتابت مکمل ہوگی بروز ہفتہ اور کسوف وخسوف میں نہ لکھی جائے گی۔
(۱۵) مکان عورتوں کی گذر سے پاک ہو۔
(۱۶) مکان پاکیزہ بدن ولباس پاک بستر پاک تقویٰ وصدق لازم
(۱۷) بوقت کتابت کتے اور گدھے کی آواز کان میں نہ آئے۔
(۱۸) کاغذ روشنائی خوراک پاک اور حلال ہو۔

فوائد جفر

اگر بالشرائط لکھی جائے۔

- جس گھر میں ہوگی وہ گھر آفات وبلیات سے محفوظ ہوگا۔
- لکھنے والے کو غائب چیزوں کا علم ہوگا
- مرگ مناجات سے اللہ محفوظ رکھے گا۔
- اہل خانہ کی بد دعائیں اور بری خصلتیں نیکی سے بدل جائیں گی۔
- اس گھر میں چور ڈاکو نہ گھس سکیں گے۔ ورنہ ذلیل ہوں گے۔
- صاحب کتابت کی دعا مستجاب ہوگی اور لوگوں کی نظروں میں محترم ومکرم ہوگا۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- جس گھر میں ہو وہ برکتوں کے نزول کا مرکز ہوگا۔
- سفر میں ساتھ ہو تو سفر پر امن ہوگا۔
- ترتیب ابجدی سے یا ترتیب ھجائی سے لکھی جا سکتی ہے۔
- اس کے اسماء یہ ہیں۔ تکسیر اعظم، اسم کبیر، جفر جامع، عقل فعال، لوح محفوظ اور مصحفِ قمری۔
- یہ کل اٹھائیس ۲۸ اجزا ہوں گے جن کو اقالیم کہا جاتا ہے (اقالیم ۲۸) ہر اقلیم (ہر جزو) کے ۲۸ صفحات ہونگے جن کو شہر کہا جاتا ہے (کل صفحات ۷۸۴)۔ ہر شہر یعنی ہر صفحہ پر ۲۸ سطریں ہوں گی جن کو محلہ کہا جاتا ہے (کل سطریں (محلے) ۲۱۹۵۲)۔ ہر محلہ یعنی ہر سطر میں ۲۸ خانہ جات ہوں گے جن کو بیت کہا جاتا ہے۔ کل خانے (۶۱۴۶۵۶) اور ہر خانہ میں چار حرف ہوں گے جنہیں ساکنین کہا جاتا ہے۔ ۲۴۵۸۶۲۴۔
- جفر جامع کی کتابت میں پہلے خانہ پھر محلہ پھر شہر اور آخر میں اقلیم درج ہوتا ہے

خانہ ۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱۱۱۱ (محلہ) سطر اول	ب۱۱۱۱	ج۱۱۱	د۱۱۱	ھ۱۱۱	و۱۱۱	ز۱۱۱	ح۱۱۱	ط۱۱۱
اب۱۱ سطر ۲	ب ب۱۱	ج ب۱۱	د ب۱۱	ھ ب۱۱	و ب۱۱	ز ب۱۱	ح ب۱۱	ط ب۱۱
اج۱۱ سطر ۳	ب ج۱۱	ج ج۱۱	د ج۱۱	ھ ج۱۱	و ج۱۱	ز ج۱۱	ح ج۱۱	ط ج۱۱
اد۱۱ سطر ۴	ب د۱۱	ج و۱۱	د و۱۱	ھ د۱۱	و د۱۱	ز د۱۱	ح د۱۱	ط د۱۱
اھ۱۱ سطر ۵	ب ھ۱۱	ج ھ۱۱	د ھ۱۱	ھ ھ۱۱	و ھ۱۱	ز ھ۱۱	ح ھ۱۱	ط ھ۱۱
تا غین	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃	〃

اقلیم اوّل کا شہر دوم

- یعنی پہلا حرف خانے کا دوسرا حرف محلہ کا تیسرا حرف شہر کا اور چوتھا حرف اقلیم کا ہے

اقلیم اول کا صفحہ دوم										
اول سطر	ا ا ب ا	ب ا ب ا	ج ا ب ا	د ا ب ا	ھ ا ب ا	و ا ب ا	ز ا ب ا	ح ا ب ا	ط ا ب ا	ی ا ب ا	ک ا ب ا
دوم سطر	ا ب ب ا	ب ب ب ا	ج ب ب ا	د ب ب ا	ھ ب ب ا	و ب ب ا	ز ب ب ا	ح ب ب ا	ط ب ب ا	ی ب ب ا	ک ب ب ا
سوم سطر	ا ج ب ا	ب ج ب ا	ج ج ب ا	د ج ب ا	ھ ج ب ا	و ج ب ا	ز ج ب ا	ح ج ب ا	ط ج ب ا	ی ج ب ا	ک ج ب ا

اسی طرح ۲۸ صفحات پُر ہوں گے

اور بعد دوسری جزو (اقلیم شروع ہوگی) تو چوتھا حرف ب ہوگا۔

جزو ۲ (یعنی اقلیم ۲)

صفحہ سطر ۱	ا ا ب ب	ب ا ب ب	ج ا ب ب	د ا ب ب	ھ ا ب ب	و ا ب ب	ز ا ب ب	ح ا ب ب	ط ا ب ب	ی ا ب ب	ک ا ب ب	ل ا ب ب	م ا ب ب	ن ا ب ب
صفحہ سطر ۲	ا ب ب ب	ب ب ب ب	ج ب ب ب	د ب ب ب	ھ ب ب ب	و ب ب ب	ز ب ب ب	ح ب ب ب	ط ب ب ب	ی ب ب ب	ک ب ب ب	ل ب ب ب	م ب ب ب	ن ب ب ب

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اور جفر کبیر میں اس کے برعکس پہلے اقلیم پھر شہر پھر محلہ پھر آخر میں خانہ لکھا جاتا ہے۔

جفر کبیر کے لکھنے کا طریقہ

○ اگر ۲۰ حروف کی تکسیر نہ کر سکے تو حروف نورانیہ مقطعات۔ جو چودہ ہیں ان کی تکسیر کرے بہت فوائد اس میں موجود ہیں خصوصاً وسعتِ رزق و عزتِ نفس وہ یہ ہیں۔

۱۱۱۱	۱۱۱ ب	۱۱ ا ج	۱۱۱ د	۱۱۱ ھ	۱۱۱ و	۱۱۱ ز	۱۱۱ ح	۱۱۱ ط
۱۱ ب ۱	۱۱ ب ب	۱۱ ب ج	۱۱ ب د	۱۱ ب ھ	۱۱ ب و	۱۱ ب ز	۱۱ ب ح	۱۱ ب ط

ا ل م ص ر ک ھ ی ع ط س ح ق ن

۱۱۱۱	۱۱ ل	۱۱۱ م	۱۱۱ ص	۱۱۱ ر	۱۱۱ ک	۱۱۱ ھ	۱۱۱ ی	۱۱۱ ع	۱۱۱ ط	۱۱۱ س	۱۱۱ ح	۱۱۱ ق	۱۱۱ ن
۱۱ ا ل	۱۱ ل ل	۱۱ م ل	۱۱ ص ل	۱۱ ر ل	۱۱ ک ل	۱۱ ھ ل	۱۱ ی ل	۱۱ ع ل	۱۱ ط ل	۱۱ س ل	۱۱ ح ل	۱۱ ق ل	۱۱ ن ل

○ جفر جامع کے طریق پر پُر کرے۔ ○ ہر رات چودہ صفحات پُر کرے۔

○ اور چودہ راتیں اسی طرح پُر کرے۔

○ قمر زائد النور میں پُر کرے۔

○ اور چودہ مہینے عمل کو مسلسل کرے۔ ترقیٔ درجات۔ بلندیٔ عزت و اقبال اور وسعت رزق کے لئے۔

جنگِ بدر: جنگِ بدر کی طرف اشارہ۔ ج ۳ ص ۲۰۳، ج ۴ ص ۴۳ و ص ۴۵ و ص ۷۹ ج ۵ ص ۱۱۸ جنگ بدر کی تفصیل ج ۶ ص ۱۶۵ تا ص ۱۸۶ جنگ بدر میں ملائکہ کی آمد۔ ج ۶ ص ۲۴۳۔ جنگ بدر ج ۶ ص ۲۵۳ ج ۱۱ ص ۱۰۳ و ص ۱۵۱ ج ۱۴ ص ۶

جنگِ تبوک: حضرت پیغمبرؐ سے دشمنی کے نتیجے میں کفارِ مکہ جنگ بدر کے عذاب میں گرفتار ہوئے ج ۹ ص ۴۶ ج ۱۰ ص ۴۲ ج ۱۲ ص ۲۳۸

○ غزوہ تبوک کے موقعہ پر منافقین کا رویہ ج ۹ ص ۹۲ و ص ۹۷ اور ج ۱۱ ص ۱۵۹۔ غزوہ تبوک سے واپسی کے موقعہ پر بعض منافقین نے حضرت پیغمبرؐ کے قتل کا ارادہ کیا تھا جبکہ حضورؐ پہاڑی راستہ عبور کر رہے تھے اور حذیفہ کے ہاتھ میں سواری کی مہار تھی ان منافقوں نے اپنے چہروں پر نقاب ڈالے ہوئے تھے جن کو پہچانا نہ جا سکا لیکن حضورؐ نے حذیفہ کو ان بارہ آدمیوں کے نام بتا دیئے تھے شاید اسی بناء پر حضرت عمر حذیفہ سے پوچھا کرتے تھے کہ کیا ان ناموں میں سے حضورؐ نے میرا نام تو نہیں لیا تھا جیسا کہ میزان الاعتدال میں علامہ ذہبی نے بھی ذکر کیا ہے۔ خدا جانے حضرت عمر کو اپنے اوپر شک کیوں تھا؟

○ غزوہ تبوک کا تفصیلی جائزہ ج ۱۰ ص ۱۱۱ میں ملاحظہ فرمایئے۔ توبہ کرنے والوں کا ذکر ص ۱۲۶ پر موجود ہے۔

جنگِ خندق۔ حی بن اخطب یہودی کی ریشہ دوانیاں ہی جنگ خندق کا موجب ہوئی۔ ج ۲ ص ۱۵۲ ج ۵ ص ۱۵۳ پر بھی موجود ہے۔ جنگ خندق سے پہلے ماہ رمضان میں رات کو سو چکنے کے بعد کھانا حرام ہو جاتا تھا چنانچہ مطعم بن جبیر دن کا تھکا ماندہ جب گھر پہنچا تو بیوی کے کھانا لے آنے سے پہلے اس کو نیند آ گئی جب بیدار

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہوا تو اس نے کہا کیونکہ میں سو چکا ہوں لہٰذا اب کھانا میرے اوپر حرام ہے پس دوسرے دن پھر روزہ رکھ لیا اور خندق کی کھدائی میں شامل ہو گیا چنانچہ اسی دوران میں وہ بے ہوش ہو گیا اور بعض دیگر صحابہ بھی تکلیف زدہ ہوئے۔ تب پہلا حکم منسوخ ہوا اور رات بھر تا طلوع صبح کھانے کی اجازت ہو گئی ج ۲ ص ۳۳۴

- جنگ خندق میں کھدائی کے حصص مقرر ہوئے تو حضرت سلمانؓ کو پیغمبرؐ نے اپنے ساتھ ملا کر فرمایا اَلسَّلْمَانُ مِنَّا اَھْلَ الْبَیْتِ ج ۳ ص ۲۱۱
- جب دوران جنگ میں خندق کو پار کر کے عمرو بن عبدود نے مسلمانوں کو للکارا تو کسی میں اس کے مقابلہ کرنے کی جرأت نہ تھی چنانچہ حضرت عمر نے ایک گزرا واقعہ یاد دلا کر لوگوں کے حوصلے پست کر دیئے انہوں نے بیان کیا ایک دفعہ سفر شام میں یہ شخص ہمارا رفیقِ سفر تھا اور ڈاکوؤں کے ایک ہزار پر مشتمل بھاری اور مسلح گروہ نے ہم پر حملہ کر دیا تو اس شخص نے ہاتھ میں تلوار لی اور ایک پنجالہ اونٹ کو ایک ہاتھ میں بطور ڈھال اٹھا کر ڈاکوؤں کے مسلح گروہ پر حملہ کر دیا پس وہ ڈر کے مارے قافلہ والوں کا سب لوٹا ہوا مال و اسباب چھوڑ کر بھاگ گئے پس صحابہ میں بزدلی کی لہر دوڑ گئی اور حضرت علیؑ نے باذنِ پیغمبرؐ میدانِ جہاد میں قدم رکھا اور عمرو بن عبدود کو واصل جہنم کر کے ایمان کل کا خطاب پایا۔ ج ۵ ص ۸۹۔ نقلاً از معارج النبوۃ جنگ خندق کے موقعہ پر سورج واپس پلٹا تھا۔ ج ۵ ص ۸۶
- جنگِ خندق کی طرف اشارہ۔ ج ۶ ص ۷۵ ج ۱۱ ص ۱۔ جنگ خندق کی تفصیل ج ۱۱ ص ۱۶۳ تا ص ۱۸۰
- جنگِ خندق میں بعض صحابہ کی پہلوتہی۔ ج ۱۳ ص ۱۰۸

جنگِ خیبر۔ حضورؐ نے فرمایا آج علم اس کو دونگا جو خدا و رسول کا محبوب اور محب ہوگا اور کرار و غیر فرار ہوگا ذیل آیت یُحِبُّھُمْ وَ یُحِبُّوْنَہٗ پ ۶ مائدہ ج ۵ ص ۱۲۰ اور ص ۱۲۸ پر بھی اسی کی طرف اشارہ کیا گیا ہے نیز ج ۶ ص ۱۱ اور ج ۶ ص ۷۶ پر بھی مذکور ہے۔

- حضرت جعفر طیارؓ حبشہ کے کامیاب دورہ کے بعد خیبر میں حاضر بارگاہِ پیغمبرؐ ہوئے تو حضورؐ بہت خوش ہوئے۔ ج ۵ ص ۱۶۰ اور حضرت جعفر طیار کو ایک نماز تعلیم فرمائی جس کو زندگی بھر میں ایک دفعہ پڑھنے والے کے بھی تمام گناہوں کی بخشش کی ضمانت دی گئی ہے۔ نماز مذکور کا طریقہ ہم نے اپنی کتاب انوارِ شرعیہ میں ذکر کیا ہے۔ جنگِ خیبر کی تفصیل ج ۱۳ ص ۷۷ تا ص ۸۲ ملاحظہ فرمائیں اور سورہ فتح میں مبین سے مراد جنگ خیبر کی فتح ہے جس کا سہرا حضرت علی علیہ السلام کے سر پر ہے۔ ج ۱۳ ص ۵۷

جنگِ جمل۔ حضرت علیؑ کی حکومت کو ناکام بنانے کے لئے جنگ جمل چھیڑ دیا گیا۔ ج ۵ ص ۲۷

- حضرت علیؑ سے جنگِ جمل کرنے والوں کو ناکثین کہا جاتا ہے۔ ج ۵ ص ۱۲۰ ج ۶ ص ۲۰، ج ۶ ص ۲۴ و ج ۱۴ ص ۱۱۹

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

○ جنگ جمل کی فتح کے بعد حضرت علی علیہ السلام کا رویہ۔ ج۱۳ ص۹۹

○ حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے جنگ جمل کی فتح کے بعد اہل بصرہ کو اہل موتفکہ سے تعبیر فرمایا۔ ج۱۳ ص۱۶۲ و ج۱۴ ص۹۳

جنگ صفین۔ حضرت امیر المومنین علیہ السلام ایک باریک قمیص پہن کر مصروف جہاد تھے تو حضرت محمد حنفیہ کے سوال کے جواب میں آپ نے فرمایا۔ اے فرزند! تیرے باپ کو پرواہ نہیں کہ موت پر داخل ہو یا موت اس کی طرف آجائے۔ ج۲ ص۱۴۴۔ حضورؐ نے عمار سے فرمایا تھا کہ تجھے باغی جماعت قتل کرے گی اور تاکید فرمائی کہ حق کا ساتھ نہ چھوڑنا۔ ج۵ ص۸۲۔ جنگ صفین میں حضرت علیؑ کے ساتھ لڑنے والوں کو قاسطین کہا جاتا ہے۔ ج۵ ص۱۲۰، ج۶ ص۲۱ و ص۲۲ و ج۱۴ ص۱۱۹۔ فیصلہ تحکیم بعد جنگ صفین ج۲ ص۹۴

○ جنگ صفین سے واپسی پر حضرت علیؑ کے لئے غروب کے بعد سورج واپس پلٹا آپ نے نماز ظہر و عصر پڑھی۔ ج۵ ص۸۰

جنگ نہروان۔ فیصلہ تحکیم کے بعد خوارج کے گروہ نے حضرت علیؑ سے لڑائی کی اور اسی جنگ کو جنگ نہروان کہا جاتا ہے۔ ج۱۴ ص۱۱۹۔

○ اور اس جنگ میں حضرت علیؑ کے مخالفین کو مارقین کہتے ہیں۔ ج۵ ص۱۲۰۔ ناکثین قاسطین مارقین ج۶ ص۲۱

خلاصۃ القول۔ یوں تو حضرت علیؑ کی پوری زندگی مرقع جہاد ہے لیکن اگر نظر تحقیق سے جائزہ لیا جائے تو یقین ہوتا ہے کہ حضرت علیؑ نے اعلائے کلمۂ حق کے لئے تین محاذوں پر جہاد فرمایا۔ (۱) محاذ توحید چنانچہ جنگ بدر اور جنگ احد، جنگ خندق و حنین وغیرہ مشرکین کے ساتھ لڑی گئیں اور کلمہ توحید ہی بنیاد اختلاف تھا۔ پس ان جنگوں میں فاتحانہ انداز سے حضرت علیؑ نے پرچم توحید کو بلند فرمایا (۲) محاذ رسالت۔ یہ جنگ خیبر ہے جہاں مدمقابل مشرک نہیں بلکہ یہود تھے جو کلمہ توحید کا اقرار کرنے کے بعد حضرت پیغمبرؐ کی نبوت و رسالت کے منکر تھے پس حضرت علیؑ نے اس جنگ میں نمایاں فتح حاصل کر کے پرچم کفر کو سرنگوں کر کے پرچم رسالت کو بلند فرمایا۔ (۳) محاذ ولایت۔ یہ جنگ جمل جنگ صفین اور جنگ نہروان کی تین جنگیں ہیں۔ جن میں حضرت علیؑ کے مدمقابل نہ تو کلمہ توحید کے منکر تھے اور نہ کلمہ رسالت کا انکار کرتے تھے صرف مقام ولایت کے منکر اور خلافت علیؑ کے دشمن تھے پس آپ نے ان جنگوں میں فاتحانہ کردار ادا فرمایا۔ گویا حضرت علی علیہ السلام پوری زندگی میں تین محاذوں پر لڑے چنانچہ محاذ توحید پر شرک کو شکست دیکر لا الہ الا اللہ کی لاج رکھی اور محاذ رسالت پر کفر کو زیر کر کے محمد رسول اللہؐ کا کلمہ پڑھوایا اور محاذ ولایت پر منافقین سے نبرد آزما ہو کر کلمہ ولایت سے لوگوں کو روشناس

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کرایا۔ اس طرح سے لَا اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ عَلِیٌّ وَلِیُّ اللّٰہِ مکمل ہوا۔
حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا تھا کہ جس طرح میں تنزیل قرآن کے ماتحت جنگ کرتا ہوں حضرت علیؑ تاویل قرآن کے مطابق جنگ کرے گا وہ جمل صفین اور نہروان کی تین جنگیں ہیں جو مرتد لوگوں کے ساتھ حضرت علیؑ نے لڑیں۔ ج ۵ ص ۱۲۱۔ زیر آیت ۲۶ سورۂ مائدہ۔ حضرت علیؑ نے فرمایا کہ اس آیت کا مصداق میں ہوں۔

معکوس ذہنیت کے مصائب

○ یہ دور جو آجکل کے منچلے لوگوں کی خود ساختہ خود پرداختہ اصطلاح کے مطابق روشنی کا دور ہے سائنسی دور ہے اور انسان کے لئے ارتقائی دور ہے کس قدر مقام تعجب ہے کہ اپنے افکار و انظار کو اغیار کی کاسہ لیسی کی بدولت ان کی چاہ کے سانچے میں ڈھالنے کی ہر ممکن کوشش کو عمل میں لانے کے باوجود روشن خیالی اور بلند دماغی کا ڈھنڈورا پیٹا جاتا ہے ان مسلمانوں کے لئے اسے ارتقائی دور کہنا کس طرح زیبا ہے جن کا اپنے ذہن و دماغ کا صرف دیوالیہ ہی نہیں بلکہ جنازہ نکل چکا ہے۔ اپنے سونے سے اغیار کے پیتل کو بنظر استحسان دیکھنے والے۔ اپنے حسن عمل کو دوسروں کی بداعمالیوں پر قربان کرنے والے اپنے حیا کو اغیار کی بے حیائی کی بھینٹ چڑھانے والے اپنی شرافت کو مغرب کی بے حیائی پر نچھاور کرنے والے بلکہ اپنی ہر اچھی و نیک ادا سے اغیار کے افسوسناک و المناک و خطرناک کردار کو ترجیح دینے والے مسلمانوں سے انسان کیونکر توقع رکھ سکتا ہے کہ ان کی نگاہوں میں حق و صداقت کی بھی کچھ وقعت ہے یا یہ کہ باطل دھوکے اور مکر و فریب بھی قابل اجتناب چیزیں ہیں۔ جبکہ حق و صداقت کی طرفداری ہی رجعت پسندی کے خطاب کی پیش خیمہ ہو۔

○ پورا معاشرہ ذہنی انحطاط کی اس منزل پر پہنچ چکا ہے کہ حق کو حق کہنے والا جھینپتا ہے اور اگر کہہ گزرے تو اس کے بھیانک انجام سے خوفزدہ رہتا ہے اور ایسے شخص کی طرف استعجاب میں ڈوب کر عوامی نظریں اٹھتی ہیں اور کافی دیر تک اس کا تعاقب کرتی ہیں جس کے نتیجہ میں بالآخر حق کو حق کہنے اور اپنی حق گوئی کو اپنی ناقابل عفو غلطی تصور کرنے پر مجبور ہوتا ہے۔

○ دوسری طرف مکر و فریب اور کذب و باطل کے اوڑھنے بچھونے میں بسر کرنے والا ننگ انسانیت فرد حق و صداقت سے ٹکرانا اپنی جوانمردی اور بلند ہمتی تصور کرتا ہے اور جب ٹکرانے لگتا ہے تو پورے معاشرہ کو اپنی داد تحسین بلکہ امداد و تائید پر آمادہ کرتا ہے اور ایسے شخص کو عوامی جذبات خیر سگالی کے پیغامات

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سے نوازے ہیں ہر سوسن تر سے ہیں۔

- مقامِ حیرت ہے کہ ترقی پذیر اذہان اہلِ مغرب کی ٹیڑھی راہوں پر چلتے ہوئے تو مُلا کی تنقید کی ذرہ بھر پرواہ نہیں کرتے لیکن جب حضرت علی علیہ السلام کے فضائل و مناقب واضح آشکار طور پر سامنے آئیں تو مُلا کی باتوں پر کان دھرتے ہوئے حق و انصاف کا ساتھ دینے سے گریز کرتے ہیں اس سے بڑھ کر ذہنی انحطاط اور کیا ہو سکتا ہے۔

جنگِ احد : ج۴ ص۳۶ پر جنگ احد کا ذکر ہے اور جنگ اُحد میں شہید ہونے والے مسلمانوں کی تعداد ستر تھی جن میں صرف چار مہاجر تھے باقی سب انصاری تھے ان کی مکمل فہرست ج۴ کے ص۴۲ پر درج ہے۔

- جنگِ احد سے واپس چلے جانے کے بعد کفار نے راستہ ہی میں ایک منصوبہ تیار کر لیا کہ واپس جا کر مدینہ میں لوٹ کھسوٹ کا بازار گرم کیا جائے تاکہ آئندہ کے لئے مسلمانوں کو کفار کے خلاف جنگ لڑنے کی جرأت نہ ہو سکے ادھر مسلمانوں کو حکم ہوا کہ تم ان کا تعاقب کرو تاکہ وہ ادھر منہ کرنے کی جرأت نہ کر سکیں۔ ج۴ ص۵۵
- جنگ اُحد کے بعد ابلیس کی پالیسی سے قتل پیغمبرؐ کی افواہ عام ہوئی تو بعض مسلمان ارتداد کی طرف مائل ہونے لگے پس ان کی سرزنش میں قرآن نازل ہوا۔ ص۵۸۔ صحابہ میں جنگ کے عزائم ج۱۴ ص۶
- جناب فاطمہؑ زہرا روتی پیٹتی ہوئی میدان احد کی طرف روانہ ہوئیں۔ ص۶۰

توحید بنتِ رسولؐ ۔ اس روایت سے جہاں یہ ثابت ہوتا ہے کہ شہید کے غم میں رونا پیٹنا جائز ہے بلکہ اولادِ پیغمبرؐ کی سُنت ہے وہاں یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ حضرت پیغمبرؐ کی دختر صرف ایک ہی تھی ورنہ اگر کوئی اور بیٹی ہوتی تو قتل پیغمبرؐ کی افواہ عام ہونے کے بعد وہ بھی ضرور میدان احد کی طرف نکل کھڑی ہوتی۔ اور تاریخ اس کا نام لینے سے قطعاً بخل نہ کرتی اور عقل اس بات کو تسلیم نہیں کرتی کہ سب سے کم سن بچی یعنی جناب فاطمہؑ تو تین میل کا فاصلہ طے کر کے اپنے والد کی خبر گیری کے لئے تشریف لے جائیں اور بڑی بیٹیاں باپ کے قتل ہونے کی خبر سننے کے باوجود دس سے مس تک نہ ہوں پس معلوم ہوتا ہے کہ آنجناب کی حقیقی لڑکی صرف ایک ہی تھی جس کا نام فاطمہؑ زہرا ہے باقی پالتو لڑکیاں تھیں کیونکہ اگر حقیقی بیٹیاں ہوتیں تو ان کے خون میں بھی کشش اور تڑپ ضرور ہوتی۔

- جنگِ احد میں حضرت علیؑ کا کردار ج۴ ص۶۲۔ صحابہ کا فرار ص۶۷۔ حضرت علیؑ سے جب پیغمبرؐ نے پوچھا یا علیؑ آپ کیوں نہیں بھاگے تو علیؑ نے جواب دیا کیا یہ ہو سکتا ہے کہ ایمان کے بعد کفر کا ارتکاب کروں؟ ص۷۰
- حضرت عمر کا قول ہے کہ میں بھاگ کر پہاڑی بکرے کی طرح پہاڑ پر چڑھ گیا تھا۔ ص۷۰

جنگِ حنین : ج۴ ص۳۲ تا ص۳۶۔ ج۱۳ ص۸۵

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جنگِ ذات السلاسل ۔ ج صہ پر اشارہ موجود ہے ۔ تفصیل اس کی یہ ہے کہ وادی یابس کے کفار نے اسلام کے خلاف باہمی عہد کیا جن کے جنگی جوانوں کی تعداد بارہ ہزار تھی پس جبرئیلؑ نے آپ کو خبر دی تو آپ نے حضرت ابوبکر کو چار ہزار فوجی جوان دے کر ان کی سرکوبی کے لئے روانہ فرمایا ۔ جب اسلامی لشکر وادی یابس کے قریب پہنچے تو وہاں کا کافر سردار اپنے دو سو فوجی آفیسران کے ہمراہ اسلامی فوج سے مذاکرات کرنے کے لئے نکلا ۔ جب انہوں نے اسلام کی دعوت دی اور اسلام قبول نہ کرنے پر جنگ کی دھمکی دی تو کافر سردار نے تند و تلخ لہجے میں دعوتِ اسلام کو ٹھکراتے ہوئے قبضہ تلوار پر ہاتھ رکھا اور اعلانِ جنگ کے ساتھ اپنی بارہ ہزار فوج کو میدان کارزار میں اترنے کا آرڈر دے دیا ۔ اس کے نتیجہ میں حضرت ابوبکر نے اپنی فوج کو میدان چھوڑنے اور واپس مدینہ جانے کا حکم صادر فرما دیا اور خیریت سے مدینہ پہنچ گئے اس کے بعد حضورؐ نے اپنی فوج حضرت عمر کو دے کر وادی مذکور کے کفار کی سرکوبی کے لئے دوبارہ بھیج دی لیکن حسب سابق ان کے بھی قدم نہ جم سکے اور ناکام واپس آئے پس تیسری مرتبہ شیر بیشہ شجاعت حضرت اسداللہ الغالب کرار غیر فرار علی علیہ السلام کو انہی سابق مجاہدین کی لڑاکا فوج کی کمان دیکر اذن جہاد عطا فرمایا جب آپ وہاں پہنچے تو کافر فوج کے کمان افسر نے حسب سابق دعوتِ اسلام کو ٹھکراتے ہوئے اپنے رعب کا سکہ بٹھانے کی کوشش کی لیکن ادھر شیر خدا نے للکار کر اس کو اینٹ کا جواب پتھر سے دینے کی دھمکی دے کر اپنی فوج ظفر فوج کو میدان جنگ میں کود پڑنے کے لئے تیاری کا حکم دے دیا چنانچہ انہوں نے رات کی گھڑیاں گن گن کر گزاریں اور صبح سویرے نماز ادا کرنے کے بعد آمادہ جنگ ہو گئے مقابلہ ہوا فوج کفار کے سپاہی تاب نہ لا سکے پس مجاہدین اسلام نے کفار کو تہ تیغ کر کے وادی یابس میں اسلام کا جھنڈا لہرا دیا ۔ جبرئیلؑ نے فتح کی خوشخبری حضرت پیغمبرؐ کو سنائی تو آپؐ بنفسِ نفیس مدینہ سے تین میل تک علیؑ کے استقبال کے لئے تشریف لائے تو علیؑ کو گلے لگا لیا چنانچہ سورہ والعادیات حضرت علیؑ کی فتح کی خوشخبری کے طور پر نازل ہوا ۔ ج ۱۴ صہ ۲۵۴

جبرئیلؑ و میکائیلؑ ۔ بعض علماء کے نزدیک روح القدس سے مراد جبرئیلؑ ہے ۔ ج ۲ صہ ۱۳۹

- یہودی لوگ جبرئیلؑ کو دشمن سمجھتے تھے اور میکائیلؑ کو اپنا دوست سمجھتے تھے ۔ ج ۲ صہ ۱۴۷
- حضرت پیغمبرؐ نے غدیر کے دن خطبہ کے بعد حضرت علیؑ کی ولایت کا صحابہ سے عہد لیا تو حضرت جبرئیلؑ ایک خوبصورت جوان کی شکل میں ظاہر ہوئے اور کہنے لگے آج پیغمبرؐ نے ایسا عہد و پیمان لیا ہے جس کو سوائے کافر کے کوئی بھی توڑنے کی کوشش نہ کرے گا حضرت عمر نے یہ بات رسالتمآبؐ کے سامنے دہرائی تو حضورؐ نے فرمایا یہ کلمات کہنے والا جبرئیلؑ تھا خبردار اس گرہ کو کھولنے کی کوشش نہ کرنا ۔ ج ۶ صہ ۳۵

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- روایت میں ہے جب حضرت قائم آل محمدؐ کا ظہور ہوگا تو تین سو تیرہ اصحاب کے علاوہ جبرئیل دائیں طرف اور میکائیل بائیں جانب اور پانچ ہزار ملائکہ بھی ان کے ہمراہ ہوں گے۔ ج ۶ ص ۱۹۶
- حضرت موسیٰ کی قوم جب دریا میں داخل ہوئی تو پیچھے فرعون کا لشکر تعاقب میں تھا پس جبرئیل بشکل انسان ایک گھوڑی پر سوار ہو کر آگے بڑھا تب فرعون کا گھوڑا اس کے پیچھے دریا میں داخل ہوا۔ ج ۶ ص ۱۸۰
- نار نمرودی میں حضرت جبرئیلؑ نے جنت سے قمیص لا کر حضرت خلیل کو پہنائی تھی اور وہی قمیص حضرت یعقوب نے حضرت یوسفؑ کے گلے میں بطور تعویذ باندھی تھی۔ ج ۶ ص ۱۶ اور منقول ہے کہ یہی قمیص حضرت یوسفؑ نے بشیر کو دی تھی جس کی خوشبو حضرت یعقوبؑ تک پہنچی تھی اور اسی قمیص کو آنکھوں پر لگایا تو بینائی درست ہو گئی۔ جبریل کی تیز رفتاری۔ ج ۶ ص ۱۶ ج ۹ ص ۲۳۵
- جبریل کو ذی قوت کہا گیا ہے کہ اس نے ایک پر سے پوری ایک قوم کو زمین سمیت اکھیڑ کر الٹا دیا تھا ج ۱۴ ص ۱۸۲
- شب معراج ایک مقام جبرئیل نے کہا اگر اس سے آگے بڑھتا ہوں تو جلتا ہوں۔ ج ۶ ص ۲۲ ج ۸ ص ۲۶۶ ج ۱۳ ص ۱۵۳

جبر و اختیار۔ ج ۲ ص ۵۴ تا ص ۶۴ ان مسائل پر سیر حاصل تبصرہ کیا گیا ہے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے سے اس مسئلہ کے متعلق دریافت کیا گیا تو آپ نے جواب میں ارشاد فرمایا۔ ہر وہ فعل جس پر بندے کو ملامت اور سرزنش کی جا سکے وہ انسان کا اختیاری فعل ہے اور ہر وہ فعل جس پر بندے کو سرزنش اور ملامت نہ کی جا سکے وہ اللہ کا فعل ہے مثلاً انسان کو سرزنش کے طور پر کہا جا سکتا ہے کہ تو نے زنا کیوں کیا تو نے نماز کیوں نہیں پڑھی وغیرہ یہ اس کے اختیاری فعل ہیں لیکن یہ نہیں کہا جا سکتا کہ تو بیمار کیوں ہوا تو سفید یا سیاہ کیوں ہے؟ پس معلوم ہوا کہ یہ اللہ کے افعال ہیں۔ ص ۵۸

- عقیدہ جبر کی تردید ج ۲ ص ۴۷ و ص ۷۵ ج ۵ ص ۲۵۲ ج ۶ ص ۱۰۳ ج ۱ ص ۶۱
- جبر و تفویض پر جلد ۱۴ میں ص ۴۳ تا ص ۷۵ پر کافی بحث کی گئی ہے اور نتیجہ یہ ہے کہ نہ انسان اپنے افعال میں مجبور ہے اور نہ اپنی پسند و ناپسند میں مختار کل ہے کہ جو چاہے کرتا پھرے بلکہ درمیانی راستہ درست ہے اسی بناء پر معصوم نے فرمایا۔ لاجبر ولا تفویض بل امر بین الامرین۔ اللہ نے انسان کو خیر و شر کے دونوں راستے دکھا دیئے اور اپنے اختیار سے اس کو نیکی کرنے کا حکم دیا پس وہ مجبور کسی کو نہیں کرتا۔ ج ۱۴ ص ۱۴۶ و ص ۱۵۴ و ص ۱۸۴

جرم۔ جرم اور ذنب میں فرق یہ ہے کہ جرم وہ گناہ ہے جو قابل بخشش نہ ہو اور ذنب وہ گناہ ہے جو قابل بخشش ہو اس لئے انبیاء و آئمہ شفیع المذنبین ہیں شفیع المجرمین نہیں ہیں۔ ج ۱ ص ۲۰۳

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جمع قرآن ۔ مقدمہ تفسیر صہ ۱۳ و صہ ۱۴۱ جمع قرآن پر مفصل بحث موجود ہے۔

جمعہ ۔ حضرت امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ نماز جمعہ میں حاضر ہونے والے لوگوں کی تین قسمیں ہیں ایک قسم ایسے لوگوں کی ہے جو نماز جمعہ کے لئے پیش نماز سے پہلے آتے ہیں اور سکون و اطمینان سے انتظار کرتے ہیں ایسے لوگوں کا جمعہ میں آنا اگلے جمعہ تک کے گناہوں کا کفارہ ہے اور تین دنوں کا ثواب زائد بھی ہے اور دوسری قسم ایسے لوگوں کی ہے جو پہلے آتے ہیں اور ادھر اُدھر کی باتوں میں وقت گزارتے ہیں پس اُن کا نصیب وہی گپیں ہیں اور تیسری قسم ان لوگوں کی ہے جو عین خطبہ کے وقت پہنچے اور نماز جمعہ ادا کر کے چلے گئے ان کی دُعائیں اگر خدا چاہے تو منظور کر لے۔ ج ۵ صہ ۲۷۱

- جمعہ و عیدین میں غسل کرنا اور سفید لباس پہننا مستحب ہے اور جمعہ و عید کے دن زینت کا لباس پہن کر جانا مستحب ہے۔ ج ۶ صہ ۲۴۔ بروز جمعہ خوشبو لگانا مستحب ہے۔ صہ ۲۸ اور روایت میں ہے کہ زمین و آسمان کی تخلیق بروز جمعہ مکمل ہوئی۔ صہ ۳۹
- حضرت یعقوب کے بیٹوں نے اپنے باپ سے دعائے مغفرت مانگی تھی تو حضرت یعقوب نے ان سے شب جمعہ کا وعدہ فرمایا تھا۔ پس آپ نے دعا مانگی جو مقبول ہوئی اور خدا نے ان کو معاف کر دیا ج ۶ صہ ۸۲
- حضرت موسیٰ جب اپنی بیوی صفورا بنت شعیبؑ کو اپنے ہمراہ لے کر واپس جا رہے تھے اور رات کے وقت کوہ طور کے پاس سے گزرے جہاں آگ کی روشنی دیکھی تو کرشمۂ قدرت دیکھا اور سلسلہ کلام پروردگار شروع ہوا یہ جمعہ کی رات تھی۔ ج ۹ صہ ۱۷۳۔
- ملائکہ آسمان چہارم ہر جمعہ علیؑ اور شیعان علیؑ کی محبت کا عہد تازہ کرتے ہیں۔ ج ۵ صہ ۲۶۱
- ایک دفعہ بروز جمعہ دحیہ کلبی شام سے سامان تجارت لایا تو اس نے شہر سے باہر دف بجانا شروع کیا پس لوگ خطبہ پیغمبرؐ چھوڑ کر بھاگ گئے اور صرف چند مخصوص بچ گئے۔ جن کی خدا نے مدح فرمائی۔ ج ۱۰ صہ ۱۴۴ و ج ۱۴ صہ ۲۸
- شب جمعہ اور روز جمعہ کی عبادت کا ثواب باقی ایام سے زیادہ ہوتا ہے۔ ج ۱۱ صہ ۱۵۰۔
- فضائل جمعہ ج ۱۴ صہ ۲۱ تا صہ ۲۳
- سورہ جمعہ کے فضائل ج ۱۴ صہ ۱۳۔ نماز جمعہ صہ ۲۳

جھوٹ ۔ جھوٹے پر خدا کی لعنت ہے۔ ج ۲ صہ ۴۶۔ خدا و رسول و آئمہ پر عمداً جھوٹ بولنا روزہ کو باطل کرتا ہے صہ ۲۲۶۔ جھوٹ منافقت کی نشانی ہے۔ ج ۳ صہ ۲۶۳

- آیت مباہلہ کی تفسیر اور سچوں اور جھوٹوں کے درمیان فرق ج ۳ صہ ۲۴۸۔ جھوٹ کی حرمت ج ۵ صہ ۲۶۶

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- ایک شخص نے حضرت پیغمبرؐ سے اپنے گناہوں کا شکوہ کیا تو آپؐ نے فرمایا جھوٹ بولنا چھوڑ دو چنانچہ جب گھر واپس آیا تو گناہ کا ارادہ کیا۔ پھر سوچا کہ پیغمبرؐ کے پاس جاؤں گا تو کیا جواب دونگا جبکہ ترک جھوٹ کا وعدہ کر آیا ہوں پس اس گناہ کو چھوڑ دیا اور رفتہ رفتہ اس سے تمام گناہ چھوٹ گئے۔ ج۶ ص۱۳۷
- مومن کے علائم میں سے ہے کہ جھوٹ نہ بولے۔ ج۶ ص۱۶۶۔ اصلاح کی خاطر جھوٹ بولنا جائز ہے۔ ج۶ ص۶۵
- چنانچہ مثل مشہور ہے "دروغ مصلحت آمیز بہ از راستی فتنہ انگیز" یعنی وہ جھوٹ جس میں مصلحت ہو اس سچائی سے بہتر ہے جو فتنہ فساد کی بنیاد ہو۔ اسی بناء پہ مذہب شیعہ میں تقیہ جائز ہے اور روایت میں ہے کہ جھوٹی قسم کھانے اور جھوٹ بولنے سے زندگی کم ہوتی ہے اور موت قریب ہوتی ہے۔ ج۱۱ ص۱۲۰
- خدا و رسول و ائمہ پہ جھوٹ باندھنے کی سزا ج۱۲ ص۱۳۱۔ پیغمبرؐ کی طرف جھوٹ منسوب کرنے والے منافق تھے ج۵ ص۱۰۹

جنابت ۔ جنابت اور غسل جنابت کا بیان۔ ج۵ ص۶۷ تا ص۷۰

- جنبی آدمی کے لئے قرآن مجید کی سات آیات سے زیادہ پڑھنا مکروہ ہے اور آیات سجدہ کا پڑھنا حرام ہے۔ مقدمہ تفسیر ص۴۳

جوان ۔ ہونے کے علامات ج۹ ص۲۹۔

جن ۔ نصیبین کے نو جن قرآن سننے آئے ج۱۲ ص۳۳۔ جنوں کی شرارت ج۱۲ ص۹۲

- قوم جن کی طرف بھیجا جانے والا نبی یوسف تھا۔ ج۵ ص۲۵۴۔ مشرکوں نے جنوں کو خدا کا شریک بنالیا۔ ج۵ ص۲۴۴۔ ج۵ ص۷۴
- مقام نصیبین کے نو جن آئے تھے جنہوں نے حضورؐ کے ہاتھ پر بیعت کی تھی پھر اکہتر ہزار جنوں نے بیعت کی تھی ج۱۲ ص۳۶
- قوم جن کی پیدائش نار سموم سے مارج اور اس کی بیوی مارجہ پیدا ہوئے ان سے جان پیدا ہوا اور اس سے جن پیدا ہوا اور ابلیس اسی کی اولاد سے ہے اس کی بیوی لہباء بنت روحا اس میاں بیوی کا جوڑا بیلقس لڑکا اور طونہ لڑکی تھے پھر قطس لڑکا اور فقطسہ لڑکی اور پھر اولاد بڑھ گئی اور بنی آدم کے ایک کے مقابلہ میں اس کے سات بچے پیدا ہوتے تھے۔ ج۱۴ ص۱۷۵ و ص۲۰۸
- قوم جن ج۱۴ ص۱۱۴۔ سورۂ جن کو پڑھنے سے جن بھاگ جاتے ہیں۔ ج۱۴ ص۱۱۴
- تسخیر جنات کے لئے سورہ جن روزانہ پڑھے یا اس کے عدد نقش مثلث طبعی پر کرے۔ اس کے اعداد ۳۶ ۶۰۶ ہیں۔ پر کرنے کا طریقہ سامنے درج ہے۔

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

امام جعفر صادق علیہ السلام کی ابو حنیفہ سے گفتگو مقدمہ تفسیر صہ ۷۵ تا صہ ۷۷۔ امام صادقؑ کا سوال کہ اللہ تعالیٰ کو کیوں استعمال کیا ہے؟ ج ۹ صہ ۱۸۵

- آپ کا ابو حنیفہ کو خچر کے بدلہ میں لاشی یعنی سراب پیش کرنا۔ ج ۱ صہ ۱۴۷
- امام جعفر صادق علیہ السلام کے قیمتی عمدہ لباس پہ سفیان ثوری نے اعتراض کیا تو آپ نے فرمایا کہ یہ اوپر کا قیمتی لباس لوگوں کے لئے بطور وضعداری کے ہے اور اندر اس کے کھردرا لباس خوشنودی خدا کے لئے ہے لیکن تو نے اپنے جسم کی آسائش کے لئے اندر قیمتی لباس پہنا ہوا ہے اور اوپر لوگوں کے دکھاوے کے لئے کھردرا لباس پہنا ہوا ہے۔ ج ۶ صہ ۲۷۰

جعفر طیارؓ۔ اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ سورہ بقرہ آیت ۱۲۱ بعض مفسرین نے ذکر کیا ہے کہ یہ آیت مبارکہ حضرت جعفر طیارؓ اور ان کے چالیس ساتھیوں کے حق میں اتری ہے جو حبشہ کی طرف ہجرت کر کے گئے تھے ج ۲ صہ ۱۶۳

- حضرت جعفر طیارؓ کی حبشہ کی طرف ہجرت کا مفصل قصہ۔ ج ۵ صہ ۱۵۵ تا صہ ۱۵۸
- حضرت عبداللہ بن جعفر طیارؓ کی ولادت اسماء بنت عمیس کے شکم سے حبشہ میں ہی ہوئی تھی صہ ۱۶۰
- حضرت ابو طالبؑ اپنے فرزند جعفر طیارؓ اور علیؑ کو حضرت پیغمبرؐ کی نصرت کی تلقین فرمایا کرتے تھے۔ صہ ۲۰۲
- حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ بروز محشر جب حضرت نوحؑ سے تبلیغ نبوت کے گواہ مانگے جائیں گے تو حضرت جعفر طیارؓ اور حمزہؓ ان کی گواہی دیں گے راوی نے پوچھا کہ علیؑ اس وقت کہاں ہوں گے تو آپ نے فرمایا کہ علیؑ کا مرتبہ اس سے بلند تر ہے۔ ج ۱۴ صہ ۷

جوتا۔ حضرت امام جعفر صادقؑ سے منقول ہے کہ جو شخص زرد رنگ کا جوتا پہنے گا تو جبتک وہ جوتا اس کے پاؤں میں رہے گا۔ اسے خوشی نصیب ہوگی نیز مال اور علم اس کو نصیب ہوگا۔ ج ۲ صہ ۱۲۳

- حضرت موسیٰ علیہ السلام کو وادیٔ مقدس میں جوتا اتارنے کا حکم ہوا تھا یا تو اس لئے تاکہ آپ کے پاؤں وادیٔ مقدس سے مس ہوں یا اس لئے کہ اس سے تواضع مقصود تھی اور اس کی تاویل یہ بھی کی گئی ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے دل میں بیوی کی فکر تھی پس ارشاد ہوا کہ اس فکر کو دل سے نکال دو گویا جوتا اتارنا دل کو فکر سے آزاد کرنے کا کنایہ ہے۔ ج ۹ صہ ۱۷۴

جہنم۔ جہنم کے سات طبقے ہیں۔ جحیم۔ لظی۔ سقر۔ حطمہ۔ ہاویہ۔ سعیر جہنم ج صہ ۱۸۲

جولاہے۔ حضرت مریمؑ کے ہاں جب حضرت عیسیٰ پیدا ہوئے تو حکم ہوا کھجور کو حرکت دیجئے تاکہ وہ تازہ پھل گرائے اور منقول ہے کہ نوزائیدہ بچے کی ماں اگر تازہ کھجور کھائے تو بچہ حلیم ہوگا۔ نیز نفاس کے ایام میں کھجور تازہ کا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کھانا دُکھ و درد کا علاج ہے۔ بہرکیف اس دن ایک میلہ تھا اور حضرت مریمؑ کو میلہ پر جاتے ہوئے چند جولاہے راستہ میں ملے جو خچروں پر سوار تھے۔ آپ نے ان سے کھجور تک جانے کا راستہ پوچھا تو انہوں نے غیر مہذب انداز میں جواب دیا جس پر جناب مریمؑ کو غصہ آیا اور ان پر بد دعا کی کہ خدا تمہارے پیشہ کو ذلیل کرے اس کے بعد تاجروں کا گروہ سامنے آیا۔ جنہوں نے جناب مریم کی عزت و تکریم کی۔ پس آپ نے ان کے حق میں دعا خیر دی کہ خدا تمہارے پیشہ میں برکت دے۔ ج ۳ ص ۱۴۵

چ

چاند ۔ لوگوں نے حضورؐ سے چاند کی کمی یا زیادتی کے متعلق سوال کیا تو جواب ملا کہ اللہ نے اس کو تمہارے اوقات کے تعین کا ذریعہ قرار دیا ہے۔ ج ۳ ص ۔ رات کو عبادت کرنے والے کے حق میں ہے کہ بروز محشر اس کا چہرہ چودھویں کے چاند کی طرح روشن ہوگا۔ ج ۴ ص ۳۳

- حضرت ابراہیمؑ نے چاند پرستوں کے اعتقاد کو باطل کرنے کے لئے یہ طریقہ استعمال کیا کہ پہلے فرمایا یہ میرا رب ہے پھر جب چاند ڈوبا تو فرمایا میں ڈوبنے والوں کو خدا ہرگز تسلیم نہیں کرتا۔ لوگوں کو سمجھانے کا یہ بہت عمدہ طریقہ تھا۔ ج ۵ ص ۲۳۳ ۔ چاند بارہ برجوں کو ۲۸ دنوں میں طے کرتا ہے۔ ج ۵ ص ۲۴۲
- چاند کی گردش کے متعلق علامہ مفتی جعفر حسین صاحب قدس سرہ کا جامع بیان۔ ج ۷ ص ۱۴۷ تا ص ۱۵۱
- چاند و سورج کی تسخیر ج ۸ ص ۱۰۸ ج ۹ ص ۲۲۳ ۔ چاند کی فتح کے خواب۔ ج ۱ ص ۲۳۹ و ص ۲۴۹
- حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا چاند کی سطح پر کلمہ توحید کلمہ نبوت اور علی کا امیر المومنین ہونا تحریر ہے اور یہی وہ سیاہی ہے جو ہمیں دکھائی دیتی ہے۔ ج ۹ ص ۔ چاند گہن لگے تو نماز آیات واجب ہوتی ہے۔ ج ۹ ص ۴۸
- پہلی رات کا چاند ج ۱۲ ص ۲۲ ۔ آپؐ نے فرمایا اگر سورج میرے دائیں ہاتھ پر اور چاند بائیں ہاتھ پر رکھ دیں تب بھی تبلیغ کو جاری رکھوں گا۔ ج ۱۲ ص ۔
- چاند کو نور اور سورج کو سراج کہا گیا۔ ج ۱۴ ص ۱۰۹ ۔ چاند کی قسم کھائی۔ ص ۱۳۵ و ص ۲۲۶
- سورج سے مراد حضرت پیغمبرؐ اور چاند سے مراد حضرت علیؑ ہیں۔ ج ۱۴ ص ۲۲۶
- سورہ القمر کے فضائل۔ ج ۱۳ ص ۱۶۴ ۔ معجزہ شق القمر یعنی چاند کا دو ٹکڑے ہونا۔ ج ۱۳ ص ۱۶۵

چادر ۔ چادر کو زمین پر گھسیٹ کر چلنے والا۔ حضورؐ نے فرمایا تین قسم کے لوگ رحمت خداوندی سے محروم ہوں گے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

(۱) احسان کر کے جتانے والا (۲) جھوٹی قسم کھا کر بیچنے والا (۳) چادر گھسیٹ کر چلنے والا۔

چار نہریں ۔ حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا کہ شب معراج میں ایک جنت کے گنبد نما مکان میں داخل ہوا دیکھا تو ایک ستون پر بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ تحریر تھا۔ ایک پانی کی نہر بسم اللہ کی میم سے دودھ کی نہر لفظ اللہ کے حلقہ ھاء سے شہد کی نہر رحمٰن کے حلقہ میم سے شراب کی نہر رحیم کے حلقہ میم سے جاری تھی اور اوپر لکھا ہوا تھا کہ جو شخص دنیا میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے گا۔ اس کو یہ چار نہریں عطا کروں گا۔ ج ۱۹ ص ۱۳ ج ۴۴ ص ۔ چار نہریں۔ ج ۱۳ ص ۱۵۲ و ج ۲۹ ص

چار فرشتے ۔ مروی ہے نفخ صور کے وقت انبیاء و آئمہ کے علاوہ چار فرشتوں پر بھی گھبراہٹ طاری نہ ہوگی اور وہ چار یہ ہیں۔ جبرائیل، میکائیل، اسرافیل، عزرائیل ج ۱ ص ۲۲۶ اور دوسری روایت میں ہے کہ ان چار فرشتوں پر بھی گھبراہٹ طاری ہوگی۔ ج ۱۲ ص ۱۳۵ پر مفصل بیان موجود ہے۔

- جبرئیلؑ کے متعلق حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا کہ اس کے چھ سو پر ہیں اور ہر ایک سے یاقوت و موتی جھڑتے ہیں
- اسرافیل کی عظمت کا یہ عالم ہے کہ جبرائیل نے ایک دفعہ پرواز کی تو اسرافیل کے ناک سے ہونٹ تک کا فاصلہ اس نے تین سو برس میں طے کیا (اور جبریل کی تیز پروازی باب الجیم میں مذکور ہو چکی ہے)
- میکائیل کو اللہ نے اسرافیل کے پانچسو برس بعد پیدا فرمایا اور اس کی آنسو سے ٹپکنے والے قطرات سے جو ملائکہ پیدا ہوتے ہیں ان کو کروبیین کہا جاتا ہے۔
- جبرئیل کو اللہ نے میکائیل کے پانچسو برس بعد پیدا فرمایا اور اس کے پروں سے گرنے والے قطرات سے جو فرشتے پیدا ہوتے ہیں ان کو روحانیین کہا جاتا ہے اور ملک الموت صورت و شکل میں اسرافیل کے مشابہ ہے۔ مفصل روایت ج ۱۳ ص ۱۵۵ و ص ۱۵۶ پر مذکور ہے۔
- حاملین عرش چار فرشتے ہیں۔ ایک انسانوں کی شکل کا ہے جو انسانوں کے لئے رزق طلب کرتا ہے۔ دوسرا مرغ کی شکل کا ہے جو پرندوں کے لئے طالب رزق ہے تیسرا شیر کی شکل کا ہے تو درندوں کے لئے رزق مانگتا ہے اور چوتھا بیل کی شکل کا ہے جو باقی چوپایوں کے لئے رزق طلب کرتا ہے۔ ج ۱۴ ص ۹۴
- مدبرات چار فرشتے ہیں (۱) جبرائیل جو ہواؤں پر موکل ہے (۲) میکائیل سبزیوں پر موکل ہے اور بارشیں بھی برساتا ہے۔ (۳) ملک الموت عزرائیل جو قبض ارواح پر موکل ہے۔ (۴) اسرافیل جو نفخ صور کرے گا اور ایک سال سے دوسرے سال تک کے امور آسمان سے زمین پر لاتا ہے۔ ج ۱۴ ص ۹۴
- چار نبی بادشاہ گزرے ہیں۔ (۱) ذوالقرنین (۲) داؤدؑ (۳) سلیمانؑ (۴) حضرت یوسفؑ ج ۱ ص ۱۳۰
- چار شخصوں کے لئے سورج چلتا (۱) یوشع بن نون (۲) حضرت سلیمانؑ (۳) حضرت سید الانبیاء (۴) حضرت علیؑ۔ ج ۵ ص ۸۶

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

چار یار ؛ ترمذی و مشکوٰۃ سے منقول ہے کہ حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا کہ اللہ نے مجھے چار افراد سے محبت کا حکم دیا۔ اور یہ کہ وہ خود بھی ان سے محبت کرتا ہے لوگوں نے ان کے نام دریافت کئے تو آپؐ نے فرمایا ایک ان میں سے علیؑ ہے باقی تین ابوذر، مقداد اور سلمان ہیں۔ ج ۵ ص ۶۲

چار عورتیں ۔ روایت میں ہے کہ پوری کائنات میں چار عورتیں محدثہ تھیں (۱) سارہ (۲) مادر موسیٰ (۳) حضرت مریم (۴) حضرت فاطمہؑ (یعنی ان سے ملائکہ کلام کرتے تھے۔ ج ۱ ص ۴۲

○ احادیث بکثرت وارد ہیں کہ خدا نے عالمین میں سے چار عورتوں کو منتخب فرمایا۔ مریم بنت عمران۔ خدیجہ بنت خویلد، فاطمہ بنت محمدؐ اور آسیہ زوجۂ فرعون ج ۳ ص ۲۲۹۔ ص ۲۲۰ ج ۱۴ ص ۷۰

چوتھا خلیفہ ۔ حضرت علی علیہ السلام نے فرمایا جو شخص مجھے چوتھا خلیفہ نہ مانے اس پر اللہ کی لعنت ہے تو اس کی تشریح میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ نص قرآن کی رو سے علی چوتھا خلیفہ ہے۔ چنانچہ قرآن مجید میں حضرت آدم علیہ السلام کی خلافت کا اعلان ہے اور وہ پہلا خلیفہ ہے اس کے بعد قرآن میں داؤد کی خلافت کا اعلان ہے اور وہ دوسرا خلیفہ ہے پھر حضرت ہارونؑ، حضرت موسیٰؑ کا خلیفہ تھا اور وہ تیسرا ہے ان کے بعد حضرت علیؑ حضرت محمدؐ کا خلیفہ ہے پس وہ چوتھا خلیفہ ہے۔ ج ۲ ص ۸۴

○ چار بادشاہ جنہوں نے روئے زمین پر حکومت کی (۱) سلیمان (۲) ذوالقرنین یہ دو مسلمان تھے۔ (۳) نمرود (۴) بخت نصر یہ دونوں کافر تھے۔ ج ۲ ص ۱۴۴ ج ۹ ص ۱۳۰۔ چار نبی جو عیسیٰؑ اور خاتم الانبیاءؐ کے درمیان گذرے یونس یحییٰ شمعون خالد ج ۵ ص ۸۴

چادر والی حدیث (حدیث بساط) برہان بروایت ابن شہر آشوب، ایک مرتبہ حضورؐ نے چادر بچھائی اور اس کے چاروں گوشوں پر ابوبکر عمر ابوذر اور سلمان کو بٹھایا اور علی کو سب کے درمیان بیٹھنے کا حکم دیا پھر سب کو علیؑ کے سلام کرنے کا حکم دیا۔ چنانچہ سب نے تعمیل کی پھر علی سے فرمایا کہ سورج سے بات کرو پس علیؑ نے سورج کو سلام کہا تو سورج نے جواب میں کہا وعلیک السلام یا ولی اللہ پیغمبرؐ کی دعا سے چادر نے ہوا میں پرواز کیا اور اصحاب کہف کے پاس جا کر اترا سب نے اصحاب کہف کو یکے بعد دیگرے سلام کہا لیکن کسی کو جواب نہ ملا پس علی نے سلام دیا تو سب نے جواب دیا۔ علیک السلام یا وصی محمدؐ اور انہوں نے سلام کے جواب میں کہا کہ ہم نبی یا وصی نبی کو ہی سلام کرنا جانتے ہیں۔ پس پھر اسی چادر پر بیٹھے اور راستہ میں اتر کر ایک جگہ وضو کیا پھر چادر پر بیٹھے اور عین اس وقت مسجد نبوی میں جا اترے جبکہ حضورؐ صبح کی نماز کی دوسری رکعت میں تھے۔ ج ۹ ص ۸۳

○ چادر تطہیر کے متعلق احادیث۔ ج ۱۱ ص ۱۹۳ تا ص ۱۹۶

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

چہاردہ معصومینؑ ۔ مروی ہے کہ ملائکہ کے سامنے چہاردہ معصومین علیہم السلام کے انوار پیش کئے گئے تھے اور حکم ہوا کہ تم ان کے نام بتاؤ تو ملائکہ تفصیل وار بتانے سے عاجز آ گئے تھے ۔ ج ۲ ص ۷۹

- ایک شخص نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کی کہ حضرت موسیٰ جادوگروں کی رسیوں کے سانپ دیکھ کر گھبرا گئے تھے لیکن حضرت ابراہیمؑ نار نمرودی سے نہ گھبرائے اس کی کیا وجہ ہے ؟ تو آپ نے فرمایا حضرت ابراہیمؑ کی صلب میں حضرات محمدؐ و آل محمدؐ (چہاردہ معصومین) کے انوار تھے اس لئے وہ نہ گھبرائے ج ۹ ص ۲۳۷ ۔
- آیت نور کی تاویل چہاردہ معصومین علیہم السلام سے کی گئی ہے ۔ ج ۱ ص ۱۴۳
- حضرت ابراہیمؑ نے ملکوت سما کی سیر کی اور چہاردہ معصومینؑ کے انوار دیکھے ۔ ج ۵ ص ۲۳۳

چور ۔ آیۃ الکرسی کو لکھ کر کھیت میں دفن کرنے سے وہ کھیت چوری سے محفوظ ہوگا ۔ اگر آیۃ الکرسی کو لکھ کر گھر میں رکھا جائے تو گھر چوری سے محفوظ رہتا ہے ۔ ج ۳ ص ۱۳۶

- چور کو ڈھونڈنے کا طریقہ ۔ ج ۷ ص ۱۴۳ ۔
- روٹی کے لقمہ پر سورہ بینہ لکھ کر کھلایا جائے تو چور کے حلق میں لقمہ اٹک جائے گا ۔ ج ۱۴ ص ۲۴۷ اور اگر چور کا نام لے کر یہ سورہ انگوٹھی پر پڑھا جائے انگوٹھی حرکت کرے گی ۔ ص ۲۴۷
- سورہ شعراء کی تلاوت کرنے والے کے گھر چور داخل نہیں ہوگا ۔ ج ۱ ص ۱۸۹
- سورہ مریم کو گھر کی دیوار پر لکھے تو وہ گھر چوری سے محفوظ ہوگا ۔ ج ۹ ص ۱۳۵ ۔ ج ۵ ص
- چور کی سزا پر مفصل بحث ۔ ج ۵ ص ۹۹ تا ص ۱۰۵ ۔ سورہ فتح کو لکھ کر اپنے پاس رکھنا چور سے حفاظت کی ضامن ہے ۔ ج ۱۳ ص ۵۶
- امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا مومن ہوتے ہوئے انسان چوری نہیں کر سکتا ۔ ج ۶ ص ۱۲۹
- حضرت یوسفؑ کے بھائیوں کی طرف چوری کی نسبت ۔ ج ۶ ص ۶۴ و ص ۶۶ ۔ دشمن علیؑ خطرناک چور ہیں ۔ ج ۵ ص ۱۲۲
- معتصم عباسی کے زمانہ ایک چور گرفتار ہوا اور اس کی سزا کے متعلق فقہائے امت میں اختلاف تھا کہ ہاتھ کہاں سے کاٹا جائے پس امام محمد تقی علیہ السلام نے دلائل سے ثابت کیا کہ ہاتھ کی چار انگلیاں کاٹ دی جائیں چنانچہ امام کے فرمان کے مطابق چور کو سزا دی گئی ۔ مقدمہ تفسیر ص ۶۶ و ص ۶۷ ، ج ۱۴ ص ۱۲۰
- سفر میں سورہ عَمَّ یَتَسَآءَلُوْنَ کی تلاوت کرنے والا چور ڈاکو سے محفوظ رہے گا ۔ ج ۱۴ ص ۱۶۱ و ص ۲۴۷
- سفر میں چور یا درندہ کا خطرہ ہو تو نماز خوف پڑھی جاتی ہے ۔ ج ۳ ص ۹۱ ۔

چور پکڑنا ۔ فعصی فرعون الرسول فاخذناہ اخذا وبیلا جو کی روٹی کے چند ٹکڑوں پر لکھ کر مشکوک

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

آدمیوں کو کھلائے جو چور ہوگا اس کے حلق میں ٹکڑا پھنس جائے گا۔ ص ۳۴۱ کنوز

۲۔ **گمشدہ یا گریختہ کو حاصل کرنا**۔ مثلث پُر کر کے اس کی پشت پر گم شدہ یا گریختہ کا نام لکھیں اور یہ آیت لکھیں۔ اَوْ كَظُلُمٰتٍ فِيْ بَحْرٍ لُّجِّيٍّ يَّغْشٰهُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِهٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌۢ بَعْضُهَا فَوْقَ بَعْضٍ اِذَآ اَخْرَجَ يَدَهٗ لَمْ يَكَدْ يَرٰىهَا وَمَنْ لَّمْ يَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَا لَهٗ مِنْ نُّوْرٍ۔ پس تعویذ کو بھاری پتھر کے نیچے دبا دیں گم شدہ یا گریختہ واپس آئے گا۔ (مجرب)

۳۔ نابالغ بچے کے ہاتھ پر روشنائی اور روغن لگا کر یہ عزیمت پڑھے پھر جو یا ماش کے دانے بچے کو مارے ۷ یا ۹ دانے مارنے کے بعد چور کی شکل آئے گی۔ پس اس کو پہچان لے یا نام و ولدیت و پورا پتہ اس سے پوچھ کر لکھ دے۔ عزیمت یہ ہے۔ عزمتُ علیکم فتحون فتحون فتحون جئتُكَ جئتُكَ شَفِيْعًا شَفِيْعًا عَطِيْشًا عَطِيْشًا سَرُوْرًا سَرُوْرًا قَدُوْرًا قَدُوْرًا سَهْلًا سَهْلًا نَهْدًا نَهْدًا نَهْلًا احضروا من جانب المشرق والمغرب بحق سلیمن ابن داود علیہما السلام

۴۔ نقش کو پتھر کے نیچے رکھیں۔ گریختہ واپس آئے گا۔

بقلم راہ مغرب فلان بن فلان

د	بدوح	ب
بدوح	بدوح	بدوح
ح و	بدوح	ح و

چور پکڑنے کا ایک تعویذ۔ چوری کا مال یا گریختہ کو واپس بلانے کے لئے۔

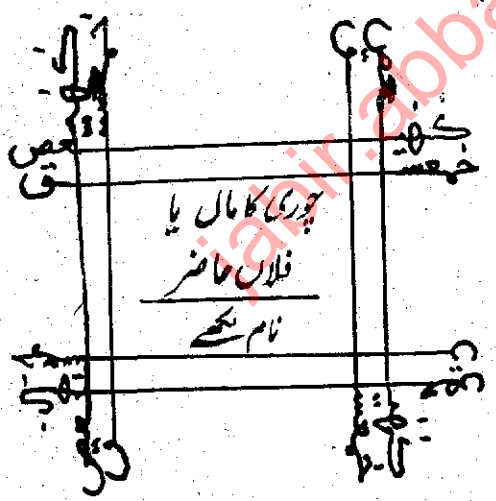

○ یہ نقش کاغذ پہ لکھ کر درمیان میں چوری کا مال لکھے یا غائب گمشدہ کا نام لکھے اور درمیان میں کیل یا میخ چبھو کر زمین میں گاڑ دے انشاء اللہ مال یا غائب واپس آئے گا۔

چور پکڑنے کا عمل۔ سورہ یونس کو طشت میں لکھ کر نیچے مشکوک لوگوں کے نام لکھے پس دھو کر اسی پانی سے آٹا خمیر کر کے روٹی پکائے اور مشکوک لوگوں کو کھانے کے لئے دے تو لقمہ چور کے حلق میں پھنس جائیگا۔ ج ص ۱۴۳

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

○ یا مستنکیثا سرہانے کے نیچے لکھ کر رکھے اور سو جائے چوری معلوم ہو جائے گی۔

چور ڈھونڈنے کا طریقہ ۔ قرآن مجید کی سورۂ کہف آیت ۔ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ یُرَدُّ اِلٰی رَبِّهٖ فَیُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ۔ ایک سطر میں ہو ایک میخ لیں کہ اس کا پچھلا حصہ آیت پر اور نوک باہر ہو پس قرآن کو بند کر کے اوپر تاگا لپیٹ لیں کہ میخ ادھر اُدھر نہ ہو۔ پس دو آدمی روبرو بیٹھیں کہ پڑھنے والے کی پشت قبلہ کی طرف ہو اور سامنے والے کا رُخ ہو پس میخ کی نوک زمین پر رکھیں اور ہاتھوں سے تھامے رکھیں اور سورہ یٰسین کو متصحن تک تین دفعہ پڑھیں مشکوک کا نام میخ کی نوک کے نیچے رکھیں پس جس نام کے ساتھ تیسری دفعہ پھر جائے وہی چور ہوگا۔

۲ آیت ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنَّهٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَ اِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَنْ لَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ اور مشکوک کا نام لکھ کر آٹے میں بند کر کے گولیاں بنالیں اور پانی میں ڈالے جس گولی میں چور کا نام ہوگا وہ نہ ڈوبے گی۔ باقی ڈوب جائیں گی۔

چشمہ ۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس پتھر تھا جس پر عصا کو مارتے تھے اور اس سے پانی کے چشمے پھوٹتے تھے ۔ ج۲ ص۱۱۶ وہی پتھر حضرت قائم آل محمدؐ کے پاس ہوگا پس اس سے پانی کا چشمہ پھوٹے گا جس سے بھوکا شکم پُر کرے گا اور پیاسے کی پیاس بجھے گی ۔ ج۶ ص۱۰۷ ۔ حضورؐ نے شب معراج چشمہ کوثر سے پیا اور چشمہ رحمت سے غسل کیا ۔ ج۸ ص۲۶۳

○ اصحاب کہف جس غار میں گئے اس کے سامنے ایک چشمہ تھا جس سے انہوں نے پہلے پانی پیا پھر داخل ہوئے ۔ ج۹ ص۸۷ ۔ جب تین سو نو برس کے بعد اُٹھے باہر دیکھا تو نہ چشمہ تھا نہ پھلدار درخت تھے بحر حیرت میں ڈوب گئے کہ ایک رات کے اندر پانی کا چشمہ کیسے خشک ہو گیا اور درخت کہاں غائب ہو گئے ؟ ص۹۰

○ چشمۂ آب حیات کے کنارے پر حضرت موسیٰ پہنچے تو پانی پڑنے سے مچھلی زندہ ہو کر چلی گئی۔

○ حضرت ذوالقرنین کو آب حیات کا چشمہ نہ مل سکا لیکن حضرت خضرؑ نے پالیا ۔ ص۱۲۲

○ چشمہ شراب طہور ج۹ ص۱۶۵ ۔ اس کے پینے سے حسد وغیرہ ختم ہوں گے ۔

○ اللہ نے طوفان کے بعد حضرت نوحؑ کے لئے ایک چشمہ پیدا فرمایا ۔ جس کا نام نوشاب تھا اور حضرت سام نے اس کے کنارہ پر درخت صنوبر لگایا تھا ۔ ج۱ ص۱۷۸

○ ایک روایت میں ہے کہ زمین پر پانی کا پہلا چشمہ وہ ہے جو حضرت صالحؑ کے لئے ظاہر کیا گیا تھا جس سے ایک دن ناقۂ صالحؑ سیراب ہوتی تھی اور دوسرا دن قوم کے لئے تھا ج۲ ص۲۰۹

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- جنت میں ایک چشمہ ہے جس کا نام کافور ہے۔ ج۱ ص۱۵۱
- ایک سلسبیل نامی چشمہ ہے جس سے زنجبیل (ادرک) نکلے گی۔ ج۶ ص۱۵۳
- اگر کسی چشمہ سے پانی نہ نکل رہا ہو تو تین دن مسلسل اس جگہ سورہ والنازعات پڑھی جائے پس باذن خدا پانی نکل آئے گا۔ ج۱ ص۱۶۵
- جنتی لوگ چشمہ آب حیات سے غسل کریں گے۔ ج۹ ص۱۶۵
- آسمان چہارم پر ایک چشمہ ہے جسمیں آب حیات ہے۔ ج۱۳ ص۱۳۵
- جبرئیل کی ٹھوکر سے پانی کا ایک صاف شفاف شیریں چشمہ ظاہر ہوا جس سے حضرت ایوبؑ نے پیا پس سب بیماریاں دور ہوگئیں پس اس میں غسل کیا تو جسمانی بیرونی مصائب ختم ہوگئے اور رنگ نکھر گیا۔ ج۱۴ ص۱۰۱

چپتی۔ جس طرح مرد عورت تسکین شہوت کے لئے جمع ہوتے ہیں اگر دو عورتیں اسی طرح جمع ہوں تو ان کے اس فعل بد کو چپتی کہا جاتا ہے۔ اصحاب رس پر عذاب کی وجہ یہی تھی ان کی عورتیں آپس میں یہی فعل کرتی تھیں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا چپتی (مساحقت) کی سزا زانی کی سزا کے برابر ہے۔ آپ نے فرمایا ایسی عورتوں کو جہنم میں آگ کا لباس پہنایا جائے گا۔ راوی نے مساحقت کی حرمت پر دلیل مانگی، تو معصومؑ نے اصحاب رس کے متعلق نازل ہونے والی آیت پڑھی اور فرمایا اصحاب رس پر عذاب اسی فعل بد کی وجہ سے نازل ہوا تھا۔ ج۱ ص۱۶۸، ج۱۳ ص۱۱۳

چرخہ کاتنا۔ رزق حلال کا پیش خیمہ ہے۔ ج۱۳ ص۱۶۱۔ منقول ہے کہ حضرت ابراہیمؑ کو جب سزائے موت ہوئی تو نمرود کی خوشنودی کے لئے عورتیں چرخہ کاتنے کی مزدوری بھی چرخہ کے لئے بطور چندہ پیش کرتی تھیں۔ ج۱ ص۲۳۴

چرخہ۔ وہ مقام جس میں آگ جلائی گئی اور حضرت ابراہیمؑ کو اس میں ڈالا گیا ۲۰×۲۰ ذراع لمبا چوڑا تھا اور تیس ہاتھ اس کی بلندی تھی۔ ج۱۲ ص۵۳

چھپکلی۔ جب ابراہیمؑ نار نمرودی میں تھے تو چھپکلی آگ کو تیز کرتی تھی۔ ج۹ ص۲۳۶

چوہا۔ سورہ نمل کو لکھ کر گھر میں رکھنے سے چوہا اور دیگر نقصان دینے والے حشرات نکل جاتے ہیں۔ ج۱ ص۲۲۲

- حالت احرام میں بھی چوہے کو مارنا جرم نہیں ہے۔ ج۵ ص۱۶۷
- مشرکین مکہ پر ایک دفعہ خدا نے چوہوں کا عذاب نازل کیا تھا۔ ج۶ ص۸۲

چغلی۔ یہ سخت گناہ ہے چنانچہ بنی اسرائیل نے انبیاء کی چغلی کھا کر ان کو قتل کروایا تھا۔ ج۲ ص۱۱۷

- بروز محشر چغلخور بندروں کی شکل میں مسخ ہوں گے۔ ج۱۴ ص۱۶۴

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

چیونٹی ۔ ابن عباس کہتا ہے ۔ میں علیؑ کے ہمراہ تھا ۔ وادی میں چیونٹیوں کی کثرت دیکھ کر کہا پاک ہے وہ ذات جو ان کی تعداد کو جانتی ہے ۔ علیؑ نے فرمایا کہو پاک ہے جس نے اس مخلوق کو پیدا کیا ورنہ تعداد تو بجائے خود میں ان کے نر و مادہ کو بھی جانتا ہوں ۔ ج ۱۲ ص ۱۲ ۔
حضرت سلیمان سے چیونٹی کی گفتگو ج ۱ ص ۲۲ ۔ چیونٹی کی دعا ج ۱ ص ۲۳۵

(حا) ح

حبِّ علیؑ ۔ حب علیؑ ایمان اور بغض علیؑ نفاق ۔ مقدمہ تفسیر ص ۱۶

- علیؑ کے جبدار مساکین ہیں اور ان کی دستگیری کرنے والا جنت کے بلند درجات میں ہوگا ۔ ج ۲ ص ۱۳۴
- حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کا محبان علیؑ کو پیغام کہ تقویٰ اختیار کرو ۔ ج ۲ ص ۱۹۰ ج ۶ ص ۳۸
- اگر لوگ علیؑ کی محبت پر اجتماع کر لیتے تو خدا جہنم کو پیدا نہ کرتا ۔ ج ۳ ص ۲۰۸ ج ۸ ص ۲۶۷
- حضرت علیؑ کے محبوں کے چہرے قیامت کے دن نورانی ہونگے ۔ ج ۴ ص ۲۹
- یوم غدیر محبت علیؑ کا اعلان عام ۔ ج ۵ ص ۳۵ ۔ نبی کے چار یار ص ۴۲
- ولایت علیؑ ذیل آیت اِنّما ولیکم اللہ الخ ج ۵ ص ۱۲۹
- نام علیؑ کی تاثیر ج ۶ ص ۱۳۵ ۔ ولائے علیؑ ص ۱۷۳
- حضرت علیؑ کی محبت گناہوں کو کھاتی ہے ۔ ج ۶ ص ۲۴۱ محبان علیؑ کا مقام ج ۸ ص ۱۳۴
- اہلبیت کی محبت گناہوں کا کفارہ بنتی ہے ۔ ج ۱ ص ۱۸۶ مَنْ مَاتَ عَلٰی حُبِّ اٰلِ محمد مَاتَ شہیدا ۔ ج ۱۲ ص ۲۱ ج ۲ ص ۱۹۷ ۔
- حضرت علیؑ نے فرمایا ہماری محبت اور ہمارے دشمنوں کی محبت ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتی ۔ ج ۱۱ ص ۱۵۶
- آل محمد کی محبت کا بدلہ جنت کی نعمات ۔ ج ۱۱ ص ۳۶۷
- علیؑ کی محبت کے ٹکٹ کے بغیر پل صراط سے کوئی نہ گزر سکے گا ۔ ج ۱۲ ص ۳۷
- آل محمد کی محبت میں مرنے والا شہید ہوتا ہے ۔ ج ۱۲ ص ۳۷
- علیؑ کا محب علیؑ کے ساتھ محشور ہوگا ۔ ج ۱۳ ص ۱۵۶ ۔ بروز محشر محبت علیؑ کا سوال ہوگا ۔ ج ۱۳ ص ۱۸۲
- بروز محشر آل محمدؐ کی محبت کا سوال ہوگا ۔ ج ۱۴ ص ۱۸۲ ، ج ۱۲ ص ۳۷

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

برائے حسب ۔ جو شخص سورۂ رمز کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اس سے ہر ملنے والا محبت کرے گا۔ ج ۱۲ ص ۱۱۱

اسی طرح جو شخص سورہ احقاف کو دھو کر پئے محبوب خلائق ہوگا۔ ج ۱۳ ص ۱۵

سورہ تکاثر کو ہر روز اکیس مرتبہ پڑھنا محبوب خلائق بنا دیتا ہے۔ ج ۱۴ ص ۲۵۷

طالب و مطلوب کے اعداد کے برابر پابندی زمان و مکان کے ساتھ باطہارت مقام خلوت میں عروج ماہ میں یہ آیت مجیدہ سات روز مسلسل پڑھے۔ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ يَا مُسَخِّرُ سَخِّرْ لِيْ فلاں بن فلاں (مطلوب کا نام لے) بِلُطْفِكَ الْخَفِيِّ۔

۲۔ دو رکعت نماز پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سات دفعہ آیت مذکورہ پڑھے اور سلام کے بعد کہے۔ اَللّٰهُمَّ لَيِّنْ قَلْبَ فلاں بن فلاں كَمَا لَيَّنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَام۔

۳۔ جفری عمل۔

عدد طالب + ۲۲۰ ×۲ (اگر کسر نہ ہو تو) ۔۴ اور اگر کسر ہو تو منفی ۳

عدد مطلوب + ۲۸۴ ×۲ (اگر کسر نہ ہو تو) ۔۴ " " " " " "

مثلاً طالب تقی ۵۱۰ + ۲۲۰ = ۷۳۰ ×۲ = ۳۶۵ - ۴ = ۳۶۱

مطلوب نقی ۱۶۰ + ۲۸۴ = ۴۴۴ ×۲ = ۲۲۲ - ۴ = ۲۱۸

ترتیب طبعی سے مربع پُر کرنا ہے اور خانہ ۵ میں ۲ کا اضافہ ہوگا۔

لیکن اگر کسر ہو تو خانہ ۵ اضافہ ایک کا ہی ہوگا۔

مثلاً طالب جعفر ۳۵۳ + ۲۲۰ ×۲ = ۲۸۶½ کرے ۔۳، ۲۸۳

مطلوب احمد ۳۵ + ۲۸۴ ×۲ = ۱۶۸½ - ۳ = ۱۶۵

۷۸۶

۳۶۹	۲۲۰	۲۲۴	۳۶۱
۲۲۳	۳۶۲	۳۶۸	۲۲۱
۳۶۳	۲۲۶	۲۱۸	۳۶۷
۲۱۹	۳۶۶	۳۶۴	۲۲۵

یہ تعویذ طالب اپنے پاس رکھے یا میاں بیوی ہیں تو اپنے کمرہ میں لٹکا دیں محبت زیادہ ہوگی۔

۷۸۶

۲۹۰	۱۶۷	۱۷۰	۲۸۳
۱۶۹	۲۸۴	۲۸۹	۱۶۸
۲۸۵	۱۶۲	۱۶۵	۲۸۸
۱۶۶	۲۸۷	۲۸۶	۱۷۱

یہاں پانچویں خانہ میں اضافہ نہیں ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- حب شیخین اگر دل میں رائی کے برابر بھی ہوئی تو بہشت میں داخل نہ ہوگا۔ فرمان صادقؑ۔ ج۳ ص۱۸۲

حبشہ کی طرف ہجرت۔ ج۵ ص۱۵۵۔ اللہ نے حبشیوں کی طرف ایک حبشی نبی بھیجا انہوں نے اس کو جھٹلایا بادشاہ وقت نے اس پر ایمان لانے والوں کو گرفتار کر کے آگ سے بھری ہوئی اخدود میں ڈالدیا ج۲۰ ص۲۰

حج۔ حج کا بیان ج۳ ص۱۲ تا ص۲۸، ج۴ ص۱۸ و ۱۹۔ حجۃ الوداع۔ ج۵ ص۱۳۹

- حج کے بعض احکام ج۵ ص۱۶۶ و ص۱۶۷ و ج۱ ص۲۶ تا ص۳۱
- حضرت ابوبکر کو حضرت پیغمبرؐ نے امیر الحج بنا کر بھیجا پس سورۂ برأت نازل ہوا اور حضرت علیؑ کو آپؐ نے اس کے پیچھے روانہ فرمایا اور ابوبکر کو واپس بلا لیا۔ ج۵ ص۱۲ حج اکبر کا معنی ج۵ ص۱۷
- عرب لوگ حج کے مہینے کو ہر سال تبدیل کر دیا کرتے تھے لیکن اسلام نے اس ردّوبدل کو روک دیا۔ ج۵ ص۴۷
- حج کے بارے میں زہری کا امام زین العابدینؑ پر اعتراض اور آپ کا جواب۔ ج۵ ص۱۳۱
- حضرت ابراہیمؑ نے کوہ ابوقبیس پر کھڑے ہو کر لوگوں کو حج بیت اللہ کی دعوت دی تھی ان کی آواز مشرق سے مغرب تک پہنچی حتا کہ قیامت تک آنے والی نسلوں نے بھی عالم ارواح میں آپ کی آواز سنی پس جس روح نے لبیک کہی تھی وہی حج پر موفق ہوتا ہے۔ ج۵ ص۱۶۰۔ ایک روایت میں ہے کہ آپ نے مقام ابراہیمؑ پر کھڑے ہو کر لوگوں کو دعوت دی تھی۔ ج۲ ص۱۷۶ دعوت ابراہیمؑ ج۱ ص۲۲ و ص۲۳
- عبدالرحمٰن بن کثیر کہتا ہے میں دوران حج حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کے ہمراہ تھا آپ نے فرمایا کہ شور و غل تو زیادہ ہے لیکن حاجی لوگ بہت کم ہیں۔ ج۵ ص۱۸۹
- روایت میں ہے جس پر حج واجب ہو اور اس کو ٹالتا رہے اور مر جائے تو بروز محشر اندھا محشور ہوگا۔ ج۹ ص۴۴ و ص۲۰۷
- حضرت خضرؑ علیہ السلام ہر سال حج پر تشریف لاتے ہیں۔ ج۹ ص۱۲۲
- حدود حرم میں جرم کرنے والے کو سزا بھی حدود حرم کے اندر دی جا سکتی ہے۔ ج۱ ص۲۰
- رسول اللہ کا خواب اور صلح حدیبیہ کے بعد واپسی ج۱۳ ص۸۸ تا ص۹۰
- باپ کا حج بیٹی بھی نیابت میں کر سکتی ہے۔ ج۱۳ ص۱۶۱
- جو لوگ حج کی طاقت نہیں رکھتے حضورؐ نے فرمایا نماز جمعہ مساکین کا حج ہے۔ ج۱۴ ص۲۲
- دشمن آل محمد کا حج باطل ہوا کرتا ہے۔ ج۱۴ ص۷۹۔ حجت کی دو قسمیں ہیں ایک ظاہری دوسری باطنی حجت ظاہری نبی و امام اور حجت باطنی عقل۔ ج۵ ص۲۶۵

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- کعبہ کی تعمیر نو کے وقت حجر اسود کو نصب حضرت پیغمبرؐ نے ہی کیا۔ ج۴ ص۹
- حجر اسود کو حضرت آدمؑ اپنے ساتھ زمین پہ لائے تھے اور بنی آدم کے عہد و پیمان اس کو تفویض کئے گئے ہیں پس بروز محشر اپنی زیارت کرنے والوں کے حق میں گواہی دے گا۔ ج۴ ص۱۱۔ سورہ حجرات کے فضائل اس کو دھو کر عورت پی لے تو دودھ زیادہ ہوگا۔ ج۱۱ ص۲۶۰

حبل ۔ واعتصموا بحبل اللہ کی تفسیر ج۴ ص۲۴

حبل الورید۔ ج۱۴ ص۱۱۵

حبیب نجار ۔ مومن آل یٰسین ج۵ ص۸۶ ۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی طرف سے جو دو مبلغ انطاکیہ میں پہنچے تو وہ سب سے پہلے حبیب نجار کو ملے۔ ج۱۲ ص۱۲ حبیب نجار کا بادشاہ انطاکیہ کو مشورہ ص۲۰ حبیب نجار کا اپنی قوم کو مشورہ ص۱۸ مومن آل یٰسین کے متعلق معصوم نے فرمایا وہ ہمارا خالص شیعہ ہے ص۴۸

- حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا صدیقین تین ہیں (۱) مومن آل فرعون (۲) مومن آل یٰسین حبیب نجار (۳) علیؑ ابن ابیطالب ج۱۲ ص۱۴۹ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا سابقون چار آدمی ہیں (۱) ہابیل ابن آدم (۲) مومن آل فرعون (۳) حبیب نجار مومن آل یٰسین (۴) علیؑ بن ابیطالب ج۱۳ ص۱۹۶ و ص۱۹۷ و ص۲۰۲ ۔ ایک حدیث میں ہے صدیق تین حبیب نجار مومن آل یٰسین (۲) حزقیل مومن آل فرعون (۳) حضرت علی بن ابی طالب ج۱۳ ص۲۲۰

حاطب بن ابی بلتعہ کا افشاء راز ۔ یہ شخص مکہ سے مسلمان ہو کر ہجرت کر کے مدینہ آیا ہوا تھا۔ پس اس نے حضرت پیغمبرؐ کا راز مکہ والوں پر فاش کر دیا لیکن بعد میں حضرت پیغمبرؐ نے اس کو معافی دیدی۔ ج۱۳ ص۲۶۴

حبط عمل ۔ مقدمہ تفسیر ص۲۳۸ و ص۲۴۴ و ص۲۴۵ ۔ دشمن علیؑ کے اعمال حبط و رائیگاں ہوں گے۔ ج۵ ص۳۳

- اگر خاتمہ ایمان پر نہ ہو تو سابق اعمال حبط و ضائع ہو جاتے ہیں۔ ج۱ ص۱۲۵ اور حبط عمل کا معنی یہ ہے کہ اس شخص کا عمل قابل جزا نہیں رہتا۔ ص۱۹۷ ج۱۲ ص۱۳۳
- سورہ الحدید کے فضائل۔ ج۱۲ ص۲۱۰ ۔ اَنْزَلْنَا الحدید کی تفسیر ص۲۲۶ ۔ ذوالفقار حیدری ص۲۲۷

حدیبیہ ۔ صلح حدیبیہ کے بعد جب مسلمانوں نے فتح مکہ کر لیا تو ان کے دلوں میں حدیبیہ سے واپس جانے کے انتقام کا جذبہ تھا تو حضورؐ نے مسلمانوں کو انتقامی کارروائیوں سے روک دیا۔ ج۵ ص۱۶

- حدیبیہ کے صلح نامہ پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور محمد رسول اللہ کے الفاظ حضرت علیؑ نے لکھے تو کفار نے کٹوا دیئے۔ ج۵ ص۱۳۵ ۔ صلح حدیبیہ اور فتح۔ ج۱۳ ص۵۷ و ص۵۸
- صلح حدیبیہ کے وجوہ اور مصالح۔ ج۱۳ ص۸۸ تا ص۹۱ ۔ حسان بن ثابت کا قصیدہ۔ ج۵ ص۳۰ حزقیل پیغمبر ج۳ ص۱۰۵ حواس خمسہ ج۵ ص۱۰ مومن آل فرعون کا نام حزقیل تھا۔ ج۱۳ ص۲۲۰

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حسن - مردوں کا حسن عقل میں ہے اور عورتوں کی عقل حسن میں ہے۔ ج۳ ص۶۲

- امام حسن علیہ السلام نے ایک دفعہ فرمایا اگر میں دعا کروں تو اللہ عراق کو شام اور شام کو عراق بنا دے مرد کو عورت اور عورت کو مرد کر دے ایک منافق ناصبی نے کہا اگر یہ طاقت ہوتی تو معاویہ سے صلح کیوں کرتے؟ آپ نے اس سے مخاطب ہو کر فرمایا۔ اے عورت! یہ مردوں کا مجمع ہے تو چلی جا اور اب تیری سابقہ عورت مرد ہو چکی ہے۔ اب تیرے بطن سے ایک خنثیٰ پیدا ہوگا چنانچہ اس شخص نے اپنے آپ کو عورت پایا اور گھر پہنچا تو اس کی بیوی مرد تھی پس مجامعت کے بعد اس کے پیٹ سے خنثیٰ پیدا ہوا پھر وہ دونو حاضر خدمت امام ہوئے اور معافی کے خواستگار ہوئے تو اللہ نے توبہ قبول کر لی اور اپنی اصلی حالت پر پلٹ گئے کیونکہ امام نے ان کو معافی دے دی۔ مقدمہ تفسیر ص۳۳ و ص۳۴
- حضرت پیغمبرؐ نے امام حسن و امام حسین علیہما السلام کے قاتلوں کو یہودی اور لعنتی کہا۔ ج۲ ص۱۶۶
- امام حسنؑ کا حسن خلق۔ ج۴ ص۵۱
- حضرت علیؑ سے کسی نے حالت احرام میں شتر مرغ کے انڈے توڑنے کا کفارہ پوچھا تو آپ نے فرمایا میرے فرزند حسن سے پوچھ لو۔ امام حسن نے سائل سے فرمایا کہ نر اونٹ کو مادہ پر بٹھاؤ (انڈوں کی مقدار کے برابر) پس جس قدر بچے پیدا ہوں ان کی قربانی دو حضرت علیؑ نے فرمایا اے فرزند بعض اوقات ناقہ حاملہ نہیں ہوتی۔ تو امام حسنؑ نے عرض۔ ابا جان! بعض اوقات انڈے بھی تو خراب نکلتے ہیں۔ ج۵ ص۱۶۸
- امام حسنؑ و امام حسین علیہما السلام کا صلبی اولاد رسول ہونے کا ثبوت۔ ج۵ ص۲۳۶ و ص۲۳۷۔ ج۹ ص۱۵۸
- ایک دفعہ معاویہ نے امام حسنؑ سے سوال کیا کہ میری اور آپ کی ڈاڑھی کا ذکر قرآن میں کہاں ہے؟ تو آپ نے آیت پڑھی۔ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهُ الخ پ۹ ج۶ ص۴۲
- وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي الْقُرْآنِ الخ امام حسنؑ نے یہ آیت پڑھ کر مروان سے فرمایا تو اور تیری اولاد شجرہ ملعونہ ہے۔ ج۹ ص۳۹ امام حسن و امام حسینؑ کا رسولؐ کے کندھوں پر سوار ہونا۔ ج۹ ص۶۴
- امام حسنؑ نے حضرت خضرؑ کو مسائل سمجھائے۔ ج۹ ص۱۲۱ امام حسنؑ کی دربار شام میں معاویہ کے درباریوں سے گفتگو ج۱۰ ص۱۵۱
- امام حسن و امام حسینؑ بچپنے سے ہی کامل العقل تھے۔ ج۹ ص۱۴۱ دونو جوانان جنت کے سردار ہیں۔ ج۱۰ ص۲۲۱
- حضرت پیغمبرؐ نے حسنین شریفین کو اپنی اولاد کہا۔ ج۱۱ ص۲۰۱
- شاہ روم نے امام حسنؑ سے سوال کیا کہ وہ سات چیزیں کونسی ہیں جو ماں کے شکم سے پیدا نہیں ہوئیں آپ نے جواب میں فرمایا (۱) آدم (۲) حوا (۳) اسمٰعیل کے فدیہ والا دنبہ (۴) سانپ جنتی (۵) کوا (۶) ناقہ صالحؑ (۷) ابلیس (نوٹ:۔ سانپ سے مراد وہ ہے جو حضرت آدمؑ کے ساتھ آیا تھا اور کوا وہ جس نے حضرت ہابیل کا دفن

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کرنا قابیل کو سکھایا تھا) ج ۱۲ ص ۲۰۵۔ شاہ روم کے مفصل سوالات و جوابات اسی جلد ۱۲ کے ص ۲۰۴ و ص ۲۰۵ پر دیکھیں۔

- حضرت امیر علیہ السلام کی شہادت کے بعد امام حسن کا خطبہ۔ ج ۱۲ ص ۲۵۸
- حاملین عرش کی تاویل حاملین علم لی گئی ہے چار اوّلین میں سے نوحؑ ابراہیمؑ موسیٰؑ اور عیسیٰ علیہم السلام اور چار آخرین میں سے، حضرت محمدؐ حضرت علیؑ، حضرت حسنؑ اور حضرت حسینؑ ج ۱۴ ص ۹۵
- مختلف حاجات پیش کرنے والوں کو امام حسن علیہ السلام نے استغفار کا ورد تعلیم فرمایا۔ ج ۱۳ ص ۱۰۸
- حسنینؑ شریفین کی بیماری اور منت اور نزول حل اتی۔ ج ۱۳ ص ۱۴۷
- حضرت امام حسین علیہ السلام نے آخری رخصت کے وقت اپنے بیمار فرزند کو سب سے پہلے نماز کی وصیت فرمائی۔ ج ۲ ص ۱۰۲
- حضرت پیغمبرؐ نے پیشین گوئی فرمائی تھی کہ میری امت کے بعض لوگ میری ذریت و نسل کے پاکیزہ افراد کو قتل کریں گے۔ پس حضرت حسینؑ کی اولاد سے ایک مہدی کو خدا بھیجے گا جو اُن سے انتقام لے گا پس حسینؑ اور اس کے دوستوں کے قاتلوں پر لعنت ہے اللہ کی رحمت حسینؑ کے عزاداروں پر اور اُن پر جو ان کے قاتلوں پر لعنت بھیجیں اور جو شخص حسینؑ کے قتل پر راضی ہوگا اس کا شمار بھی قاتلانِ حسینؑ سے ہوگا۔ ج ۲ ص ۱۳۸ و ص ۱۳۹، مصائب امام حسینؑ ج ۲ ص ۱۹۹
- قائم آل محمدؐ تشریف لائیں گے اور قاتلان امام حسینؑ کی اولاد سے قصاص لیں گے۔ راوی نے امام رضا علیہ السلام سے دریافت کیا کہ قاتل تو یہ لوگ نہ ہوں گے۔ بلکہ قتل تو کیا تھا ان لوگوں نے جو میدانِ کربلا میں حاضر تھے اور اللہ فرماتا ہے۔ لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی یعنی کوئی کسی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا؟ آپ نے جواب دیا جو شخص کسی کے فعل پر راضی ہو وہ اسی جرم کا مرتکب سمجھا جاتا ہے چونکہ یہ لوگ اپنے قاتلین آباء کے فعل پر راضی ہوں گے لہٰذا ان سے بھی قتل کا قصاص لیا جائے گا۔ ج ۲ ص ۱۰ و ج ۴ ص ۹۱، ج ۱ ص ۳۶، ج ۱۲ ص ۱۵۹۔
- امام حسینؑ کا مدفن کربلا ہے زمین کربلا کا ذکر اور خصوصیات۔ ج ۴ ص ۱۲ تا ص ۱۴
- امام حسینؑ نے مکہ سے احرام حج کو اعمال عمرہ بجالا کر ختم کر دیا اور روانہ ہو گئے۔ ص ۱۵
- الحسن والحسین سیدا شباب اہل الجنۃ ص ۸۳ ج ۱ ص ۲۲۱
- وہ حسین ہے جس کا ایک سجدہ جو انتہائی کرب و بے چینی کے عالم میں خشوع و خضوع کا ایسا مرقع تھا کہ انبیاء و ملائکہ بھی داد دیئے بغیر نہ رہ سکے جس کی جبین نیاز نے تپتی ہوئی ریتی پر کفر و استبداد کے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ابھرتے ہوئے ناز توڑ دیئے اور پوری کائنات میں سجدہ ساجدین اور عبادت و عابدین سے اپنا مقام منوا لیا اور قیامت تک کے لئے بقائے اسلام کی ضمانت دے دی۔ ج ۵ ص ۱۱ امام پاک جب شہید ہوئے تو ان کے جسم پر پشم کا جبہ تھا۔ ج ۶ ص ۲۸

- حضرت شہر بانو کا حضرت امام حسین علیہ السلام کے نکاح میں آنا۔ اس پر سنی مناظر کا اعتراض اور حضرت ملک العلماء ملک فیض محمد لکھیالوی مرحوم کا منہ توڑ جواب۔ ج ۵ ص ۴۲
- حضرت امام حسین علیہ السلام کے سبط رسول ہونے کی وجہ تسمیہ حسین منی وانا من الحسین۔ ج ۵ ص ۵۷
- ایک شخص نے امام حسین علیہ السلام سے رقم کا سوال کیا تو آپ نے فرمایا میں تم سے تین سوال پوچھا اگر سارے جوابات دیئے تو جو کچھ مانگا سب دوں گا ورنہ جس قدر جواب دو گے اتنا ہی دوں گا کیونکہ میرے نانا نے فرمایا ہے المعروف بقدر المعرفه یعنی کسی کے ساتھ بھلائی اتنی کرو جتنی وہ معرفت رکھتا ہو۔
- آپ نے پوچھا تمام اعمال سے افضل کون سا عمل ہے؟ اس نے جواب دیا معرفت خدا۔
- پھر پوچھا مصیبت کے وقت سہارا کیا چیز بنتی ہے؟ اس نے جواب دیا۔ توکل بر خدا۔
- پھر پوچھا۔ انسان کی زینت کیا ہے؟ اس نے جواب دیا۔ علم باعمل۔
- آپ نے پوچھا۔ اگر علم نہ ہو تو زینت کیا ہے؟ اس نے کہا مال ساتھ سخاوت کے۔
- آپ نے فرمایا۔ اگر مال نہ ہو تو زینت کیا ہے؟ اس نے جواب دیا فقر صبر کے ساتھ۔
- آپ نے فرمایا۔ صبر نہ ہو تو پھر اس نے جواب دیا۔ بجلی آسمان سے گرے اور اس کو جلا دے۔
- آپ نے سوال کے بدلہ میں اس کو ایک ہزار دینار عطا فرمایا اور ایک انگوٹھی بطور انعام دی جس کا نگینہ دو سو کی قیمت کا تھا فرمایا اس کو اپنے بال بچوں کے اخراجات پر صرف کرنا۔ ج ۶ ص ۱۴۳ و ص ۱۴۴ ج ۱۱ ص ۵۲
- کیا امام حسین کے غم میں رونا بے صبری ہے؟ اس کا مدلل جواب ج ۶ ص ۱۷
- غم حسین میں رونے کے دلائل اور رونے کے نتائج۔ ج ۶ ص ۱۷
- امام حسین علیہ السلام کا حسن خلق۔ ایک دفعہ گروہ مساکین کے پاس سے گزرے وہ کھانا کھا رہے تھے انہوں نے آپ کو مدعو کر لیا تو آپ وہیں ان کے پاس زمین ہی پر بکھرے ہوئے روٹی کے ٹکڑے ان کے ہمراہ کھانے لگ گئے۔ ج ۶ ص ۲۰۴
- ایک دفعہ آپ کے غلام نے نجس جگہ پر پڑے ہوئے روٹی کے ٹکڑے کو اٹھا کر دھو کر کھا لیا تو آپ نے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خوش ہو کر اسے آزاد کر دیا اور فرمایا جو شخص اللہ کی نعمت کی قدر کرے وہ آتشِ جہنم سے آزاد ہو جاتا ہے تو پھر میں اس کی قدر کیوں نہ کروں۔ ج ۳ ص ۲۴۹۔ ج ۱۱ ص ۹۷ و ج ۶ ص ۱۴۳

- دوشِ رسولؐ پر اور حالتِ نماز میں پشت پر سوار ہونا۔ ج ۹ ص ۲۴
- حضرت زکریاؑ کو پنجتن پاک کے نام تعلیم کئے گئے تو عرض کی بارے پروردگار! جب پانچواں نام لیتا ہوں تو میرے اوپر گریہ طاری ہو جاتا ہے اس کی کیا وجہ ہے؟ پس کٓهٰیٰعٓصٓ کے ذریعے ان کو اطلاع دی گئی۔ کاف سے مراد کربلا ھا سے مراد ہلاکت یا سے مراد یزید عین سے مراد عطش اور صاد سے مراد صبر ہے۔
- حضرت زکریاؑ تین دن مسلسل مسجد میں صف ماتم بچھا کر روتے رہے۔ ج ۹ ص ۱۳۶
- امام حسین علیہ السلام اور حضرت یحییٰ میں مشابہت۔ ج ۹ ص ۱۳۸
- حضرت اسمٰعیلؑ نے دعا مانگی تھی کہ اے اللہ مجھے حسینؑ کی طرح صبر محبوب ہے۔ ج ۹ ص ۱۵۷
- انبیاء سابقین کے مجموعی مصائب سے بھی بڑھ کر مصائب و آلام میں گھر جانے کے بعد امام حسینؑ نے جو جلوۂ جمال پروردگار کے دیدار کا کربلا کی تپتی ہوئی ریتی پر تمازت آفتاب کی پوری تیزی کے دوران تیروں تلواروں پتھروں اور نیزوں کی موسلا دھار بارش میں لطف اٹھایا اس کی نظیر ناممکن ہے۔ ج ۱۱ ص ۸۸ و ص ۸۹
- امام حسین علیہ السلام کی زیارت زیادتی رزق اور درازیٔ عمر کی موجب ہوتی ہے۔ ج ۱۱ ص ۲۶۰
- کیا حضرت امام حسین علیہ السلام حضرت اسمٰعیلؑ کے فدیہ تھے؟ تشریح ج ۱۲ ص ۶۶ و ص ۶۷
- حضرت امام حسین علیہ السلام کی شہادت ایک طرف اسلام کی بقاء کی ضمانت ہے اور ساتھ ساتھ اس کا ذکر ایک زندہ معجزہ ہے۔ ج ۱۲ ص ۲۱۰
- حضرت ابراہیمؑ کی دعا سے سلسلۂ امامت اسمٰعیلؑ کی نسل میں پھر مخصوص طور پر امام حسین علیہ السلام کی اولاد میں تا قیامت قائم رہے گا۔ ج ۱۲ ص ۲۲۹۔ حسینؑ کے مصائب کا سننا علمائے اسلام نے ناجائز قرار دیا تھا تاکہ صحابہ پر بدگمانی نہ ہو۔ مقدمہ تفسیر ص ۱۰۳
- شب معراج حضرت پیغمبرؐ کو عترت پر آنے والے مصائب کی اطلاع دی گئی تھی۔ ج ۱۲ ص ۲۳۶
- امام حسین علیہ السلام کی زیارت بخشش گناہان کی موجب ہے۔ ج ۱۲ ص ۲۶۰
- حضرت امام حسین علیہ السلام کی شہادت پر آسمان نے گریہ کیا چنانچہ بوقت طلوع آفتاب و غروب آفتاب سرخی کا نمودار ہونا شہادت امام حسینؑ کے بعد سے ہے اور یہی اس کا گریہ ہے۔ ج ۱۲ ص ۲۶۳ ج ۲ ص ۲۰۳ ج ۹ ص ۱۳۹
- حضرت جبرئیل نے خبر دی کہ جناب فاطمہؑ کے بطن اطہر سے جو بچہ پیدا ہوگا اس کو تیری امت بے جرم و خطا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قتل کردے گی۔ پس ایام حمل میں بھی اور بعد از پیدائش بھی خاتون جنت غمگین رہیں۔ ج ۱۳ ص ۲۳

- امام حسینؑ پیغمبرؐ کی زبان چوس کر پلے۔ ج ۱۳ ص ۲۴ امام حسینؑ کے غم میں رونے کا ثواب۔ ج ۱۲ ص ۲۶۴
- امام حسین علیہ السلام کو چار انعامات خصوصی طور پر عطا ہوئے۔ (۱) اولاد میں امامت (۲) خاک میں شفا (۳) ان کی قبر کے پاس دعا کا منظور ہونا۔ (۴) زیارت پر جانے والے کا زمانۂ زیارت اس کی زندگی میں اضافہ ہوتا ہے۔ اور خود رسولؐ اللہ کے درجہ میں ہوں گے۔ ج ۱۳ ص ۱۳۸ و ص ۱۳۹۔ تارک زیارت کی عمر و رزق میں کمی ہوتی ہے ج ۱۰ ص ۲۰
- حسن و حسین علیہما السلام کے نام اللہ کے نام محسن سے مشتق ہیں۔ ج ۱۳ ص ۱۴۷
- حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا ہر نبی کی اولاد اپنی صلب سے ہے اور میری اولاد علی کی صلب سے ہے۔ ج ۱۴ ص ۴۲

حشر۔ فرعون نے موسیٰؑ سے سوال کیا تھا کہ حشر و نشر کب ہوگا؟ ج ۹ ص ۱۸۶

- اللہ کے لئے کسی کے مرنے کے بعد اس کا دوبارہ زندہ کرنا مشکل نہیں ہے۔ ج ۱۱ ص ۲۲۶ ج ۱۲ ص ۲۶
- ہر شئی کی فنا کے بعد دوبارہ حشر نشر کی تفصیل۔ ج ۱۲ ص ۱۲۶ ج ۱۳ ص ۱۶۷۔ حضر موت کی وجہ تسمیہ ج ۱ ص ۳۸
- کسی مشکل کام کے پیش آنے پر چالیس روز تک سورہ حشر کی تلاوت سے مشکل حل ہو جائے گی۔ ج ۱۳ ص ۲۴۶

حرام زادہ علیؑ کا دشمن ہوتا ہے امام حسنؑ کی ولید بن عقبہ کو تنبیہ ج ۱۱ ص ۱۵۱ حرامزادہ دشمن علی۔ ج ۱۲ ص ۲۱۱

- حرامزادہ اپنے عقائد و کردار کی بدولت جوابدہ ہوگا ورنہ ماں باپ کی غلطی کا یہ جوابدہ نہیں ہے۔ ج ۱۱ ص ۲۶۲
- منقول ہے کہ فرعون کے مشیر حلال زادے تھے انہوں نے فرعون کو موسیٰؑ کے قتل کا مشورہ نہیں دیا تھا لیکن نمرود کے مشیر حرامزادے تھے جنہوں نے حضرت ابراہیمؑ کے لئے سزائے موت تجویز کی تھی ج ۱۲ ص ۱۴۹
- حرام کھانے والے بروز محشر سور کی شکل میں محشور ہوں گے۔ ج ۱۴ ص ۱۶۴ حرامزادے پیدا کرنیوالی عورت کا عذاب ج ۴ ص ۲۶۴

حُمّ سجدہ کو برتن میں لکھ کر دھو کر آٹا خمیر کرے اور اس آٹے کا سفوف بنا کر رکھے ایک چٹکی درد دل کو ختم کر دیتی ہے اور اگر بارش کے پانی سے دھو کر آنکھ میں ڈالا جائے تو آشوب چشم کے لئے مفید ہے۔ ج ۱۴ ص ۱۶۵

(اقول) سات دفعہ حم لکھ کر سر پر باندھے تو درد سر ختم ہوگا۔ حم حم حم حم حم حم حم۔

حقوق۔ مومن وہ ہے جو مومنین کے حقوق کا خیال رکھے۔ ج ۲ ص ۱۳۲ تا ص ۱۳۶ ج ۵ ص ۷۲

- عثمان بن مظعون کو حضورؐ نے حقوق کی ادائیگی کی تاکید فرمائی۔ ج ۵ ص ۱۶۱
- شیطان حقوق کی ادائیگی سے مومنوں کو روکتا ہے۔ ج ۶ ص ۱۵
- حقوق والدین کی پرواہ نہ کرنے والے کا انجام ج ۶ ص ۱۷۹ اولاد پر والدین کا خرچہ واجب ہوتا ہے اگر ان کو ضرورت ہو ج ۳ ص ۴۳
- حقوق تین قسم کے ہیں (۱) حقوق اللہ (۲) حقوق النفس (۳) حقوق الناس۔ مومن کو چاہیئے کہ ان ہر سہ حقوق

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کی ادائیگی میں کوتاہی نہ کرے مفصل بیان ۔ ج ص ۲۳۶ تا ص ۲۴۰ ملاحظہ فرمائیے نیز ج ۱ ص ۵۷

- حقوق والدین ج ۹ ص ۲ و ج ۲ ص ۱۳۰ تا ص ۱۳۳ ۔ ایک مرتبہ مہدی خلیفہ عباسی نے لوگوں کے حقوق دلوائے تو امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے فرمایا ہمیں بھی اپنے حقوق واپس ملنے چاہئیں خلیفہ نے پوچھا وہ کیا ہیں ؟ تو آپ نے فرمایا وہ فدک اور اس کے گرد و نواح کا علاقہ ہے ۔ ج ۹ ص ۲۳ ۔ ابوبکر نے ایک دفعہ حق خاتون واپس کیا اور تحریر بھی کر دی لیکن عمر نے وہ لے کر پھاڑ ڈالی وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰی حَقَّهٗ پ ۱۵ آیت ۲۶ کی تفسیر میں ہے کہ اس حق سے مراد فدک اور اس کا علاقہ ہے ۔ ص ۲۳ و ص ۲۴
- امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا سواری کے بھی چھ حقوق ہیں (۱) اس کی طاقت سے زیادہ بوجھ نہ ڈالے (۲) اس کی پیٹھ پر بیٹھ کر اس کو روکے نہ رکھے (۳) اترتے ہی اس کو چارہ یا دانہ پیش کرے (۴) اس کے منہ پر نہ مارے (۵) اس کے منہ پر داغ نہ لگائے (۶) جب پانی کے پاس سے گذرے تو اس کو پانی پینے کی مہلت دے ۔ ج ۹ ص ۳۴
- حقوق کی ادائیگی کرنے والے بروز محشر گھبراہٹ سے محفوظ ہوں گے ج ۹ ص ۲۵۶
- قیامت کے روز پہلی منزل پر حقوق الناس کا سوال ہوگا اور ہر مظلوم کو حکم ہوگا کہ اپنے غاصب سے اپنے حقوق وصول کرو ج ۱۲ ص ۱۳۵ حقوق نہ ادا کرنے والے بدبودار محشور ہوں گے ۔ ج ۱۴ ص ۱۲۴
- عورت اور مرد کے حقوق ۔ ج ۳ ص ۶۱
- کاشتکار پر کھیتی کے حقوق ۔ ج ۵ ص ۲۶۲
- بڑے بیٹے پر واجب ہے کہ والدین کے واجبات ادا کرے چنانچہ ان کی قضا نمازوں کا پڑھنا اس پر واجب ہے ۔ ج ۹ ص ۴۹
- والدین کے ساتھ نیکی کرنے کے ساتھ ساتھ والدہ کے لئے خصوصی تاکید فرمائی ۔ ج ۱۳ ص ۲۵

حکمت ۔ حکمت کی تفسیر اطاعت خدا معرفت امام اور گناہوں سے اجتناب کی گئی ہے اسی طرح علم قرآن، علم دین اور معرفت و خوف خدا بھی حکمت سے مراد لئے گئے ہیں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے حکمت کا معنی معرفت اور دین میں فقہ حاصل کرنا بتایا ۔ آپ نے فرمایا حکمت معرفت کا نور تقویٰ کی میراث اور سچائی کا پھل ہے اگر میں کہوں کہ کوئی نعمت، نعمتِ حکمت سے زیادہ قیمتی و بلند تر نہیں تو بجا ہوگا ۔ ج ۳ ص ۱۶۱

حکومتِ جور کی طرف مقدمہ لے جانا حرام ہے ۔ ج ۲ ص ۱۴۰ ۔ حکومت جور سے محبت حرام ہے ۔ ج ۵ ص ۱۵۳

- حکومت جور کی مذمت ج ۲ ص ۲۳ حکومت جور کی تشریح ۔ ج ۵ ص ۵۵ ۔ سورہ رعد کو رات کو لکھ کر حاکم جور کے دروازہ پر لٹکایا جائے تو اس کی حکومت ختم ہو جائے گی ۔ ج ۱۰ ص ۱

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حلالہ کا صحیح طریقہ جو قرآن مجید میں بیان کیا گیا ہے۔ ج ۳ ص ۷۲

حلال و حرام ۔ حلال جانور ص ۱۴ حرام جانور کون سے ہیں۔ ج ۵ ص ۱۷ حلیت و حرمت کا معیار ص ۱۹ تا ص ۲۴ و ص ۴۲ تا ص ۵۰

- اضطراری حالت میں حرام اس قدر کھایا جا سکتا ہے کہ جان بچ جائے۔ ج ۵ ص ۲۵
- عربوں کے نزدیک حلال و حرام کا معیار اور حکم خداوندی۔ ج ۵ ص ۲۵۷ و ص ۲۶۳ ج ۶ ص ۱۷ ج ۱ ص ۴۶

حیوانات ۔ جو شخص حیوانات کی زکوٰۃ ادا نہیں کرتا بروز محشر وہی حیوان اس پر مسلط ہو کر اس کو ماریں گے بعض اس کو دانتوں سے کاٹیں گے اور بعض پاؤں تلے روندیں گے۔ ج ۵ ص ۹

- اللہ نے حیوانات کی تخلیق انسانوں کی منافع کے لئے فرمائی ہے کہ سردیوں اور گرمیوں کے لباس ان کی اُون و چمڑوں سے بنائے جا سکتے ہیں۔ کھانے کے کام آتے ہیں سواری اور بار برداری کا فائدہ لیا جا سکتا ہے یہ حیوانات گھر کی زینت ہیں۔ ج ۵ ص ۱۹۸ وہ مادہ حیوانات جن سے دودھ حاصل ہوتا ہے اگر سوچا جائے تو اللہ کا کس قدر احسان ہے کہ خون اور گوبر کے درمیان سے خالص دودھ تیار کر کے انسان کو دیتا ہے۔ ج ۶ ص ۲۲۴
- حیوانوں کے چمڑوں اور اُون سے ہلکے پھلکے گھر بنائے جا سکتے ہیں۔ ج ۵ ص ۲۳۱
- حیوانات کی تفصیلات ج ۱ ص ۱۴۹۔ دریائی جانوروں نے ایک دفعہ حضرت سلیمان سے ایک دن کی خوراک کا مطالبہ کیا تو آپ نے منظور فرمایا آپ نے ایک ماہ تک دریا کے کنارے غلہ جمع کرایا جو پہاڑ بن گیا پس ایک دریائی جانور (مچھلی) نے سر باہر نکالا اور سب غلہ کو ایک لقمہ میں کھا لیا اور حضرت سلیمان سے مزید خوراک کا مطالبہ کیا حضرت سلیمان نے اس سے پوچھا کہ سمندر میں تیری مثل کوئی اور جانور بھی ہے تو اُس نے کہا ہزارہا۔ ج ۱ ص ۱۴۹

حاملہ ۔ عورت کو اللہ کی راہ میں مرابطہ کا ثواب ملتا ہے۔ ج ۴ ص ۱۱۸

- ہر مؤنث کے شکم میں جو کچھ ہے اس کو صرف اللہ ہی جانتا ہے۔ ج ۵ ص ۱۱۲
- حمل کا اسقاط بھی قتل نفس شمار ہوتا ہے ج ۹ ص ۲۷ حضرت مریمؑ کا حمل ج ۹ ص ۱۴۳
- نمرود کے حکم سے بچنے کے لئے حضرت ابراہیمؑ کی والدہ کے حمل کو اللہ نے مخفی رکھا حتیٰ کہ دایہ عورتوں کو باوجود گہری تفتیش کے بھی پتہ نہ چل سکا۔ ج ۹ ص ۱۵۳۔ حمل گرانے کا خون بہا۔ ج ۱ ص ۵۹
- حضرت موسیٰؑ کی والدہ کا حمل مخفی کر دیا گیا۔
- حضرت فاطمہؑ حضرت امام حسینؑ سے حاملہ ہوئیں تو غمگین تھیں اور جب حسینؑ پیدا ہوئے تو غمگین تھیں۔ ج ۱۳ ص ۲۳

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بچے کے حمل و فصال کی کل مدت قرآن مجید نے تیس ماہ بتلائی ہے تو چونکہ دوسرے مقام پر دودھ کی مدت حولین کاملین بتائی گئی ہے لہذا ثابت ہوا مدت حمل چھ ماہ ہو سکتی ہے۔

حاملین عرش ۔ ج ۱۲ ص ۱۴۳ ج ۱۴ ص ۹۵

- حضرت حمزہؓ کی جنگ احد میں شہادت اور لاش کا مثلہ ج ۴ ص ۳۹ ۔ حضرت حمزہ کے قاتل نے مسیلمہ کذاب کو قتل کیا تھا ۔ ج ۶ ص ۱۲۲
- جعفر طیار اور حمزہ بروز محشر انبیاء کی گواہی دیں گے ۔ ج ۱۴ ص ۸۰

حضرت حنظلہ (غسیل ملائکہ) جس کی اسی رات شادی ہوئی تھی اور شب عروسی کی صبح کو جنگ احد تھا پس شامل ہوا اور شہید ہو گیا حضورؐ نے فرمایا کہ اس کو ملائکہ خود غسل دے رہے ہیں اسی لئے اس کا لقب (غسیل ملائکہ) ہو گیا ۔ ج ۴ ص ۴۰ ۔ حضرت عیسیٰؑ کے بعد علاقہ یمن میں نبی مبعوث ہوا جس کا نام حنظلہ تھا ج ۹ ص ۲۱۸ و ج ۱ ص ۳۸ امت نے ان کو قتل کر دیا ۔ ج ۱ ص ۱۷۸

حُور ۔ زمین پر اترنے والے فرشتے جب واپس جاتے ہیں تو حوران جنت اُن سے خاک شفا بطور تبرک مانگتی ہیں ۔ ج ۴ ص ۱۴۱

- اولاد آدم کا سلسلہ نسل چلانے کے لئے اللہ نے شیث کے لئے حور بھیجی جس کا نام نزلہ تھا اور یافث کے لئے حور بھیجی جس کا نام منزلہ تھا پس شیث کا لڑکا اور یافث کی لڑکی اور پھر ان کے باہمی نکاح سے اولاد آدم بڑھی ۔ ج ۴ ص ۱۰۶
- جنتی لوگ ہر آلائش سے پاک و صاف ہو کر جنت میں پہنچیں گے تو حوریں ان کا استقبال کریں گی ج ۱۶ ص ۱۶۶ جب مومن کی طرف حور دیکھے گی تو اس کے نور سے محلات جنت روشن ہو جائیں گے ۔ ج ۱۱ ص ۱۵۰
- حوران جنت پیار و محبت سے پیش آئیں گی ۔ ج ۱۱ ص ۲۶۶
- حور جمع ہے حوراء کی جس کا معنی ہے کشادہ جسم ۔ ج ۱۳ ص ۱۳۷
- قاصرات الطرف کی تشریح ص ۱۸۷ حوران جنت کی تعریف ص ۱۹۰ حورٌ عین کشادہ و سیاہ چشم ص ۱۹۷
- ایک ایک جنتی کو سینکڑوں بلکہ ہزاروں کی تعداد میں حوریں ملیں گی ص ۲۰۱
- سورہ نوح کے فضائل میں ہے کہ اس سورہ کی تلاوت کرنے والے کو سینکڑوں حوریں ملیں گی ۔ ج ۱۴ ص ۱۰۶

حوّا ۔ حضرت حوّا کی پیدائش ج ۴ ص ۱۰۵ ج ۶ ص ۱۴۶ ۔ ابلیس کا حوّا پر وسوسہ ڈالنا ۔ ج ۲ ص ۹۲ ۔ آدم و حوّا کا گریہ ج ۵ ص ۹۵

حواریین کی تشریح ج ۳ ص ۲۴۲ ۔ حواریین نے حضرت عیسیٰؑ سے مائدہ کے اترنے کا سوال کیا تو حضرت عیسیٰؑ نے دعا مانگی پس سرخ رنگ کے رومال میں ایک مائدہ اترا ۔ ج ۵ ص ۱۸۲

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

○ **حیات مسیح** ج ۳ ص ۲۴۲ تا ص ۲۴۶

حیض کا بیان ۔ حیض و نفاس والی عورت پر قرآن مجید کی سورۂ عزائم کا پڑھنا حرام ہے ۔ مقدمہ ص ۴۳

○ مسائل حیض ج ۳ ص ۵۳ تا ص ۵۵ ۔ یہودیوں کی جن بدعادتوں کی وجہ سے ان پر عذاب آئے ایک وجہ یہ بھی تھی کہ ایام حیض میں عورتوں سے ہمبستری کرتے تھے ۔ ج ۵ ص ۱۵۳

○ حیض کا آنا عورت کے بلوغ کی علامت ہے ۔ ج ۹ ص ۲۹

خا

○ خاک شفا کے خصوصیات ج ۴ ص ۱۴ ۔ مٹی کا کھانا حرام ہے لیکن خاک شفا کو بطور علاج کے ایک نخود کے دانہ کے برابر تک کھایا جا سکتا ہے ۔ ج ۵ ص ۵۰ نماز میں خاک شفا پر سجدہ کرنا مقبولیت نماز باعث ہے اور اعمال کی رد کاوٹ کے حجابات خاک شفا پر سجدہ کرنے سے دور ہو جاتے ہیں ۔ ج ۹ ص ۶۰

خالد بن سنان عبسی نبی ؑ سے مروی ہے کہ حضرت عیسیٰ ؑ اور خاتم الانبیاء ؐ کے درمیان چار نبی مبعوث ہوئے ان میں ایک کا نام خالد بن سنان تھا ۔ ج ۹ ص ۸۴ ۔ منقول ہے کہ حضرت پیغمبر ؐ سے پہلے عربوں میں دو نبی مبعوث ہوئے ایک خالد بن سنان عبسی اور دوسرے قس بن ساعدہ ۔ ج ۱۲ ص ۸

خالد بن ولید ۔ جنگ احد میں خالد بن ولید کا اسلامی فوج پر حملہ ۔ ج ۴ ص ۵۷ و ص ۵۸

○ علی ؑ کے قتل کے لئے خالد بن ولید کو تیار کیا گیا ۔ ج ۱۱ ص ۱۱۶

اقول :۔ خالد بن ولید کو سیف اللہ کا لقب کسی نے نہیں دیا بلکہ اس نے اپنے لئے خود ہی تجویز کیا چنانچہ تفسیر ابن کثیر میں سورہ فتح کی آیت هُوَ الَّذِیْ کَفَّ اَیْدِیَهُمْ الخ کے ذیل میں ہے کہ خالد نے خود کہا میں اللہ اور اس کے رسول کی تلوار ہوں پس اس کو سیف اللہ کہا گیا ۔ جلد ۴ ص ۱۹۲

خاموشی عبادت ہے جبتک مومن خاموش رہے اس کے نامہ اعمال میں نیکیاں لکھی جاتی ہیں (فرمان صادق ؑ) ج ۲ ص ۱۷۰ ابوذر کا قول ہے کہ زبان نیکی و بدی کی کنجی ہے پس سونے اور چاندی کی طرح اس پر مہر لگاؤ ص ۱۷۰

خبر واحد کی حجیت ج ۳ ص ۸۸ و ج ۴ ص ۱۳۸ و ج ۹ ص ۲۹ و ج ۱۳ ص ۹۷

خبیث چیزوں کو اللہ نے حرام کیا اور طیبات کو حلال کیا ۔ ج ۵ ص ۴۹

○ بعض خبائث کا ذکر ص ۲۶۴ ۔ قوم لوط کی خبیث عادتیں ۔ ج ۹ ص ۲۳۸

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- اَلْخَبِیْثَات کی تشریح - ج۱ ص۱۲۷

ختم قرآن کی حد - مقدمہ تفسیر ص۴۷ ماہ رمضان میں تیسرے دن ختم قرآن کرے تو خوب ہے - ج۲ ص۲۳۳

- حضرت علیؑ ایک رکاب میں پاؤں رکھتے تو دوسری رکاب تک قرآن ختم کر لیتے تھے - مقدمہ تفسیر ص۴۹
- نماز تہجد میں ختم قرآن ص۵۱ و ص۵۴
- خَتَمَ اللّٰہ کی تفسیر ج۲ ص۵۴ - ختم کی وضاحت ص۶۱ تا ص۶۴ ج۶ ص۶۴ ج۹ ص۱۰۵
- بروز محشر زبانوں پر مہر لگ جائے گی اور باقی اعضاء اپنے اعمال کا خود اعتراف کریں گے اور اعضاء کی گواہی کا یہی مطلب ہے - ج۱۲ ص۲۷ و ۲۸ - حضرت علی علیہ السلام کی ولایت کے منکرین کے دلوں کانوں اور زبانوں پر مہر لگی ہوئی ہے - ج۱۲ ص۱۷۱ - منافقوں کے دلوں پر ختم یعنی مہر ہوتی ہے کہ پیغمبرؐ کی بات ایک کان سے سن کر دوسرے سے نکال دیتے تھے - ج۱۳ ص۲۵
- خاتم الانبیاء کا معجزہ قرآن تا قیامت رہے گا - مقدمہ تفسیر ص۶۳
- قرآن اور ختم نبوت ص۹۵ - ختم نبوت کی عقلی دلیل ج۶ ص۸۸
- حضورؐ نے فرمایا - میں خاتم النبیین ہوں ج۶ ص۱۰۷ - ختم نبوت ج۱۱ ص۲۰۱

ختنہ کرنا ملت ابراہیمی ہے - ج۲ ص۱۷۱ ج۵ ص۲۷۱

حضرت خدیجہؓ ام المومنین ان چار عورتوں میں سے ہیں - جن کو اللہ نے چن لیا - ج۳ ص۲۲۰ و ص۲۲۹ ج۱۴ ص۷۰

- حضرت ابو طالب اور جناب خدیجہؓ اہل ایمان کے محسن ہیں ج۶ ص۱۱۷ - سب سے پہلے حضرت پیغمبرؐ کے پیچھے حضرت علیؑ اور خدیجہؓ نے نماز پڑھی ص۱۱۹ - شب معراج حضورؐ نے شجرہ طوبیٰ کا پھل کھایا جو مادۂ تخلیق فاطمہؑ بنا پس زمین پر واپس آئے تو جناب خدیجہؓ کے رحم میں وہ منتقل ہوا - ج۸ ص۱۳۳
- اللہ نے فرمایا - زمین پر واپس پہنچیا تو خدیجہؓ کو میرا سلام کہنا - ج۸ ص۲۵۹
- جناب خدیجہ چونکہ خاتون جنت کی ماں ہے اس لئے مسلمانوں کو اس کی فضیلت گوارا نہیں - ج۱۱ ص۲۰۷

خرچ - راہ خدا میں خرچ کرنا متقین کی نشانی ہے - ج۲ ص۵۲ و ص۵۳ ص۱۳۴ ص۱۳۶ خرچ کا طریقہ ج۳ ص۱۱۰ و ص۱۵۴

- مساکین و مستحقین کو دے کر جتلانا نہیں چاہیے ص۱۵۸ شیطان راہ خدا میں خرچ کرنے سے روکتا ہے ص۱۵۹
- راہ خدا میں عمدہ چیز دینی چاہیے ص۱۶۱ راہ خدا میں خرچ کرنے کے آداب ص۱۶۲ راہ خدا میں خرچ نہ کرنے والے کا عذاب ج۴ ص۴۲ - حدیث قدسی میں ہے مال میرا ہے اور فقراء میری عیال ہیں پس جو شخص میرے مال کو خرچ کرنے سے میری عیال پر بخل کرے گا اس کو جہنم میں داخل کروں گا - ج۶ ص۷۵
- جو بھی راہ خدا میں خرچ کرے خدا اس کو بدلہ دیتا ہے - ج۱۱ ص۲۵۰ - مومن کی علامت راہ خدا میں خرچ ج۶ ص۱۶۴

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- قیامت کے دن سوال ہوگا کہ مال کہاں سے کمایا تھا اور کہاں خرچ کیا تھا؟ ج ۱۲ ص ۳۶
- مومن وہ ہے جو اپنے اوپر خرچ کرنے سے پہلے مومن روزی پر خرچ کرنے کو زیادہ پسند کرے ج ۱۲ ص ۱۳۶
- اللہ کی راہ میں خرچ کرنا جنتی کی نشانی ہے۔ ج ۱۱ ص ۲۱۲ و ج ۱۲ ص ۱۰۲

خزانہ ڈھونڈنے کا طریق۔ ج ۱ ص ۱۸۹

خضاب لگانا ج ۱ ص ۲۴۷

خوشبو۔ خوشبو کا استعمال کرنا مستحب ہے بالخصوص بروز جمعہ نماز جمعہ کے لئے خوشبو لگانا بہت تاکید ہے ج ۱۲ ص ۲۰

خضرؑ۔ مسجد سہلہ میں حضرت خضرؑ کا مقام ہے ج ۵ ص ۲۵ حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا اگر موسیٰؑ اور خضرؑ کے درمیان میں ہوتا تو ان دونوں کو سمجھاتا اور پوچھتا۔ ج ۵ ص ۲۳۵ ج ۹ ص ۱۱۱۔ حضرت موسیٰؑ و خضرؑ کا قصہ ج ۱ ص ۱۰۶

- حضرت خضرؑ کی طولانی زندگی۔ ص ۱۱۸ اور یہ ممکن ہے کہ حضرت خضرؑ کو بعض علوم ایسے دیئے گئے ہوں جن سے
- حضرت موسیٰؑ کا دامن خالی ہو حالانکہ وہ اولوالعزم پیغمبر تھے ج ۱ ص ۱۳۶
- حضرت خضر دریاؤں میں رہتے ہیں ج ۱ ص ۷۰ حضرت امیرؑ کا اعجاز اور خضرؑ پیغمبر کی زیارت ج ۱۲ ص ۱۱۱
- حضرت خضرؑ اور حضرت علیؑ کا مکالمہ ج ۳ ص ۱۵۵

خلع۔ اور اس کے احکام ج ۱۳ ص ۲۹ تا ص ۷۱

خلق۔ اللہ نے زمین کو مناسب طریقہ پر خلق فرمایا نہ گرم نہ سرد نہ نرم نہ سخت تاکہ انسان اس پر آسانی سے بود و باش رکھ سکیں ج ۲ ص ۱۰۲ ذکر خلقت آدمؑ ج ۱ ص ۷۸ حوا کی پیدائش ج ۱ ص ۱۰۵ آسمانوں کو بغیر ستونوں کے قائم کیا ص ۷۲ و ص ۱۰۵

- اس کے امر کن سے مخلوق پیدا ہو جاتی ہے ص ۵۹ حضرت عیسیٰؑ کا پرندہ کو پیدا کرنا ج ۳ ص ۲۳۹ و ج ۵ ص ۱۸۱
- مٹی سے خلق فرمایا ج ۵ ص ۱۸۹ بدیع السموٰت ج ۵ ص ۲۴۴ چھ دنوں میں تکمیل خلقت ج ۱ ص ۳۱ ج ۹ ص ۱۹۲ ج ۱۳ ص ۱۲۱ مسئلہ خلق و رزق ج ۱ ص ۲۵۱
- احسن الخالقین ج ۱ ص ۱۰۶ اللہ ہر شیٔ کا خالق ہے ج ۱ ص ۱۲۱ ص ۱۵۲ اول مخلوق ج ۱ ص ۱۲۶ ج ۱۱ ص ۸۵ خلقت انسان و پیدائش جن۔ ج ۱ ص ۱۶۶ ج ۱ ص
- خلقت آدمؑ ص ۱۷۸ خلقت پر قدرت ج ۹ ص ۷۵ ج ۱۲ ص ۳۱ موجودات عالم کا تخلیقی کارنامہ ج ۱ ص ۲۱
- خلق و اختیار ج ۱ ص ۲۹ رزق خلق کی تقسیم ج ۱۱ ص ۹۰ اللہ حقیقی خالق ہے۔ ج ۱۱ ص ۱۵۲
- کیا اللہ کے علاوہ کوئی اور خالق ہے؟ ج ۱۱ ص ۲۵۶ موت کے بعد دوبارہ پیدا ہوں گے؟ ج ۱۲ ص ۱۳۶
- اللہ کے سوا کسی کو خالق یا رازق کہنا درست نہیں ج ۱۲ ص ۱۶۱ ترتیب خلقت ص ۱۶۲ و ص ۱۷۳ و ج ۱۳ ص ۲۱۳ ج ۱۴ ص ۱۷۲
- تخلیق اتفاقی نہیں بلکہ اس نے اپنے ارادہ و اختیار سے خلق فرمایا ہے۔ ج ۱۲ ص ۱۹۶۔ آسمان و زمین کی تخلیق لہو و لعب

مزین ہے ص ۲۶۸ خلق آسمان و زمین ج ۱۳ ص ۱۹ ج ۱۴ ص ۱۰۹ تخلیق انسان ج ۱۴ ص ۱۸۶

- اللہ نے انسان کو بہترین شکل و صورت پر خلق فرمایا ج ۱۴ ص ۳۶ نطفہ امشاج سے انسان کو پیدا کیا۔ ج ۱۴ ص ۱۴۶۔ خلق عظیم ج ۱۴ ص ۸۳

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خنزیر حرام ہے ج ۱ ص ۱۶ و ص ۲۵ و ص ۲۶۴ خنزیر چونکہ طبعاً ایسا ہے اس لئے حرام ہے ص ۴۹

○ بعض امتیں خنزیر کی شکل میں مسخ ہوئیں۔ ج ۵ ص ۱۵۱ و ص ۱۸۴ خنزیر نجس العین ہے۔ ج ۱ ص ۱۳۸

خلیفہ و خلافت ۔ خلیفہ رسول کا انتخاب مقدمہ تفسیر ص ۱۲ ۔ محمد مصطفیٰ کا جانشین وہ ہو سکتا ہے جو گزشتہ تمام انبیاء پر حکومت کر سکتا ہو (کیونکہ حضور خود سید الانبیاء تھے) لہٰذا اس کا معصوم ہونا بھی ضروری ہے ص ۹۹

○ اِنِّی جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَہ ۔ ج ۱ ص ۵۵ خلافت علیؑ پر دلیل ص ۲۰۲ علی خلیفۃ اللہ ہیں ص ۱۰۶ و ج ۳ ص ۱۱۶

○ جس اللہ سے مراد علی خلیفۂ رسول ہے ج ۳ ص ۲۱ خلافت علیؑ ج ۵ ص ۶ خلافت علیؑ اور حدیث غدیر ص ۲۸

○ خاتم الانبیاء کا خلیفہ اور جانشین وہ ہو سکتا ہے جو ان کی صفات کا جامع ہو جس طرح وہ عالمی نبی تھے یہ عالمی امام ہوگا اور اس معیار پر پورا اترنے والا سوائے علیؑ کے کوئی دوسرا نہیں ہے ج ۵ ص ۸۸ باب ۱۸

○ جس طرح موسیٰؑ نے ہارونؑ کو نامزد کیا تھا۔ حضرت پیغمبرؐ نے بھی علیؑ کو نامزد فرمایا تھا ج ۵ ص ۸۹ باب ۱۸

○ حدیث برأت دلیل خلافت ج ۱ ص علامہ حلیؒ کا استدلال اجعلتم سقایۃ الحاج الخ دلیل خلافت علیؑ ج ۱ ص ۳۱

○ کُوْنُوْا مَعَ الصَّادِقِیْنَ ۔ دلیل خلافت ہے ج ۱ ص ۱۳۴ یوت کل ذی فضل دلیل خلافت علیؑ ہے ج ۱ ص ۱۵۹

○ اَنَا وَمَنِ اتَّبَعَنِیْ دلیل خلافت ج ۱ ص ۹۶ ۔ مقصد معراج دو باتیں تھیں خلافت علیؑ اور شادی بتولؑ ج ۱ ص ۲۶۴

○ مقصد معراج خلافت علیؑ ج ۱ ص حضرت پیغمبرؐ نے اپنے خلیفہ کی نامزدگی تصریح کے بجائے کنایہ کے رنگ میں کی۔ ج ۱ ص ۲۵۹

○ نص خلافت ج ۱ ص ۱۱۳ دعوت عشیرہ کے موقع پر خلافت علیؑ کا اعلان ج ۱ ص ۲۱۶ خلیفہ رسولؐ کا مقام ج ۱۴ ص ۵۷

○ ستارہ جس کے گھر پر اترے گا وہ خلیفہ ہوگا۔ ج ۱۲ ص ۱۲۵ و ص ۱۲۷

○ امام علی رضا علیہ السلام سے کلمہ اس طرح مروی ہے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ وَخَلِیْفَتُہٗ حَقًّا ۔ ج ۱۱ ص ۲۵۹

○ شیعوں کے نزدیک خلیفہ رسول وہ ہے جس کو اللہ منتخب فرمائے۔ ج ۱۲ ص ۵ ○ حضرت لقمان نے خلافت کو قبول نہ کیا اور حضرت داؤد نے قبول کر لیا ج ۱۱ ص ۱۳۱ ۔ آیت الآیت حضرت علیؑ کی خلافت پر دلیل واضح ہے ج ۵ ص ۱۳۴

خمس کا بیان ۔ ج ۲ ص ۲۰۸ تا ص ۲۳۶ خمس حضرت عیسیٰ کی شریعت میں بھی تھا ج ۹ ص ۹۱

خواہش نفس ہی انسان کو خدا سے دور رکھتی ہے ج ۴ ص ۴۲ خواہش نفس انسان کی دشمن ہے ص ۴۶ ج ۵ ص ۱۳۵ یہودیوں کی خواہش تھی کہ بیت المقدس ہی قبلہ رہے پس یہودیت سے نکل کر اسلام قبول کرنیوالوں کو کعبہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنا دشوار تھا پس تحویل قبلہ کا حکم ان کو خواہش نفس کے خلاف جہاد کرنے کا حکم تھا

○ خواہشات کو کچلنا جہاد عظیم ہے۔ ج ۴ ص ۵۰ حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا مجھے تم پر دو چیزوں کا خطرہ ہے ایک خواہش کی اتباع اور دوسرے طویل امل ج ۱۶ ص ۱۶۹ وہ شخص خاسر ہے جو نفس کی اتباع کرے اور لمبی امیدیں رکھے ج ۱۱ ص ۱۴۲ ۔ حدیث قدسی میں ہے میں نے پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں میں رکھا ہے چنانچہ پانچویں یہ ہے کہ میں نے اپنی رضا کو خواہش نفس کی مخالفت میں رکھا ہے اور لوگ اس کی خواہش کی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اطاعت میں طلب کرتے ہیں پس وہ کیسے پا سکتے ہیں۔ ج ۱۱ ص ۲۵۹

○ ہلاک کرنے والی تین چیزیں ہیں (۱) بخل (۲) خواہش نفس کی اتباع (۳) خود پسندی۔ ج ۱۲ ص ۲۰۱

○ خواہش ختم ہی نہیں ہوتی ایک کے بعد دوسری خواہش بڑھتی چلی جاتی ہے اسی لئے حدیث قدسی میں ہے انسان کو نہیں سیر کرتی مگر قبر کی مٹی ج ۱۲ ص ۲۱۴۔ بعض لوگ اپنی خواہش کو معبود سمجھتے ہیں۔ ج ۱۳ ص ۱۱

خواب میں وہی چیز نظر آسکتی ہے جو عالم بیداری میں دیکھنے کے قابل ہو پس خدا چونکہ عالم بیداری میں نظر نہیں آسکتا لہذا جو شخص کہے کہ میں نے خواب میں خدا کو دیکھا ہے وہ جھوٹا ہے مقدمہ تفسیر ص ۱۸۵

○ عالم خواب میں روح کی کچھ آزادی ج ۲ ص ۳۷ تا ص ۳۹۔ خواب میں زندگی۔ ج ۲ ص ۱۹۸

○ خواب کی چار قسمیں (۱) خواب من جانب اللہ (۲) وسوسۂ شیطانی (۳) مزاج کی خرابی کی وجہ سے (۴) افکار کی زیادتی سے پہلی قسم کا خواب الہام ہے باقی تینوں قسمیں اضغاث احلام ہیں۔ ج ۲ ص ۲۳۸

○ خواب کی حقیقت ج ۹ ص ۱۰ تا ص ۱۱۔ حضرت یعقوب کا خواب ج ۱۴ ص

○ مومن کا خواب نبوت کا ایک جزو ہے۔ ج ۲ ص ۳۹

○ حضرت یوسفؑ نے زندان مصر میں قیدیوں سے فرمایا کہ میں خواب کی تعبیر جانتا ہوں ج ۵ ص ۳۴ و ص ۳۵

○ بادشاہ مصر کا خواب ج ۵ ص ۴۰ تا ص ۴۲ حضرت یوسفؑ کی تعبیر ص ۴۷

○ حضرت یوسفؑ کی ماں مر چکی تھی لیکن تعبیر خواب کو آنکھوں سے دیکھنے کے لئے زندہ کی گئی ج ۵ ص ۸۵

○ تعبیر خواب ج ۵ ص ۸۷ تا ص ۸۹ حضورؐ نے خواب میں دیکھا کہ بندر آپ کے منبر پر ناچ رہے تھے۔ ج ۹ ص ۳۹

○ جادوگروں نے خواہش کی تھی کہ ہم موسیٰ کی نیند دیکھنا چاہتے ہیں چنانچہ ان کے لئے موقع فراہم کیا گیا پس انہوں نے دیکھا کہ موسیٰؑ محو خواب ہیں اور عصا بصورت اژدھا پہرہ دے رہا ہے کہنے لگے یہ معجزہ ہے جادو نہیں کیونکہ جادو نیند کی حالت میں باقی نہیں رہتا۔ ج ۵ ص ۱۹۱

○ جو شخص سورہ انبیاء لکھ کر اپنی کمر سے باندھ لے وہ خواب میں عجائبات دیکھے گا۔ ج ۹ ص ۲۱۴ (جو شخص سوتے وقت ۶۶ دفعہ آیت نور پڑھ کر سوئے تو عالم خواب میں عجائبات دیکھے گا)

○ فرعون نے خواب میں دیکھا کہ بیت المقدس کی جانب سے ایک آگ اٹھی جس نے مصر کا رُخ کیا اور چھا گئی اس کو تعبیر یہ بتلائی کہ بنی اسرائیل سے ایک آدمی اٹھے گا جو تیری حکومت کی تباہی کا باعث ہوگا چنانچہ اس نے بنی اسرائیل پر مظالم شروع کر دیئے ج ۱ ص حضرت ابراہیمؑ کو فرزند کے ذبح کرنے کا حکم خواب میں ملا۔ ج ۱۲ ص ۵۷

○ خواب میں قبض نفس ہوتا ہے اور موت میں قبض روح ہوتا ہے۔ ج ۱۲ ص ۱۲۵

○ حضرت پیغمبرؐ نے خواب میں مسجد الحرام کا داخلہ دیکھا تھا۔ ج ۱۳ ص ۸۸

○ عاتکہ بنت عبد المطلب کا جنگ بدر سے پہلے خواب کہ ایک شتر سوار کہتا ہے موت کی تیاری کرو ج ۵ ص ۱۵ و ص ۱۶ بنت نصر نے خواب دیکھا اور مقامی نجومی اس کی تعبیر نہ بتا سکے تو سب کو قتل کر دیا دانیال نے تعبیر بتائی کہ تو تین تک قتل ہو جائیگا چنانچہ وہ تعبیر حرف بحرف صحیح نکلی۔ ج ۳ ص ۱۴۸

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- سورہ دخان کو لکھ کر سرہانے رکھ کر سوئے تو خواب میں اچھائی دیکھے گا۔ ج۱۲ ص۲۵۵
- انبیاء کے خواب دو طرح کے ہوتے ہیں ایک یہ کہ آنے والے واقعہ کو بعینہٖ دیکھیں جس طرح حضورؐ نے فتح مکہ خواب میں دیکھی دوسرے یہ کہ ایسی چیز جس کی تاویل آنے والا واقعہ ہو جس طرح حضرت یوسفؑ کا خواب گیارہ ستاروں اور چاند و سورج کا سجدہ ج۱۲ ص۵۵

خونریزی ۔ بنی آدم کی خونریزی کا فرشتوں کو پہلے سے خطرہ تھا ج۲ ص۹۔ یہودی قبائل کو اوس خزرج کے ساتھ مل کر خونریزی ج۲ ص۱۳۷

- اللہ کی راہ میں قتل ہونے والے زندہ ہوتے ہیں۔ ج۲ ص۱۹۷
- ایسا فعل جس سے منہ میں خون آجائے روزہ دار کے لئے مکروہ ہے۔ ج۲ ص۲۲۸
- حضرت علیؑ کو جنگ احد میں صرف سامنے کی طرف سے ستر زخم لگے تھے۔ ج۴ ص۴۰
- امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا جو لوگ ہمارے قاتلوں کو مومن سمجھتے ہیں ان کے لباس قیامت تک ہمارے خون سے آلودہ رہیں گے۔ ج۴ ص۹۲
- ہر جانور کا خون حرام ہوتا ہے۔ ج۵ ص۱۰ و ص۱۹ و ص۲۶۴۔ حلال جانور کی ذبح کے وقت چار رگیں کاٹی جائیں تاکہ زیادہ سے زیادہ خون نکل جائے۔ ج۵ ص۲۲۔ خون کی قیمت سحت میں شمار ہے۔ ص۱۱۱
- فرعونیوں پر آنیوالے عذابوں میں سے ایک عذاب خون تھا کہ ان کیلئے پانی خون بن جاتا تھا۔ ج۸ ص۸۔ ج۹ ص۷۵ ج۱۲ ص۱۴۸
- حضرت پیغمبرؐ کی بد دعا سے چالیس منافقین پر خون کا عذاب آیا۔ جن کے ناک اور منہ سے خون جاری رہتا تھا اور آخر کار وہ واصل جہنم ہو گئے۔ ج۶ ص۸۲۔ خون جہندہ رکھنے والے جانوروں کا خون نجس ہوتا ہے البتہ حلال ذبح شدہ جانور کا خون جو اندر رہ جاتا ہے وہ نجس نہیں ہوتا لیکن حرام ہوتا ہے۔ ج۶ ص۳۸
- حضرت یوسفؑ کے بھائی یوسفؑ کی قمیص پر جھوٹا خون لگا کر واپس آئے اور کہا کہ یوسفؑ کو بھیڑیئے نے کھایا ہے۔ ج۶ ص۱۹
- غصہ کے وقت اولاد یعقوب کے جسم سے زرد رنگ کا خون ٹپکتا تھا۔ ج۶ ص۶۹
- حضرت یحییٰؑ اور حضرت حسینؑ دونوں کی شہادت پر آسمان خون رویا۔ ج۹ ص۱۳۹
- سورہ لقمان کو لکھ کر زخم پر لٹکانے سے خون بند ہو جائے گا۔ ج۱۱ ص۱۲۸
- قتل خطا کا بدلہ قتل نہیں بلکہ خون بہا ہوتا ہے۔ اگر آزاد غلام کو قتل کرے تو قصاص نہیں بلکہ خون بہا لیا جائیگا اور اگر مرد عورت کو قتل کرے تو دو صورتیں ہیں یا تو مرد سے خون بہا لیا جائے گا یا قصاص کی صورت میں نصف دیت عورت کے ولی کو ادا کرنی پڑے گی۔ ج۲ ص۲۱۳۔ اگر عمدی قتل میں وارث مقتول قصاص معاف کر کے خون بہا پر راضی ہو جائے تو قاتل سے قصاص معاف ہو جائے گا۔ ج۲ ص۲۱۲
- حمل کے خون بہا کی تفصیل ج۱۰ ص۵۹

خوف ۔ مومن کا ایمان خوف و رجا کے درمیان ہوتا ہے۔ ج۴ ص۴۷ ج۶ ص۱۶۱ ج۸ ص۷۶ ج۹ ص۲۴۸ ج۱۱ ص۱۳۲

- خوف دور ہو جائے تو سورہ غاشیہ اس پر پڑھی جائے اس کو سکون ہوگا۔ ج۱۴ ص۲۱۰

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- جہنم کے پہلے دروازہ پر مرقوم ہے (۱) اللہ سے امید وابستہ کرنے والا نیک بخت ہے (۲) اللہ کا خوف رکھنے والا بے خوف ہے (۳) اللہ کے غیر سے امید وابستہ کرنے والا اللہ کے غیر سے خوفزدہ رہے گا۔ ج ۲ ص ۲۶
- وہ لوگ بدبخت ہیں جو اللہ کی نافرمانی کرتے ہوئے اس سے ڈرتے نہیں۔ ج ۲ ص ۱۶۳
- خوفِ خدا میں رونا شیعہ کی علامت ہے۔ ج ۲ ص ۱۷۳
- خوفِ خدا میں آنسو کا ایک قطرہ محشر کی ذلت سے بچاتا ہے ج ۲ ص ۱۵۹
- محبتین کی چار علامتیں (۱) اللہ کے ذکر سے ان کے دل خوفزدہ ہوں (۲) مصیبت پر صبر کریں (۳) نماز ادا کریں (۴) خداداد رزق سے حقوق ادا کریں۔ ج ۱۱ ص ۳۳
- جس کے دل میں اللہ کا ڈر ہے اُسے اعمال حسنہ کی بجاآوری میں سستی نہ کرنی چاہیئے ج ۱۱ ص ۲۶
- تین چیزیں نجات دینے والی ہیں (۱) رضا و غضب کی دونوں حالتوں میں عدل کو قائم رکھنا (۲) فقر و فقر کی دونوں حالتوں میں میانہ روی کو قائم رکھنا (۳) پوشیدہ و ظاہر دونوں حالتوں میں خوف خدا رکھنا ج ۱۲ ص ۲۰۱
- اللہ کی گرفت سے نڈر رہنا مومن کی شان نہیں ہے۔ ج ۱۴ ص ۱۰۳
- ایک عورت کی کہانی جس کے دل میں خوفِ خدا تھا پس اس کی وجہ سے اس مرد کے دل میں بھی خوفِ خدا پیدا ہو گیا جو اس سے زنا کا ارادہ رکھتا تھا پس تائب ہو گیا ج ۱۴ ص ۱۰۴ ج ۲ ص ۱۶۱
- خوفِ خدا کی ایک آنسو جہنم کے سمندروں کو خشک کرنے کے لئے کافی ہے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ بروز محشر ہر آنکھ روئے گی مگر تین آنکھیں نہ روئیں گی (۱) جو دنیا میں حرام سے بچی رہی ہوں (۲) جو رات کو اطاعتِ خدا میں بیدار رہی ہوں (۳) جو اثنائے شب میں خوفِ خدا سے روئی ہوں ج ۲ ص ۱۶۱ جس شخص کے دل میں اللہ کا خوف ہو خدا ہر شئی کے دل میں اس کا خوف پیدا کر دیتا ہے اور جو اللہ سے نہیں ڈرتا وہ ہر شئی سے ڈرتا ہے۔ ج ۲ ص ۱۶۰

خیرات ۔ خیرات کرنے کے آداب میں سے ہے کہ جتلائے نہیں اگر کوئی شخص سائل سے ترشروئی کرے یا پیچھے اسے جھڑکے پھر کچھ دے یا کچھ دینے کے بعد اس سے کوئی کام کروائے ان صورتوں میں احسان کی جزا باطل ہو جاتی ہے اور اگر سائل خود ترشش کلامی یا ترشروئی کرے یا بے جا سوال کرے تو درگذر کرنا بہتر ہے۔ حضرت علیؑ نے خضرؑ سے پوچھا کہ کوئی اچھی بات سناؤ۔ تو خضرؑ نے کہا کہ مالدار لوگوں کی فقراء پر شفقت اگر ثواب کے لئے ہو تو خوب ہے آپ نے فرمایا اس سے بہتر سناؤ تو خضرؑ خاموش ہو گئے آپ نے فرمایا اس سے بہتر ہے کہ فقراء لوگ از راہ خودداری اللہ پر توکل کر کے مالدار لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلانا چھوڑ دیں۔ ج ۳ ص ۱۵۵

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

○ بِيَدِكَ الْخَيْرُ میں خیر کی شرح اور یہ کہ اللہ فاعل خیر ہے ج ۳ ص ۲۱۱

خیانت ۔ خیانت سے حاصل کردہ مال حرام ہے ج ۲ ص ۲۴۰ ۔ خیانت کرنا گناہ کبیرہ ہے ۔ ج ۵ ص ۲۶۲

○ جس شخص میں تین عادتیں پائی جاتی ہیں وہ منافق ہے خواہ اپنے آپ کو مومن کہلانے والا نمازی اور روزہ دار ہی ہو (۱) جھوٹا (۲) وعدہ شکنی کرنے والا (۳) خیانت کرنے والا ج ۳ ص ۲۶۳

○ جو شخص جس چیز کی خیانت کرے گا بروز محشر اسے گردن پر اٹھا کر محشور ہوگا ج ۲ ص ۷۶

○ آل محمدؐ کے حقوق پر پردہ ڈالنا امت اسلامیہ کی خیانت ہے ۔ ج ۵ ص ۷۹

○ امانت میں خیانت کرنا مومن کی شان نہیں ہے ۔ ج ۲ ص ۱۶۶ ج ۵ ص ۵۷ کفر و شرک بھی خیانت ہے ج ۶ ص ۲۵۴

○ حضرت نوحؑ کی بیوی کی خیانت یہ تھی کہ اپنے شوہر کو دیوانہ اور پاگل کہتی تھی ۔ اور حضرت لوطؑ کی بیوی کی خیانت یہ تھی کہ اپنے شوہر نبی کی رازداری میں خیانت کرتی تھیں ۔ ازواج نبی کی پاکدامنی میں شک کرنا گناہ ہے ۔ ج ۵ ص ۲۱۳

ج ۱۱ ص ۸۲ ج ۱۲ ص ۶۸ ۔ خیانت کرنے والے پر خدا کی لعنت ج ۲ ص ۶۴

الدال

دانیال ۔ دانیال پیغمبرؑ کو بخت نصر نے کنوئیں میں ڈال دیا یہ کنواں بابل کے قریب تھا بیت المقدس کے نبی کو وحی ہوئی کہ بابل کے کنوئیں میں دانیال کو غذا پہنچاؤ چنانچہ وہ نبی اسے غذا پہنچاتا رہا ۔ آخر بخت نصر نے خواب میں دیکھا کہ اس کا سر لوہے کا پاؤں پیتل کے اور سینہ سونے کا ہے تعبیر دریافت کی لیکن نجومی نہ بتا سکے تو سب کو قتل کر دیا حضرت دانیال نے خواب اور تعبیر دونو بتا دیئے اور فرمایا تو تین دن تک قتل ہو جائے گا پس حضرت دانیال کو اس نے کنوئیں سے باہر نکالا اور کہا کہ اگر تیسرے دن میں قتل نہ ہوا تو تجھے قتل کر دونگا چنانچہ تیسرے دن عالم پریشانی میں گھر سے باہر نکلا اور غلام کو حکم دیا کہ تلوار لے لو اور جو بھی تیرے سامنے آئے اسے قتل کر دو خواہ میں خود ہی کیوں نہ ہوں پس غلام نے اس کو قتل کر دیا اور یہ غلام ایرانی نسل کا تھا جس کا بخت نصر کو پتہ نہ تھا اور حضرت دانیال نے کہا تھا کہ تجھے ایرانی نسل کا غلام قتل کرے گا ۔ ج ۳ ص ۱۴۸

○ بخت نصر کے بعد خدا نے بہمن بن اسفندیار کو بھیجا اس نے بنی اسرائیل کے قیدیوں کو آزاد کیا اور حکومت دانیال کے حوالہ کر دی ۔ ج ۱ ص

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

داؤدؑ ۔ داؤد کے متعلق وارد ہے کہ گھوڑے پر زین رکھی جاتی تھی تو زین رکھنے کی مدت میں وہ زبور ختم کر لیا کرتے تھے ۔ مقدمہ تفسیر صفحہ ۵

- طالوت وجالوت کی لڑائی میں حضرت داؤد نے جالوت کو قتل کیا ۔ پس طالوت نے حسب وعدہ اپنی لڑکی داؤد سے بیاہ دی اور بعد میں طالوت کے بعد تخت حکومت پر فائز ہوئے ۔ ج ۱۳ صفحہ ۱۲۳ ۔ حضرت داؤد کی شجاعت صفحہ ۱۲۴، ۱۲۵ ۔ کفر کرنے والے بنی اسرائیل پر داؤدؑ و عیسیٰؑ کی لعنت ہے ج ۵ صفحہ ۱۵۲
- حضرت داؤدؑ پر وحی ہوئی کہ جو شخص میرے اوپر اعتماد کرے تو میں اس کی حفاظت کے اسباب خود پیدا کرتا ہوں اور جو مجھے چھوڑ کر غیر پر بھروسہ کرے تو میں زمین و آسمان کے اندر اس کی کامیابی کے وسائل قطع کر دیتا ہوں ۔ ج ۶ صفحہ ۱۶۲
- حضرت داؤد کے گھر میں ایک سو بیویاں تھیں ۔ ج ۵ صفحہ ۲۴۰ ۔ حضرت داؤد کو دی گئی کتاب کا نام زبور ہے ج ۹ صفحہ ۳۷ حضرت داؤد کا فیصلہ ج ۹ صفحہ ۲۴۱ ۔ داؤد کے وصی کا تعین صفحہ ۲۴۱ داؤد زرہ کا موجد ہے صفحہ ۲۴۲
- حضرت داؤد کو وحی ہوئی اگر تمام اہل سما و ارض مجھ سے مانگیں اور ہر مانگنے والے کو پوری دنیا کا ستر گنا دیتا جاؤں تب بھی میرے خزانہ میں کمی واقع نہ ہوگی ۔ جس طرح نوک سوزن کو سمندر میں ڈبو کر نکالنے سے سمندر کے پانی میں کمی نہیں آتی ۔ ج ۱۰ صفحہ ۱۴۹ ۔ وراثت انبیاء حضرت سلیمانؑ داؤد کے وارث تھے صفحہ ۲۲۸ تا صفحہ ۲۳۰
- حضرت داؤد کے زمانہ میں اللہ نے سلیمانؑ کو فیصلہ کی فہم عطا کی تاکہ داؤد کے بعد ان کی جانشینی میں شک نہ ہو ۔ ج ۱۰ صفحہ ۲۴۷
- حضرت داؤد و لقمان کا زمانہ ایک تھا لیکن لقمان اُن سے بڑے تھے جس دن داؤد نے جالوت کو قتل کیا تھا اس دن لقمان بھی ساتھ تھے ۔ ایک دن حضرت لقمانؑ ملنے آئے تو داؤد زرہ بنا رہے تھے پوچھنا چاہا کہ کیا کر رہے ہو لیکن خاموش رہے جب زرہ تیار ہو گئی اور حضرت داؤد نے اپنے جسم پر پہن لی اور فرمایا کہ یہ لڑائی کا بہترین لباس ہے حضرت لقمان نے کہا خاموشی بہت بڑی دانشمندی ہے لیکن اپنانے والے کم ہیں ۔ ج ۱۱ صفحہ ۱۳۱
- حضرت داؤد کا ذکر ان کی حکومت کا لحن اور ان کی کاریگری ۔ ج ۱۱ صفحہ ۲۲۶ تا صفحہ ۲۲۸
- حضرت داود کا واقعہ ان کی قوت و طاقت اور حشمت و جاہ و جلال و عصمت داودؑ ۔ ج ۱۲ صفحہ ۸۲ تا صفحہ ۸۸
- حضرت داؤد پر غلط الزام ج ۱۲ صفحہ ۹۰ حضرت داؤد و سلیمان حکمران نبی تھے ۔ ج ۱۲ صفحہ ۲۲۳ لیکن حضرت داؤد نے زندگی بھر کما کر روٹی کھائی اور شاہی خزانہ رفاہ عامہ کے لئے وقف رہا اسی طرح حضرت سلیمانؑ شہنشاہ ہونے کے باوجود محنت مزدوری کر کے گذارا کرتے تھے اور بیت المال کو مستحقین پر تقسیم فرماتے تھے ۔ ج ۱۲ صفحہ ۲۲۵

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

داڑھی ۔ اللہ کے نزدیک تین آدمی مکرم ہیں (۱) مسلم سفید ریش (جس کے داڑھی کے بال سفید ہوں (۲) امام عادل (۳) حامل قرآن مقدمہ تفسیر صہ ۲۹ داڑھی رکھنا ملت ابراہیمی ہے ج ۲ صہ ۱۵۱ ۔ داڑھی منڈوانا حرام ہے ج ۶ صہ ۱۶

- داڑھی میں کنگھی کرنا مستحب ہے ۔ ج ۶ صہ ۲۴ ۔ حضرت پیغمبرؐ داڑھی پر اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر کی طرف چالیس دفعہ کنگھی پھیرتے تھے حضرت صادق علیہ السلام ہر نماز کے بعد کنگھی کیا کرتے تھے صہ ۲۵ رسول اللہؐ کی داڑھی گھنی تھی ج ۱۲ صہ ۲۰۵ حضرت موسیٰؑ کا حضرت ہارون کی داڑھی پکڑنے کا مطلب ج ۶ صہ ۹۹ فرعون کی داڑھی میں موسیٰ علیہ السلام کا ہاتھ ج ۶ صہ ۱۰۵ و ج ۱۱ صہ ۲۲ حضرت ابراہیمؑ نے اپنی داڑھی میں سفید بال دیکھا پس حمد پروردگار بجالائے صہ ۲۳۹ ۔ نماز کی حالت میں داڑھی کھجلانا منافی خشوع ہے ج ۱ صہ ۵۴ اس امت کا بدبخت وہ ہے جو یا علیؑ تیری داڑھی کو رنگین کرے گا ۔ ج ۶ صہ ۵۳ معاویہ کی داڑھی خبیث زمین کی پیداوار کی طرح ۔ ج ۶ صہ ۴۲

دخان ۔ سورہ دخان کے فضائل وخواص ۔ ج ۱۲ صہ ۲۵۵ ۔ دخان کی تفسیر صہ ۲۶۱

درود شریف ۔ حضرت موسیٰؑ نے بحکم پروردگار اپنی قوم کو محمدؐ و آل محمدؐ پر درود پڑھنا تعلیم فرمایا تو اس کی برکت سے ان کے مصائب دور ہو گئے اور عورتوں نے درود کو ورد زبان بنایا تو فرعونیوں کو ان کی آبروریزی پر قدرت نہ ہو سکی اور فرعون کے تشدد کے باوجود بنی اسرائیل کی تعداد میں کمی نہ ہوئی ۔ ج ۲ صہ ۱۰۵ و صہ ۱۰۶

- بنی اسرائیل کو جس گائے کے ذبح کا حکم ہوا وہ ایسے نوجوان کی تھی جو محمدؐ و آل محمدؐ پر درود پڑھتا تھا ج ۲ صہ ۱۲۴
- محمدؐ و آل محمدؐ پر درود کا ثبوت ج ۲ صہ ۲۰۲ ۔ دعا سے قبل و بعد درود پڑھنے سے دعا مقبول ہوتی ہے ج ۶ صہ ۱۳۸
- درود پڑھنا آل محمدؐ کی تعظیم ہے ج ۶ صہ ۱۲۰ منقول ہے کہ نماز جماعت کی پہلی صف پر فرشتے درود بھیجتے ہیں ج ۶ صہ ۱۷۶ ۔
- ہر روز درود شریف ایک سو دفعہ اور ہر روز جمعہ ایک ہزار دفعہ پڑھنا وسعت رزق کا موجب ہے ۔
- حدیث میں ہے جمعہ کے شب و روز میں درود وسلام زیادہ پڑھا کرو ۔ ج ۱۴ صہ ۲۱ ۔ درود کی برکت سے زندگی میں اضافہ ۔ ج ۲ صہ ۱۲۵ ۔
- ایک حدیث میں ہے کہ جمعہ کے دن یا رات میں ایک دفعہ درود پڑھنا ایک ہزار نیکی کے برابر ہے ج ۱۴ صہ ۲۲

درس معرفت ۔ سورہ فاتحہ کی آیات میں غور و فکر معرفت توحید کا درس ہے ۔ ج ۲ صہ ۱۴

عبادت کے تین مرتبے ہیں ۔ عبادت عرفان ، عبادت خوف اور عبادت طمع اور سب سے بلند درجہ عبادت عرفان کا ہے اس لئے دعوت عبادت سے دعوت معرفت کا مقام مقدم ہے ۔ ج ۲ صہ ۷ و صہ ۱۷۳ ۔

- مراتب معرفت ج ۲ صہ ۲۲ معرفت کے موضوع پر نتیجہ خیز عقلی بحث ج ۵ صہ ۱ درس معرفت ج ۶ صہ ۱۲۴ ج ۶ صہ ۲۰۰ و صہ ۲۳۰

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تفکر برائے معرفت۔ ج۶ ص۱۴۱۔ درس آموز مثال ج۹ ص۹۷ عبادت معرفت ج۹ ص۲۵۱ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کا بیان حق ترجمان اگر ہو سکے تو ایسی زندگی گزارو جس میں تمہیں کوئی نہ پہچانے اور اسی موضوع پر حضرت علی علیہ السلام کی تقریر جس میں آپ نے فرمایا ہماری معرفت رکھنے والوں کے لئے نجات کی امید ہے سوائے تین قسم کے لوگوں کے (۱) ظالم حکمران کا دوست (۲) ناجائز خواہش رکھنے والا (۳) اعلانیہ فاسق ج۱ ص۷۷۔ حضرت سلیمانؑ کے سامنے ہدہد کے بیان پر علامہ طبرسی کا تبصرہ ج۱ ص۲۳۸ و ص۲۳۹۔

- امام حسین علیہ السلام نے سائل کو فرمایا المعروف بقدر المعرفۃ یعنی کسی پر احسان اتنا کرنا چاہیئے جس قدر اس کی معرفت ہو۔ ج۱۱ ص۹۷ و ج۶ ص۱۴۳

دربار شام میں سجادؑ ج۱۳ ص۲۲۴۔ دربار شام میں حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کا داخلہ ج۶ ص۵۸

درجات۔ درجات یقین و معرفت و تقویٰ ج۲ ص۲۲ تا ص۲۴ و ص۷۷ و ص۸۷ ج۵ ص۱۶۵ ج۱۳ ص۲۲۴

درخت۔ شجرہ کی تحقیق جس سے حضرت آدمؑ کو روکا گیا تھا ج۲ ص۹۵

- مروی ہے سخاوت جنت کا درخت ہے جس کی شاخیں دنیا میں پھیلی ہوئی ہیں پس جو شخص اس کی کسی شاخ سے وابستہ ہوا وہ اس کو جنت میں لے جائیگی اسی راہ بخل بھی جہنم کا ایک درخت ہے جس کی شاخیں دنیا میں پھیلی ہوئیں ہیں۔ پس جس نے اس کی کسی شاخ سے تمسک کیا وہ اس کو جہنم میں لے جائے گی۔ ج۲ ص۴۹

- وہ درخت کھجور کے تھے جن پر جادوگروں کو پھانسی دی گئی جو موسیٰؑ پر ایمان لائے تھے۔ ج۶ ص۷۲

شجرہ طیبہ اور شجرہ خبیثہ۔ ج۸ ص۱۵۳

- جس غار میں اصحاب کہف داخل ہوئے اس کے دروازہ پر پھلدار درخت تھے انہوں نے پہلے پھل کھائے اور پھر اندر داخل ہو کر سو رہے۔ ج۶ ص۸۷ شجرہ ملعونہ سے بنی امیہ مراد ہیں۔ ج۸ ص۱۶۲ و ج۱ ص۳۸ و ص۳۹

حضرت موسیٰؑ نے جس درخت سے آگ کے شعلے دیکھے اور پھر آگ لینے کے لئے وہاں پہنچے وہ عناب کا درخت تھا جس سے اللہ نے کلام کیا۔ ج۹ ص۱۷۳، ج۱۱ ص۳۴

- حضرت زکریاؑ ایک درخت کے خول میں چھپے ہوئے تھے کہ یہودیوں نے اس کو آرہ سے کاٹ دیا پس حضرت زکریاؑ شہید ہو گئے اور یہ مشورہ ان کو شیطان نے دیا تھا۔ ج۹ ص۲۵

- بادشاہ عادل ہو تو درختوں کے پھلوں میں برکت ہوتی ہے اور ظلم سے برکت چلی جاتی ہے ج۵ ص۵۲

- بعضوں نے کہا ہے کہ ایکہ کا معنی درختوں کا جھنڈ ہے اور وہ حضرت شعیب کی قوم کا مسکن تھا۔ ج۵ ص۱۸۹، ج۱ ص۲۱۰

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

درختوں سے سرسبز مقام کو سیناء کہتے ہیں اور طورِ سینا اسی سے ہے۔ ج۱ ص۶۳

- مروی ہے کہ عرش کے نیچے ایک درخت ہے جس کے ہر مرتبہ پر ایک ذی روح کا نام درج ہے پس جس کی موت آتی ہے اس کے نام کا پتہ درخت سے ٹوٹ کر ملک الموت کے سامنے آگرتا ہے پس وہ اس کی روح قبض کر لیتا ہے۔ ج۱۱ ص۱۴۶ و ص۱۴۷
- سرسبز درخت سے آگ پیدا کرنے پر اللہ قادر ہے۔ ج۱۲ ص۳۱
- جنت میں ایک درخت ہے جس کا نام طوبیٰ ہے اس کی شاخ ہر مومن گھر میں ہوگی۔ ج۶ ص۱۶۷ ج۹ ص۱۳۳
- ایک روایت میں ہے کہ طوبیٰ کا درخت حضرت علی علیہ السلام کے گھر میں ہوگا۔ ج۹ ص۲۷
- جنت میں ایک درخت ہے جس کا ایک پتہ ایک لاکھ آدمی پر سایہ فگن ہوگا اس کے دائیں طرف شراب طہور کا چشمہ ہے اور بائیں طرف آبِ حیات کا چشمہ ہے۔ ج۹ ص۱۶۵
- جنت میں ایک درخت ہے جو تسبیح پروردگار کرتے ہوئے جھومتا ہے۔ ج۱۱ ص۱۴۹
- پیغمبرؐ کے حکم سے درخت کا چل کر آنا۔ ج۱۲ ص۸۱۔ ج۱۳ ص۱۴
- جس درخت کے نیچے بیعت رضوان واقع ہوئی وہ کیکر کا درخت تھا۔ ج۱۳ ص۷۲
- جنگِ احد میں حضرت علیؑ کی تلوار ٹوٹ گئی تو پیغمبرؐ نے درخت خرما کی شاخ توڑ کر دی جو تلوار بن گئی ج۴ ص۴۰

درد۔ سورہ یونس کی آیت ۵۷ قَدْ جَآءَتْكُمْ الخ پڑھ کر دم کی جائے تو درد سینہ ختم ہو جائے گا۔ باذن اللہ۔ ج۵ ص۱۶۹، سورہ والذاریات کو دھو کر پینے سے درد شکم ختم ہوگا۔ انشاء اللہ اور اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھنے سے وضع حمل میں آسانی ہوگی ج۱۳ ص۱۲۳۔ سورہ المرسلات کو لکھ کر پیاز کے پانی سے دھو کر پینے سے درد شکم دور ہوگا۔ ج۱۴ ص۱۵۵۔ سورہ عم کو دھو کر پینا درد شکم کے لئے مفید ہے ص۱۶۱

- سورہ حم سجدہ کو لکھ کر دھوئے اور اسی پانی سے آٹا خمیر کر کے خشک کرے اور اس کا سفوف بنا کر اپنے پاس رکھے اس کی ایک چٹکی لینے سے درد دل ختم ہوگا۔ ج۱۲ ص۱۶۸ سورہ دھر کو دھو کر پینے سے درد دل ختم ہوگا ج۱۴ ص۱۴۵
- برتن پر سورہ حم سجدہ کو لکھے اور آبِ باراں سے دھوئے پھر اس پانی میں سُرمہ کو گھول کر کے خشک کرے۔ وہ درد چشم بلکہ آنکھ کی ہر بیماری کے لئے فائدہ مند ہے ص۱۲۔ ص۱۶۸ نیز سورہ حٰمٓ عٓسٓقٓ کی بھی یہی خاصیت منقول ہے ص۱۲ ص۱۹۷۔ سورہ دخان کو دھو کر پینے سے درد شقیقہ اور درد شکم کی تکالیف سے نجات ہوگی ج۱۲ ص۲۵۵
- سورہ والعادیات لکھ کر آبِ باراں سے دھو کر پیئے تو دردوں سے نجات ملے گی انشاء اللہ ج۱۴ ص۲۵۳۔
- سورہ ملک کی آیت ۲۴ کو سات دفعہ پڑھ کر دم کرنے سے ڈاڑھ کا درد ختم ہوگا۔ ج۱۴ ص۷۹

درگذر کرنا۔ غصہ کو ضبط کرنا اور احسان کرنا متقین کا شیوہ ہے۔ ج۴ ص۵۰۔ امام زین العابدین علیہ السلام اور

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- امام حسن علیہ السلام کے واقعات ص۵ ص۵۱ درگذر کرنا اخلاق پیغمبرؐ میں سے ہے۔ ج۴ ص۴۳ تا ص۵۰
- درگذر کرنا اہل جنت کی نشانیوں میں سے ہے۔ ج۱۲ ص۲۱۴

دسترخوان ۔ جو حضرت عیسیٰؑ کی دعا سے نازل ہوا۔ ج۵ ص۱۸۲ ص۱۸۳

دشمنِ علیؑ ۔ منافق ہوتا ہے۔ مقدمہ تفسیر ص۱۲۶ و ص۱۲۷ ج۱۴ ص۳۴۔ دشمنِ علیؑ رسوا ہوتے رہے ص۸۴

- جھوٹے پیر و مرید بروز قیامت ایک دوسرے سے بیزار ہوں گے۔ ج۲ ص۲۰۷
- حضرت علیؑ کی ولایت سے برگشتہ کرنا بھی قتل کے برابر گناہ ہے۔ ج۲ ص۲۱۲ و ص۲۱۳
- بہترین عمل اللہ کے دوستوں سے تولا کرنا اور دشمنوں سے تبرا کرنا ہے۔ ج۵ ص۱۱۹
- دشمنانِ علیؑ کی نشاندہی از کتاب بخاری۔ ج۵ ص۱۲۳ مفصل بیان تا ص۱۲۹
- دشمنانِ علیؑ ج۵ ص۱۲۴ و ج۱۲ ص۱۸۷۔ آل کا دشمن نبیؐ کا دشمن ہے۔ ج۶ ص۱۳۵
- علیؑ کے فضائل سن کر دشمن علیؑ کا جلنا اور عذابِ خدا میں گرفتار ہونا۔ ج۶ ص۱۹۲
- دشمنانِ آلِ محمدؐ کا طریقہ دشمنی۔ ج۶ ص۱۵۰ و ج۱۰ ص۱۴۶

دشمن سے نجات پانا اور دشمن کو مغلوب کرنا۔

(۱) دس دن کا عمل سنیچر سے شروع کرے ہر روز ۱۲۰۰ دفعہ پڑھے۔ یَا مَنْ یَکْفِیْ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ وَّلَا یَکْفِیْ مِنْهُ شَیْءٌ فَاکْفِنِیْ شَرَّ اَعْدَائِیْ کَیْفَ شِئْتَ یَا قَوِیُّ یَا غَنِیُّ یَا مَوْلٰی یَا وَفِیُّ

(۲) دس دفعہ پڑھے۔ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کٓهٰیٰعٓصٓ وَحٰمٓعٓسٓقٓ دشمن سے محفوظ رہے گا۔

(۳) اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحَافِظُوْنَ کو ایک جگہ ایک ہزار ایک دفعہ پڑھے۔ ۱۰۰۱

(۴) چوراہا کی خاک پر اَوَمَنْ کَانَ مَیْتًا تا لَا یَمْکُرُوْنَ سات دفعہ پڑھ کر دشمن کی طرف پھینکے تو دشمن مغلوب ہوگا۔

(۵) قُلْ جَآءَ الْحَقُّ تا قریب لکھ کر ویران کنوئیں کے پانی سے دھو کر دشمن کے گھر چھڑکنے سے دشمن ظلم پر قادر نہ ہو سکے گا (واللہ اعلم)

(۶) دس دن کا عمل۔ پابندیٔ وقت۔ حدت زبان و مکان طہارت۔

روزانہ ایک ہزار دفعہ سورۃ الفیل پڑھے اور دسویں دن جاری پانی میں بیٹھ کر یہ دعا پڑھے:۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَاضِرُ الْمُحِیْطُ بِمَکْنُوْنَاتِ السَّرَائِرِ وَالضَّمَائِرِ اَللّٰهُمَّ عَزَّ الظَّالِمُ وَقَلَّ النَّاصِرُ وَاَنْتَ الْمُطَّلِعُ الْعَالِمُ اَللّٰهُمَّ اِنَّکَ مَالِکُهٗ فَاَهْلِکْهُ اَللّٰهُمَّ سَرْبَلْهُ سِرْبَالَ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

الْهَوَانَ وَقِمْتَهُ الرَّدٰی ۔ اس کے بعد دس دفعہ کہے اَللّٰھُمَّ اَقْصِفْهُ پھر کہے ۔ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ۔ دشمن ہلاک ہوگا (لیکن مومن کے لئے یہ کام نہ کرے)

(۷) دشمن کے شر سے بچنے کے لئے آیاتِ کفایت کی روزانہ تلاوت کرے ۲۳۳۸ بار وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا وَّكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا وَّكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا وَّكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا وَّكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ۔

(۸) مجلس واحد میں ۱۲ ہزار دفعہ پڑھے ۔ اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ

(۹) لا الٰہ الا انت انی کنت من الظٰلمین ستر ہزار دفعہ پڑھے ۔ پہلے پانچ دن پانچ ہزار سے کم نہ پڑھے

(۱۰) روزانہ ستر دفعہ پڑھے ۔ یا اللہ یا محمد یا علی یا فاطمہ یا صاحب الزمان ادرکنی ولا تُهْلِكْنِيْ

(۱۱) دشمن پر غلبہ حاصل کرنے کے لئے سورہ اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ کو ۱۱ دن ہر روز گیارہ مرتبہ وحدت مکان وحدت زمان وطہارت کے ساتھ باشرائط پڑھے اور نقش مذکور کو زرد رنگ کے کپڑے پر بروز ہفتہ ساعت عطارد میں لکھ کر اپنی ٹوپی یا پگڑی میں رکھے ۔ انشاء اللہ دشمن مغلوب ہوگا ۔ نقش کو مشک وگلاب وزعفران سے لکھے ۔ وہ نقش یہ ہے ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۷۸۶

اذاجاء	نصراللہ	والفتح	ورأیت	الناس	یدخلون	فی دین	اللہ
نصراللہ	والفتح	ورأیت	الناس	یدخلون	فی دین	اللہ	افواجا
والفتح	ورأیت	الناس	یدخلون	فی دین	اللہ	افواجا	فسبح
ورأیت	الناس	یدخلون	فی دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد
الناس	یدخلون	فی دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربك
یدخلون	فی دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربك	واستغفرہ
فی دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربك	واستغفرہ	انہ کان
اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربك	واستغفرہ	انہ کان	توابا

(۱۲) دشمن کا نام دو سین کے درمیان امتزاج کرکے لکھ کر اپنے ہاتھ میں رکھے پس دشمن مغلوب ہوگا مثلاً دشمن کا نام ہے ۔ زید ۔ زی د کو سین کے درمیان اس طرح لکھے ۔ س ز س ی س د س ۔ سز سیسدس ۔

(۱۳) سورہ تبت کے اعداد ۵۸۲۶ کی مثلث پڑھ کر کے پاس رکھیں ۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

(۱۴) دشمن کے نام کے عدد سورۃ تبت کے اعداد میں جمع کر کے ۳۶۰ منفی کریں اور ۹ پر تقسیم کر کے حاصل قسمت کا مربع پُر کر کے پاس رکھیں۔

۷۸۶

فسکفیھم	اللہ وھو	السمیع	العلیم
العلیم	السمیع	اللہ وھو	فسکفیھم
اللہ وھو	فسکفیھم	العلیم	السمیع
السمیع	العلیم	فسکفیھم	اللہ وھو

(۱۵) دشمن کو مطیع کرنے کے لئے مشک و زعفران و گلاب سے لکھ کر اپنے پاس رکھے۔

دُعا برائے ظہورِ حجّت:۔ اَللّٰھُمَّ کُنْ لِّوَلِیِّکَ الْحُجَّۃِ بْنِ الْحَسَنِ صَلَوَاتُکَ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰبَآئِہٖ فِیْ ھٰذِہِ السَّاعَۃِ وَلِیًّا وَّحَافِظًا وَّقَائِدًا وَّنَاصِرًا وَّدَلِیْلًا وَّعَیْنًا حَتّٰی تُسْکِنَہٗ اَرْضَکَ طَوْعًا وَّتُمَتِّعَہٗ فِیْھَا طَوِیْلًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَعَجِّلْ فَرَجَھُمْ وَسَھِّلْ مَخْرَجَھُمْ وَاَھْلِکْ اَعْدَآئَھُمْ اَجْمَعِیْنَ۔

مقدمہ تفسیر صـ۱۰۴ ج۲ صـ۱۹۴

- حضرت علیؑ کی دعا اور بد دعا ج۲ صـ۱۴۶۔ حضرت ابراہیمؑ کی دُعا اور حضرت پیغمبرؐ کا فرمان کہ میں اپنے باپ ابراہیمؑ کی دعا کا نتیجہ ہوں۔ ج۲ صـ۱۷۲ حضرت ابراہیمؑ کی رزقِ اولاد کے لئے دُعا ج۲ صـ۱۷۷
- ماہ رمضان میں دعا ج۲ صـ۲۲۱۔ قبولیتِ دعا میں تاخیر ج۲ صـ۲۳۲
- فاسق کو اپنے مال کا امین نہیں بنانا چاہیئے ورنہ بصورت دیگر اگر نقصان ہو جائے تو ایسے شخص پر بد دعا کرنا بے سود ہے۔ ج۴ صـ۱۱۹ و صـ۱۲۰۔ افعال وضو کی دعائیں۔ ج۵ صـ۶۶
- محمد و آلِ محمدؐ کے وسیلہ سے دعا مانگی جائے تو مقبول ہوتی ہے۔ ج۵ صـ۲۱۷
- بہترین دعا وہ ہے جو یکسوئی اور چپکے سے مانگی جائے۔ ج۵ صـ۲۲۷
- بلعم بن باعور کی بد دعا ج۶ صـ۱۳۱۔ خدا کسی کی دعا یا بد دعا کے قبول کرنے کا پابند نہیں ہے ج۶ صـ۱۳۳ و صـ۱۳۴
- تَخَلَّقُوْا بِاَخْلَاقِ اللّٰہِ کی تفسیر ج۶ صـ۱۳۶۔ دعا کی تاکید و طریقہ ج۶ صـ۱۳۹
- دل میں خوفِ خدا رکھنے والے کی دعا مستجاب ہوتی ہے۔ ج۶ صـ۱۶۰
- منافق کے لئے دعا کرنے کا کوئی فائدہ نہیں ج۶ صـ۱۰۰ مشرک کے لئے دُعا کرنا بے سود ہے صـ۱۳۲
- حضرت موسیٰؑ کی فرعون کے لئے بد دُعا۔ ج۶ صـ۱۷۵
- حضرت یوسفؑ کی کنوئیں میں دُعا ج۱۲ صـ۱۷ قید میں دعا صـ۳۸ و صـ۴۰ قیدیوں کے لئے دُعا صـ۴۶

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- حضرت یعقوبؑ کی دعا ص۸۰ ۔ دعائے فرج ص۹۴ ۔ رسالتمآبؐ کی دعا ص۱۱۷ ۔ دعا کرنا پکارنا ص۱۱۸
- حضرت ابراہیمؑ کی دعا ۔ دعوتِ حج ص۱۶۰ انسان کا دعا مانگنا ج۱ ص۱۶ نماز وتر میں دعائے قنوت ج۱ ص۵۲
- اصحابِ کہف کی دعا ج۹ ص۹۳ اصحاب رقیم کی دعا ص۸۲ حضرت زکریاؑ کی دعا ص۱۳۷ و ص۱۳۹
- حضرت ابراہیمؑ کی آزر کے لئے دعا ص۱۵۳ و ص۱۵۴ ۔ حضرت ابراہیمؑ نے سفید بال دیکھا تو پوچھا پروردگار! یہ کیا ہے ؟ تو جواب ملا یہ وقار ہے پس آپ نے دعا کی کہ اے اللہ میرے وقار کو زیادہ کر ۔ ج۹ ص۱۳۷
- دعا کے وقت ہاتھوں کو بلند کرنے کا مقصد ج۹ ص۱۰۲ ج۱۴ ص۷۸
- حضرت موسیٰؑ کی دعا ج۹ ص۱۷۷ و ص۱۷۹ ۔ آیاتِ قرآنیہ علیؑ کی وزارت کے لئے حضرت پیغمبرؐ کی دعا ج۹ ص۱۷۸
- آتش نمرودی میں جانے سے پہلے حضرت ابراہیمؑ کی دعا ۔ ج۹ ص۲۳۵ ۔ مقام عرفات میں دعا قبول ہے ج۱ ص۲۵
- لوگ غیر اللہ سے مانگتے ہیں لیکن اللہ ان کو دے دیتا ہے پس وہ سمجھتے ہیں کہ غیر اللہ نے ہماری دعاؤں کو منظور کیا ہے پس وہ زیادہ گمراہ ہوتے ہیں ج۱ ص۱۷ مومن کی شان ہے کہ جس قدر عبادت میں اضافہ ہوتا ہے اتنا ہی عظمت جلال پروردگار ان کے دلوں میں زیادہ ہوتی ہے اور مومن کا ایمان خوف و رجا کے درمیان ہوتا ہے ج۱ ص۱۸۵ ۔ دعا بہت بڑی عبادت ہے ۔ ص۱۸۹ ج۱۲ ص۱۶۱
- دعا اللہ کی ذات سے ہی مخصوص ہونی چاہیئے ج۱۱ ص۸۴ ۔ والدین کی نافرمانی ایسا گناہ ہے جو دعا کو نامقبول بناتا ہے اور عذاب کو قریب لاتا ہے ص۱۲۱ مومن پر اللہ کا احسان ہے کہ اس کے مرنے کے بعد بھی لوگوں کی دعاؤں کا دروازہ اس کے لئے کھلا رہتا ہے ۔ ص۱۳۸
- حضرت یونسؑ کو قوم پر بد دعا کرنے پر تنبیہ ج۱۲ ص۶۳
- انسان دعا سے نہیں تھکتا ۔ ج۱۲ ص۱۹۳ ۔ زراعت کے وقت دعا ۔ ج۱۳ ص۲۰۵
- آلِ محمدؐ کے شیعو! دعا سے پہلے تمہاری حاجات کو پورا کروں گا ج۱۳ ص۱۲۵ ۔ زنا سے تائب کی دعا ۔ ج۱۴ ص۱۷۴ ج۶ ص۱۶۰
- امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا تین آدمیوں کی دعا قبول نہیں ہوتی (۱) نافرمان عورت پر شوہر کی بد دعا کا کوئی اثر نہیں ہوتا اس لئے کہ مرد چاہے تو اسے طلاق دے سکتا ہے (۲) جس نے کسی کو قرضہ دیا اور لکھوایا نہیں اگر وہ انکار کر دے تو قرض خواہ پر اس کی بد دعا مقبول نہیں ہوتی (۳) کسی کے پاس کھانے کو کچھ نہ ہو اور گھر کی چار دیواری میں بند ہو کر اللہ سے دعا مانگے اور کمائے نہیں اس کی دعا مقبول نہ ہوگی ۔ ج۱۴ ص۲۶
- دعائے قنوت شیعوں کی علامت ہے ج۵ ص۲۳۳ و ج۱۲ ص۴۳ ۔ دعائے قنوت کا بیان ج۳ ص۹

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

○ وتر کے قنوت میں ستر دفعہ استغفار متقین کی نشانی ہے۔ ج ۱۳ ص ۱۲۶

دعوتِ عشیرہ کے دن جب ابولہب نے مجمع کو منتشر کر دیا تو حضرت ابوطالب نے عرض کی کہ میں آپ کے حکم کو قبول کرنے والا ہوں۔ بے شک آپ خدا کے احکام پورے کریں میں تابعدار رہوں گا ج ۵ ص ۲۰۱

○ دعوت عشیرہ کے موقعہ پر حضرت علیؑ نے لبیک کہی آپ نے وعدہ فرمایا کہ جو میرا ساتھ دے گا وہ میرے بعد میرا خلیفہ ہوگا ایک روایت میں ہے کہ شعب میں اس دعوت کا انتظام تھا۔ چالیس اکابر قریش شریک دعوت تھے تمام کتب سیر میں واقعہ موجود ہے حضرت ابوطالب اور حضرت علیؑ یعنی ان دو باپ بیٹوں کے علاوہ کسی نے بھی حضورؐ کی دعوت پر لبیک کہنے کی جرأت نہ کی۔ ج ۱ ص ۲۱۵ تا ص ۲۱۸

○ دعوتِ عشیرہ کے موقعہ پر عتبہ بن ربیعہ کا ردعمل ج ۱۲ ص ۱۷۰ و ص ۱۷۱ دعوتِ عمل ج ۲ ص ۲۱۶

○ دعوتِ حق کا بیان ج ۱ ص ۱۷۳ دعوتِ غور و فکر ج ۳ ص ۲۰۳ دعوت برائے معرفت توحید ج ۳ ص ۲۲۴ ج ۱ ص ۸۳

○ دعوتِ فکر برائے دلائے علیؑ ج ۱ ص ۱۳ دعوتِ انصاف برائے ارباب فکر ج ۱۱ ص ۱۰۶ و ص ۲۶۴ ج ۱۲ ص ۱۹۴ ج ۱۴ ص ۱۲۳ ص ۱۷۶

○ اگر کوئی شخص نیکی کی دعوت دے تو اس کے نامۂ اعمال میں ان لوگوں کی نیکیاں بھی درج ہونگی جنہوں نے اس کی دعوت کو قبول کر کے نیکیاں کی تھیں اور اگر کوئی شخص برائی کی دعوت دے تو اس کے نامۂ اعمال میں ان تمام لوگوں کی برائیاں بھی درج ہونگی جنہوں نے اس کی دعوت کو قبول کر کے وہ برائیاں کی تھیں ج ۵ ص ۲۰۴

دقیانوس ۔ ملک روم کا بادشاہ تھا۔ افسوس نامی شہر اس کا پایۂ تخت تھا اس کا زمانہ ۲۵۰ء کے قریب ہے ج ۵ ص ۸۳ یہ دراصل ایران کا بادشاہ تھا اور مسلمان بادشاہ کے مرنے کے بعد حکومت روم پر بھی اس نے قبضہ کر لیا تھا ص ۸۴

دُنبہ ۔ فدیہ اسمٰعیلؑ کو شبیر کی چوٹی سے جبرئیلؑ نے پکڑ کر چھری کے نیچے لٹا دیا ج ۱ ص ۶۱

○ مروی ہے کہ یہ دُنبہ بہشت سے آیا اور آسمان سے اترا یہ کسی ماں کے شکم سے نہیں۔ ج ۱۲ ص ۶۴

دنیا۔ دنیا کی قیمت اگر پر مچھر کے برابر بھی اللہ کے نزدیک ہوتی تو کسی کافر کو ایک گھونٹ پانی بھی نصیب نہ ہوتا ج ۱ ص ۲۱

○ دنیا مومن کے لئے قید خانہ اور کافر کے لئے جنت ہے ج ۱۱ ص ۴۸۔ دنیا دار امتحان ہے۔ ج ۱ ص ۵۹

دیدارِ خدا ناممکن ہے دنیا و آخرت میں ج ۱ ص ۹۱ ان سات میں سے ایک دنبہ ہے جو ماں کے شکم سے نہیں ج ۱۲ ص ۲۰۵

دھریہ عقیدہ کی تردید اللہ نے اپنے اختیار سے تمام عالم کو خلق فرمایا ہے نہ کہ مادہ و طبیعت سے اور نہ خود بخود بغیر مادہ کے چیزیں بن گئیں ج ۱ ص ۱۹۰ ج ۱ ص ۲۴۱ و ۲۴۲۔ تدبیر الامور دھریت کو باطل کرتا ہے ج ۱ ص ۱۶۲ کفر کی پانچ قسمیں اور ان کی تردید پہلی دھریوں کا کفر اور اس کا بطلان ج ۱۱ ص ۱۱۱ مادہ و طبیعت کے پرستاروں کی تردید ج ۱۲ ص ۲۸

○ خیر و شر کے الگ الگ خالق کہنے والوں کی تردید ج ۱۲ ص ۶۴ ج ۵ ص ۲۴۴۔ دھریوں کی تردید ج ۱۳ ص ۱۳

دودھ۔ جس عورت کا دودھ کم ہو سورہ حجر زعفران سے لکھ کر دھو کر پیئے تو دودھ زیادہ ہوگا۔ ج ۵ ص ۱۶۴

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- سورہ یٰسین کو دھو کر پینے سے بھی دودھ زیادہ ہوتا ہے۔ ج ۱۲ ص ۸ سورہ قٓ کا پینا بھی دودھ بڑھاتا ہے ج ۱۱ ص ۱۱۰
- موسیٰؑ کو دودھ پلانے کیلئے مرضعہ کی تلاش ج ۱۱ ص ۱۸ بچے کو دودھ پلانے والی اگر روزہ نقصان دے تو افطار کرے اور پھر قضا رکھے۔ ج ۲ ص ۲۳۲
- عورت کا بچے کو ایک دفعہ دودھ پلانا راہِ خدا میں غلام آزاد کرنے کے برابر ہے ج ۲ ص ۲۳۶ و ج ۴ ص ۱۱۹
- اللہ کی نشانیوں میں سے ہے کہ گوبر اور خون کے درمیان سے وہ خالص دودھ تیار کر کے انسانوں تک پہنچاتا ہے۔ ج ۶ ص ۲۲۴ و ص ۲۲۵

دین خدا سے انحراف، کی بازپرس سورۂ آلِ عمران آیت ۸۳ ج ۱ ص ۲۰۰ ضرورتِ دین ج ۳ ص ۳۸

- دین میں اختلاف ج ۲ ص ۲۰۰ ج ۶ ص ۱۵۶ و ص ۲۴۴ دینِ اسلام ج ۳ ص ۱۰۵ دینِ اسلام دینِ فطرت ہے اور حضرت ابراہیمؑ اسی دینِ فطرت یعنی اسلام پر تھے ج ۶ ص ۲۶ ابراہیمؑ حنیف تھے یعنی تمام ادیان باطلہ سے کنارہ کش تھے ص ۲۶۱
- اسلام کے علاوہ کوئی دوسرا دین اللہ کے نزدیک قابلِ قبول نہیں ہے ج ۳ ص ۲۷۱
- آیتِ اکمال دین ج ۶ ص ۲۵ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ الخ بروز غدیر اتری ص ۲۹
- بادشاہ حبشہ نجاشی کے سامنے حضرت جعفر طیارؓ نے دین اسلام کی وضاحت کی ج ۵ ص ۱۵۷
- کفار حضرت شعیبؑ سے کہتے تھے کہ تم ہمارے دین پر پلٹ آؤ ج ۶ ص ۶۱
- اگر خدا جبر و اکراہ سے چاہتا تو سب لوگوں کا دین ایک ہوتا۔ ج ۶ ص ۲۴۴ ج ۵ ص ۲۴۶ ج ۶ ص ۲۴۰ ج ۱۳ ص ۱۳
- دین فطرت ہے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ علی امیر المومنین ولی اللہ ج ۱۱ ص ۱۱۰ و ص ۱۲۲
- یہ دین نیا نہیں بلکہ وہی ہے جس کی تمام انبیاء تبلیغ کرتے رہے۔ ج ۱۲ ص ۲۰۰ دین میں کوئی جبر و اکراہ نہیں ہے۔ ج ۲ ص ۶۰ و ص ۷۵، ج ۳ ص ۱۲۷
- دین میں فساد اور اختلاف و انتشار کا بیج انہوں نے بویا جنہوں نے اقتدار کی خاطر بیعت غدیر کو توڑا۔ ج ۶ ص ۱۳

ڈ

ڈاکو کی سزا۔ ج ۵ ص ۹۵

- سورہ عَمَّ یَتَسَآءَلُوْنَ کی تلاوت کرنے والا چوروں اور ڈاکوؤں سے محفوظ رہے گا۔ ج ۱۴ ص ۱۶۱

ذال

ذبح، مقتول کو زندہ کرنے کے لئے بنی اسرائیل کو گائے کے ذبح کرنے کا حکم ج ۲ ص ۱۲۴ تا ص ۱۲۶

- حلال جانور ذبح کے بغیر مر جائے تو حرام ہوتا ہے لیکن مرنے والے جانور کو اگر مرنے سے پہلے ذبح کر لیا جائے تو حلال ہے۔ ج ۵ ص ۱۸
- نصب شدہ پتھروں (بتوں) پر ذبح ہونے والا حرام ہوتا ہے ج ۵ ص ۱۸ و ص ۱۹ ج ۵ ص ۲۶۴۔ ذبح کے شرائط ص ۲۰ تا ص ۲۲
- غیر مذبح جانور کا کھانا حرام ہے البتہ اضطراری حالت میں کھانا معاف ہے۔ ص ۲۵
- ذبح کے احکام ج ۲ ص ۲۶ تا ۴۸۔ احرام عمرہ میں شکار کے کفارہ کا جانور کعبہ کے سامنے اور احرام حج میں شکار کے کفارہ کا جانور منیٰ میں ذبح کرے۔ ج ۵ ص ۱۶۸

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by; Rana Jabir Abbas

- فرعون بنی اسرائیل کے لڑکوں کو ذبح کرتا تھا اور لڑکیوں کو زندہ رکھتا تھا۔ ج۲ ص۱۰۵
- حضرت ابراہیمؑ کو فرزند کے ذبح کرنے کا حکم۔ ج۱۲ ص۵۸ ذبیح اللہ کون ہے؟ ص۶۰
- حضرت اسمٰعیلؑ کے ذبیح اللہ ہونے کے دلائل ص۶۳۔ ذبح عظیم ص۶۴ و ص۶۵
- امام زین العابدینؑ اپنے غلاموں کو طلوعِ فجر سے پہلے ذبح کرنے سے منع کرتے تھے۔ ج۵ ص۲۴۲

ذخیرہ اندوزی "اسلام اور سرمایہ داروں" کے عنوان کے تحت مفصل بحث۔ ج۳ ص۱۶۵ تا ص۱۶۸

- نیز "نقدی کے وجود" کے عنوان کے تحت بھی اس مسئلہ کو بیان کیا گیا ہے۔ ج۳ ص۱۷۶
- ذخیرہ شدہ رقم کے ساتھ بروز محشر آتش جہنم سے گرم کر کے ذخیرہ اندوزوں کو داغا جائے گا۔ ج۱۰ ص۱۶۵
- ذخیرہ اندوزی کرنے والے کے لئے عذاب جہنم کی پیش کش۔ ج۱۰ ص۴۴ و ص۴۵
- ذخیرہ اندوزی کو روکنا ہی غربت زدہ لوگوں کی غربت کا علاج ہے نہ کہ ضبط تولید ج۱ ص۲۶
- اللہ کی تمام مخلوق میں ذخیرہ اندوزی کی عادت تین قوموں میں ہے (۱) انسان (۲) چوہا (۳) چیونٹی ج۱۱ ص۹۸ اور ان تینوں میں سے انسان بدترین ذخیرہ اندوز ہے۔

ذکرِ خدا تم میرا ذکر کرو میں تمہارا ذکر کروں گا۔ تسبیح فاطمہؑ اللہ کا ذکر کثیر ہے۔ ج۲ ص۱۹۶ و ج۱۱ ص۲۰۲

- بہترین انسان وہ ہے جس کا بولنا ذکر ہو۔ ج۴ ص۹۵۔ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا جو شخص چالیس دن تک
- اللہ کے ذکر کی مدت مقرر کرے خدا اس کو دنیا سے بے نیاز کر دے گا اور اس پر اس کے نفس کی بیماری و علاج واضح فرما دے گا اور اس کے دل میں حکمت کو جگہ دے گا اور اس کی زبان پر حکمت کو جاری کرے گا ج۱۰ ص۱۰
- اللہ کے ذکر سے اطمینانِ قلب حاصل ہوتا ہے ج۶ ص۱۳۲۔ اہل ذکر کون ہیں؟ ج۶ ص۱۱۰
- وَلَذِكْرُ اللّٰهِ اَكْبَرُ ج۱۰ ص۹۰ اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ج۱۱ ص۲۰۲۔ ذکر کثیر تسبیحات اربعہ ہیں
- لِيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ الخ ذنب کی توجیہ ج۱۳ ص۵۸ تا ص۶۱

ذوالفقار۔ جنگ احد میں حضرت علیؑ کی تلوار ٹوٹ گئی تو پیغمبرؐ نے شاخ خرما توڑ کر دی جو تلوار آبدار بن گئی۔ آخر وہ بھی ٹوٹ گئی آخر آپ نے ذوالفقار دے دی اور حضرت جبرئیلؑ نے آسمان و زمین کے درمیان سنہری کرسی پر بیٹھ کر یہ شعر پڑھا۔ لا فتیٰ الا علی لا سیف الا ذوالفقار ج۴ ص۴۰ و ص۶۰

- کانت ضربات علی بن ابی طالب ابکارا کان اذا اعقلی قدوا اذا اعترض قط یعنی حضرت علیؑ کی ضربیں نئی نویلی ہوتی تھیں اوپر سے وار کرتے تو چیر ڈالتے اور ایک جانب سے وار کرتے تو کاٹ ڈالتے تھے۔ ج۲ ص۲۹
- ذوالفقار عطیہ پروردگار ج۱۳ ص۲۲۶ و ص۲۲۷

ذوالکفل نبی۔ ج۹ ص۲۴۵ بعض کہتے ہیں کہ ذوالکفل حضرت الیاسؑ کا دوسرا نام ہے۔ ج۱۲ ص۷۰

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

○ یہ حضرت ایوبؑ کے فرزند تھے ان کا نام بشیر تھا اور لقب ذوالکفل تھا۔ ج۱۲ ص۱۰۳ اور ملک شام کے بادشاہ تھے

ذوالحمار عنسی اس نے پیغمبر اسلامؐ کے بعد نبوت کا دعویٰ کیا اور آخرکار فیروز دیلمی کے ہاتھوں مارا گیا۔ ج۵ ص۱۲۱

ذوالقربیٰ ۔ سے مراد رسول اللہؐ کے قرابت دار ج۶ ص۲۳۸

○ ذات ذاالقربیٰ حقہ سے مراد فدک ہے۔ ج۹ ص۲۲ و ص۲۳

ذوالقرنین ۔ حضرت خضرؑ ذوالقرنین کی فوج میں بھرتی ہوئے اور افسر اعلیٰ بن گئے۔ ج۹ ص۱۲۰

○ ذوالقرنین کا ذکر ج۹ ص۱۲۳ تا ص۱۲۸ ۔ یورپی اقوام سکندر کے زمانہ میں غیر مہذب قومیں تھیں اور درندہ صفت انسان تھے ۔ پس سکندر ذوالقرنین نے سد سکندری کے ذریعے ان کا راستہ بند کر کے امن قائم کیا۔ ج۹ ص۱۲۹

الراء

○ رَاعِنَا کہنے سے مسلمانوں کو روکدیا گیا کیونکہ یہودی اس کا معنی توہین رسولؐ لیتے تھے۔ ج۲ ص۱۵۳

رؤیت خدا ۔ بنی اسرائیل نے رؤیت خدا کا سوال کیا۔ ج۲ ص۱۱۱

○ موسیٰؑ نے کہا رَبِّ اَرِنِیْ (اے اللہ مجھے دیدار کرا) جواب ملا لَنْ تَرَانِیْ یعنی تو ہرگز نہ دیکھ سکے گا۔ پس تجلی ہوئی موسیٰؑ بے ہوش ہوئے پہاڑ ریزہ ریزہ ہوا۔ ج۶ ص۹۱ ص۹۲

○ رؤیت خدا کا قول باطل ہے۔ ج۱۴ ص۱۴۱ تا ص۱۴۳

راسخون ۔ سورۂ فاتحہ کے راز و رموز راسخون فی العلم ہی جان سکتے ہیں۔ ج۲ ص۱۱

○ مقطعات قرآنیہ کو بھی راسخون فی العلم ہی جان سکتے ہیں۔ ج۲ ص۴۹ ج۱۲ ص۱۹۷

○ راسخون فی العلم کی وضاحت ج۳ ص۱۹۵ تا ص۲۰۰ ج۱۲ ص۲۵۷

راز ۔ انبیاء و آئمہ کا راز افشا کرنے والے ج۱۴ ص۳۱ ۔ موسیٰؑ کی دایہ نے راز فاش نہ کیا۔ ج۱۱ ص۹ و ص۱۸

○ منافق مسلمانوں کا راز فاش کرتے تھے۔ ج۱۳ ص۲۵۵ و ص۲۶۴

رافضی ۔ شیعوں سے نفرت دلانے کے لئے ملاؤں نے ان کو رافضی کہنا شروع کر دیا پس جو بھی ایک دفعہ رافضی کا نام سنتا ہے اس کے جسم پر رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ پس شیعہ کا نام بھی سننا پسند نہیں کرتا چنانچہ امیر طرمطار بادشاہ نے شیعہ کا نام سنا تو گھبرا گیا اور کہا تم مجھے رافضی بنانا چاہتے ہو؟ ج۲ ص۲۰۲

○ امام جعفر صادق علیہ السلام نے لفظ رافضی کی تشریح فرمائی۔ ج۱۲ ص۴۶ و ص۸۹ و ص۱۰۵

رات دن میں کمی و بیشی اور موسموں کا تبادلہ یہ سب وجود خالق مدبر کے وجود پر دلائل ہیں ج۲ ص۲۰۵ ج۱۴ ص۱۹۷ و

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ج ۳ ص ۲۱۳ و ج ۴ ص ۱۶ و خ ص ۱۵۱ خ ص ۱۰۲ و ص ۱۰۵ ج ۹ ص ۱۷ ج ۱۱ ص ۱۴۰ یُولِجُ اللَّیْلَ الخ ج ۱۱ ص ۲۶۰

- اللہ دن کو رات میں اور رات کو دن میں داخل کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔ خ ۱ ص ۴۴ و ج ۱۲ ص ۱۱۲ و ج ۱۳ ص ۶ و ص ۲۱۴
- دن اور رات کا متبادل انتظام اللہ کے بندوں پر رحمت ہے ورنہ اگر دن ہمیشہ ہوتا یا رات ہمیشہ رہتی تو یقیناً نظام کائنات درہم برہم ہو جاتا اور انسان کی زندگی خوشگوار نہ رہتی ج ۱۱ ص ۵۰
- رات دن سے مقدم نہیں ج ۱۲ ص ۲۳ کیونکہ پہلے دن ہوتا ہے اور اس کے غروب سے رات بنتی ہے۔
- اللہ نے رات کے جانے کی اور دن کے نمودار ہونے کی قسم کھائی ہے۔ ج ۱۴ ص ۱۳۵

رب ۔ اَعْبُدُوْا رَبَّکُمْ کی تفسیر ربوبیت اور خلق دونوں صفتوں کی وضاحت ج ۲ ص ۷ و ص ۱۰

- فرعون نے پوچھا کہ عالمین کا رب کون ہے؟ تو موسیٰؑ نے وضاحت کی کہ وہ ہے جو تیرا اور تیرے آباء
- موسیٰؑ کا رب سے مکالمہ ج ۱۱ ص ۸۷ و ص ۸۸ اللہ اور رب ج ۱۲ ص ۱۶۱ و ص ۱۶۲
- ربانی کی جمع ربانیون ج ۳ ص ۲۶۶ ۔ رِبِّیُّوْن کی تشریح ج ۴ ص ۶۱ و ص ۶۳ رَبَّانِیُّوْن کی شرح ج ۵ ص ۱۱۲
- ربانیون کو تنبیہہ کی گئی ہے کہ لوگوں کو برائیوں سے کیوں نہیں روکتے۔ ج ۵ ص ۱۳۶

رجس ۔ شطرنج چوپڑ اور ہر شرطیہ کھیل مثلاً تاش وغیرہ سب رجس ہیں۔ خ ۱ ص ۲۸

- اہلبیت سے رجس کی دوری۔ ج ۱۱ ص ۱۸۹

رجعت کا بیان۔ ج ۲ ص ۱۱۲ ج ۳ ص ۳۱ و ص ۱۰۸ ۔ رجعت کے موقعہ پر مومن زندہ ہو کر امام کا ساتھ دیں گے خ ص ۲۰۹

- ثبوت رجعت ج ۱ ص ۲۵۲ خ ص ۲۶۴ ج ۱۲ ص ۱۵۹ ۔ زمان رجعت ج ۱۴ ص ۱۰۱

رحم کا حکم ج ۳ ص ۲۰۹ و ص ۲۱۰ خ ۱ ص ۱۱۱

رحمہ ۔ زوجہ ایوب پیغمبر حضرت یوسفؑ کی پوتی یا بیٹی تھیں ج ۱۲ ص ۹۶ و ص ۹۸

رزق حلال سے خرچ کرنا متقین کی نشانی ہے ج ۲ ص ۵۲ آیۃ الکرسی کو ہر فرض نماز کے بعد پڑھنا رزق کی زیادتی کا موجب ہے ج ۳ ص ۱۳۶

- سورہ القارعہ کو فرائض و نوافل میں پڑھنا رزق کی زیادتی کا باعث ہے ج ۱۴ ص ۲۵۵
- اور کنگھی کرنے سے رزق بڑھتا ہے۔ ج ۲ ص ۲۴
- سورہ آل عمران کو لکھ کر پاس رکھنا رزق کی زیادتی کا باعث ہے ج ۳ ص ۱۸۷ ۔ سورہ انا انزلناہ زیادہ پڑھنا فراوانی رزق ہے ج ۱۴ ص ۲۴
- اللہ کے نزدیک رزق مقدر ہے لہٰذا ظالموں کو بھی اپنا حصہ پورا ملتا ہے ج ۲ ص ۳۰ وسعت رزق کا عمل ج ۱۴ ص ۵۱
- اللہ ہر ایک کو رزق دیتا ہے۔ خ ص ۱۹۱ خ ص ۱۷۵ ج ۱۳ ص ۶ ۔ محمدؐ و آل محمدؐ آل وسیلہ خلق و رزق ہیں۔ خ ص ۲۵۲ ۔ خ ص ۳۲ ، ۱۸۱
- حضرت یوسفؑ نے قید سے رہائی کی درخواست بادشاہ سے کی تو جبریلؑ نازل ہوئے پاؤں پر ٹھوکر ماری تو ساتویں زمین تک پہنچے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کھل گئے یوسفؑ نے دیکھا کہ ایک چھوٹا سا پتھر تھا پس جبرئیلؑ نے اس کو دو ٹکڑے کیا یوسفؑ نے دیکھا تو اس میں ایک کیڑا تھا جبرئیلؑ سے پوچھا بتاؤ اس کیڑے کا رازق کون ہے؟ جواب دیا کہ اللہ ہے جبرئیلؑ نے کہا اللہ فرماتا ہے کہ میں ساتوں زمینوں کی گہرائی میں پتھر کے اندر چھوٹے سے کیڑے کو فراموش نہیں کرتا تو تجھے کیسے بھول سکتا ہوں کہ تو نے رہائی کی درخواست ایک بندے سے کی ہے لہٰذا ابھی چند برس اور بھی گذار ج ۸ ص ۳۹

- رزق کی بے قدری سلب رزق کی باعث بنتی ہے قرآن مجید میں ایک بستی کا ذکر ہے جس کے باشندوں کو اللہ نے وسیع رزق دیا تو انہوں نے روٹی کے ٹکڑوں سے استنجا کرنا شروع کر دیا پس اللہ نے باران رحمت روک لی اور قحط ڈالدیا پس نتیجہ یہ ہوا کہ وہ بجس آلود روٹی کے ٹکڑے ان کو کھانے پڑے۔
- حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ میرے والد اس رومال سے ہاتھ صاف نہ کرتے تھے جس میں کوئی کھانا لگا ہوا ہو جبتک کہ پہلے چوس نہ لیں اور میں بھی دسترخوان پر گرے ہوئے چھوٹے چھوٹے روٹی کے ٹکڑوں کو تلاش کرتا ہوں تو میرے غلام ہنستے ہیں پھر آپ نے بستی والوں کی مثال دی اور فرمایا کھانے کے بعد میں انگلیوں کو چاٹ بھی لیتا ہوں الخ ج ۵ ص ۲۴۸۔ رزق خلق اور تقسیم ج ۱۱ ص ۹۷ تقسیم رزق ج ۱۱ ص ۱۱۳ و ص ۲۴۸ و ج ۱۲ ص ۱۳۰ و ص ۲۳۳۔ اللہ کے سوا کسی کو رازق نہیں کہا جا سکتا ج ۱۲ ص ۱۲۱ و ص ۱۶۲ و ص ۲۰۰ و ص ۲۱۲۔ شب قدر میں سال بھر کے رزق کا فیصلہ ہوتا ہے۔ ج ۱۲ ص ۲۶۰
- زیارت امام حسینؑ رزق و عمر میں زیادتی کا موجب ہے۔ ج ۱۴ ص ۲۶۰

اصحاب رس کا بیان ج ۱۳ ص ۱۶۲ تا ص ۱۶۸ و ج ۱۳ ص ۱۱۳

رسم قل خوانی مقدمہ تفسیر ص ۱۴۴ تا ص ۱۴۷۔ عربوں کی بدعادات و رسوم ج ۵ ص ۲۵۵ و ص ۲۶۱ ج ۶ ص ۲۱۷

- غلط رسوم ج ۶ ص ۱۶ مشرکین مکہ میں رسم تھی کہ عورتیں مرد بیت اللہ کا طواف ننگے ہو کر کرتے تھے۔ ج ۶ ص ۲۳
- جاہلی رسوم مدارس دینیہ کی کثرت سے ہی ختم ہو سکتی ہیں۔ ج ۶ ص ۱۹۴۔ لڑکیوں کو زندہ درگور کرنے کی رسم۔ ج ۱۴ ص ۱۸۰ تا ص ۱۸۲
- اچھی رسم قائم کرنے والے کو ثواب پہنچتا رہے گا جبتک اس پر عمل ہوتا رہے گا اسی طرح بری رسم ایجاد کرنے والے پر عتاب کا وزن بڑھتا رہے گا جبتک اس پر عمل ہوتا رہے گا۔ ج ۶ ص ۱۱۳ ج ۱۲ ص ۱۰
- رسم پردہ اور حقیقت پردہ ج ۱۰ ص ۱۳۲
- حضرت لوطؑ کی قوم بری رسوم میں مبتلا تھی پس ان پر عذاب آیا۔ ج ۱۱ ص ۷۷

رشوت۔ یہودی عوام کو اپنے علماء کا رشوت خور ہونا معلوم تھا پھر بھی ان کی تقلید کرتے تھے ج ۲ ص ۱۲۸ ج ۴ ص ۹۴

- رشوت حرام ہے۔ ج ۲ ص ۲۴۰ رشوت سحت ہے (حرام ہے) ج ۵ ص ۱۱۰ و ص ۱۱۱ و ص ۱۵۳
- کفار مکہ کے وفد نے شاہ حبشہ نجاشی کو جو رشوت دی وہ اس نے واپس کر دی۔ ج ۵ ص ۱۵۸
- رشوت خور پر اللہ کا غضب ہوتا ہے۔ ج ۵ ص ۲۳۸

رضا۔ علیؑ نے بستر پیغمبرؐ پر سو کر شب ہجرت رضائے پروردگار لے لی ج ۳ ص ۳۰

- رَاضِيَةً مَرْضِيَّةً کا مصداق ذات حسینؑ ہے ج ۱۴ ص ۲۲۰

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- سورہ بیّنہ کے آخر میں جن لوگوں کو رضا پروردگار کی سند دی گئی ہے وہ شیعان علیؑ ہیں۔ ج ۱۴ ص ۲۴۷
- بیعت رضوان میں جو صحابہ شریک تھے ان سے خدا راضی ہے بشرطیکہ خاتمہ ایمان پر ہوا ہو۔ ج ۱۳ ص ۷۲
- کسی کے فعل پر راضی ہونے والا اسی فعل کا فاعل سمجھا جائے گا پس جو لوگ امام حسینؑ کے قاتلوں پر راضی ہیں وہ بھی قاتلانِ حسینؑ میں شامل ہیں جن سے حضرت مہدیؑ انتقام لیں گے۔ ج ۲ ص ۱۳۸ و ص ۱۳۹ و ج ۳ ص ۱۰۱ و ص ۲۰۸ و ج ۴ ص ۹۱ و ص ۹۲ و ج ۵ ص ۲۷۲ آیت رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ وَرَضُوْا عَنْہُ کی تشریح ج ۳ ص ۱۱۳ و ص ۱۲۱ تا ص ۱۲۳

رضاع کے احکام ج ۳ ص ۷۷ تا ص ۸۱ حضرت یوسفؑ کی دودھ پلانے والی کے بچے کا نام بشیر تھا جو حضرت یعقوبؑ کی طرف حضرت یوسفؑ کی قمیص اور نہر لایا بقول مشہور۔ ج ۵ ص ۸۱ و ۸۲ رضاعی محرمات یعنی رضاع کی وجہ سے حرام ہونے والی عورتیں ج ۴ ص ۱۵۵۔ رضاع کے شرائط ص ۱۵۶

- موسیٰؑ پر ہر مرضعہ کا دودھ حرام کر دیا گیا آخر کار ماں نے ہی دودھ پلایا۔ ج ۹ ص ۱۸۲ و ج ۱۱ ص ۲۱
- حمل و رضاع کی کل مدت دو سال ہیں۔ ج ۱۳ ص ۲۳
- دوسری دودھ پلانے والی عورت کے مقابلہ میں ماں کی رضاعت کا حق مقدم ہے ج ۱۴ ص ۵۳ و ص ۵۴
- حضرت مریمؑ کی رضاعی ماں حضرت زکریاؑ کی بیوی تھیں۔ ج ۳ ص ۲۲۱

روزہ۔ ماہ رمضان کے فضائل ج ۲ ص ۲۱۹ روزہ کے احکام ج ۲ ص ۲۱۹ تا ص ۲۳۸ روزہ و اعتکاف ص ۲۳۹

- روزہ عید غدیر تمام زندگی کے روزوں سے افضل ہے ج ۵ ص ۳۶۔ اسی دن حضرت ابراہیمؑ نے نار نمرودی سے نجات کی خوشی میں روزہ رکھا اور موسیٰؑ نے ہارونؑ کے وصی مقرر کرنے کی خوشی میں روزہ رکھا ج ۵ ص ۳۷
- اگر ایک شخص نے عید غدیر کا مستحب روزہ رکھا ہوا ہو اور دوسرا کوئی مومن عید غدیر کی خوشی میں اس کو کھانے پر مدعو کرلے تو اس کو روزہ جتلائے بغیر دعوت قبول کرلے اور کھانا کھالے پس دوہرا ثواب مل جائیگا ج ۵ ص ۳۸ و ص ۲۷۰
- کفارہ کے روزے پے در پے رکھے جاتے ہیں۔ ج ۵ ص ۱۶۹
- مومن کے علامات میں سے دن کو روزہ رکھنا ج ۶ ص ۱۶۶۔ ایک حدیث میں ہے جس نے ماہ رمضان کا ایک روزہ قضا کیا وہ ایمان سے خارج ہوا۔ ج ۶ ص ۱۶۸

رہبانیت۔ صحابیٔ رسولؐ عثمان بن مظعون نے ترک دنیا پر عہد کرلیا۔ دن کو روزہ رات کو عبادت اور تمام لذات کا ترک شیوہ بنالیا حضرت پیغمبرؐ نے اس کے گھر پہنچ کر تنبیہہ فرمائی کہ میرے دین میں رہبانیت نہیں ہے بے شک روزہ بھی رکھو اور بے روزہ بھی رہو بالکل تارکِ دنیا نہ بنو بلکہ شریعت کی حدود کے اندر رہ جائز کام کرو میری امت کی سیاحت روزہ ہے اور رہبانیت جہاد ہے۔ ج ۵ ص ۱۶۱ و ص ۱۶۲ و ج ۸ ص ۲۸

- ایک راہب اور دوسرا تائب ان کی عبرت آمیز اور نصیحت آموز کہانی۔ ج ۶ ص ۱۶۰

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- رہبانیت کی تفسیر ج۱۳ ص۲۲۸

رُوح ۔ انسان کے تمام اعضا میں موجود ہے اگر چلی جائے تو سب بے کار ہے لیکن تمام اعضا میں ہوتے ہوئے تمام اعضاء کے ادراک سے باہر ہے اسی طرح اللہ پوری کائنات میں موجود ہے لیکن سب کے ادراک سے باہر ہے جس طرح عالم اصغر یعنی جسم انسانی کا مدبر روح ہے اسی طرح عالم اکبر کا مدبر اللہ ہے ۔

- رُوح ہر حصہ میں ہے لیکن کسی کو نظر نہیں آتا اسی طرح اللہ ہر جگہ ہے لیکن نظر نہیں آتا ۔
- جس طرح انسانی عقل تمام اعضاء سے رُوح کا وجود منواتی ہے کہ اگر رُوح نہ ہوتی تو اعضاء بے کار ہوتے اسی طرح عقل کل رسولؐ اللہ تمام عالم سے وجود باری منوانے کے لئے ہیں ۔ پوری تفصیل مقدمہ تفسیر ص۱۷۳ تا ص۱۷۸
- انسان دو اہم جزوں سے مرکب ہے ایک جسم دوسرے رُوح پس روح محل معرفت ہے اور جسم محل عمل ج۲ ص۱۶
- روح جسم عنصری سے آزاد ہو کر متعدد مقامات پر چشم زدن میں پہنچتا ہے ۔ بحث لطیف ج۲ ص۳۷ تا ص۴۰
- روح القدس کی تشریح ج۲ ص۱۳۹ ۔ مریمؑ کو عیسیٰؑ کی بشارت اسی نے دی تھی ۔ ج۳ ص۲۳۴
- ولایت علیؑ اسلام کے ڈھانچے میں رُوح کی حیثیت رکھتی ہے ج۵ ص۴۱
- ملک الموت رُوحیں قبض کرتا ہے ج۵ ص۲۲۶ ۔ کافروں کی رُوح سختی سے قبض کرتے ہیں ۔ ج۵ ص۲۴۰
- عالم ذر میں تمام ارواح کو توحید و نبوت و امامت کی دعوت دی گئی تھی جنہوں نے وہاں قبول کی تھی وہ یہاں بھی قبول کرتے ہیں اور جنہوں نے وہاں انکار کیا تھا وہ یہاں بھی انکار کرتے ہیں ۔ ج۶ ص۶۴ و ص۶۵
- ارواح سے اقرار اطاعت ج۶ ص۱۲۵ ۔ رُوح آدمؑ کے پتلے خاکی میں داخل ہوئی ۔ چھینک لی مسام کھل گئے الحمد للہ کہا اور یہ جمعہ کا دن تھا ۔ پس فرشتوں کو سجدہ کا حکم ہوا چونکہ اسی دن فرشتے آدمؑ کے سامنے جھکے تھے ۔ پس یہ دن اولاد آدمؑ کے لئے عید کا دن قرار دیا گیا ۔ ج۶ ص۱۷۹
- اسرار روحانیہ ج۶ ص۱۸۳ ۔ انبیاء میں پانچ روحیں موجود ہوتی ہیں (۱) روح القدس (۲) روح ایمان (۳) رُوح القوۃ (۴) رُوح شہوت (۵) رُوح بدن ۔ ج۶ ص۱۸۳ و ج۳ ص۱۲۳ و ج۹ ص۲۸ ج۱۳ ص۱۹۵
- رُوح کی تفسیر ج۶ ص۱۹۷ ج۱۴ ص۱۶۲ ۔ رُوح کے متعلق سوال ج۸ ص۶۶ رُوح کی حقیقت ج۹ ص۶۷
- حضرت ادریسؑ کی قبض روح کی کیفیت ج۹ ص۱۵۷ ۔ ایک روایت میں ہے کہ رُوح کو سب سے پہلے حضرت آدمؑ کے قدموں میں جاری کیا گیا ج۹ ص۲۲۵ ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا جو ہمارے حق میں ایک شعر کہے اس کی رُوح القدس سے تائید ہوتی ہے ج۱۰ ص۲۲۱ روح اور نفس کی تفسیر ج۱۲ ص۱۲۵
- نفخ صور کے بعد تمام ارواح کی حالت یہ ہوگی کہ مومنوں کے ارواح نورانی اور کافروں کے ارواح سیاہ ہوں گے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اور اپنے اجسام میں داخل ہوں گے جس طرح دنیا میں تھے ۔ ج۱۲ ص۱۳۷

- ارواح کفار وادی برہوت میں اور ارواح مومنین وادی سلام میں رہتے ہیں ۔ ج۱۲ ص۲۰۵
- رُوحًا مِنْ اَمْرِنَا ج۱۲ ص۲۲۰ ۔ ج۱۳ ص۲۴۵ ۔ ملائکہ اور روح اولوالامر کے پاس اترتے ہیں ۔ ج۱۲ ص۲۵۸

رہن ۔ قرضہ کی ضمانت کے طور رکھا جاتا ہے ۔ ج۳ ص۱۸۱

ریاکاری ۔ کے اعمال سب باطل قاری قرآن مالدار اور مجاہد جنہوں نے ریا کی خاطر عمل کیا تھا ۔ دربار توحید میں پیش ہوں گے تو ان کے اعمال ٹھکرا دیئے جائیں گے (کیونکہ ریا کے لئے تھے) ج۳ ص۱۵۶

- ایک آدمی باآواز بلند تہلیل وتکبیر پڑھ رہا تھا ۔ حضورؐ نے فرمایا کیا تم کسی بہرے کو بلا رہے ہو ج۶ ص۴۱
- ریا سے کیا ہوا عمل خبط (ضائع) ہوگا ج۳ ص۱۹۷ ۔ ریا کو شرک سے تعبیر کیا گیا ہے ج۹ ص۱۳۳
- حدیث میں ہے کہ ریاکاری تنگی رزق کا موجب بنتی ہے ج۱۱ ص۱۲۱ تکلف کرنے والے کا ظاہر ریا اور باطن منافقت ہوتی ہے ج۱۲ ص۱۰۹ جو کام اللہ کے لئے کیا جائے اس کو ریا سے پاک ہونا چاہیئے

زاء

زبور ۔ حضرت داؤد سواری پر زین رکھنے کا حکم دیتے تھے اور زین رکھنے سے پہلے زبور کو ختم کر لیتے تھے مقدمہ تفسیر ص۵

- حضرت داؤد پر نازل ہونے والی کتاب کا نام زبور ہے ویسے ہر کتاب کو زبور کہتے ہیں ج۶ ص۳۰ و ص۲۵۷
- زبور اور کتاب کے معنی میں فرق یہ ہے کہ لکھی ہوئی کو کتاب کہتے ہیں اور پتھر یا دیوار پر کندہ شدہ کو زبور کہا جاتا ہے ۔ ج۱۱ ص۲۶۳

زرہ ۔ حضرت داؤد نے زرہ بنانے کی ایجاد کی اللہ فرماتا ہے ہم نے داؤد کو صنعت لبوس تعلیم دی اور لبوس ہر جنگی ہتھیار کو کہتے ہیں اور مروی ہے کہ آپ ہر روز ایک زرہ تیار کر لیتے تھے کیونکہ ان کے ہاتھ میں لوہا گندھے ہوئے آٹے کی طرح نرم ہو جاتا تھا ۔ ج۹ ص۲۴۲ و ج۱۱ ص۲۲۷ و ص۲۲۸

- ایک دن زرہ بنا رہے تھے تو حضرت لقمان آکر بیٹھ گئے خیال آیا پوچھ لوں کیا بنا رہے ہو؟ پس چپ رہے جب زرہ تیار ہوئی تو داؤد نے خود پہن کر کہا کیا اچھا جنگی لباس ہے تو حضرت لقمان نے کہا خاموشی بہت بڑی حکمت ہے حضرت داؤد نے کہا بے شک آپ کا لقب حکیم بجا ہے ج۱۱ ص۱۳۰

زرد رنگ کی گائے ذبح کرنے کا بنی اسرائیل کو حکم ہوا تھا حدیث میں ہے کہ جو شخص زرد رنگ کا جوتا پہنے جبتک جوتا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اس کے پاؤں میں رہے گا اس کو خوشی نصیب ہوگی اور مال و علم نصیب ہوگا۔ ج ۲ ص ۱۲۳

زقوم ۔ جب حضورؐ نے آیت پڑھی جس میں زقوم کو دوزخیوں کی غذا کہا گیا ہے تو ابن زبعری نے فوراً کہہ دیا کہ بربر کی زبان میں مکھن اور کھجور کو زقوم کہتے ہیں عوام چونکہ زقوم سے آشنا نہ تھے پس ابوجہل نے اپنی کنیز سے کہا کہ جاؤ زقوم لے آؤ پس وہ کھجوروں پر مکھن ڈال کر لے آئی ابوجہل نے حاضرین کو اس کے کھانے کی دعوت دی اور کہا یہی وہ زقوم ہے جس سے محمد ہمیں ڈراتا ہے۔ ج ۱۲ ص ۴۰ و ص ۴۱ و ص ۲۷ ج ۱۳ ص

زکوٰۃ ۔ زکوٰۃ کا حکم ج ۲ ص ۱۰۲ و ص ۱۳۶ ۔ زکوٰۃ نہ ادا کرنے والے کا عذاب۔ ج ۲ ص ۹ ج ۱۴ ص ۹۶ و ص ۱۳۶

- زکوٰۃ نہ ادا کرنے کے بہانہ سے ابوبکر کے حکم سے جن لوگوں کو قتل کیا گیا وہ مرتد نہیں بلکہ پکے مسلمان تھے۔ (مالک بن نویرہ اور اس کا خاندان بنی یربوع اور بنو حنیفہ) ہاں ان کا قصور یہ تھا کہ علیؑ کو چھوڑ کر کسی دوسرے کو خلیفہ رسولؐ نہیں مانتے تھے ج ۵ ص ۱۲۶ زکوٰۃ ادا نہ کرنے والے کی مذمت ج ۲ ص ۱۰۲
- وہ حق جس کی ادائیگی نہ کرنے پر گرفت ہوگی وہ زکوٰۃ ہے اور جس کی عدم ادائیگی پر مواخذہ نہیں ہوگا وہ فصل کی کٹائی کے موقعہ پر مساکین کو مٹھی بھر دینا ہے ج ۵ ص ۲۶۲ انگوٹھی کی زکوٰۃ علیؑ نے دی ج ۵ ص ۱۲۹
- مومن کی نشانیوں میں سے ہے زکوٰۃ ادا کرنا ج ۶ ص ۱۶۴ و ص ۱۶۶ و ج ۷ ص ۹۵ زکوٰۃ نہ ادا کرنا فقر کو لاتا ہے ج ۱۱ ص ۱۲۱
- زکوٰۃ کا بیان اور مفصل احکام ج ۲ ص ۷۳ تا ص ۸۵ ۔ ثعلبہ کا واقعہ جو غریب تھا پھر حضورؐ کی دعا سے مالدار ہوا اور زکوٰۃ کے حکم سے انکاری ہو کر زمرہ منافقین میں شامل ہوگیا۔ ج ۹ ص ۹۸ و ص ۹۹
- وجوب زکوٰۃ کا حکم ج ۲ ص ۱۲۵ ۔ بحار الانوار کی ایک روایت میں ہے کہ موسیٰؑ نے اپنی قوم کو زکوٰۃ ادا کرنے کا حکم دیا۔ جو ایک ہزار میں سے ایک تھا پس قارون نے ایک عورت کو دو ہزار رشوت دے کر موسیٰؑ پر زنا کی تہمت لگانے کا منصوبہ بنایا اور آخر حضرت موسیٰؑ کی بد دعا سے خزانہ سمیت زمین میں دھنس گیا ج ۱۱ ص ۵۰ حضرت علیؑ کی زکوٰۃ انگوٹھی پر رازی کا اعتراض اور اس کا جواب ج ۵ ص ۱۳۲

زکریاؑ کا حضرت مریمؑ کی کفالت کا ذکر ج ۳ ص ۲۲۰ ۔ زکریاؑ کو یحییٰؑ کو بشارت ج ۳ ص ۲۲۴

- حضرت زکریاؑ کی دعا برائے طلب اولاد ج ۹ ص ۱۳۷ ۔ حضرت زکریاؑ کے وعظ سے حضرت یحییٰؑ کا گریہ ج ۹ ص ۲۴۹

زلزلہ قیامت سے زمین کربلا محفوظ ہوگی۔ ج ۴ ص ۱۴

- قوم صالحؑ زلزلہ اور دھماکہ سے غرق ہوئی۔ ج ۶ ص ۵۳ ج ۱۱ ص ۸۳
- حضرت شعیبؑ کی قوم بھی زلزلہ سے ہلاک ہوئی۔ ج ۶ ص ۶۲
- مروی ہے جب زنا عام ہو تو زلزلے زیادہ آتے ہیں۔ ج ۹ ص ۲۷ ۔ زناکاری زلزلوں کو لاتی ہے ج ۱۱ ص ۱۲۱
- زلزلہ قیامت ج ۱ ص ۔ و ص ۱۰

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

زلیخا ۔ زلیخا سے حضرت یوسفؑ کی شادی ج ۱۲ ص ۹۱

زمزم ۔ حضرت اسمٰعیلؑ کے پاؤں رگڑنے کی جگہ سے جاری ہوا ۔ ج ۲ ص ۱۸۰

- زمزم آیات بینات میں سے ہے ج ۴ ص ۱۱ حضرت عباس بن عبدالمطلب کے پاس زمزم سے حاجیوں کو پانی پلانے کی ڈیوٹی تھی اور عثمان بن شیبہ کعبہ کا کلیدار تھا ۔ ان دونو نے حضرت علیؑ پر اپنے اپنے عہدے کا فخر کیا تو آیت اتری اَجَعَلْتُمْ سِقَایَةَ الْحَاجِّ الخ آیت ۱۹ سورہ برأت ج ۳ ص
- زمزم کے کنارے ایک دن حضرت عباسؓ بیٹھے تھے کہ ایک شامی نے اعتراض کیا کہ علی کے ہاتھوں کئی مومن قتل ہوئے ہیں تو ابن عباسؓ نے جواب دیا کہ حضرت موسیٰؑ خضرؑ کے قتل کی حقیقت کو نہ سمجھ سکے اور اس کو بے گناہ سمجھ کر حضرت خضرؑ پر معترض ہوئے حالانکہ خضر کے فعل میں اللہ کی رضا تھی اسی طرح ان کے قتل میں بھی اللہ کی رضا تھی لیکن جاہل اس کی حقیقت کو کیسے سمجھ سکتے ہیں ۔ ج ۱ ص ۱۲۲ و ص ۱۲۳
- ایک مرتبہ زمزم کے کنارہ پر ابن عباسؓ اور ابوذر غفاری آکر بیٹھے اور انہوں نے حضرت علیؑ کو حالت رکوع میں انگوٹھی دینے کی اور آیت ولایت اترنے کی چشم دید حکایت بیان کی ج ۵ ص ۱۲۹

زندگی ۔ جو شخص حج سے فارغ ہو کر اگلے سال کی حج کی نیت کرے اس کی زندگی بڑھ جاتی ہے ج ۲ ص ۱۴۲ زنا کرنے سے زندگی گھٹ جاتی ہے ج ۱ ص ۲۷ مروی ہے کہ زیارت حسینؑ کرنے والے کی زندگی میں اضافہ ہوتا ہے ج ۱۳ ص ۱۳۸ اور تارک زیارت کی عمر و رزق میں کمی ہوتی ہے ج ۱۱ ص ۲۲۰

- زندہ کو مردہ سے اور مردہ کو زندہ سے نکالنے کا مطلب ج ۳ ص ۲۱۳
- لڑکیوں کو زندہ درگور کرنے کی مذمت ج ۵ ص ۲۵۶ و ص ۲۶۱ و ج ۶ ص ۲۱۸ ج ۲۵ ج ۱۴ ص ۱۸۱

زنا کی سزا توریت میں بھی رجم تھی لیکن یہودی علماء امراء طبقہ سے رشوت لے کر توریت میں تحریف کر دیتے تھے ایک دفعہ یہودیوں کے امراء طبقہ میں سے کسی نے زنا کیا تو اس کو رجم سے بچانے کے لئے حضرت پیغمبرؐ سے دریافت کیا گیا تو آپ نے بھی سزائے رجم بیان فرمائی ج ۳ ص ۲۰۹ و ص ۲۱۰ ج ۵ ص ۱۰۸

- زنا سے توبہ کرنے والے کا واقعہ ج ۴ ص ۵۲
- زنا ظاہر ہو یا پوشیدہ سب حرام ہے ج ۵ ص ۲۵ ج ۶ ص ۲۹
- امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا ایمان کے ہوتے ہوئے انسان زنا نہیں کر سکتا ج ۶ ص ۱۶۹
- حضورؐ نے فرمایا بروز محشر سات شخص اللہ کی رحمت کے سایہ میں ہوں گے (۱) امام عادل (۲) جوان عابد (۳) محب مسجد (۴) وہ دو شخص جو اللہ کی اطاعت میں اکٹھے ہوں (۵) وہ شخص جو تنہائی میں اللہ کی عظمت کو یاد کر کے روئے (۶) وہ شخص جس کو تنہائی میں کوئی عورت زنا کی دعوت دے اور وہ کہے کہ میں اللہ سے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ڈرتا ہوں (۷) وہ شخص جو خفیہ صدقہ کرے ج ص۲۷ زناکاری زلزلوں کو لاتی ہے۔ ج ص۱۲۱

○ شب معراج حضورؐ نے زانی مردوں اور زانیہ عورتوں کو عذاب شدید میں گرفتار دیکھا۔ ج ص۲۶۳ و ص۲۶۴

○ وَلَا تَقْرَبُوا الزِّنَا ج ص۲۷ اگر کوئی شخص کسی کو اپنی عورت سے زنا کرتا ہوا دیکھے تو اس کے لئے اس کا قتل جائز ہے۔ ج ص۲۸

○ زنا کی شرعی سزا خ ص۱۱۱۔ قذف یعنی زنا کی تہمت لگانے کی سزا خ ص۱۱۶ و ص۱۱۷

○ عباد الرحمٰن یعنی اللہ کے خاص بندے ان کی ایک علامت یہ ہے کہ وہ زنا نہیں کرتے۔ خ ص۱۸۶

○ زنا گناہان کبیرہ میں سے ہے۔ ج۱۳ ص۱۵۸ بوڑھا زانی جنت کی بو نہ سونگھے گا۔ ج۱۳ ص۲۰۲

○ ایک بادشاہ نے اپنی بیٹی یا بہن سے زنا کیا اور پھر اپنے گناہ پر پردہ ڈالنے کے لئے بہن بیٹی کے نکاح کو قانونی شکل دے دی پس جن لوگوں نے یہ قانون تسلیم کر لیا ان کو انعامات دیئے گئے اور جنہوں نے انکار کیا، انہیں آگ کی بھری ہوئی خندقوں میں جھونک دیا گیا اور وہی لوگ اصحاب الاخدود ہیں۔ ج۱۴ ص۲۰۰

○ زنا سے توبہ کرنے والا ج ص۱۶۰ و ج۱۴ ص۱۷۴

زمین کی تخلیق مقدم ہے یا آسمان کی؟ سوال و جواب ج ص۵۰ ج۱۴ ص۱۷۲

○ زمین و آسمان کا مالک اللہ ہے ج۲ ص۹۰ ج۱۲ ص۱۲۴ و ص۱۲۵

○ زمین کی صفات حسنہ اور آگ سے افضلیت ج ص۱۰

○ زمین و آسمان کی پیدائش چھ دنوں میں ج ص۳۹ ج۱۱ ص۱۴۴ ج۱۲ ص۱۷۲

○ زمین کے صفات و خصوصیات ج ص۱۰۴ و ص۱۰۵

○ زمین و آسمان کا تکوینی و قہری سجدہ صرف اللہ کے لئے ہے۔ ج ص۱۱۹

○ بروز محشر زمین تبدیل کی جائے گی۔ ج ص۱۶۲

○ زمین پر اللہ نے دریا و نہریں انسانی ضرورت کے لئے پیدا کیں۔ خ ص۶۲

○ موسیٰؑ کی بددعا سے قارون کو زمین نے نگل لیا۔ ج ص۵۸

○ سات زمینیں ج۱۴ ص۵۶۔ زمین کی تخلیق میں انسانی منافع ج۱۴ ص۷۷ و ص۱۰۹

○ زمین زندہ انسانوں کا مسکن اور مردہ انسانوں کا مدفن ہے ج۱۴ ص۱۵۸

زہد و تقویٰ۔ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا میرے شیعوں کو کہہ دینا کہ میں تمہارا ضامن نہیں ہوں مگر پرہیزگاری اور تقویٰ کے ساتھ ج۲ ص۱۹۷ تقویٰ کے مراتب ج ص۱۶۵

○ پرہیزگاری کا معنی ہے اللہ کی حرام کردہ چیزوں سے بچنا۔ ج ص۲۱۹ آئمہ کا ترک لذات ج ص۲۶ تا ص۲۸

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- حضرت یحییٰ کا زہد و تقویٰ ج۹ ص۲۴۹ ۔ عثمان بن مظعون کا زہد ۔ ج۵ ص۱۶۱
- حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا مجھے پسند ہے کہ اللہ کا عبد دنبی بن کر ایک دن شکم سیر اور دو دن فاقے سے رہوں ج۱۲ ص۹۴
- امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا زہد کا آخری درجہ ورع کا پہلا زینہ ہے اور ورع کا آخری درجہ یقین کی پہلی منزل ہے اور یقین کا آخری درجہ رضوان پروردگار کی پہلی منزل ہے فوت ہونے والی چیز کا ارمان نہ کرو اور مل جانے والی چیز پر خوشی کا اظہار نہ کرو ۔ ج۱۳ ص۲۲۴
- زید بن حارثہ جو حضورؐ کا متبنیٰ تھا اس کا زینب سے نکاح ہوا پھر اس نے اس کو اپنی مرضی سے طلاق دے دی تو حضرت پیغمبرؐ نے بحکم پروردگار اس سے شادی کر لی ۔ ج۴ ص۱۱۶
- امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا جنہوں نے مچھلی کا شکار کیا وہ مسخ ہو گئے تو کیا ہوگا ان لوگوں کا جنہوں نے اولاد پیغمبرؐ کو ناحق قتل کیا اور ان کی حرمت کی ہتک کی ؟ ج۲ ص۱۲۰
- آپ نے فرمایا ہمارے نانا ہمارے حق میں احسان کرنے کی امت کو فرمائش کر گئے تھے لیکن مسلمانوں نے ہمیں اتنے دکھ پہنچائے کہ اگر وہ ستانے کی وصیت کر جاتے تو مسلمان ہمیں اس سے زیادہ دکھ نہ پہنچا سکتے ۔ ج۲ ص۱۲۳
- ایک شخص نے امام زین العابدینؑ سے گستاخانہ کلام کیا تو آپ اس کے گھر چلے گئے اس کو خیال آیا کہ شاید بدلہ دینے آئے ہیں لیکن آپ نے فرمایا بھائی جو کچھ تو نے مجھے کہا ہے اگر حق تھا تو میں اس کی اللہ سے معافی مانگتا ہوں اور اگر غلط تھا تو میں آپ کو معاف کرتا ہوں ۔ پس فوراً اس نے معافی مانگ لی ۔ ج۴ ص۵۰ ج۶ ص۱۰۰
- آپ واقعہ کربلا کے بعد ۳۵ برس متواتر روئے ج۶ ص۴۰
- آپ سے احوال پرسی کی گئی تو آپ نے فرمایا ہماری حالت ایسی ہے جس طرح فرعونی دور میں بنی اسرائیل کی تھی ۔ ج۹ ص۳۹ ، ص۴۰
- امام زین العابدین علیہ السلام دربار شام میں پہنچے تو لوہے کا گراں طوق ان کی گردن میں تھا ۔ ج۱۳ ص۲۲۴

سین

سات چیزیں جو ماں کے شکم سے نہیں ہیں (امام حسنؑ سے شاہ روم کا سوال) ج۱۲ ص۲۰۵ سات آدمیوں پر رحمت ج۳ ص۱۶۳

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سام بن نوحؑ کو حضرت علیؑ کا ٹھوکر مار کر زندہ کرنا ۔ ج ۱۲ ص ۲۰۳

سانپ بروز محشر زکوٰۃ ادا نہ کرنے والے پر مسلط ہوگا بصورت اژدہا ۔ ج ۴ ص ۹۰

- سانپ بچھو چوہے کا حالت احرام میں مارنا بھی جائز ہے ۔ ج ۵ ص ۱۶۷
- عصائے موسیٰؑ کا سانپ بننا ج ۶ ص ۶۷ و ج ۹ ص ۱۷۶ ج ۶ ص ۱۹۷ و ص ۲۲۵ ج ۱۱ ص ۳۵
- حضرت پیغمبرؐ نے موسیٰؑ والا معجزہ دکھایا ۔ ج ۶ ص ۸۱ ۔ یہ سانپ ان سات میں سے ہے جو ماں کے شکم سے نہیں ج ۱۲ ص ۲۰۵
- غار میں سانپ نے حضرت ابوبکر کو کاٹا ۔ ج ۶ ص ۵۳
- حضرت یوسفؑ کو جس کنوئیں میں گرایا گیا اس میں سانپ تھے لیکن حضرت یوسفؑ کو نہ کاٹا ۔ ج ۶ ص ۱۷
- جہنم کے زہریلے سانپ جو کافر پر قبر میں مسلط ہوں گے ۔ ج ۹ ص ۲۰۸
- سوال کیا گیا کہ جادوگروں کے سانپ دیکھ کر حضرت موسیٰؑ گھبرا گئے تھے لیکن آگ سے حضرت ابراہیمؑ نہ گھبرائے تو حضرت جعفر صادقؑ نے جواب دیا کہ حضرت ابراہیمؑ کی صلب میں محمدؐ و آل محمدؐ کے انوار تھے ۔ ج ۹ ص ۲۳۶ و ص ۲۳۷
- جو شخص ہرن کی جھلی پر سورہ نمل لکھ کر گھر میں رکھے تو سانپ بچھو بھیڑیا یا ولا کتا وغیرہ موذی جانور داخل نہ ہوں گے ۔ ج ۶ ص ۲۲۲ ۔ ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی کا پڑھنا سانپ بچھو کا تعویذ ہے ۔ ج ۳ ص ۱۳۶

سائبہ ۔ بحیرہ وصیلہ اور حامی کی تشریح ج ۵ ص ۱۷۴ و ص ۱۷۵ ۔ سائبہ وغیرہ کے متعلق مشرکین کا احتجاج ج ۶ ص ۲۰۷

ملک سبا اور ملکہ سبا بلقیس کا ذکر ج ۱ ص ۲۳۷ قوم سبا کا واقعہ ج ۱۱ ص ۲۳۹

سارہ ۔ ایک قول ہے کہ حضرت لوط کی بہن تھی ۔ ج ۶ ص ۵۵

- حضرت سارہ کو بچے کی خوشخبری اور لفظ اہل بیت سے خطاب ج ۶ ص ۲۲۶ ج ۹ ص ۱۸۵ ج ۱۱ ص ۸۰ ج ۱۲ ص ۵۶
- ابراہیمؑ نے عراق سے ہجرت کی تو سارہ ہمراہ تھی ملک شام کی سرحد پر کسٹم آفیسر سے بات چیت ج ۱۲ ص ۵۴
- بادشاہ نے مسلمان ہو کر حضرت ہاجرہ کو سارہ کی خدمت کے لئے دیدیا ج ۱۲ ص ۵۵

سابقون اولون کی تشریح ج ۶ ص ۱۱۳ ۔ سابق الایمان علیؑ ہے ج ۶ ص ۱۱۸

- سابقون ج ۱۳ ص ۱۹۶ و ص ۱۹۷ و ص ۲۰۲ ۔ سابقین چار ہیں ہابیل مومن آل فرعون حبیب نجار اور علیؑ ۔

سامری ۔ بنی اسرائیل کے پاس جو قبطیوں کے زیورات تھے ان کو آگ میں ڈال کر گوسالہ بنایا اور جبرئیل کی گھوڑی کے قدموں کی مٹی اٹھا کر اس میں ڈال دی تو اس سے آواز پیدا ہوئی پس سامری کے کہنے سے بنی اسرائیل نے اس کی پوجا شروع کر دی ۔ ج ۲ ص ۱۰۸ و ج ۹ ص ۱۹۵

- جس طرح ہارون کی مخالفت کرنے والا سامری تھا اسی طرح اس امت میں علیؑ کی مخالفت کرنے والا اس امت کا سامری ہے ص ۱۶۱

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

○ اور حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا بروز محشر تیسرے نمبر پر میری امت کے سامری کا جھنڈا ہوگا ج ۴ ص ۲۹ حضرت موسیٰؑ کی امت ہارونؑ کے منع کرنے کے باوجود گوسالہ پرستی سے باز نہ آئی اور امت محمدیہ حضرت علیؑ کی امامت کے باوجود اپنے دور کے سامری کی اطاعت کرتی رہی۔ ج ۶ ص ۸۹ و ص ۹۱ سامری اور گوسالہ ج ۶ ص ۹۶ و ص ۱۰۲

○ سامری کے متعلق خیالات ج ۶ ص ۱۹۵ حضرت موسیٰؑ نے سامری کو قوم سے نکال دیا اور وہ مبتلائے عذاب ہوا۔ ج ۹ ص ۲۰۰

سب کرنا ۔ شیعہ کی طرف سب صحابہ کی نسبت دینا افترا ہے کیونکہ شیعہ مذہب کی رو سے سب کرنا اور گالی دینا فعل حرام ہے اور سیرت آئمہ اہلبیت کے خلاف ہے مقدمہ تفسیر ص ۱۱۵

○ سب کرنا گناہ ہے۔ تم جھوٹے خداؤں کی پوجا کرنے والوں کو سب نہ کرو ورنہ وہ تمہارے حقیقی خدا کو سب کریں گے حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا یا علیؑ جو تجھے سب کرے گا گویا اس نے مجھے سب کیا۔ ج ۵ ص ۲۴۶

ستارہ ۔ حضرت ابراہیمؑ نے ستارہ پرستی نہیں کی تھی بلکہ ان لوگوں کو سمجھانے کا ایک طریقہ اختیار کیا تھا کہ تمہارے عقیدہ کے مطابق چلو ستارہ کو خدا مان لیں لیکن دیکھیں کہ اس میں خدائی صفات بھی ہیں جب وہ ڈوبا تو فرمایا ڈوبنے والے کو خدا نہیں کہا جا سکتا ج ۶ ص ۲۳۴

○ یوسفؑ کے لئے گیارہ ستاروں کا سجدہ خواب تھا جس کی تعبیر اس کے گیارہ بھائیوں کی اطاعت تھی ج ۵ ص

○ ستارہ قطبی جو جانب شمال میں افق سے ۳۲ درجے بلند ہے بعض مقامات پر اس کو دائیں کندھے کی سیدھ پر رکھا جائے تو منہ قبلہ (کعبہ) کی طرف ہو جاتا ہے۔ ج ۵ ص ۵۲

○ ہر ستارے کا مدار جدا ہے ص ۱۲ ص ۲۳ و ج ۱۳ ص ۱۲۵ یہ ستارے آسمان دنیا کی زینت ہیں۔ ج ۱۲ ص ۳۳ ج ۱۴ ص ۷۳

○ علم نجوم ص ۵۲ والنجم کی تفسیر ج ۱۳ ص ۱۴۵ تا ص ۱۴۸

سیارات سبعہ ۔ چاند۔ عطارد۔ زہرہ۔ سورج۔ مریخ۔ مشتری۔ زحل۔ ہر ایک کا آسمان الگ ہے ج ۱۴ ص ۵۷

سجدہ ۔ قرآن مجید میں چار سورتیں ہیں جنمیں سجدہ واجب ہے۔ الم سجدہ۔ حم سجدہ۔ النجم۔ العلق۔ مقدمہ تفسیر ص ۴۳

○ حضرت آدم کے سجدہ کا حکم اور ابلیس کا انکار ج ۲ ص ۸۴ تا ص ۸۹ آذر علم نجوم کا ماہر تھا ج ۶ ص ۲۳۱

○ بنی اسرائیل کو سجدہ کرتے ہوئے دروازہ سے گذرنے کا حکم تھا وہ باب حطہ یعنی باب استغفار تھا اور پیغمبرؐ نے فرمایا میری امت کے لئے علیؑ باب حطہ ہے ج ۲ ص ۱۱۵

○ حبشہ کی طرف ہجرت کرنے والا اسلامی گروہ ۸۲ زن و مرد اور بچوں پر مشتمل تھا نجاشی کا سلام کیا لیکن سجدہ نہ کیا نجاشی نے پوچھا تم نے سجدہ کیوں نہیں کیا تو انہوں نے جواب دیا کہ ہم صرف اللہ کا سجدہ کرتے ہیں اور بس ج ۵ ص ۱۵۱

○ سجدہ شکر شیعان علی کی علامت ہے ج ۵ ص ۲۳۳۔ سجدہ و ذکر سجدہ ج ۹ ص ۵۵

○ ابلیس سجدہ آدم کے حکم میں شامل تھا ج ۱۱۔ قرآنی سجدے ان کا طریقہ اور ذکر سجدہ ج ۶ ص ۱۵۳ و ص ۱۵۴

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- سجدہ تعظیمی ج ۶ ص ۸۶ سجدہ صرف اللہ کے لئے ہے ج ۶ ص ۱۱۸ سجدہ تکوینی و سجدہ تشریعی ج ۶ ص ۱۱۹
- ملائکہ کا سجدہ کس نوعیت کا تھا۔ ج ۶ ص ۱۷۹
- فرشتوں کی ایک جماعت ہے جب سے پیدا ہوئے ہیں سجدہ میں ہیں اور ان کے آنسوؤں کے قطرات سے فرشتے پیدا ہوتے ہیں وہ بروز قیامت سجدہ سے سر اٹھائیں گے اور کہیں گے اے پروردگار! جو تیری عبادت کا حق تھا ہم ادا نہیں کر سکے ج ۶ ص ۲۱۵
- دو سجدے ہر رکعت میں ارکان نماز میں سے ہیں ج ۹ ص ۵۶۔ سجدہ سہو ج ۹ ص ۵۹
- ہر شی اللہ کا سجدہ کرتی ہے لیکن ذوی العقول کا سجدہ تشریعی اور باقیوں کا تکوینی ہے۔ ج ۱۰ ص ۱۶
- ہدہد نے سلیمانؑ کو رپورٹ دی کہ ملکہ بلقیس اور اس کی قوم سورج کا سجدہ کرتے ہیں۔ ج ۶ ص ۲۳۶ تا ص ۲۴۰
- چاند سورج کا سجدہ نہ کرو بلکہ اللہ کا سجدہ کرو ج ۱۲ ص ۱۸۹

سجین کی تشریح ج ۱۴ ص ۱۸۹

سحت۔ مروایت در منثور پیغمبرؐ سے مروی ہے۔ سحت یہ چیزیں ہیں۔ کتے کی قیمت، بندر کی قیمت، سور کی قیمت شراب کی قیمت، مردار کی قیمت، خون کی قیمت، نر حیوان کی مادہ سے ملانے کی اجرت، رونے والیوں کی اجرت، گانے والیوں کی اجرت، جادوگر و قیافہ شناس کی اجرت، مردار جانوروں کی کھال کی قیمت، بت بنانے کی اجرت، سفارش کا ہدیہ، جہاد میں جانے کی اجرت۔ ایک روایت میں رشوت زنا کی اجرت، خیانت امام مال یتیم سود اور ہر مسکر کی قیمت یہ سب سحت میں داخل ہیں۔ ج ۵ ص ۱۰۱ و ص ۱۳۶

سخاوت۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا جو شخص اپنے مال سے حق واجب نکال کر مستحقین تک پہنچا دے وہ سخی ہے اور جو حقوق واجبہ ادا نہ کرے وہ بخیل ہے۔ ج ۳ ص ۱۶۳

- متقین کی پہلی صفت سخاوت ہے ج ۴ ص ۴۹ مالدار انسان کی زینت سخاوت ہے ج ۶ ص ۱۴۳ ج ۱۱ ص ۵۷
- معصوم نے فرمایا بہتر وہ ہیں جو سخی ہیں اور بدتر وہ ہیں جو بخیل ہیں۔ ج ۱۳ ص ۲۵۴

سدرۃ المنتہیٰ کا ایک پتہ ایک بڑی جماعت کو سایہ دے سکتا ہے ج ۶ ص ۲۶۳

- شب معراج جب حضورؐ مقام سدرۃ المنتہیٰ تک پہنچے تو جبریل رک گئے اور حضور آگے چلے گئے ج ۱۳ ص ۱۵۳ و ص ۱۵۴

سعادت و نحوست ایام ج ۱۲ ص ۱۷۶ تا ص ۱۸۳

- سعد نامی ایک شخص بنی امیہ میں سے تھا اور معصوم اس کو سعد الخیر کے نام سے پکارتے تھے۔ ج ۶ ص ۱۶۲

سفر۔ ماہ رمضان کا روزہ سفر مباح میں ناجائز ہے اور بعد میں اس کی قضا لازم ہے ج ۶ ص ۲۲۸۔ شرائط سفر ص ۲۲۸

- ماہ رمضان میں سفر کے متعلق احکام و ہدایات ج ۶ ص ۲۳۰ تا ص ۲۳۲

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- سفر کے اخراجات اور واپسی تک گھر والوں کے خرچہ رقم پاس ہو تو حج واجب ہے بشرطیکہ روکاوٹ کوئی نہ ہو ج۴ ص۱۹
- اگر عورت کے لئے محرم میسر نہ ہو لیکن سفر پُرامن ہو تو حج کو جا سکتی ہے۔ ج۴ ص۱۹
- سفر کے ایام میں شرائط کے ساتھ نماز قصر ہوتی ہے نماز قصر اور اس کے مسائل ج۴ ص۲۳۱ تا ص۲۳۴
- اگر سفر میں دشمن کا خطرہ لاحق ہو تو نماز خوف پڑھی جائے گی۔ ج۴ ص۲۳۵
- زمین میں سفر کر کے انسان عبرت و نصیحت حاصل کر سکتا ہے۔ ج۱۲ ص۲۲۴
- سفر میں سورہ الطور کی تلاوت کرنے والا ناپسندیدہ امور سے محفوظ رہتا ہے ج۱۴ ص۱۳۴

سفینہ ۔ اللہ نے اپنی حکمت و مصلحت سے پانیوں کو کشتیوں کے بوجھ اٹھانے کی طاقت دیکر انسانوں کو سہولت دے دی۔ ج۱ ص۲۰۶

- حضرت خضرؑ نے کشتی کو شگاف کر کے ڈبو دیا۔ ج۹ ص۱۱۲
- بادشاہ وقت جو کشتیوں کو ضبط کر رہا تھا اس لئے خضرؑ نے کشتی کو عیب دار کر کے بچا دیا۔ ج۹ ص۱۱۶
- حضرت نوحؑ کو کشتی بنانے کا حکم ہوا اور اس میں ہر جنس کا جوڑا جوڑا سوار کرنے کا بھی حکم ہوا۔ ج۹ ص۲۱۰
- کشتی نوحؑ کا حلیہ ج۹ ص۲۱۱۔ پانی کے سفر کے لئے کشتیاں بھی اللہ نے مسخر کیں۔ ج۱۲ ص۲۳
- حضرت نوحؑ کی کشتی پانی میں چل کر باعث نجات ہوئی ج۱۳ ص۱۶۶

سفیان ثوری نے امام جعفر صادق علیہ السلام پر عمدہ لباس پہننے کا اعتراض کیا آپ نے فرمایا میں نے اوپر لوگوں کے لئے اچھا لباس پہنا اور اندر اپنے بدن کے لئے کھردرا لباس پہنا ہے لیکن تو نے اوپر لوگوں کے دکھاوے کے لئے کھردرا پہن رکھا ہے اور اپنے نفس کے لئے اندر عمدہ لباس پہنا ہے آپ نے اوپر کا کپڑا اٹھایا تو ایسا ہی تھا۔ ج۶ ص۲۴

سقر ۔ جہنم کا ایک طبقہ ہے جس کا نام سقر ہے۔ ج۱۳ ص۱۷۴

سقراط کو جب اپنے زمانہ کے نبی کی بعثت کی خبر سنائی گئی تو اس نے کہا میں خود ہدایت یافتہ ہوں مجھے کسی دوسرے ہادی کی ضرورت نہیں ہے۔ ج۱۲ ص۱۶۷

سکینہ ۔ تابوت بنی اسرائیل میں سکینہ تھا۔ ج۳ ص۱۲۱

- اللہ نے اپنا سکینہ اپنے رسولؐ پر نازل کیا (غار ثور میں) ج۶ ص۵۱
- اللہ نے مومنوں کے قلوب میں سکینہ (سکون) نازل فرمایا سکینہ سے مراد دلائل و براہین جن کی بدولت ان کے دلوں میں سکون و اطمینان پیدا ہو گیا۔ ج۱۲ ص۶۶

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سلیمانؑ ۔ سلیمانؑ پر جادو کی تہمت لگائی گئی حالانکہ سلیمانؑ نے کفر نہیں کیا بلکہ شیطانوں نے کیا ۔ ج ۲ ص ۱۴۸

- غزالی نے سر العالمین میں لکھا ہے کہ حضرت علیؑ نے جو انگوٹھی رکوع میں دی تھی وہ سلیمانؑ کی تھی ۔ ج ۳ ص ۱۳۴
- حضرت علیؑ نے فرمایا میرا ملک سلیمانؑ بن داؤدؑ کے ملک سے بڑا ہے ۔ ج ۵ ص ۲۱۲
- ہدہد پرندے کے پاس وہ علم تھا جو سلیمانؑ کے پاس نہ تھا ۔ ج ۶ ص ۱۳۶
- سلیمانؑ نبی کے گھر میں تین سو بیویوں کے علاوہ سات سو کنیزیں تھیں ج ۶ ص ۱۴۰
- حضرت سلیمانؑ نے حضرت داؤدؑ کے فیصلہ کو تبدیل کرایا ج ۶ ص ۲۴۱ سلیمانؑ کی حکومت ج ۶ ص ۲۴۳
- حضرت سلیمانؑ نے باوجود انتہائی بلندی اور لشکری شور و غل کے زمین پر دھیمی آواز سے بولنے والی چیونٹی کی آواز سن لی ۔ ج ۱۰ ص ۲۲
- حضرت سلیمانؑ کے لشکر کا یومیہ خرچہ سات کر غلہ تھا ۔ ج ۱۰ ص ۱۴۹ حضرت سلیمانؑ کا قصہ ج ۱۰ ص ۲۲۷
- حضرت سلیمانؑ کی فوجی چھاؤنی تین سو میل کی حدود میں تھی ۔ ج ۱۰ ص ۲۳۱
- حضرت سلیمان کے لئے ہوا مسخر تھی تیز رو گھوڑے کی دو ماہ کی مسافت ان کا تخت ہوا میں ایک دن میں پہنچتا تھا ۔ ج ۱۱ ص ۲۲۸
- بیت المقدس کی تعمیر ج ۱۱ ص ۲۲۹ حضرت سلیمانؑ کی موت ج ۱۱ ص ۲۳۷
- حضرت سلیمانؑ کے لئے سورج واپس پلٹا گھوڑوں کا معائنہ کر رہے تھے کہ نماز قضا ہو گئی ج ۱۲ ص ۹۰ و ص ۹۱
- حضرت سلیمانؑ کا امتحان ۔ ج ۱۲ ص ۹۱ ۔ ملک سلیمانؑ جن انسان چرند پرند حشرات الارض اور ہوا پر حکومت ج ۱۲ ص ۹۳ شہنشاہ ہونے کے باوجود مزدوری کر کے اپنا اور بچوں کا پیٹ پالتے تھے ۔ ج ۱۲ ص ۲۳۵

سلمانؓ ۔ اگر دین آسمان سے معلق ہوتا تو ایرانی لوگ وہاں سے بھی حاصل کر لیتے ج ۲ ص ۶۶ ج ۱۴ ص ۱۵

- السلمانؓ منا اھل البیت ج ۲ ص ۶۶ ج ۳ ص ۲۱۱ ۔ خندق کی کھدائی میں سلمانؓ کو حضورؐ نے اپنا ساتھی بنایا ۔ سلمانؓ نصرانیت کے زمانہ میں بھی اندرونی طور پر حضورؐ پر ایمان رکھتا تھا ۔ ج ۲ ص ۱۱۹
- سلمانؓ نے کہا جو جبریل کا دشمن وہ میکائیل کا بھی دشمن ہے ۔ حضورؐ نے فرمایا اے سلمانؓ ! آیت نے تیری تصدیق کر دی ہے ۔ ج ۲ ص ۱۴۵
- سلمانؓ نے بی بی سے کہا کہ آپ بد دعا نہ کریں ۔ بی بی نے فرمایا میرا حق غصب ہوا طمانچہ مارا گیا ۔ دروازہ گرا میں نے صبر کیا اب کیسے صبر کروں ؟ تو سلمانؓ نے عرض کی علیؑ نے ایسا فرمایا ہے تو بی بی نے سر جھکا لیا ۔ ج ۶ ص ۵۴
- سلمانؓ و ابو دجانہ انصاری اور مالک اشتر حضرت قائم کے ہمراہ ہوں گے ج ۶ ص ۱۰۷

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- سلمانؓ سے مروی ہے میں حضورؐ کے ہمراہ تھا آپ نے ایک خشک درخت کی ٹہنی کو ہلایا تو اس کے پتے گر گئے آپ نے فرمایا جب وضو کر کے مومن نماز پڑھتا ہے تو اس کے گناہ اسی طرح گر جاتے ہیں۔ ج۶ ص۲۴۱
- حدیث بساط میں سلمانؓ شامل تھا۔ ج۹ ص۸۳
- سلمانؓ ابوذرؓ صہیب عمار اور جناب نادار صحابہ تھے جن کے متعلق امراء کہتے تھے کہ ہمیں ان سے بدبو آتی ہے پس قرآن مجید کی آیت اتری کہ آپ ان لوگوں کا ساتھ نہ چھوڑیں۔ ج۹ ص۹۴
- سلمانؓ سے بارہ اماموں والی روایت منقول ہے اور حضورؐ نے فرمایا میرے بارہویں جانشین کے ہمراہ تو بھی زندہ ہو کر اٹھے گا تو خوشی کے مارے آنکھوں سے آنسو آ گئے اور کہا اب موت کی کوئی پرواہ نہیں ہے۔ ج۱۳ ص۱۴۲
- سلمانؓ کے لئے جنگ خندق پہلا جنگ تھا ج۱۱ ص۱۶۴ بشارت والی آیت کا مصداق ہے سلمانؓ ج۱۲ ص۱۱۷
- سلمانؓ کو پیغمبرؐ کا آخری زمانہ کے مسلمانوں کی غلط کاریاں بتانا اور سلمانؓ کا رونا۔ ج۱۳ ص۴۶
- جب آیت اتری کہ اگر تم گمراہ ہو جاؤ تو خدا تم سے بہتر لوگ لائے گا لوگوں نے پوچھا وہ کون ہیں؟ سلمانؓ حضورؐ کے پاس بیٹھا تھا آپ نے اس کے زانو پر ہاتھ رکھ کر فرمایا وہ یہ لوگ ہیں۔ ج۱۳ ص۵۵
- دو صحابیوں نے سلمانؓ و اسامہؓ کا گلہ کیا تو آپؐ نے ان کو دیکھ کر فرمایا۔ تمہارے منہ سے گوشت کی بدبو آتی ہے انہوں نے جواب دیا حضورؐ! ہم نے گوشت کھایا ہی نہیں۔ آپؐ نے فرمایا، تم نے سلمانؓ و اسامہؓ کا گلہ کیا ہے۔ ج۱۳ ص۱۰۴
- سلمانؓ کو ساتھ لے کر حضرت علیؑ نے معجزہ دکھایا۔ ج۱۳ ص۱۱۱
- حضرت علیؑ نے سورج سے کلام کیا جبکہ اس موقعہ پر عمارؓ و سلمانؓ دونو موجود تھے۔ ج۱۳ ص۲۱۲

سلام۔ رسول اللہؐ کے بعض غریب و مسکین صحابہ سے مالدار لوگ نفرت کرتے تھے اور کہتے تھے کہ آپؐ ان لوگوں کو اپنے پاس سے اٹھا دیں۔ اللہ نے حضورؐ کو ایسا کرنے سے منع فرمایا اور حکم ہوا کہ جب آپ کے پاس یہ غریب لوگ آئیں تو آپ ان کو سلام علیکم کہیں چنانچہ جب وہ آتے تھے تو حضورؐ سلام علیکم کی پہل کرتے تھے اور فرماتے تھے اللہ کا شکر ہے جس نے میری امت میں ایسے لوگ پیدا کئے جن پر پہلے سلام کرنے کا مجھے حکم ملا ہے۔ ج۵ ص۲۲۳

- اعراف پہ کھڑے ہوئے گنہگار مومن جنت میں جانے والوں کو سلام کہیں گے اور خود بھی جنت کے امیدوار ہوں گے۔ ج۶ ص۳۵
- امام محمد باقر علیہ السلام نے دربار ہشام میں شاہ و رعایا سب کو ایک ہی سلام سے خطاب کیا۔ ج۶ ص۵۸

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا ہر چھوٹے بڑے کو سلام کہنا عقلمند کی نشانی ہے۔ ج ۶ ص ۱۶۸
- خدا کی جانب سے بہشتیوں کو ہدیہ و تحیہ کے طور پر سلام پہنچے گا۔ ج ص ۲۵۲
- سلام کے چار معانی ہیں (۱) سلام کہنا (۲) ایک پودا ہے (۳) سلامت کی جمع سلام ہے (۴) اللہ کا نام ہے، اسی سے ہے دارالسلام۔ ج ص ۲۲۷
- یعقوبؑ و یوسفؑ کی ملاقات میں سلام کی پہل یعقوبؑ نے کی تھی۔ ج ص ۸۳
- سلام اولاد آدم کے لئے تحیہ ہے اور حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا۔ جنت میں جانے کا آسان نسخہ ہے۔ اَطْعِمُوا الطَّعَامَ وَافْشُوا السَّلَامَ وَصَلُّوا فِي اللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ وَادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِسَلَامٍ۔ یعنی کھانا کھلاؤ سلام ہر ایک کو کرو نماز شب پڑھو جبکہ لوگ سوئے ہوئے ہوں۔ پس سلامتی سے جنت میں چلے جاؤ۔ ج ص ۱۷۹ و ص ۱۸۰، ج ۱۲ ص ۱۰۷، ج ۱۳ ص ۱۵۴۔ شب معراج آسمانی فرشتوں نے عرض کی کہ زمین پر پہنچ کر علیؑ کو ہمارا سلام کہنا۔ ج ص ۱۶۱۔ خدیجہ کو اللہ کا سلام ج ص ۲۵۹۔
- حدیث بساط میں ہے کہ اصحاب کہف نے صرف علیؑ کو سلام کا جواب دیا اور انہوں نے سوال کے جواب میں کہہ دیا کہ ہم صرف نبی یا وصی نبی کو ہی سلام کرنا جانتے ہیں۔ ج ۹ ص ۸۴
- حضرت موسیٰؑ و خضرؑ کی ملاقات اور موسیٰ کا سلام کہنا خضرؑ نے جواب میں کہا اے بنی اسرائیل کے پیغمبرؐ تجھ پر میرا بھی سلام ہو موسیٰؑ نے پوچھا تجھے میرے پیغمبرؐ ہونے کا علم کیسے ہے تو خضرؑ نے جواب دیا جس نے تجھے میرا پتہ بتایا مجھے اسی نے بتایا۔ ج ۹ ص ۱۰۹
- اپنے گھروں میں داخل ہوتے وقت بھی سلام کہنا چاہیئے اگر گھر میں کوئی آدمی موجود نہ ہو تو اس طرح کہے اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا مِنْ رَبِّنَا اللہ نے اس کو اپنا تحیہ قرار دیا ہے اور امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ اپنے گھر والوں کو سلام کیا کرو تاکہ خیر و برکت ہو ج ص ۵۹ شب قدر میں ملائکہ اولیاء اللہ پر سلام کہتے ہیں ج ص ۲۴۶
- مومن سے ملک الموت کی ملاقات کے وقت ملک الموت مومن کو سلام کرے گا۔ ج ص ۲۰۴
- بہشتیوں کو کہا جائے گا اُدْخُلُوهَا بِسَلَامٍ اٰمِنِيْنَ ج ۱۲ ص ۲۶ اور فرشتے اللہ کی طرف سے ان کو سلام پہنچائیں گے۔ ج ۱۲ ص ۲۷
- مومن لوگ بہشت میں کوئی دوسری بات نہ سنیں گے بلکہ مومن بھائیوں کی جانب سے سلام سلام کی صدا سنیں گے۔ ج ۱۳ ص ۱۹۸

سوال کرنا اللہ کو پسند نہیں حدیث میں ہے کہ جو شخص گدا نہ ہو سکنے کے باوجود سوال کرے وہ بروز محشر بدنما چہرہ کے ساتھ اٹھے گا۔ ج ۳ ص ۱۶۴

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہمارے شیعہ وہ ہیں جو کتے کی طرح بھونکیں نہیں کوے کی طرح لالچی نہ ہوں اور ہمارے دشمن سے سوال نہ کریں خواہ بھوک سے مر ہی جائیں۔ ج۲ ص۱۶۷

سود خوری ۔ سود کھانے کا گناہ اور مسائل ج۳ ص۱۶۹ تا ص۱۷۱۔ سود کھانے والے کا عذاب ج۳ ص۱۷۱ تا ص۱۷۴

- سود سے منع ج۴ ص۴۷۔ سود سحت کی قسم ہے۔ ج۵ ص۱۱۔ یہودیوں پر لعنت کی وجہ سود خوری تھی ج۵ ص۱۵۳
- سود خوری گناہانِ کبیرہ میں سے ہے۔ ج۲ ص۱۶۴ و ج۱۱ ص۱۱ و ج۱۳ ص۱۵۸۔ سود خور آل فرعون کی طرح آگ کی بھٹی میں جھونکے جائیں گے۔ ج۶ ص۲۲۴
- سود خوری پر مفصل نوٹ ج۱۱ ص۱۱۷ و ص۱۱۸۔ سود خور جہنم میں اُلٹے لٹکائے جائیں گے۔ ج۱۴ ص۱۶۴۔

سورج ۔ حضرت ابراہیمؑ نے نمرود کے سامنے توحید کے اثبات میں احتجاج کیا تھا کہ خدا مشرق سے اُبھارتا ہے اگر تو خدا ہے تو اسے مغرب سے اُبھار دے پس وہ شرمندہ ہُوا۔ ج۳ ص۱۴۳

- حضرت علیؑ کے لئے سورج غروب کے بعد مغرب سے واپس پلٹا اس مسئلہ پر بحث۔ ج۳ ص۱۴۳
- ردشمس جنگ صفین سے واپسی پر بابل کے علاقہ میں۔ ج۵ ص۸۷ و ص۸۸۔ زمان پیغمبرؐ میں ردشمس۔ ج۵ ص۸۶
- ابو منصور مظفر واعظ کا واقعہ ج۵ ص۸۷
- حضرت ابراہیمؑ سورج یا چاند و ستارہ پرست نہ تھے بلکہ ان کی پرستش کرنے والوں سے اُن کے مسلمات کی روشنی میں بات کر رہے تھے کہ چلو میں تمہارے عقیدہ کے مطابق اپنا رب مان لیتا ہوں لیکن جب اُن کا غروب دیکھا تو اُن کی پرستش کرنے والوں کو سمجھایا کہ دیکھو جس میں تغیّر ہو یا طلوع و غروب ہو وہ رب نہیں ہو سکتے لہٰذا میں تو ان کو رب نہیں مان سکتا بلکہ اس کو خدا مانتا ہوں جو ان سب کا خالق ہے پس توحید کو سمجھانے کا ایک مؤثر طریقۂ کار تھا۔ ج۵ ص۲۳۴
- شمس و قمر کو اللہ نے حساب کے لئے بنایا ہے کہ شمس کے دور سے سال اور چاند کے دَور سے مہینہ بنتا ہے۔ ج۵ ص۲۴۲ و ج۱۲ ص۲۲
- سورج کا مغرب سے طلوع کرنا علائم ظہور سے ہے۔ ج۵ ص۲۶۹، چاند سورج سے روشنی لیتا ہے ج۶ ص۱۴۷۔ مفصل بیان تا ص۱۵۳
- سورج و چاند اللہ کے حکم کے سامنے مسخر ہیں۔ ج۸ ص۱۰۲ یہ دونو اللہ کی نشانیاں ہیں۔ ج۹ ص۱۷
- سورج کو گہن لگے تو نماز کسوف (نماز آیات) واجب ہوتی ہے۔ ج۹ ص۴۸
- حضرت علیؑ کا سورج سے کلام کرنا ج۹ ص۸۳ ج۱۳ ص۲۱۲ حضرت یوشعؑ بن نون کے لئے سورج کا پلٹنا۔ ج۵ ص۸۵
- سورج بوقت طلوع اصحاب کہف کی دائیں جانب اور بوقت غروب بائیں جانب ہوتا ہے۔ ج۹ ص۸۷

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- مشرقی ممالک میں جب ذوالقرنین پہنچے تو اس وقت یہ لوگ متمدن نہیں تھے اور لباس کی قید سے آزاد تھے چنانچہ ارشاد قدرت ہے کہ سورج کے علاوہ ان کا کوئی ستر نہ تھا مغرب الشمس اور مطلع الشمس سے مراد غالباً مغرب اقصیٰ اور مشرق اقصیٰ ہے یعنی جہانتک حضرت ذوالقرنین پہنچ سکے تھے۔ ج۹ ص۱۲۵
- سورج اور چاند اپنے اپنے محوروں پر گردش کرتے ہیں۔ ج۹ ص۲۲۳
- اگر یہ لوگ سورج کو اتار کر میرے دائیں ہاتھ پر رکھ دیں تب بھی کلمہ حق کی تبلیغ سے نہ رکوں گا۔ ج۱۲ ص۷۸
- حضرت سلیمانؑ کے لئے سورج پلٹا ج۱۲ ص۹۰ و ص۹۱۔ حضرت علیؑ کے لئے رد شمس ج۱۳ ص۸۲
- چار شخصیتوں کے لئے سورج واپس پلٹا (۱) وصی موسیٰ یوشع بن نون (۲) حضرت سلیمانؑ (۳) حضرت رسالتمآبؐ محمد مصطفیٰ (۴) حضرت علی علیہ السلام ج۵ ص۸۶
- سیّد کو بروز محشر پیغمبرؐ کی قرابت فائدہ دے گی۔ ج۵ ص۱۷۴

الشّین

شادی۔ حضرت اسمٰعیل کی قبیلہ جرہم میں پہلی شادی پھر دوسری شادی۔ ج۲ ص۱۷۵

- مرد کے لئے چار تک شادیاں جائز ہیں۔ ج۴ ص۱۱۔ شادی برکت و رزق کی موجب ہوا کرتی ہے۔ ج۱۰ ص۱۳۴
- لڑکی کی بروقت شادی نہ کرنا گناہ ہے۔ ج۵ ص۲۶۱۔ شادی کی پیش کش کو رد کرنا درست نہیں ہے۔ ج۱۰ ص۱۳۴
- زلیخا و یوسفؑ کی شادی ج۵ ص۹۱۔ رسول اللہؐ کی زیادہ شادیوں پر اعتراض اور اس کا جواب۔ ج۵ ص۱۳۹
- جاہلوں کی بد رسم بیوہ عورت کی شادی نہ کرنا۔ ج۵ ص۲۱۸
- معراج کے مقاصد میں سے ایک مقصد علیؑ و بتولؑ کی شادی تھی ج۵ ص۲۶۴
- جس عورت کی شادی نہ ہوتی ہو سورہ طٰہٰ کو دھو کر اس پانی سے غسل کرے شادی جلد ہوگی۔ ج۹ ص۱۶۹
- شادی کرنے کا حکم ج۱۰ ص۱۳۲۔ حضرت سلیمانؑ کو ملکہ بلقیس سے شادی ج۱۰ ص۲۵۲
- حضرت موسیٰؑ کی حضرت شعیبؑ کی لڑکی سے شادی۔ ج۱۱ ص۳۲۔ حضرت لوطؑ کی دوسری شادی اور حضرت ابراہیمؑ کی سارہ سے شادی ج۱۱ ص۷۵ شادی کا خواہشمند سورہ احزاب لکھ کر اپنے پاس رکھے تو شادی جلد ہوگی ج۱۱ ص۱۵۴
- طلحہ عائشہ سے شادی کرنے کا خواہشمند تھا۔ ج۱۱ ص۲۰۹

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شبِ قدر ۔ شب قدر میں قرآن نازل ہوا اور شب قدر ماہِ رمضان کا دل ہے ۔ ج۲ ص۲۳

- ہر انسان کی اجل شب قدر میں ملک الموت کو بتائی جاتی ہے پس وہ اس پر عمل کرتی ہے ۔ ج۶ ص۳
- شب قدر ۲۳ ماہ رمضان کی رات ہے اور اسی کو لیلۃ مبارکہ کہا گیا ہے ۔ ج۱۲ ص۲۵۶
- شب قدر میں روح اور ملائکہ نبی یا وصیٔ نبی کے پاس رہتے ہیں اور صبح کو واپس جاتے ہیں ۔ ج۱۴ ص۱۰۱
- شب قدر کی تعیین اور فضیلت اور ملائکہ کی آمد ج۱۴ ص۲۴۲ تا ص۲۴۶

شُتر مُرغ کے انڈے اگر حالت احرام میں توڑ دے تو اتنے ہی نر اونٹ اونٹنیوں پر بٹھائے پس جتنے بچے نکلیں اُن کی قربانی دے ۔ ج۵ ص۱۶۸

شجاعت حیدر کرار ۔ جنگِ صفین میں ایک بار باریک قمیص کے ساتھ بغیر زرہ کے مصروف جہاد تھے تو حضرت حسن مجتبیٰؑ نے عرض کی ۔ اباجان ! یہ کیوں ؟ تو آپ نے فرمایا ۔ اِنَّ اَبَاكَ لَا يُبَالِيْ وَقَعَ عَلَى الْمَوْتِ اَوْ وَقَعَ الْمَوْتُ عَلَيْهِ یعنی تیرے باپ کو پرواہ نہیں کہ موت پر جا پڑے یا موت اس پر آ پڑے ۔ ج۱ ص۱۴۴ و ص۱۴۵

- جنگ احد میں جب یار بھاگ گئے تو نسیبہ نامی عورت نے اپنے بیٹے کے شہید ہونے کے بعد اس کی تلوار لے لی اور جہاد شروع کر دیا اور پیغمبرؐ کے اردگرد پروانہ وار گھومتی رہی اور آپ کی حفاظت کا فریضہ ادا کیا ، چنانچہ حضورؐ نے فرمایا کہ ان بھاگنے والوں سے تو یہ نسیبہ افضل ہے ۔ ج۴ ص۲۹ و ص۴۰
- شیخ طوسی قدہ اور عالم معتزلی سنی کے درمیان مناظرہ میں ابوبکر کی شجاعت پر دلچسپ بحث ج۵ ص۱۲۶ و ص۱۲۷
- میدانِ صفین میں عباس بن ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب کی شجاعت پر حضرت علیؑ خود عباس کا لباس پہن کر وارد میدان ہوئے اور جوہر شجاعت دکھائے ج۲ ص۲۲ ۔ حنین میں علیؑ کی شجاعت ج۶ ص۳۴
- اِذَا اغْتَلٰى قَدَّ وَاِذَا اعْتَرَضَ قَطَّ علیؑ کی ضربتیں نئے رنگ کی ہوتی تھیں جب اُوپر سے مارتے تو چیر دیتے تھے اور جب ایک طرف سے مارتے تو برابر دو حصّوں میں کاٹ دیتے تھے ۔ ج۶ ص۲۱
- امام جعفر صادق علیہ السلام سے پوچھا گیا کہ علیؑ بڑے بہادر تھے لیکن کعبہ میں پیغمبرؐ کا بوجھ نہ اٹھا سکے کیا وجہ ہے ؟ پھر آپ کا جواب ۔ ج۹ ص۶۳ و ص۶۴

شریعت ۔ گزشتہ شریعتوں کے مقابلہ میں شریعت اسلامی نہایت سہل ہے ۔ ج۳ ص۱۸۳ تا ص۱۸۵

شراب ۔ شراب کی مذمت ، شراب و شطرنج کی مذمت ۔ ج۳ ص۴۷ تا ص۴۱ و ج۵ ص۱۶۳ ۔ شرابی کو بے وقوف اور بے عقل کہا گیا ہے ج۲ ص۱۱۸ و ص۱۱۹ ۔ شراب خور مثل بت پرست کے ہے ج۵ ص۲ ۔ حرمتِ شراب ج۵ ص۵ ج۶ ص۲۹

- شراب کی قیمت سحت ہے ج۵ ص۱۱۰ ۔ مسخ ہونیوالوں کی برائیوں میں ایک برائی شراب خوری بھی تھی ۔ ج۵ ص۱۵۳

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- شراب کے بارے میں دس آدمیوں پر لعنت ہے ۔ ۱۔ کاشت کنندہ ۲۔ محافظ ۳۔ نچوڑنے والا ۔ ۴۔ پینے والا ۵۔ پلانے والا ۶۔ اٹھانے والا ۷۔ جس کی طرف لایا جائے ۸۔ بائع ۹۔ مشتری ۱۰۔ اس کی قیمت کھانے والا ج ۵ ص ۶۳
- بعض روایات میں زناکاری چوری اور شراب نوشی کو ظلم کہا گیا ہے ۔ ج ۵ ص ۲۳۵
- ناقہ کے قتل کی وجہ شراب نوشی تھی ۔ ج ۶ ص ۵۱ جس نے شراب پیا وہ ایمان سے خارج ہے ۔ ج ۶ ص ۱۶۸
- شراب نجس ہے ج ۳ ص ۳۸ (فقہا کے نزدیک شراب کی نجاست پیشاب کی نجاست سے بھی زیادہ ہے چنانچہ اگر مجبوری کے عالم میں شراب اور پیشاب سامنے ہوں تو پیشاب کو اختیار کرے شراب نہ پیئے ، شراب نوشی گناہ کبیرہ ہے ۔ ج ۱۲ ص ۱۵۸
- شرابی کی چالیس دن تک نماز قبول نہیں ہوتی اور جہنم میں اس کو صدید پلایا جائے گا ۔ ج ۶ ص ۱۵
- شراب شیطان کا مشروب ہے ج ۶ ص ۱۸۲ مسکر کا معنی شراب ج ۶ ص ۲۲۵
- کیا مومن شراب پیتا ہے ؟ ج ۶ ص ۶۸ اگر سورۂ المومنون کو لکھ کر شرابی کے گلے میں ڈالیں تو وہ شراب سے نفرت کرے گا ج ۶ ص ۵۱
- شراب و شطرنج ان گناہوں میں سے ہیں جو بے عزتی کے موجب ہیں ۔ ج ۱۱ ص ۱۲۰
- شراب نوشی کی سزا میں حضرت علیؑ نے ولید بن عقبہ کو اسی تازیانہ مارا تھا ۔ ج ۱۱ ص ۱۵۱
- شراب میں چار دنیاوی عیب ہیں بے ہوشی سر دردی قے اور پیشاب کی زیادتی ج ۱۲ ص ۴۰ لیکن جنت کی شراب ان عیبوں سے پاک ہے کیونکہ جنت کی شراب پاکیزہ ہوگی ۔ ج ۱۲ ص ۱۳۹ ۔ شراباً طہوراً ج ۱۴ ص ۱۵۲ شراب مختوم ج ۱۴ ص ۱۹۱
- شطرنج اور قمار وغیرہ رجس ہیں ج ۳ ص ۲۸ شطرنج کی حرمت ج ۳ ص ۴۹ ج ۶ ص ۲۲۹

شفا ۔ آیات قرآنیہ میں شفا ہے مقدمہ تفسیر ص ۳۲ ج ۱ ص ۶۵

- سورۂ فاتحہ کا پڑھنا باعث شفا ہے ج ۲ ص ۵ مسواک شفا ج ۳ ص ۱۴ ج ۶ ص ۶۰
- قرآنی و اسلامی تعلیمات امراض روحانیہ کے لئے باعث شفا ہیں ج ۲ ص ۵۰ ج ۱۲ ص ۱۹۲
- حضورؐ سے منقول ہے کہ سَنَا یعنی کھمبی کا پانی امراض چشم کے لئے باعث شفا ہے ۔ ج ۲ ص ۱۱۳
- اللہ کے فرمان کی اطاعت موجب شفا ہے اس پر جرح کرنا دانشمندی نہیں ۔ ج ۲ ص ۱۸۹
- سورۂ انعام کو مشک و زعفران سے لکھ کر پھر دھو کر پینے سے دکھوں دردوں سے شفا حاصل ہوگی ۔ ج ۵ ص ۱۸۷
- شہد کو اللہ نے شفا قرار دیا ہے شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ ۔ سورہ نحل ع ۱۶ ج ۵ ص ۲۲۶

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- حضرت امیرالمومنین علیہ السلام نے پیٹ کے مریض کو قرآنی نسخہ تعلیم فرمایا یا جس کے تین اجزاء ہیں۔ (۱) شہد باعثِ شفا ہے (۲) بارش کا پانی جو باعثِ برکت ہے (۳) عورت کے حق مہر سے کوئی چیز جس کو قرآن نے هَنِيئًا مَّرِيئًا کہا ہے۔ مریض نے ان تینوں چیزوں کو ملا کر استعمال کیا۔ وہ شفایاب ہو گیا۔ ج۱ ص۱۸۱
- سورہ قصص کو لکھ کر آبِ باراں سے دھو کر پینے سے تمام دردوں سے شفایابی کی ضمانت ہے۔ ج۱۱ ص۶
- اور سورہ عنکبوت و لقمان و سجدہ و فاطر سے بھی یہی فوائد منقول ہیں۔ ج۱۱ ص۶۵ و ص۱۲۸ و ص۱۴۳ و ص۲۵۵
- سورہ یٰسین اور سورہ مومن کو لکھنا اور پینا بھی شفایابی کی ضمانت ہے۔ ج۱۲ ص۸ و ص۱۴۱ و ج۵ ص۱۶۸

شفاعت - تارکِ نماز کے لئے شفاعت نہ ہوگی۔ ج۲ ص۱۰۲۔ محمد و محمدؐ شفاعت کریں گے۔ ج۲ ص۱۰۴ ج ص۱۴۵۔ ج۱ ص۸۸ ص۲۰۲۔ ج۵ ص۱۶۸ ج۹ ص۲۲۸ ج۱۲ ص۱۰۶ ج۱۴ ص۱۳۶ و ص۱۶۶

- نمازِ تہجد پڑھنے والوں کو اپنے اہلِ خانہ کے متعلق شفاعت کا حق دیا جائے گا۔ ج۴ ص۳۳
- بعض لوگوں کو شفاعت پہنچے گی جبکہ جہنم میں جل کر ان کے چہرے سیاہ ہو چکے ہوں گے۔ ج۴ ص۹۸
- مسجد کوفہ اپنے نمازیوں کے لئے شفاعت کرے گی۔ ج۵ ص۲۵
- شفاعت اور نصرت میں فرق ج۵ ص۲۰۸
- گنہگار مومنوں کے لئے شفاعت کا دروازہ کھلا ہے۔ ج۱۱ ص۱۳۸
- حضرت رسالتمآبؐ باذنِ پروردگار اپنی امت کی شفاعت کریں گی۔ سابق انبیاء کو بھی حق شفا حاصل ہوگا۔ اور امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا ایک ایک مومن قبیلہ مضر و ربیعہ کے افراد کے برابر گنہگاروں کی شفاعت کریں گے ج۱۲ ص۲۴۵ و ص۲۴۶ حضرت پیغمبرؐ کا حق شفاعت دنیاوی حکومتوں اور زندگیٔ دنیا سے ستر گنا افضل ہے ج۱۲ ص۹۴۔ شفاعت کا حق ان کو حاصل ہوگا جن کو اللہ اذن دے گا۔ ج۱۲ ص۱۲۷
- حضرت امیرالمومنین علیہ السلام نے فرمایا میرے شیعوں اور موالیوں میں سے ہر ایک اپنے ہمسایوں اور دوستوں کے حق میں شفاعت کرے گا۔ ج۱۲ ص۱۴۰ و ص۲۶۹۔ جناب خاتون جنت سے شفاعت کریں گی۔ ج۱۳ ص۱۳۸

شرک - حضرت پیغمبرؐ کی وصیت ہے کہ اللہ کے ساتھ شرک نہ کرنا ج۲ ص۱۳۰۔ جو کسی وقت بھی شرک کی نجاست میں آلودہ رہ چکا ہو وہ کبھی عہدۂ امامت کے لائق نہیں ہو سکتا۔ ج۲ ص۱۶۲

- غیر خدا کو پکارنے کی مذمت۔ ج۵ ص۱۴۹۔ شرک کی نفی پر دلائل ج۵ ص۱۶۲ و ص۱۶۳ و ص۱۶۴
- غیر اللہ کا سجدہ کرنا شرک ہے ج۵ ص۸۶۔ کیا مومن شرک کرتے ہیں؟ ج۵ ص۹۵ شرک عملی سے منع ج۵ ص۱۳۲
- رجس اوثان سے منع ج۱ ص۲۸ مشرکوں کے شرک کی اصلی بنیاد ج۱ ص۱۶۹ ج۱۱ ص۱۱۲ و ص۱۱۳، شرک کی نفی ج۱۱ ص۱۰۹

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- تارک صلوٰۃ مشرک ہے ج ۱۱ ص ۱۱۱ و ص ۱۱۱ فرشتوں کو خدا کا خطاب کہ جن لوگوں نے تمہاری پرستش کی ہے کیا تم نے ان کو کہا تھا ج ۱۱ ص ۲۵۱ ۔ مشرکین کو تنبیہ ج ۱۱ ص ۲۶۸ ۔ بت پرستی اور پیر پرستی ج ۱۲ ص ۵۱ و ص ۱۴۵
- مشرکین مکہ فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں سمجھ کر ان کو پوجتے تھے ج ۱۲ ص ۷۴ شرک سے بچنے کی تنبیہ ج ۱۲ ص ۱۱۳
- مشرکین کے رویے کی مذمت ج ۱۲ ص ۱۲۷ و ص ۱۲۹ و ص ۱۳۳ و ص ۱۶۲ شرک گناہ کبیرہ ہے ج ۱۳ ص ۱۵۸
- جو لوگ شعائر اللہ اور ضرائح مقدسہ کی تعظیم و احترام کو شرک سمجھتے ہیں ان کے دندان شکن جوابات ج ۲ ص ۲۸

شعیا پیغمبرؑ کو بنی اسرائیل نے قتل کیا ۔ ج ۱ ص ۱ و ص ۱۱

شعب ابیطالب کا ذکر ج ۵ ص ۲۰۳

شعائر اللہ کی تعظیم تقویٰ ہے ج ۲ ص ۲۸ خ ص ۳۱ و ص ۳۲ ، صفا و مروہ شعائر اللہ ہیں ۔ ج ۲ ص ۲۰۳

- شعائر اللہ کی تفسیر ج ۵ ص ۱۵
- شعر پڑھنا روزہ دار کے لئے مکروہ ہے مگر مطالب حقہ پر مشتمل اشعار میں کراہت نہیں ہے ج ۲ ص ۲۲۸
- اشعار حضرت ابوطالبؑ مشتمل بر عقائد اسلامیہ ج ۵ ص ۲۰۴ ۔ مسجد میں شعر خوانی سے منع خ ص ۲۹
- شعر خوانی (جو بے ہودہ ہو) شیطانی فعل ہے خ ص ۱۸۲ سورۂ الشعراء کے فضائل خ ص ۱۸۹
- شعراء کے معنی کی وضاحت خ ص ۲۲۰ پیغمبرؐ کی طرف شعر و شاعری کی نسبت کی تردید ۔ ج ۱۲ ص ۲۹
- شعری کا معنی ج ۱۳ ص ۱۶۲

شعیبؑ ۔ شعیبؑ نے حضرت موسیٰؑ کو عصا دیا تھا ج ۲ ص ۱۱۶ خ ص ۱۷۷ حضرت شعیبؑ کی امت پر عذاب آیا کیونکہ ان کی امت کے نیک لوگ بروں کو منع کرتے تھے اور نہ ان سے نفرت کرتے تھے ج ۲ ص ۲۸ عذاب بوقت دوپہر آیا خ ص ۲

- حضرت شعیبؑ کا ذکر ج ۶ ص ۵۷ و ص ۵۹ و خ ص ۲۳۲ خ ص ۲۱۰ اصحاب مدین سے مراد حضرت شعیبؑ کی قوم ہے ۔ خ ص ۹۵
- اصحاب ایکہ و اصحاب مدین دونو پیغمبرؑ حضرت شعیبؑ تھے خ ص ۱۸۹ ج ۱۳ ص ۱۱۳ حضرت موسیٰؑ فرعونیوں کا قتل کرنے کے بعد وہاں سے بھاگے اور حضرت شعیب کے پاس پہنچے ج ۹ ص ۸۳ خ ص ۲۸ اور ایک روایت میں ہے کہ اصحاب رس کے نبی بھی شعیبؑ تھے خ ص ۱۶۸
- حضرت ذوالکفل کے بعد حضرت شعیبؑ مبعوث ہوئے ۔ ج ۱۲ ص ۱۰۳

شکم مادر میں کلام ج ۳ ص ۲۲۶

شک عمر در نبوت ج ۱۳ ص ۷۶

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شکر کی دو قسمیں ہیں ایک ذات پر اور دوسرا احسانات پر اور الحمد للہ کہنے میں دونوں شکر آجاتے ہیں ج ۲ ص ۱۳

- شاکرین کی تفسیر ج ۴ ص ۶۱ جس کے پاس شکر ہو زیادتی نعمت سے محروم نہیں ہوتا ج ۶ ص ۱۶۳ ج ۵ ص ۱۱۵ و ص ۱۴۷
- ناشکری کی مذمت ج ۵ ص ۱۵۷ و ج ۱۲ ص ۱۹۳ ۔ صبر و شکر کی وضاحت ۔ ج ۵ ص ۱۹۴ و ج ۶ ص ۱۵۷ و ص ۲۱ ۔ ج ۱۱ ص ۱۴۱ ج ۱۲ ص ۱۶۵ و ص ۲۱۷

شکار ۔ مچھلی کا شکار بروز ہفتہ بنی اسرائیل پر حرام تھا ج ۲ ص ۱۱۹ اپنے بچوں اور بیوی کے گذارا کے لئے شکار جائز ہے البتہ لہو و لعب کے طور پر شکار کرنا حرام ہے حضرت ابراہیمؑ جب ایک مرتبہ حضرت اسمٰعیلؑ کو ملنے گئے تھے تو وہ شکار کے لئے باہر گئے ہوئے تھے ج ۲ ص ۱۷۵

- شکاری کتے کے ذریعے کئے ہوئے شکار کے بعض احکام ج ۵ ص ۴۳ تا ص ۴۶ ملک العلماء کا لطیفہ ص ۴۴
- شکاری کتے کی خرید و فروخت جائز ہے ج ۵ ص ۴۴ اور غیر شکاری کتے کی قیمت سحت ہے ج ۵ ص ۱۱۰
- حالت احرام میں شکار کا حکم ج ۵ ص ۱۶۶ تا ص ۱۶۸ شکار محرم کے متعلق یحییٰ بن اکثم کا سوال اور حضرت امام محمد تقیؑ کا دندان شکن جواب ۔ ج ۵ ص ۱۷۰

شمعون حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے آسمان پر جانے سے پہلے حضرت شمعون کو اپنا وصی نامزد فرمایا تھا ج ۲ ص ۱۰۱

- حضرت یوسفؑ کے بھائیوں میں ایک کا نام شمعون تھا جس کو حضرت یوسفؑ نے اپنے پاس رکھ لیا تھا جبکہ دوسرے بھائی بن یامین کو لانے کے لئے واپس کنعان گئے تھے ج ۵ ص ۵۷ حضرت شمعون کے عیسیٰؑ کے وصی ہونے کی تاریخ یوم غدیر تھی ج ۵ ص ۳۸ حضرت شمعون کا انطاکیہ کی طرف مبلغ بن کر جانا ۔ ج ۱۲ ص ۱۳

شہد میں آب باراں اور عورت کے مہر میں سے کسی شیٔ کو ملانا ۔ پیٹ کی تکلیف کے لئے نسخہ ۔ ج ۱۴ ص ۱۱۱

- حضرت پیغمبرؐ نے شہد استعمال کیا تو عائشہ و حفصہ نے سازش کی کہ آپ نے مغافیر کھایا ہے ۔ ج ۱۴ ص ۵۶

شہر حرام ۔ یعنی حرمت والا مہینہ (ماہ رجب ذوالقعدہ ذوالحجہ اور محرم) ج ۵ ص ۱۵

شہاب ثاقب ۔ قوم جنات کو آسمانوں پر جانے سے روکتے ہیں ۔ ج ۱۳ ص ۳۳ ج ۱۴ ص ۱۱۸ ج ۶ ص ۱۶۳

شہادت ۔ شہداء کی زندگی ۔ ج ۲ ص ۱۹۶ تا ص ۱۹۸

- شہداء احد کی فہرست ج ۴ ص ۴۲ شہداء بیر معونہ کا غم ج ۴ ص ۴۶ و ص ۵۱
- بوقت شہادت حضرت علیؑ نے کہا تھا ۔ فُزْتُ بِرَبِّ الکعبہ ج ۵ ص ۹۸ حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا ۔ یا علیؑ تجھے اس امت کا بدترین آدمی شہید کرے گا ج ۵ ص ۵۳ ۔ حضرت موسیٰؑ پر ایمان لانے والے جادوگروں کی شہادت ج ۶ ص ۷۲ جو شخص ہر رات سورہ کہف کی تلاوت کرے اس کی موت شہادت ہوگی ۔ ج ۹ ص ۷۹
- شہادت حسینؑ کی پیشین گوئی ج ۹ ص ۱۳۶ شہادت حضرت زکریاؑ ج ۹ ص ۲۵۰ شہادت سعد بن معاذ ج ۱۱ ص ۱۸۳

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

○ حضرت محسن بن علی علیہ السلام کی شہادت کی پیشین گوئی۔ ج۱۲ ص۲۳۶

○ حضرت پیغمبرؐ نے خیبری یہودیہ عورت کی زہر سے شہادت پائی ج۱۳ ص۸۳

اقول :۔ ہم کافی تحقیق اور جستجو کے بعد اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ یہ صاحبانِ اقتدار کی اپنے گھناؤنے جرم پر پردہ ڈالنے کی ایک سازش ہے ورنہ چند سال تک زہر بدن میں رہ کر آہستہ آہستہ عمل کرتی رہے یہ ناممکن ہے حالانکہ زہر کا کام ہے نظام بدن کو درہم برہم کر دینا اور خونِ انسانی کو خراب کر دینا اگر زہر جزو بدن بن جائے تو پھر وہ نظام بدن کو خراب کر دیتا اور اگر زہر جزو بدن بن جائے تو پھر وہ نظام بدن کو خراب نہیں کرتی بلکہ موافق ہو جایا کرتی ہے اس میں شک نہیں کہ حضورؐ کو زہر دی گئی لیکن نہ کہ خیبر میں بلکہ گھر میں اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ کس نے یہ جسارت کی تو اس کا انکشاف صحیح بخاری سے ہوتا ہے۔ ہماری کتاب اصحابِ رسولؐ دیکھیے۔

○ شہید اول محمد بن مکی مصنف کتاب لمعہ دمشقیہ کا سانحۂ شہادت۔ ج۱۳ ص۱۶۹

○ مومن کی موت شہادت ہے مَنْ مَاتَ عَلٰی حُبِّ اٰلِ محمد مات شَہِیْدًا ج۱۳ ص۲۲۰

شیخی فرقہ ج۲ ص۱۶۵۔ ہماری ذاتی تحقیق یہ ہے کہ شیخ احمد احسائی کا دامن ان الزامات سے پاک ہے جو اس کی طرف منسوب ہیں۔ ج۱ ص۱۱۰

اقول :۔ بعض علمائے قم سے تبادلہ خیالات ہوا تو انہوں نے بھی ہمارے اس خیال کی تصدیق فرمائی اور جن کو شیخی کہا جاتا ہے وہ بھی دوسرے شیعوں کی طرح پانچ اصول دین اور دس فروع دین کے قائل ہیں۔ آجکل شیخی اور خالصی کی تفریق بعض مولویوں کی تنگ ظرفی کے نتیجے میں ہے۔

شیر۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام جب داخل دربارِ فرعون ہوئے تو شیر آپ کے قدموں میں گر گئے۔ ج۱۱ ص۳۸

شیطان کے شر سے بچنے کے لئے سورۂ بقرہ کی پہلی چار آیتیں اور آیۃ الکرسی کو پڑھنا چاہیئے ج۲ ص۴۷

○ شیطان گمراہی کو اللہ کی طرف منسوب کرتا ہے۔ ج۲ ص۶۰ نمازی انسان سے شیطان خوفزدہ رہتا ہے ج۲ ص۱۰۱ اور شب جمعہ سورۂ صافات کو پڑھنا ج۱۲ ص۳۱

○ شیاطین نے حکومت سلیمان کے اندر جادو کو ترویج دی ج۲ ص۱۴۸۔ شیاطین اپنے اولیاء کی طرف وحی کرتے ہیں ج۵ ص۲۵۱ شیطان کو زنجیروں میں جکڑ کر پیش کیا جائے گا تو ایک دوسرے شخص کو اس کے ساتھ پیش کیا جائے گا۔ شیطان ازراہِ عبرت پوچھے گا یہ میرا ثانی کون ہے؟ تو جواب ملے گا یہ وہ ہے جس نے علیؑ کے خلاف بغاوت کی تھی۔ ج۵ ص۱۵۳۔ ولایت پیغمبر کی رات شہاب ثاقب کے ذریعے شیطانوں کو آسمانوں سے روک دیا گیا۔ ج۵ ص۱۷۳

○ لوگوں کو گمراہ کرنے کے لئے شیطان کے جال مختلف ہیں ج۵ ص۱۸۱ و ص۱۸۲ ج۹ ص۴۰ و ص۴۱

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- شیطان مومن کو ولایت علیؑ سے نہیں ہٹا سکتا البتہ باقی برے کام کرا لیتا ہے۔ ج۵ ص۲۴۳
- ہر زمانہ کا شیطان اپنے پیروکاروں کے ہمراہ داخل جہنم ہوگا ج۹ ص۶۱ و ص۱۶۱
- جن لوگوں نے شیطان کی اطاعت کی گویا انہوں نے شیطان کو اللہ کے برابر ٹھیرایا ج۱۲ ص۴۷
- شیطان کا حضرت سلیمانؑ سے انگوٹھی حاصل کرنا شیعہ عقیدہ کے خلاف ہے ج۱۲ ص۹۱ و ص۹۲
- شیطان کی چال ج۱۲ ص۹۷ و ص۹۸۔ شیطان کا اطاعت گذار جہنم میں شیطان کا ساتھی ہوگا۔ ج۱۲ ص۲۳۵
- شیطان نے ایک عابد کو گمراہ کیا (ایک حکایت) ج۱۳ ص۲۵۷

شیثؑ ۔ حضرت آدمؑ نے حضرت شیثؑ کو اپنا وصی نامزد کیا لیکن امت آدم نے اس سے دغا نہ کی ج۲ ص۱۰۰

شیعہ ۔ قرآن سے شیعہ کا تمسک اس کے ثبوت میں تصریحات علمائے شیعہ عمل علمائے شیعہ شیعوں کا کردار و عمل اور شیعوں پر بہتان (کہ ان کا قرآن پر ایمان نہیں اور اس کا مدلل جواب) مفصل بحث مقدمہ تفسیر میں از ص۱۱۲ تا ص۱۱۹ ملاحظہ فرمائیں ج۱ ص۱۰۰

- بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کے متعلق شیعہ عقیدہ کہ آیا جزو سورہ ہے یا نہیں مقدمہ تفسیر ص۱۳۶
- شیعہ عقیدہ کی رو سے یا علی مدد کہنا اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ کے منافی نہیں ج۲ ص۳۱
- متقین علیؑ کے شیعہ ہیں ج۱ ص۵۲۔ شیعہ کی موت کے وقت معصوم آتے ہیں ج۱۲ ص۱۸۷
- شیعوں کو تنبیہ ج۱ ص۷۳ و ص۲۱۷ و ص۲۳۱ ج۱۲ ص۱۱۴
- بروز محشر نیک شیعہ گنہگار شیعوں کی شفاعت کریں گے ج۲ ص۱۰۴ ج۹ ص۲۰۳ ج۱ ص۲۰۲
- جو عالم جاہل شیعوں کو جہالت سے نکال کر نور علم تک پہنچائے اس کے سر پہ نورانی تاج ہوگا ج۲ ص۱۳۴
- شیعہ وہ ہے کہ جس محلہ میں آباد ہوا اس میں اس سے بڑھ کر امین اور دیانت دار دوسرا کوئی نہ ہو ج۲ ص۱۳۵
- سلطان غازان خان کا مذہب حقہ شیعہ کو قبول کرنے کا مفصل واقعہ ج۱ ص۲۰۰ تا ص۲۰۲
- قوم شیعہ کی خصوصیات ج۲ ص۲۱۷۔ شیعہ قوم کی بدعملی قابل افسوس ہے ص۲۳۱
- شیعیان آل محمدؐ ان ہی سے ہیں۔ ج۳ ص۲۶۱ ج۱۲ ص۱۹۷ قوم شیعہ پر امام رازی کا اعتراض اور اس کا دندان شکن جواب ج۵ ص۲۷ و ص۱۲۵
- شیعہ فرقہ بہتر فرقوں میں سے ناجی فرقہ ہے ج۵ ص۶۹ حکومت جور کی ملازمت سے منع ج۵ ص۱۵۳ ج۶ ص۱۲۸
- شیعہ آل محمد کو خدا کا شریک نہیں مانتے ج۵ ص۱۸۱ و ص۲۱۷ ج۶ ص۱۶۳
- حضرت ابراہیمؑ نے انوار دیکھے اور شیعوں کی علامات دریافت کیں۔ ج۵ ص۲۳۳
- شیعہ آئمہ کے ساتھ محشور ہوں گے۔ ج۶ ص۹۳ و ج۹ ص۶۱۔ شیعہ صابر ہیں۔ ج۸ ص۱۲۸

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- تارک صلوٰۃ مشرک ہے ج ۱۱ ص ۱۱۱ و ص ۱۱۱ فرشتوں کو خدا کا خطاب کہ جن لوگوں نے تمہاری پرستش کی ہے کیا تم نے ان کو کہا تھا ج ۱۱ ص ۲۵۱ ۔ مشرکین کو تنبیہ ج ۱۱ ص ۲۶۸ ۔ بت پرستی اور پیر پرستی ج ۱۲ ص ۵۱ و ص ۱۴۵
- مشرکین مکہ فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں سمجھ کر ان کو پوجتے تھے ج ۱۲ ص ۴۷ شرک سے بچنے کی تنبیہ ج ۱۲ ص ۱۱۳
- مشرکین کے روپیے کی مذمت ج ۱۲ ص ۱۲۷ و ص ۱۲۹ و ص ۱۳۳ و ص ۱۶۲ شرک گناہ کبیرہ ہے ج ۱۳ ص ۱۵۸
- جو لوگ شعائر اللہ اور ضرائح مقدسہ کی تعظیم و احترام کو شرک سمجھتے ہیں ان کے دندان شکن جوابات ج ۲ ص ۲۸

شعیاؑ پیغمبرؑ کو بنی اسرائیل نے قتل کیا ۔ ج ۱ ص ۱ و ص ۱۱

شعب ابیطالب کا ذکر ج ۵ ص ۲۰۳

شعائر اللہ کی تعظیم تقویٰ ہے ج ۲ ص ۲۸ خ ص ۳۱ و ص ۳۲ ، صفا و مروہ شعائر اللہ ہیں ۔ ج ۲ ص ۲۰۳

- شعائر اللہ کی تفسیر ج ۵ ص ۱۵
- شعر پڑھنا روزہ دار کے لئے مکروہ ہے مگر مطالب حقہ پر مشتمل اشعار میں کراہت نہیں ہے ج ۲ ص ۲۲۸
- اشعار حضرت ابوطالبؑ مشتمل بر عقائد اسلامیہ ج ۵ ص ۲۰۴ ۔ مسجد میں شعر خوانی سے منع ج ۶ ص ۲۹
- شعر خوانی (جو بے ہودہ ہو) شیطانی فعل ہے ج ۵ ص ۱۸۲ سورۂ الشعراء کے فضائل خ ص ۱۸۹
- شعراء کے معنی کی وضاحت خ ص ۲۲۰ پیغمبرؐ کی طرف شعر و شاعری کی نسبت کی تردید ۔ ج ۱۲ ص ۲۹
- شعری کا معنی ج ۱۳ ص ۱۶۲

شعیبؑ ۔ شعیبؑ نے حضرت موسیٰؑ کو عصا دیا تھا ج ۲ ص ۱۱۶ ج ۹ ص ۱۷۷ حضرت شعیبؑ کی امت پر عذاب آیا کیونکہ ان کی امت کے نیک لوگ بروں کو منع کرتے تھے اور نہ ان سے نفرت کرتے تھے ج ۴ ص ۲۸

عذاب بوقت دوپہر آیا ج ۶ ص ۶

- حضرت شعیبؑ کا ذکر ج ۶ ص ۵۷ و ص ۵۹ و ج ص ۲۳۲ خ ص ۲۱۰ اصحاب مدین سے مراد حضرت شعیبؑ کی قوم ہے ۔ خ ص ۹۵
- اصحاب ایکہ و اصحاب مدین دونو پیغمبرؑ حضرت شعیبؑ تھے ج ۵ ص ۱۸۹ ج ۱۳ ص ۱۱۳ حضرت موسیٰؑ فرعونیوں کا قتل کرنے کے بعد وہاں سے بھاگے اور حضرت شعیبؑ کے پاس پہنچے ج ۹ ص ۸۳ ج ۱۱ ص ۲۸ اور ایک روایت میں ہے کہ اصحاب رس کے نبی بھی شعیبؑ تھے خ ص ۱۶۸
- حضرت ذوالکفل کے بعد حضرت شعیبؑ مبعوث ہوئے ۔ ج ۱۲ ص ۱۰۳

شکم مادر میں کلام ج ۳ ص ۲۲۶

شک عمر در نبوت ج ۱۳ ص ۷۶

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شکر کی دو قسمیں ہیں ایک ذات پر اور دوسرا احسانات پر اور الحمد للہ کہنے میں دونوں شکر آجاتے ہیں ج۲ ص۱۳۲

- شاکرین کی تفسیر ج۴ ص۶۱ جس کے پاس شکر ہو زیادتی نعمت سے محروم نہیں ہوتا ج۶ ص۱۶۳ ج۵ ص۱۱۵ و ص۱۴۷
- ناشکری کی مذمت ج۶ ص۱۵۷ و ج۱۲ ص۱۹۳ ۔ صبر و شکر کی وضاحت ۔ ج۶ ص۱۹۴ و ج۹ ص۱۵۷ و ص۲۱۰ ۔ ج۱۱ ص۱۴۱ ج۱۲ ص۱۶۵ و ص۲۱۷

شکار ۔ مچھلی کا شکار بروز ہفتہ بنی اسرائیل پر حرام تھا ج۲ ص۱۱۹ اپنے بچوں اور بیوی کے گذارہ کے لئے شکار جائز ہے البتہ لہو و لعب کے طور پر شکار کرنا حرام ہے حضرت ابراہیمؑ جب ایک مرتبہ حضرت اسمٰعیلؑ کو ملنے گئے تھے تو وہ شکار کے لئے باہر گئے ہوئے تھے ج۲ ص۱۷۵

- شکاری کتے کے ذریعے کئے ہوئے شکار کے بعض احکام ج۳ ص۴۳ تا ص۴۶ ملک العلماء کا لطیفہ ص۴۴
- شکاری کتے کی خرید و فروخت جائز ہے ج۳ ص۴۴ اور غیر شکاری کتے کی قیمت سحت ہے ج۵ ص۱۱۰
- حالت احرام میں شکار کا حکم ج۵ ص۱۶۶ تا ص۱۶۸ شکار محرم کے متعلق یحییٰ بن اکثم کا سوال اور حضرت امام محمد تقیؑ کا دندان شکن جواب ۔ ج۵ ص۱۷۰

شمعون حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے آسمان پر جانے سے پہلے حضرت شمعون کو اپنا وصی نامزد فرمایا تھا ج۲ ص۱۰۰

- حضرت یوسفؑ کے بھائیوں میں ایک کا نام شمعون تھا جس کو حضرت یوسفؑ نے اپنے پاس رکھ لیا تھا جبکہ دوسرے بھائی بن یامین کو لانے کے لئے واپس کنعان گئے تھے ج۶ ص۵۷ حضرت شمعون کے عیسیٰؑ کے وصی ہونے کی تاریخ یوم خدیر تھی ج۵ ص۳۸ حضرت شمعون کا انطاکیہ کی طرف مبلغ بن کر جانا ۔ ج۱۲ ص۱۳

شہد میں آب باراں اور عورت کے مہر میں سے کسی شی کو ملانا ۔ پیٹ کی تکلیف کے لئے نسخہ ۔ ج۴ ص۱۱۱

- حضرت پیغمبرؐ نے شہد استعمال کیا تو عائشہ و حفصہ نے سازش کی کہ آپ نے مغافیر کھایا ہے ۔ ج۱۴ ص۵۶

شہر حرام ۔ یعنی حرمت والا مہینہ (ماہ رجب ذوالقعدہ ذوالحجہ اور محرم) ج۵ ص۱۵

شہاب ثاقب ۔ قوم جنات کو آسمانوں پر جانے سے روکتے ہیں ۔ ج۱۳ ص۳۳ ج۱۴ ص۱۱۸ ج۹ ص۱۶۳

شہادت ۔ شہداء کی زندگی ۔ ج۲ ص۱۹۶ تا ص۱۹۸

- شہداء احد کی فہرست ج۴ ص۴۲ شہداء بیر معونہ کا غم ج۴ ص۴۶ و ص۸۱
- بوقت شہادت حضرت علیؑ نے کہا تھا ۔ فُزْتُ بِرَبِّ الکعبہ ج۵ ص۹۸ حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا ۔ یا علیؑ تجھے اس امت کا بدترین آدمی شہید کرے گا ج۶ ص۵۳ ۔ حضرت موسیٰؑ پر ایمان لانے والے جادوگروں کی شہادت ج۶ ص۷۲ جو شخص ہر رات سورہ کہف کی تلاوت کرے اس کی موت شہادت ہوگی ۔ ج۹ ص۷۹
- شہادت حسینؑ کی پیشین گوئی ج۹ ص۱۳۶ شہادت حضرت زکریاؑ ج۹ ص۲۵۰ شہادت سعد بن معاذ ج۱۱ ص۱۸۳

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

○ حضرت محسن بن علی علیہ السلام کی شہادت کی پیشین گوئی۔ ج ۱۲ ص ۲۳۶

○ حضرت پیغمبرؐ نے خیبر کی یہودیہ عورت کی زہر سے شہادت پائی ج ۱۳ ص ۸۳

اقول :۔ ہم کافی تحقیق اور جستجو کے بعد اس نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ یہ صاحبانِ اقتدار کی اپنے گھناؤنے جرم پر پردہ ڈالنے کی ایک سازش ہے ورنہ چند سال تک زہر بدن میں رہ کر آہستہ آہستہ عمل کرتی رہے یہ ناممکن ہے حالانکہ زہر کا کام ہے نظام بدن کو درہم برہم کر دینا اور خونِ انسانی کو خراب کر دینا اگر زہر جزو بدن بن جائے تو پھر وہ نظام بدن کو خراب کر دیتا اور اگر زہر جزو بدن بن جائے تو پھر وہ نظام بدن کو خراب نہیں کرتی بلکہ موافق ہو جایا کرتی ہے اس میں شک نہیں کہ حضورؐ کو زہر دی گئی لیکن نہ کہ خیبر میں بلکہ گھر میں اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ کس نے یہ جسارت کی تو اس کا انکشاف صحیح بخاری سے ہوتا ہے۔ ہماری کتاب اصحاب رسولؐ دیکھیے۔

○ شہید اول محمد بن مکی مصنف کتاب لمعہ دمشقیہ کا سانحۂ شہادت۔ ج ۱۳ ص ۱۶۹

○ مومن کی موت شہادت ہے مَنْ مَاتَ عَلٰی حُبِّ اٰلِ محمد مات شَهِيْدًا ج ۱۳ ص ۲۲۰

شیخی فرقہ ج ص ۱۶۵ ۔ ہماری ذاتی تحقیق یہ ہے کہ شیخ احمد احسائی کا دامن ان الزامات سے پاک ہے جو اس کی طرف منسوب ہیں۔ ج ۱ ص ۱۱۱

اقول :۔ بعض علمائے قم سے تبادلہ خیالات ہوا تو انہوں نے بھی ہمارے اس خیال کی تصدیق فرمائی اور جن کو شیخی کہا جاتا ہے وہ بھی دوسرے شیعوں کی طرح پانچ اصول دین اور دس فروع دین کے قائل ہیں۔ آجکل شیخی اور خالصی کی تفریق بعض مولویوں کی تنگ ظرفی کے نتیجے میں ہے۔

شیر۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام جب داخل دربارِ فرعون ہوئے تو شیر آپ کے قدموں میں گر گئے۔ ج ۱۱ ص ۳۸

شیطان کے شر سے بچنے کے لئے سورۂ بقرہ کی پہلی چار آیتیں اور آیۃ الکرسی کو پڑھنا چاہیئے ج ۲ ص ۴۷

○ شیطان گمراہی کو اللہ کی طرف منسوب کرتا ہے۔ ج ۲ ص ۶۰ نمازی انسان سے شیطان خوفزدہ رہتا ہے ج ۲ ص ۱۰۱ اور شب جمعہ سورۂ صافات کو پڑھنا ج ۱۲ ص ۳۱

○ شیاطین نے حکومت سلیمان کے اندر جادو کو ترویج دی ج ۲ ص ۱۴۸۔ شیاطین اپنے اولیاء کی طرف وحی کرتے ہیں ج ص ۲۵۱ شیطان کو زنجیروں میں جکڑ کر پیش کیا جائے گا تو ایک دوسرے شخص کو اس کے ساتھ پیش کیا جائے گا۔ شیطان ازراہِ عبرت پوچھے گا یہ میرا ثانی کون ہے؟ تو جواب ملے گا یہ وہ ہے جس نے علیؑ کے خلاف بغاوت کی تھی۔ ج ص ۱۵۳۔ ولایت پیغمبر کی رات شہاب ثاقب کے ذریعے شیطانوں کو آسمانوں سے روک دیا گیا۔ ج ص ۱۵۳

○ لوگوں کو گمراہ کرنے کے لئے شیطان کے جال مختلف ہیں ج ص ۱۵۱ و ص ۱۸۲ ج ۹ ص ۲۰ و ص ۴۱

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- شیطان مومن کو ولایت علیؑ سے نہیں ہٹا سکتا البتہ باقی برے کام کرا لیتا ہے۔ ج ۲ ص ۲۴۳
- ہر زمانہ کا شیطان اپنے پیروکاروں کے ہمراہ داخل جہنم ہوگا ج ۹ ص ۶۱ و ص ۱۶۱
- جن لوگوں نے شیطان کی اطاعت کی گویا انہوں نے شیطان کو اللہ کے برابر ٹھیرایا ج ۱۲ ص ۴۷
- شیطان کا حضرت سلیمانؑ سے انگوٹھی حاصل کرنا شیعہ عقیدہ کے خلاف ہے ج ۱۲ ص ۹۱ و ص ۹۲
- شیطان کی چال ج ۱۲ ص ۹۷ و ص ۹۸۔ شیطان کا اطاعت گذار جہنم میں شیطان کا ساتھی ہوگا۔ ج ۱۲ ص ۲۳۵
- شیطان نے ایک عابد کو گمراہ کیا (ایک حکایت) ج ۱۳ ص ۲۵۷

شیثؑ ۔ حضرت آدمؑ نے حضرت شیثؑ کو اپنا وصی نامزد کیا لیکن امت آدم نے اس سے وفا نہ کی ج ۲ ص ۱۰۰

شیعہ ۔ قرآن سے شیعہ کا تمسک اس کے ثبوت میں تصریحات علمائے شیعہ عمل علمائے شیعہ شیعوں کا کردار و عمل اور شیعوں پر بہتان کہ ان کا قرآن پر ایمان نہیں اور اس کا مدلل جواب) مفصل بحث مقدمہ تفسیر میں از ص ۱۱۲ تا ص ۱۱۹ ملاحظہ فرمائیں ج ص ۱۰۰

- بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے متعلق شیعہ عقیدہ کہ آیا جزو سورہ ہے یا نہیں مقدمہ تفسیر ص ۱۳۶
- شیعہ عقیدہ کی رو سے یا علی مدد کہنا اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ کے منافی نہیں ج ۲ ص ۳۱
- متقین علیؑ کے شیعہ ہیں ج ۲ ص ۵۲۔ شیعہ کی موت کے وقت معصوم آتے ہیں ج ۱۲ ص ۱۸۷
- شیعوں کو تنبیہ ج ۲ ص ۷۳ و ص ۲۱۷ و ص ۲۳۱ ج ۱۲ ص ۱۱۴
- بروز محشر نیک شیعہ گنہگار شیعوں کی شفاعت کریں گے ج ۱ ص ۱۰۴ ج ۹ ص ۲۰۳ ج ۱ ص ۲۰۲
- جو عالم جاہل شیعوں کو جہالت سے نکال کر نور علم تک پہنچائے اس کے سر پر نورانی تاج ہوگا ج ۲ ص ۱۳۴
- شیعہ وہ ہے کہ جس محلہ میں آباد ہوا اس میں اس سے بڑھ کر امین اور دیانت دار دوسرا کوئی نہ ہو ج ۲ ص ۱۳۵
- سلطان غازان خان کا مذہب حقہ شیعہ کو قبول کرنے کا مفصل واقعہ ج ۲ ص ۲۰۰ تا ص ۲۰۲
- قوم شیعہ کی خصوصیات ج ۲ ص ۲۱۵۔ شیعہ قوم کی بدعملی قابل افسوس ہے ص ۲۳۱
- شیعیانِ آلِ محمدؐ آن ہی سے ہیں۔ ج ۳ ص ۲۶۱ ج ۱۳ ص ۱۹۷ قوم شیعہ پر امام رازی کا اعتراض اور اس کا دندان شکن جواب ج ۵ ص ۲۷ و ص ۱۲۵
- شیعہ فرقہ بہتر فرقوں میں سے ناجی فرقہ ہے ج ۵ ص ۷۹ حکومت جور کی ملازمت سے منع ج ۵ ص ۱۵۳ ج ۶ ص ۱۶۸
- شیعہ آل محمد کو خدا کا شریک نہیں مانتے ج ۵ ص ۱۸۱ و ص ۲۱۷ ج ۶ ص ۱۶۳
- حضرت ابراہیمؑ نے انوار دیکھے اور شیعوں کی علامات دریافت کیں۔ ج ۵ ص ۲۳۳
- شیعہ آئمہ کے ساتھ محشور ہوں گے۔ ج ۶ ص ۹۳ و ج ۹ ص ۶۱۔ شیعہ صابر ہیں۔ ج ۵ ص ۱۲۸

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- مقدمۂ فدک پر رازی کی بحث وجواب ۔ ج ۶ ص ۱۴۶
- شیعوں کا مسلک غیر متنزلزل ہے ج ۶ ص ۹۱ و ج ۶ ص ۱۵۵ دعا کا طریقہ ج ۶ ص ۱۱۸
- شیعوں کا غم حسینؑ میں رونا بدعت نہیں ہے ج ۶ ص ۷۴ فرشتوں سے شیعان علیؑ کی محبت کا عہد لیا گیا ہے ج ۶ ص ۲۶۱
- یا علیؑ تو اور تیرے شیعہ جنت میں جائیں گے ۔ ج ۶ ص ۱۸۴ ج ۱ ص ۱۵۹ و ص ۱۶۶ ج ۱۲ ص ۲۲۱ و ص ۲۵۸
- قائم کی آمد پر مخصوص شیعہ اٹھیں گے ۔ ج ۶ ص ۲۰۹ ج ۹ ص ۲۵۲
- شیعہ کون ہیں ؟ ج ۶ ص ۲۱۳ شیعہ جنتی کا مکان ج ۹ ص ۱۶
- شیعوں کو نصیحت وتنبیہ ج ۹ ص ۱۴ ۔ ایک شیعہ گنہگار کا واقعہ ج ۱۲ ص ۴۸ و ص ۴۹
- نبی کی بیویوں کے متعلق شیعوں کا عقیدہ ج ۶ ص ۱۲۵ ۔ مقام شیعہ ج ۱۳ ص ۱۳۵
- حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا تمہیں بہ نام (شیعہ) مبارک ہو ج ۱۱ ص ۲۵
- حضرت ابراہیمؑ پر شیعہ کا اطلاق ج ۱۲ ص ۴۲ شیعہ اور محب میں فرق ص ۴۱
- گنہگار شیعوں کی آئمہ سفارش کریں گے ۔ ج ۱۲ ص ۲۶۹ و ص ۲۷۰
- معاویہ کے دور میں شیعان علیؑ پر مظالم ج ۱۴ ص ۱۲
- حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا یا علیؑ اللہ نے تیرے شیعوں کو سات انعامات عطا فرمائے ہیں (۱) موت کے وقت آسانی (۲) وحشت قبر کے وقت انس (۳) ظلمت قبر کے وقت نور (۴) گھبراہٹ کے وقت امن (۵) میزان میں انصاف (۶) پل صراط سے عبور (۷) سب سے پہلے داخلہ جنت ج ۱۴ ص ۶۵ و ص ۶۸
- بروز محشر کافر کہے گا کاش میں تراب (شیعہ) ہوتا ۔ ج ۱۴ ص ۱۶۷

صاد

- صاد زیر عرش ایک چشمہ ہے جس سے حضرت پیغمبرؐ نے شب معراج وضو کیا تھا ج ۶ ص ۲۶۱
- سورہ صٓ کے فضائل ج ۱۲ ص ۷۷ ۔ سورہ صافات کے فضائل ج ۱۲ ص ۳۱

صدقہ ۔ جہنم کے ایک دروازہ پر مرقوم ہے کہ میں صدقہ دینے والوں پر حرام ہوں ج ۲ ص ۴۶

- صدقہ کا ثواب ج ۲ ص ۱۳۶ و ص ۵۲ ۔ صدقہ جاریہ ج ۲ ص ۲۱۶ و ج ۱۲ ص ۱ و ج ۱۴ ص ۱۸۵ ۔ صدقہ کے اقسام ج ۳ ص ۱۱۱ ج ۵ ص ۱۳۲ ۔
- صدقہ کا مصرف ج ۳ ص ۱۶۴ ج ۴ ص ۶ ج ۵ ص ۹۳ اصلاح بین الناس بھی ایک صدقہ ہے ۔ ج ۶ ص ۱۵۸

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- خفیہ صدقہ دینا اللہ کو محبوب ہے ج ۲ ص ۱۷۰ و ج ۶ ص ۱۵۰ ۔ صدقہ کے فوائد ج ۶ ص ۷۵
- (صدقہ اللہ کے ہاتھ پر جاتا ہے) کی وضاحت ج ۶ ص ۱۲۶ نیک کاموں میں خرچ کرنا بھی صدقہ ہے ۔ ج ۱۱ ص ۲۵
- لوگوں کو خوش کرنے کے لئے صدقہ دینا شرک عملی ہے ج ۱ ص ۱۳۳ صدقہ گناہوں کا کفارہ ہے ج ۱۱ ص ۱۴۹
- کیا جو کچھ پیغمبرؐ چھوڑ جائیں وہ سب صدقہ ہوا کرتا ہے ؟ اس مفروضہ کا مدلل جواب ج ۴ ص ۱۴۵ تا ص ۱۴۸ اور کیا جاگیر فدک بھی ایک صدقہ کی حیثیت سے تھی ؟ وضاحت ج ۱۱ ص ۱۱۴

صادقین کے ساتھ ہونے کا معنی اور صادقین کا مصداق ج ۶ ص ۱۳۳ و ص ۱۳۴ صداقت اور حق ج ۶ ص ۹۰

- پیغمبرؐ کی تصدیق کرنے والا سب سے پہلا شخص حضرت ابوطالب ہے ج ۱ ص ۲۱۷

صابی ۔ بعض کہتے ہیں کہ حضرت نوحؑ کے دین پر تھے اور بعض کے نزدیک حضرت داؤدؑ کے پیرو تھے ج ۵ ص ۱۴۷

صالحؑ کا ذکر ج ۴ ص ۲۲۳ و ج ۶ ص ۱۸۹ و ج ۸ ص ۲۰۷ و ص ۲۵۲

- حضرت صالحؑ کی وفات حضرموت کے علاقہ میں ہوئی اسی لئے اس کو حضرموت کہا جاتا ہے ج ۱ ص ۳۸
- قوم عاد کی طرف مبعوث ہونے والا نبی صالح تھا ۔ ج ۱۲ ص ۱۷۵
- حضرت صالحؑ کی ناقہ ان سات جانوروں میں سے ہے جو ماں کے شکم سے پیدا نہیں ہوئے ج ۱۲ ص ۲۰۵
- حضرت صالحؑ سے ناقہ کا معجزہ قوم ثمود نے طلب کیا تھا ۔ ج ۱۳ ص ۱۷۱

صاحب الامر کے معنی کی وضاحت ج ۱۳ ص ۱۲۵

- صحابہ کا طرز عمل اور خلافت ۔ مقدمہ تفسیر ص ۱۱ تا ص ۹۵
- صحابہ اور علم قرآن ۔ مقدمہ تفسیر ص ۱۵۰
- صحابہ کے دلوں میں آل رسولؐ کی حرمت مقدمہ تفسیر ص ۱۶۷
- بعض صحابہ پیغمبرؐ کی وفات کے بعد مرتد ہو گئے تھے ۔ ج ۴ ص ۲۹
- جنگ احد میں صحابہ کا کردار ج ۴ ص ۳۷ و ص ۵۹ و ص ۶۳ و ص ۶۷ و ص ۷۰
- صہیب بلال عمار اور جناب صحابہ پیغمبرؐ جو کفار کی ایذاء رسانیوں کے بعد ہجرت کر کے مدینہ میں پہنچے قرآن مجید میں ان کی تعریف موجود ہے ۔ ج ۶ ص ۲۱۰
- صحابہ میں سے امراء طبقہ کو تنبیہ اور سرزنش ج ۹ ص ۹۶
- صلح حدیبیہ کی تفصیل اور بعض صحابہ کا کردار ج ۱۳ ص ۷۵ و ص ۷۶
- صحابہ کو پیغمبرؐ کی مجلس کے آداب کی تلقین ج ۱۴ ص ۹۳ و ص ۹۴
- صحابہ کے باہمی جھگڑے ج ۱۳ ص ۹۸ تا ص ۱۰۱

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- پیغمبرؐ کے عبادت میں شریک صحابہ ج۱۴ ص۱۳۰
- حضرت پیغمبرؐ کے ایک نابینا صحابی ابن ام کلثوم سے ایک امیر صحابی کی نفرت اور خدائی سرزنش ج۱۴ ص۱۷۵

صحرائے سینا ۔ بنی اسرائیل کا صحرائے سینا میں آنا اور رہنا ۔ ج۲ ص۱۱۳

- بنی اسرائیل کے صحرائے سینا میں ۴۰ سالہ زندگی کے اہم نکات ۔ ج۲ ص۱۱۷

صحف ۔ حضرت ابراہیمؑ پر ۳ رمضان کو صحیفے نازل ہوئے ج۲ ص۲۳۰

- حضرت آدمؑ پر دس صحیفے شیثؑ پر پچاس اور ادریسؑ پر تیس ابراہیمؑ پر دس کل صحیفے ایک سو ہیں ج۱۴ ص۲۰۹

صبر ۔ اِسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوۃِ الایۃ ج۲ ص۱۹۷

- صبر کرنے والوں کو جنت کی خوشخبری ۔ ص۱۹۸ ۔ حضرت امام حسین علیہ السلام کا صبر ص۱۹۹
- کیا رونا غم حسینؑ میں بے صبری ہے ؟ اس کا جواب ص۲۰۰ ہلاکو خان کے پوتے کے بیٹے سلطان غازان خان کے دربار کا ایک واقعہ اور پھر امیر طرمطار کے مشورہ سے اس کا شیعہ ہونا اس کے بعد شاہ خدا بندہ کے دربار میں حنفی و شافعی مناظرہ اور پھر امیر طرمطار کے مشورہ سے علامہ حلی کو بلا کر شیعہ و سنی کے مابین مناظرہ اور آخر شاہ خدا بندہ کا شیعہ ہونا ج۲ ص۲۰۲
- صبر و تقویٰ کی فضیلت ج۴ ص۳۵ و ص۵۷
- صبر کی حقیقت ج۴ ص۱۰۱ عورت کے صبر کا ثواب ایک لطیفہ کی شکل میں ۔ ج۴ ص۱۱۸ و ص۱۱۹
- صبر و شکر کا بیان ۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام ایک عابد کے پاس پہنچے جو صابر و شاکر تھا اور بادل اس کا تابع تھا پس اس نے بادل کو بلا کر حضرت موسیٰؑ کو سوار کر کے وطن واپس پہنچایا ۔ ج۴ ص۱۹۴ و ص۱۹۵
- صبر کا انجام ج۵ ص۱۲۸ ۔ حضرت خضرؑ نے حضرت موسیٰؑ سے کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ رہ کر صبر نہ کر سکیں گے اور حضرت موسیٰؑ نے صبر کرنے کا وعدہ کیا اور ان کے ہمراہ ہوئے ۔ ج۹ ص۱۰۹
- حضرت ایوبؑ کا صبر ج۹ ص۲۴۴ ۔ تلقین صبر ج۱۱ ص۱۶۱ ج۱۱ ص۱۳۷ و ص۱۴۱ و ص۲۴۹ و ج۱۲ ص۹۸ تا ص۱۰۳
- مفصل فضیلت ج۱۲ ص۹۸ ۔ صبر کا انجام خیر ج۱۲ ص۱۵۴ و ص۱۵۹ و ص۱۶۵ ۔ صابر کامل الایمان ہوتا ہے ج۱۲ ص۲۱۷
- حضرت پیغمبرؐ نے شب معراج تین مقامات پر صبر کا عہد کیا (۱) اپنی ضروریات پر دوسروں کی ضروریات کو ترجیح دینے پر صبر (۲) کفار مشرکین کی تکذیب و طعنہ زنی پر صبر (۳) جہاد کرتے ہوئے ہر جسمانی تکلیف پر صبر ج۱۲ ص۲۳۶
- منقول ہے کہ تنگیٔ رزق سے بھی مومنوں کے صبر کو آزماتا ہے ۔ ج۱۲ ص۲۱۲

صراط ۔ جو شخص اپنے بیٹے کو قرآن کا علم پڑھائے تو قرآن اس کو پل صراط سے بجلی کی طرح پار کرے گا ۔ مقدمہ ص۲۸

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- صراطِ مستقیم کی تلاش مقدمہ ص۱۶۳ ۔ ماہ رمضان میں اخلاق کو پاکیزہ رکھنے والوں کے قدم پل صراط سے گزرتے ہوئے نہ ڈگمگائیں گے ج۲ ص۲۲۰ ۔ حضرت علیؑ پل صراط سے مومنوں کو پار کریں گے ج۵ ص۱۴۵ ج۱۲ ص۱۳۹ ج۱۴ ص۷۹
- صراطِ مستقیم سے مراد علیؑ اور ان کی اولاد اوصیائے طاہرینؑ ہیں ج۵ ص۲۶۷ شیطان صراط مستقیم پر سے لوگوں کو گمراہ کرتا ہے اور چونکہ صراط مستقیم سے مراد حضرت علیؑ ہے لہٰذا شیطان علیؑ کے ماننے والوں کو گمراہ کرنے کی کوشش میں رہتا ہے اور ان کو ہی نیک کاموں مثلاً نماز روزہ وغیرہ سے روکتا ہے ج۱ ص۱۵
- بعض مفسرین نے اعراف کا معنی صراط لیا ہے ۔ ج۸ ص۳۴
- تفسیر برہان میں منقول ہے کہ عمر بن خطاب نے اعتراض کیا کہ حضورؐ آپ علیؑ کو ہارونؑ سے تشبیہ دیتے ہیں۔ حالانکہ ہارون کا قرآن میں ذکر موجود ہے اور علیؑ کا قرآن میں کہیں ذکر نہیں تو آپؐ نے فرمایا کیا اللہ نے نہیں فرمایا ھٰذَا صِرَاطٌ عَلِیٌّ مُّسْتَقِیْمٌ ج۱ ص۱۸۲ تفسیر سورہ حجر ۔ صراط مستقیم علیؑ ہے ج۱ ص۸۰
- پل صراط سے وہ ہی گذر سکے گا جس کے پاس حضرت علیؑ کی طرف سے اجازت نامہ ہوگا ج۱۲ ص۳۶
- صراط پر آلِ محمدؐ کا نور ج۱۴ ص۶۷
- صفیہ بنت عبدالمطلب کے ساتھ عمر کا گستاخانہ کلام ج۵ ص۱۷۳
- صفا و مروہ کا ذکر ج۲ ص۲۰۳

صلح ۔ دو آدمیوں یا دو گروہوں کے درمیان صلح کرانے کے لئے سورہ طٰہٰ کا نقش فائدہ مند ہے ج۹ ص۱۶۹

- دو لڑنے والوں کے درمیان صلح کرانا بہت بڑی دینی خدمت ہے ۔ ج۱۳ ص۹۸ تا ص۱۰۱
- صلح حدیبیہ کی طرف اشارہ ج۳ ص۹ و ج۱۳ ص۵۷ و ص۵۸ و ص۸۹ صلح حدیبیہ کی تفصیل ج۱۳ ص۶۱ تا ص۷۷ و ج۱۳ ص۲۶۸
- صلح حسنؑ دین کی حفاظت کے پیش نظر تھی ۔ ج۵ ص۱۰ صلح علیؑ ج۱۳ ص۹۱

صلہ رحمی ۔ ج۴ ص۱۰۸

صندوق موسیٰؑ ج۱۱ ص۱۰ و ص۱۶ ۔ اصحاب کہف کے نام و سفرنامہ ایک صندوق میں محفوظ تھا ج۹ ص۹۱

صنوبر ۔ (شاہ درخت) قوم رس اس کی پوجا کرتی تھی ۔ ج۱۰ ص۱۷۷

صلوات ۔ صبر کرنے والوں پر صلوات ہے ج۲ ص۱۹۸ و ص۲۰۲

- اللہ کی صلوات کا مقصد رحمت بھیجنا ہے ۔ ج۱۱ ص۲۰۳ و ص۲۱۰

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- مقدمۂ فدک پر رازی کی بحث و جواب ۔ ج ۶ ص ۱۴۶
- شیعوں کا مسلک غیر متزلزل ہے ج ۶ ص ۹۱ و ج ۶ ص ۱۵۵ دعا کا طریقہ ج ۶ ص ۱۱۸
- شیعوں کا غم حسینؑ میں رونا بدعت نہیں ہے ج ۶ ص ۷۴ نرشتوں سے شیعان علیؑ کی محبت کا عہد لیا گیا ہے ج ۶ ص ۲۶۱
- یا علیؑ تو اور تیرے شیعہ جنت میں جائیں گے ۔ ج ۶ ص ۱۸۴ ج ۹ ص ۱۵۹ و ص ۱۶۶ ج ۱۲ ص ۲۲۱ و ص ۲۵۸
- قائم کی آمد پر مخصوص شیعہ اٹھیں گے ۔ ج ۶ ص ۲۰۹ ج ۹ ص ۲۵۲
- شیعہ کون ہیں ؟ ج ۶ ص ۲۱۳ شیعہ جنتی کا مکان ج ۱ ص ۱۶
- شیعوں کو نصیحت و تنبیہہ ج ۹ ص ۱۴ ۔ ایک شیعہ گنہگار کا واقعہ ج ۱۲ ص ۴۸ و ص ۴۶
- نبی کی بیویوں کے متعلق شیعوں کا عقیدہ ج ۶ ص ۱۲۵ ۔ مقام شیعہ ج ۱۳ ص ۱۳۵
- حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا تمہیں یہ نام (شیعہ) مبارک ہو ج ۱۱ ص ۲۵
- حضرت ابراہیمؑ پر شیعہ کا اطلاق ج ۱۲ ص ۴۲ شیعہ اور محب میں فرق ص ۴۱
- گنہگار شیعوں کی آئمہ سفارش کریں گے ۔ ج ۱۲ ص ۲۶۹ و ص ۲۷۰
- معاویہ کے دور میں شیعان علیؑ پر مظالم ج ۱۴ ص ۱۳
- حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا یا علیؑ اللہ نے تیرے شیعوں کو سات انعامات عطا فرمائے ہیں (۱) موت کے وقت آسانی (۲) وحشت قبر کے وقت انس (۳) ظلمت قبر کے وقت نور (۴) گھبراہٹ کے وقت امن (۵) میزان میں انصاف (۶) پل صراط سے عبور (۷) سب سے پہلے داخلہ جنت ج ۱۴ ص ۶۷ و ص ۶۸
- بروز محشر کافر کہے گا کاش میں تراب (شیعہ) ہوتا ۔ ج ۱۴ ص ۱۶۷

صاد

- صاد زیر عرش ایک چشمہ ہے جس سے حضرت پیغمبرؐ نے شب معراج وضو کیا تھا ج ۶ ص ۲۶۱
- سورہ صٓ کے فضائل ج ۱۲ ص ۷۷ ۔ سورہ صافات کے فضائل ج ۱۲ ص ۳۱

صدقہ ۔ جہنم کے ایک دروازہ پر مرقوم ہے کہ میں صدقہ دینے والوں پر حرام ہوں ج ۲ ص ۴۶

- صدقہ کا ثواب ج ۲ ص ۱۳۶ و ص ۵۲ ۔ صدقہ جاریہ ج ۲ ص ۲۱۶ و ج ۱۲ ص ۱۰۱ و ج ۱۴ ص ۱۸۵ ۔ صدقہ کے اقسام ج ۳ ص ۱۱۱ ج ۵ ص ۱۳۲ ۔
- صدقہ کا مصرف ج ۳ ص ۱۶۴ ج ۴ ص ۶ ج ۵ ص ۹۳ اصلاح بین الناس بھی ایک صدقہ ہے ۔ ج ۶ ص ۱۵۸

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- خفیہ صدقہ دینا اللہ کو محبوب ہے ج ۲ ص ۱۷۰ و ج ۳ ص ۱۵۷ ۔ صدقہ کے فوائد ج ۳ ص ۷۵
- (صدقہ اللہ کے ہاتھ پہ جاتا ہے) کی وضاحت ج ۳ ص ۱۲۶ نیک کاموں میں خرچ کرنا بھی صدقہ ہے ۔ ج ۱۱ ص ۲۵
- لوگوں کو خوش کرنے کے لئے صدقہ دینا شرک عملی ہے ج ۱ ص ۱۳۳ صدقہ گناہوں کا کفارہ ہے ج ۱۱ ص ۱۴۹
- کیا جو کچھ پیغمبرؐ چھوڑ جائیں وہ سب صدقہ ہوا کرتا ہے ؟ اس مفروضہ کا مدلّل جواب ج ۴ ص ۱۴۵ تا ص ۱۴۸ اور کیا جاگیر فدک بھی ایک صدقہ کی حیثیت سے تھی ؟ وضاحت ج ۱۱ ص ۱۱۴

صادقین کے ساتھ ہونے کا معنی اور صادقین کا مصداق ج ۳ ص ۱۳۳ و ص ۱۳۴ صداقت اور حق ج ۳ ص ۹۰

- پیغمبرؐ کی تصدیق کرنے والا سب سے پہلا شخص حضرت ابوطالب ہے ج ۱ ص ۲۱۷

صابی ۔ بعض کہتے ہیں کہ حضرت نوحؑ کے دین پہ تھے اور بعض کے نزدیک حضرت داؤدؑ کے پیرو تھے ج ۵ ص ۱۴۷

صالحؑ کا ذکر ج ۲ ص ۲۲۲ و ج ۳ ص ۱۸۹ و ج ۴ ص ۲۰۷ و ص ۲۵۲

- حضرت صالحؑ کی وفات حضرموت کے علاقہ میں ہوئی اسی لئے اس کو حضرموت کہا جاتا ہے ج ۴ ص ۳۸
- قوم عاد کی طرف مبعوث ہونے والا نبی صالح تھا ۔ ج ۱۲ ص ۱۷۵
- حضرت صالحؑ کی ناقہ ان سات جانوروں میں سے ہے جو ماں کے شکم سے پیدا نہیں ہوئے ج ۱۲ ص ۲۰۵
- حضرت صالحؑ سے ناقہ کا معجزہ قوم ثمود نے طلب کیا تھا ۔ ج ۱۳ ص ۱۷۱

صاحب الامر کے معنی کی وضاحت ج ۱۳ ص ۱۲۵

- صحابہ کا طرز عمل اور خلافت ۔ مقدمہ تفسیر ص ۱۰ تا ص ۹۵
- صحابہ اور علم قرآن ۔ مقدمہ تفسیر ص ۱۵۰
- صحابہ کے دلوں میں آل رسولؐ کی حرمت مقدمہ تفسیر ص ۱۶۷
- بعض صحابہ پیغمبرؐ کی وفات کے بعد مرتد ہو گئے تھے ۔ ج ۴ ص ۲۹
- جنگ احد میں صحابہ کا کردار ج ۴ ص ۳۷ و ص ۵۹ و ص ۶۳ و ص ۶۷ و ص ۷۰
- صہیب بلال عمار اور جناب صحابہ پیغمبرؐ جو کفار کی ایذاء رسانیوں کے بعد ہجرت کر کے مدینہ میں پہنچے قرآن مجید میں ان کی تعریف موجود ہے ۔ ج ۲ ص ۲۱۰
- صحابہ میں سے امراء طبقہ کو تنبیہ اور سرزنش ج ۹ ص ۹۶
- صلح حدیبیہ کی تفصیل اور بعض صحابہ کا کردار ج ۱۳ ص ۷۵ و ص ۷۶
- صحابہ کو پیغمبرؐ کی مجلس کے آداب کی تلقین ج ۱۳ ص ۹۳ و ص ۹۴
- صحابہ کے باہمی جھگڑے ج ۱۳ ص ۹۸ تا ص ۱۰۱

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- پیغمبرؐ کے عبادت میں شریک صحابہ ج۱۴ ص۱۳۰
- حضرت پیغمبرؐ کے ایک نابینا صحابی ابن ام کلثوم سے ایک امیر صحابی کی نفرت اور خدائی سرزنش ج۱۴ ص۱۷۵

صحرائے سینا ۔ بنی اسرائیل کا صحرائے سینا میں آنا اور رہنا ۔ ج۲ ص۱۱۳

- بنی اسرائیل کے صحرائے سینا میں ۴۰ سالہ زندگی کے اہم نکات ۔ ج۲ ص۱۱۷

صحف ۔ حضرت ابراہیمؑ پر ۳ رمضان کو صحیفے نازل ہوئے ج۲ ص۲۳۰

- حضرت آدمؑ پر دس صحیفے شیثؑ پر پچاس ادریسؑ پر تیس ابراہیمؑ پر دس کل صحیفے ایک سو ہیں ج۱۴ ص۲۰۹

صبر ۔ اِسْتَعِیْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوۃِ الایۃ ج۲ ص۱۹۵

- صبر کرنے والوں کو جنت کی خوشخبری ۔ ص۱۹۸ ۔ حضرت امام حسین علیہ السلام کا صبر ص۱۹۹
- کیا رونا غم حسینؑ میں بے صبری ہے ؟ اس کا جواب ص۲۰۰ ہلاکو خان کے پوتے کے بیٹے سلطان غازان خان کے دربار کا ایک واقعہ اور پھر امیر طرمطار کے مشورہ سے اس کا شیعہ ہونا اس کے بعد شاہ خدا بندہ کے دربار میں حنفی و شافعی مناظرہ اور پھر امیر طرمطار کے مشورہ سے علامہ حلی کو بلا کر شیعہ و سنی کے مابین مناظرہ اور آخر شاہ خدا بندہ کا شیعہ ہونا ج۲ ص۲۰۲
- صبر و تقویٰ کی فضیلت ج۴ ص۳۵ و ص۵۷
- صبر کی حقیقت ج۴ ص۱۰۱ عورت کے صبر کا ثواب ایک لطیفہ کی شکل میں ۔ ج۴ ص۱۱۸ و ص۱۱۹
- صبر و شکر کا بیان ۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام ایک عابد کے پاس پہنچے جو صابر و شاکر تھا اور بادل اس کا تابع تھا پس اس نے بادل کو بلا کر حضرت موسیٰؑ کو سوار کر کے وطن واپس پہنچایا ۔ ج۴ ص۱۹۴ و ص۱۹۵
- صبر کا انجام ج۴ ص۱۲۸ ۔ حضرت خضرؑ نے حضرت موسیٰؑ سے کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ رہ کر صبر نہ کر سکیں گے اور حضرت موسیٰؑ نے صبر کرنے کا وعدہ کیا اور ان کے ہمراہ ہوئے ۔ ج۹ ص۱۰۹
- حضرت ایوبؑ کا صبر ج۹ ص۲۴۴ ۔ تلقین صبر ج۱۱ ص۱۷۱ ج۱۱ ص۱۳۷ و ص۱۴۱ و ص۲۴۹ و ج۱۲ ص۹۸ تا ص۱۰۳
- مفصل قصہ ج۱۲ ص۹۵ ۔ صبر کا انجام خیر ج۱۲ ص۱۵۴ و ص۱۵۹ و ص۱۶۵ ۔ صابر کامل الایمان ہوتا ہے ج۱۲ ص۲۱۶
- حضرت پیغمبرؐ نے شب معراج تین مقامات پر صبر کا عہد کیا (۱) اپنی ضروریات پر دوسروں کی ضروریات کو ترجیح دینے پر صبر (۲) کفار مشرکین کی تکذیب و طعنہ زنی پر صبر (۳) جہاد کرتے ہوئے ہر جسمانی تکلیف پر صبر ج۱۲ ص۲۳۶
- منقول ہے کہ تنگیٔ رزق سے بھی مومنوں کے صبر کو آزماتا ہے ۔ ج۱۳ ص۲۱۲

صراط ۔ جو شخص اپنے بیٹے کو قرآن کا علم پڑھائے تو قرآن اس کو پل صراط سے بجلی کی طرح پار کرے گا ۔ مقدمہ ص۲۸

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- صراطِ مستقیم کی تلاش مقدمہ ص۱۶۳ ۔ ماہ رمضان میں اخلاق کو پاکیزہ رکھنے والوں کے قدم پل صراط سے گزرتے ہوئے نہ ڈگمگائیں گے ج۲ ص۲۲۰ ۔ حضرت علیؑ پل صراط سے مومنوں کو پار کریں گے ج۵ ص۱۴۵ ج۱۲ ص۱۳۹ ج۱۴ ص۷۹
- صراطِ مستقیم سے مراد علیؑ اور ان کی اولاد اوصیائے طاہرینؑ ہیں ج۵ ص۲۶۷ شیطان صراط مستقیم پر سے لوگوں کو گمراہ کرتا ہے اور چونکہ صراط مستقیم سے مراد حضرت علیؑ ہے لہذا شیطان علیؑ کے ماننے والوں کو گمراہ کرنے کی کوشش میں رہتا ہے اور ان کو ہی نیک کاموں مثلاً نماز و روزہ وغیرہ سے روکتا ہے ج۶ ص۱۵
- بعض مفسرین نے اعراف کا معنی صراط لیا ہے ۔ ج۶ ص۳۴
- تفسیر برہان میں منقول ہے کہ عمر بن خطاب نے اعتراض کیا کہ حضورؐ آپ علیؑ کو ہارونؑ سے تشبیہ دیتے ہیں۔ حالانکہ ہارون کا قرآن میں ذکر موجود ہے اور علیؑ کا قرآن میں کہیں ذکر نہیں تو آپؐ نے فرمایا کیا اللہ نے نہیں فرمایا هٰذَا صِرَاطٌ عَلِيٌّ مُسْتَقِيْمٌ ج۶ ص۱۸۲ تفسیر سورہ حجر ۔ صراط مستقیم علیؑ ہے ج۱ ص۸۰
- پل صراط سے وہ ہی گذر سکے گا جس کے پاس حضرت علیؑ کی طرف سے اجازت نامہ ہوگا ج۱۲ ص۳۶
- صراط پر آلِ محمد کا نور ج۱۴ ص۶۰
- صفیہ بنت عبدالمطلب کے ساتھ عمر کا گستاخانہ کلام ج۵ ص۱۶۳
- صفا و مروہ کا ذکر ج۲ ص۲۰۳

صلح ۔ دو آدمیوں یا دو گروہوں کے درمیان صلح کرانے کے لئے سورہ طٰہٰ کا نقش فائدہ مند ہے ج۹ ص۱۲۹

- دو لڑنے والوں کے درمیان صلح کرانا بہت بڑی دینی خدمت ہے ۔ ج۱۳ ص۹۸ تا ص۱۰۱
- صلح حدیبیہ کی طرف اشارہ ج۳ ص۹ و ج۱۳ ص۵۷ و ص۵۸ و ص۸۹ صلح حدیبیہ کی تفصیل ج۱۳ ص۶۱ تا ص۷۷ و ج۱۳ ص۲۶۸
- صلح حسنؑ دین کی حفاظت کے پیش نظر تھی ۔ ج۵ ص۱ صلح علیؑ ج۱۳ ص۹۱

صلہ رحمی ۔ ج۴ ص۱۰۸

صندوق موسیٰؑ ج۱۱ ص۱ و ص۱۶ ۔ اصحاب کہف کے نام و سفر نامہ ایک صندوق میں محفوظ تھا ج۱ ص۹۱

صنوبر ۔ (شاہ درخت) قوم رس اس کی پوجا کرتی تھی ۔ ج۱۰ ص۱۷۷

صلوات ۔ صبر کرنے والوں پر صلوات ہے ج۲ ص۱۹۸ و ص۲۰۲

- اللہ کی صلوات کا مقصد رحمت بھیجنا ہے ۔ ج۱۱ ص۲۰۳ و ص۲۱۰

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ضاد

ضبط اعمال اور حبط اعمال کا فرق۔ مقدمہ تفسیر ص۲۴۴۔ احباط اعمال کے ذیل میں ملاحظہ ہو نیز ج۶ ص۱۹۷ اور ج۱۲ ص۱۳۳ پر بھی وضاحت کی گئی ہے اور اس کا خلاصہ یہ ہے کہ کسی کے صحیح اعمال کو کسی دوسری غلطی کی وجہ سے جزا سے محروم کرنا ضبط ہے اور ظلم ہے لیکن کسی کے اعمال کا باطل ہونے کی وجہ سے جزا سے محروم ہونا حبط ہے اور یہ عین عدل ہے مثلاً عبادت کی صحت میں عقیدہ کی درستی شرط ہے پس جو عبادت عقیدۂ فاسدہ سے ہو وہ باطل اور حبط ہے لائق جزا نہیں لیکن اس کے مقابلہ میں عقیدہ صحیحہ کے ساتھ بجالانے والے کی جزا کو کالعدم قرار دینا ضبط ہے اور ظلم ہے۔

الطاء

طبیب ہندی سے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی گفتگو۔ مقدمہ تفسیر ص۱۸۱

دربار ہارون میں انگریز ڈاکٹر نے قرآن کی جامعیت پر اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ اس میں طب کا کوئی ذکر نہیں تو اسلامی مفکر علی بن حسین بن واقد نے برجستہ جواب دیا کہ قرآن مجید نے کلوا واشربوا ولا تسرفوا کہہ کر ساری طب کو ایک جملہ میں بند کر کے رکھ دیا ہے تو ڈاکٹر نے سر تسلیم خم کر دیا۔ ج۶ ص۲۶

- ارسطاطالیس حکیم سکندر ذوالقرنین کا استاد تھا اور سکندر کی فتوحات کے بعد ارسطو کی کوششوں سے دنیا کے گوشے گوشے میں علوم طبیہ و دیگر علوم کے مدارس جاری کئے گئے۔ ج۱ ص۱۲۳
- معدہ کی تکلیف اور بدہضمی کا علاج امام جعفر صادق علیہ السلام نے بتایا کہ کھانا صرف دو وقت کھایا کرو اور درمیان میں کچھ نہ کھاؤ اور قرآن مجید کی اس آیت سے استدلال فرمایا۔ وَلَهُمْ رِزْقُهُمْ فِيهَا بُكْرَةً وَعَشِيًّا۔ آپ نے فرمایا اس سے تجاوز کرنے سے بدن کا نظام فاسد ہو جاتا ہے۔ ج۹ ص۱۵۹
- قرآن مجید میں طبی مشورے موجود ہیں لیکن ان کا صحیح علم انہی لوگوں کو ہے جو قرآن کے ظاہر و باطن کو جان سکتے ہیں چنانچہ ایک درد شکم میں مبتلا مریض نے حضرت امیرالمومنین علیہ السلام سے اپنے درد کی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شکایت کی تو آپ نے فرمایا اس کا علاج قرآن مجید میں موجود ہے وہ یہ کہ اپنی بیوی کے مال سے کوئی شی خرید لو شہد لے لو اور بارش کا پانی ان تینوں اجزاء کو ملا کر پی لو اس نے بیوی سے کچھ لے کر اس کی شہد خرید لی اور بارش کا پانی پی لیا اور درد شکم سے مکمل شفایاب ہو گیا۔ حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے فرمایا قرآن مجید میں اللہ نے بیوی کے عطا کردہ مال کے متعلق فرمایا کُلُوْهُ هَنِيْٓـًٔا مَّرِيْٓـًٔا اور بارش کے پانی کو مبارک کہا اور شہد کے متعلق فرمایا کہ اس میں شفا ہے تو تینوں جب ملیں گی تو ھنیئاً مریئاً بھی ہونگی ج۴ ص۱۱۱ اور میں نے خود اس نسخہ کو آزمایا ایک دفعہ کالا باغ میں سید منور حسین شاہ مرحوم کے پیٹ میں تکلیف تھی اور کوئی علاج کارگر نہ ہوا تو مذکورہ بالا نسخہ استعمال کرتے ہی فوراً ٹھیک ہو گئے تھے۔

برائے مطالب عظیمہ :۔ ۱۰۰ دفعہ طٰہٰ ایک دفعہ قل ھو اللہ احد اسی طرح ۸ دفعہ دھرائے اس کے بعد سورہ قل ھو اللہ احد کو ۱۷ دفعہ پڑھنے انشاء اللہ مقصد پورا ہو گا۔

طٰہٰ کے اعداد کا مربع لڑکی کے اچھے رشتے کے لئے اور جادو سے حفاظت کے لئے ابتداء ۱۳ ۸ ۹۹ سے کرے اور خانہ ۱۳ میں ایک زیادہ کرے۔

طٰہٰ۔ سورہ طٰہٰ کے فضائل ج۹ ص۱۶۹۔ لفظ طٰہٰ کی تحقیق ص۱۷۱ ص۱۷۲۔

طلب۔ علم کی اہمیت اور طلب علم کی ضرورت پر مقدمہ تفسیر کے اوائل میں روشنی ڈالی گئی ہے نیز تفسیر کی دوسری جلد میں ص۱۳۳ و ص۱۳۴ پر مزید گفتگو کی گئی ہے طالب علم کی مدد کرنا ایک حج کے بدلہ میں ایک لاکھ کا ثواب ہے ج۳ ص۱۱۱

- جن لوگوں کے لئے جنت کی بشارت دی گئی ہے ان میں سائلون بھی ہیں اور بعض علماء نے فرمایا ان سے مراد زمین میں طلب علم کے لئے سفر کرنے والے ہیں۔ ج۳ ص۱۳۱ عظمت علم اور طلب علم کے آداب ج۹ ص۱۱۱
- حضرت پیغمبرؐ کو طلب علم کی فہمائش کی گئی قُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ج۹ ص۲۰۴ حضرت لقمان نے اپنی وصیتوں میں علم کی اہمیت پر زور دیا اور طلب علم کو ضروری قرار دیا ج۱۱ ص۱۳۲

طلب اولاد۔ شوہر اور بیوی کی باہمی ہمبستری میں طلب اولاد کی نیت مستحب ہے۔ ج۲ ص۲۳۶

- سورہ آل عمران کو زعفران سے لکھ کر اپنے پاس رکھنے کی برکت سے اللہ اولاد عطا فرماتا ہے ج۳ ص۱۸۷ طلب اولاد کے لئے عمل ج۱ ص۲۴۷ و ج۱۴ ص۱۰۸

طلقاء ان کو کہا جاتا ہے جو اسلام کے دبدبہ سے مرعوب ہو کر فتح مکہ کے بعد حلقۂ اسلام میں داخل ہوئے جیسے ابوسفیان وغیرہ ج۱۳ ص۱۶۶

- فتح مکہ کی قدر سے تفصیل تفسیر کی آخری جلد میں از صفحہ ۲۷۵ تا ص۲۷۸ ملاحظہ فرمائیں۔

طلاق۔ طلاق عدت و طلاق سنت اور اس کے شرائط اور بھر بائن اور رجعی کی تفصیلات ج۳ ص۶۵ تا ص۹۲ ج۱۴ ص۴۶ تا ص۵۰

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

○ طلاق اور ظہار میں فرق ۔ ج۱۱ ص۱۵۷ ۔ اگر دخول سے پہلے طلاق ہو تو عورت نصف حق مہر کی حقدار ہوتی ہے ۔ ج۱۱ ص۲۰۵

○ تین قسم کے لوگوں کی دعا مستجاب نہیں ہوتی ان میں سے ایک وہ ہے جس کی عورت نافرمان ہو اس کی بددعا اس لئے قبول نہیں کہ وہ اس کو طلاق دیکر گلو خلاصی کر سکتا ہے ۔ ج۱۴ ص۲۶ سورہ طلاق ج۱۴ ص۴۵

طلوع فجر ۔ ماہ رمضان میں کھانے پینے کا آخری وقت طلوع فجر ہے ج۲ ص۲۳۸ ۔ نماز تہجد کا آخر اور نماز صبح کا اول وقت طلوع فجر ہے ۔ ج۹ ص۵۰ و ص۵۱

طلیحہ بن خویلد ۔ نبوت کا جھوٹا دعویدار تھا جس کی زمان پیغمبرؐ میں سرکوبی کی گئی ۔ ج۵ ص۱۲۲

طلحہ ۔ عائشہ سے شادی کرنے کا خواہشمند تھا ۔ ج۱۱ ص۲۰۹

طالوت ۔ طالوت کا انتخاب اور معیار انتخاب ج۳ ص۱۱۲ و ج۱ ص۱۱۴ ۔ طالوت و جالوت کی لڑائی ۔ ج۳ ص۱۲۳

طولانی زندگی ۔ حضرت قائم آل محمد علیہ السلام کی طولانی زندگی پر اعتراض کرنے والے اگر تاریخ انسانیت کا مطالعہ کریں تو ان کو معلوم ہوگا کہ بہت سے انسان ایسے گذرے ہیں جن کی زندگیاں کافی طولانی تھیں اور اب تک زندہ رہنے والوں میں حضرت ادریسؑ حضرت الیاسؑ حضرت خضرؑ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا تذکرہ کتب میں موجود و مسطور ہے ۔ قدرے تفصیل کے لئے تفسیر کی جلد ۹ ص۱۱۹ ملاحظہ ہو ۔

طائف ۔ حجاز میں ایک مشہور شہر ہے ۔ کفار مکہ نے ایک یہ بھی اعتراض کیا تھا کہ اگر خدا نے انسانوں کی تبلیغ کے لئے کوئی اپنا نمائندہ نامزد کرنا ہوتا تو مکہ اور طائف کے شہروں میں کسی نامور بارسوخ شخصیت کو نامزد فرماتا ۔ چنانچہ مکہ سے ولید بن مغیرہ کا اور طائف سے عروہ بن مسعود ثقفی کا نام انہوں نے لیا تھا اور سورہ زخرف میں ان کے اس سوال کو نہایت سختی سے ٹھکرایا گیا ۔ ج۱۲ ص۲۳۱ اور حضور اہل مکہ کی زیادتیوں سے گھبرا کر حضرت ابو طالب کی وفات کے بعد بنفس نفیس طائف میں تشریف لائے تھے اور جب آپ نے تبلیغ فرمائی تو اہل طائف نے آپ پر پتھر برسائے چنانچہ کبیدہ خاطر وہاں سے واپس آئے مکہ پہنچنے سے پہلے جب مقام نخلہ میں پہنچے تو قوم جن کی ایک جماعت نے قرآن سنا اور حضور کی نبوت پر ایمان لائے ۔ ج۱۳ ص۳۴ و ص۳۵

طواف ۔ کعبہ کے اردگرد چکر لگانا طواف کہلاتا ہے اس کے اقسام و طریقہ ج۳ ص۱۰ تا ص۲۳ مذکور ہے ۔

○ منقول ہے کہ کفار مکہ مرد و عورتیں ننگا ہو کر طواف کیا کرتے تھے ان کا خیال تھا کہ جن کپڑوں میں گناہ کر چکے ہیں وہ اس قابل نہیں کہ بوقت طواف جسم پر موجود ہوں ۔ ج۲ ص۲۳ و ص۲۵

○ منقول ہے کہ باہر سے وارد ہونے والا کوئی مسافر یا دیہاتی اگر طواف کرتا تو رسم یہ تھی کہ جس لباس میں وہ طواف کرتا تھا بعد از طواف اس کو صدقہ میں وہ لباس دینا پڑتا تھا کیونکہ طواف کے بعد وہ اس لباس کو پہننا اچھا نہ سمجھتے تھے جسمیں وہ طواف کرتے تھے اس لئے دیہاتی لوگ اکثر عاریتاً یا کرایہ پر لباس حاصل کر کے اسمیں طواف کر لیتے تھے چنانچہ ہیر و نجات سے آنے والوں کیلئے لباس مہیا کرنا اور کرایہ وصول کرنا ایک کاروبار تھا آدمی کو عاریتہً یا کرایہ پر لباس نہ مل سکتا اور اپنے پاس بھی وافر لباس نہ ہوتا ۔ تو وہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ننگا ہوکر طواف کر لیا کرتے تھے چنانچہ ایک خوبصورت عورت ایک دفعہ طواف کے لئے آئی تو اس کو عاریۃً یا کرایہ پر لباس مہیا نہ ہو سکا تو اس نے ننگا ہونا گوارا کر لیا اور بعد میں لباس کو صدقہ کرنا گوارا نہ کیا ج ۱۲ حضرت علی علیہ السلام جب سورہ برأت کی تبلیغ کے لئے تشریف لائے تو اعلان کر دیا کہ آج کے بعد کوئی بھی ننگا ہو کر بیت اللہ کا طواف نہیں کرے گا۔ ج ۱۲ ص ۱۲ و ص ۱۳

- ایک روایت میں ہے کہ کعبہ کے آس پاس اللہ کی ایک سو بیس رحمتیں ہیں۔ ساٹھ طواف کرنے والوں کے لئے چالیس نمازیوں کے لئے اور باقی بیس زائرین کعبہ کے لئے ہیں۔ ج ۱ ص ۲۲

طاغوت ۔ حاکم جور کی طرف فیصلہ لے جانا ایسا ہے جس طرح طاغوت کی طرف لے جانا۔ ج ۲ ص ۲۴۰

- طاغوت کا معنی و مصداق۔ بعض روایات میں غاصب حقوق آل محمدؐ کو طاغوت کیا گیا ہے۔ ج ۳ ص ۱۳۹
- طاغوت کے پجاری۔ ج ۵ ص ۱۳۶ و ج ۵ ص ۲۰۸ و ج ۱۲ ص ۱۱۶

طاعون ۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی حکم عدولی پر قوم موسیٰؑ طاعون کے عذاب میں مبتلا ہوئی اور ایک گھنٹہ کے اندر ان کے ہزاروں آدمی لقمۂ اجل ہو گئے۔ ج ۲ ص ۱۱۴ ج ۵ ص ۷۸ ج ۶ ص ۸۱

طوبیٰ ۔ جنت میں ایک درخت ہے جس کی اصل حضرت پیغمبرؐ کے گھر میں ہو گی اور شاخیں جنتیوں کے گھروں میں پہنچیں گی۔ ج ۶ ص ۱۶۷

- دوسری روایت میں طوبیٰ کی اصل حضرت امیر علیہ السلام کے گھر میں ذکر کی گئی ہے (طُوبیٰ لَهُمْ وَحُسْنُ مَآبٍ) شب معراج حضرت پیغمبرؐ نے طوبیٰ کا پھل کھایا تھا ج ۱ ص ۱۳۳ و ص ۱۳۴ و ص ۲۷۰ و ص ۲۶۳۔ طوبیٰ درخت کا ایک ایک پتہ ایک لاکھ آدمیوں پر سایہ فگن ہو سکتا ہے۔ ج ۹ ص ۱۶۵

طوفان ۔ حضرت آدم کے لئے قبۂ نور اترا تھا جس کو طوفانِ نوحؑ کے وقت اٹھا لیا گیا تھا۔ ج ۲ ص ۱۰۱ ج ۲ ص ۲۸

- آل فرعون پر جو متعدد عذاب نازل ہوئے ان میں سے ایک عذاب طوفان بھی تھا۔ ج ۶ ص ۷۵ ج ۹ ص ۱۴۸ و ص ۲۴۱
- طوفان نوحؑ کے بعد حضرت آدم کی نسل حضرت نوحؑ سے چلی اس لئے یہ آدم ثانی ہیں۔ ج ۶ ص ۴۴
- حضرت پیغمبرؐ کے زمانہ میں اسلام پر طوفان کا عذاب بھی آیا۔ ج ۶ ص ۸۳
- طوفانِ نوحؑ۔ ج ۶ ص ۲۱۳ تا ص ۲۱۸ ج ۶ ص ۷۷
- ذوالقرنین کا زمانہ نوحؑ کے بعد ہے اور انہوں نے مکان بنانے کی ابتداء فرمائی۔ ج ۹ ص ۱۳۰
- قوم سبا پر طوفانی عذاب (سیل العرم) ج ۱۱ ص ۲۴۱

طور ۔ بنی اسرائیل کی طرف سے رؤیت خدا کا سوال اور کوہ طور پر حضرت موسیٰؑ کا جانا۔ ج ۲ ص ۱۱۱

- کوہ طور کا قوم بنی اسرائیل کے سروں پر بلند ہونا۔ ج ۲ ص ۱۱۹ ج ۶ ص ۱۱۲

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- حضرت موسیٰؑ کا وعدہ طور اور چالیس راتوں کا قیام ج ۶ ص ۸۴ حضرت موسیٰؑ کے طور پر جانے کے بعد قوم کی گوسالہ پرستی اور حضرت ہارونؑ سے قوم کا برتاؤ ج ۶ ص ۹۶ حضرت پیغمبرؐ نے معراج پر جاتے ہوئے طور پر بھی دو رکعت نماز پڑھی تھی ج ص ۲۶
- طور کی لفظی تشریح ج ۶ ص ۶۳ ۔ طسم کی تاویل میں بعضوں نے طاء سے مراد طور لیا ہے ۔ ج ۱ ص ۱۹
- حضرت موسیٰؑ کا کوہ طور پر پہلی دفعہ گذر اور کلام کی ابتداء ج ۱۱ ص ۳۴ ۔ حضرت موسیٰ کی وفات طور پر ج ۱۱ ص ۶۰
- سورہ الطور کے خواص و فوائد ج ۱۳ ص ۱۳۴
- طاہر و حلال میں فرق ج ۵ ص ۲۳ طہارت حیوان مذبوح ص ۲۴ حنیفیت طاہرہ ج ۲ ص ۱۷۱ آیت تطہیر ج ۱۱ ص ۱۸۸
- طاہر و طیب ج ۶ ص ۱۰۵ طہارت ج ۲ ص ۱۵۵ طَہِّرْ ج ۱ ص ۲۱ ج ۱۴ ص ۱۳۱
- طیبات کا بیان ج ۵ ص ۴۸ ص ۴۹ ، طیب و خبیث برابر نہیں ج ۵ ص ۱۷۳ و ص ۲۵

البلد الطیّب ۔ حضرت امام حسنؑ سے معاویہ نے پوچھا تیری اور میری ڈاڑھی کا قرآن میں کہاں ذکر ہے تو آپ نے آیت پڑھی جس کا مقصد ہے کہ پاکیزہ زمین اچھا فصل اگاتی ہے اور خبیث زمین کم اگاتی ہے ۔ ج ۶ ص ۴۲

- طیبین مومنین کو فرشتے سلام کریں گے ج ۵ ص ۲۰۶ ۔ طیب مردوں کے لئے طیب عورتیں ۔ ج ۱ ص ۱۲۷

ظاء

ظلم ۔ ظلم کی تین قسمیں ہیں ۔ ج ۵ ص ۹۷ اپنے نفس پر ظلم، مخلوق پر ظلم اور خدا پر ظلم اور احادیث میں ہے کہ خدا پر ظلم ہے شرک کرنا اور یہ ناقابل بخشش ہے اور بندوں کا حق کھانا ایسا ظلم ہے جس کا بدلہ لیا جائے گا اور اپنے نفس پر ظلم اگر اللہ چاہے تو بخش دے شرک ہوائے نفس کا کرشمہ ہے بندوں پر ظلم غضب کا نتیجہ ہے اور اپنے نفس پر ظلم شہوت کی پیداوار ہے پس ہوائے نفس سے کفر و بدعت جنم لیتے ہیں ۔ غضب خود پسندی اور تکبر کی جڑ ہے اور شہوت حرص اور بخل کی محرک ہوتی ہے ج ۲ ص ۴۴ جہنم کے پہلے دروازہ پر تحریر ہے جھوٹوں بخیلوں اور ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے ص ۴۶

- ظالم کو عہدۂ امامت نہیں مل سکتا ۔ یہاں ظلم سے مراد ہر قسم کا گناہ ہے ص ۱۷۲
- آل محمدؐ پر ظلم کرنے والوں کا برا حشر ۔ ج ۴ ص ۲۹ اور مروی ہے کہ جب لوگ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کے فریضہ کو ترک کر دیں تو خدا ان پر ظالم حاکم کو مسلط کر دیتا ہے۔ ج۴ ص۲۸ زنا چوری اور شراب خوری کو ظلم کہا گیا ہے۔ ج۵ ص۲۳۵

- افتراء کذب اور آیات کو جھٹلانا ظلم ہے ج۳ ص۳ حق ولایت کی تکذیب کرنے والا ظالم ہے۔ ج۶ ص۳۳
- مومن کے اوصاف میں سے ہے کہ وہ دوسرے مومن پر ظلم نہیں کرتا ج۶ ص۱۶۶ آل رسولؐ پر ظلم ج۱ ص۱۲۱ ج۱ ص۲۲۱
- اللہ پر افتراء بڑا ظلم ہے ص۱۵۵ ظالموں کی طرف جھکاؤ کی نہی ص۲۳۹ مظلوم کو خدا ظالم سے بدلہ دلواتا ہے چنانچہ حدیث میں ہے مَنْ اٰذٰی جَارَہٗ وَرَّثَہُ اللّٰہُ دَارَہٗ جو اپنے ہمسایہ پر ظلم کرتا ہے اور تکلیف دیتا ہے خدا اس ہمسایہ کو اس کا وارث بنا دیتا ہے ج۲ ص۱۴۹۔ حضرت ابراہیمؑ کی دعا۔ اے اللہ مجھے اور میری اولاد کو بت پرستی سے محفوظ رکھ کیونکہ شرک بہت بڑا ظلم ہے اور امامت کا عہدہ ظالم حاصل نہیں کر سکتا۔ ص۱۵۸
- ظالم کی تباہی کے لئے سورہ نمل لکھ کر عمل کیا جا سکتا ہے۔ ج۵ ص۱۹۶ ظالم کی توبہ ص۲۲۲
- ظلم پستی کردار کا آخری درجہ ہے ج۳ ص۲۳۸۔ بروز محشر ظالم کو اپنے اعمال بد کی سزا ملے گی اور مظلوم کے بعض گناہوں کا بوجھ بھی اس پر ڈال دیا جائے گا جس طرح کہ مظلوم کو ظالم کی بعض نیکیاں دی جائیں گی ج۹ ص۱۶۰
- سورۂ حج کا عمل ظالم حکمران کا اقتدار ختم کرنے کے لئے ج۱ ص۶ مظلوموں کو اقتدار ملے گا اور ظالموں کو بدلہ دیا جائے گا۔ زمانہ رجعت ج۱۱ ص۱۴ و ۱۵
- کسی پر ظلم کرنا یا مظلوم کی مدد کر سکنے کے باوجود اس کی مدد نہ کرنا بدترین گناہوں میں سے ہے ج۱۱ ص۱۲۰
- حضرت لقمان حکیم نے اپنی وصیتوں میں ظالم کا ساتھ دینے سے منع فرمایا ہے ص۱۳۲
- ظالم اور مقصد کی تشریح ج۱۱ ص۲۶۵۔ ظالم کو ظلم کا بدلہ دینا ظلم نہیں بلکہ عدل ہے ج۱۲ ص۲۱۶
- تین ایسے شخص جن پر اگر ظلم نہ کیا جائے تو وہ ظلم کرتے ہیں (۱) کمینہ فطرت (۲) زوجہ (۳) مملوک غلام ج۱۲ ص۲۱۷

ظلمات ثلث کی تشریح ج۱۲ ص۱۱۳

ظہور قائم آل محمدؐ۔ ج۱ ص۱۹۳ و ص۱۹۹۔ ج۳ ص۱۰۰ و ص۲۴۷ و ص۲۷۰ ج۴ ص۹۱ ج۵ ص۲۶۲ ج۹ ص۲۱۲ و ص۲۵۲

- حضرت قائم آل محمد کی آمد کا معجزہ یہ ہوگا کہ اس دور کے موجودہ تمام کمالات سے ان کا قدم اوپر ہوگا ج۶ ص۷۲ اور حضرت موسیٰؑ کا پتھر ان کے پاس ہوگا ج۶ ص۱۰۷ جزیرہ خضراء کا قصہ ج۶ از صفحہ ۱۹۶ قائم کی آمد کے بعد سد سکندری توڑا جائے گا ج۹ ص۱۲۸ آمد قائم ج۱ ص۳۶ ص۱۵۲ و ص۱۹۱ ص۲۶۴ ج۱۱ ص۱۲ و ص۱۴ و ص۱۵۲ و ص۲۵۴ و ج۱۴ ص۱۳۱
- ایک بنی اسرائیل کے واعظ کا چاندنی رات میں آنے والے قائم کی علامات کا بیان کرنا اور ادھر اچانک حضرت موسیٰؑ کی آمد ج۱۲ ص۱۵۳
- ظاہر و باطن قرآن ج۱ ص۱۱۲ ج۲ ص۱۶۴ ج۱ ص۱۰۴

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

○ ظہار کا بیان ۔ ج ۱۱ ص ۱۵۷ ج ۱۳ ص ۲۳۲

ظن ج ص ۳۸ ۔ حجیت ظن (خبر واحد) ج ۹ ص ۲۹ ۔ حسن ظن ج ۱۲ ص ۱۸۵ ۔ سوء ظن ج ۱۳ ص ۱۰۳

العین

عربی ۔ قرآن عربی زبان میں اترا ۔ ج ص ۶ حضرت اسمٰعیلؑ کی زبان عربی تھی ۔ ج ص ۴۶

عبدالمطلب ۔ حضرت پیغمبرؐ محمد مصطفیٰ کے دادا تھے ۔ انہوں نے منت مانی تھی کہ اگر اللہ مجھے دس فرزند عطا فرمائے تو میں اس کی رضا کے لئے ایک بچہ قربان کروں گا چنانچہ اللہ نے دس فرزند ان کو عطا فرمائے ۔ اور قربانی کا قرعہ عبداللہ کے نام پر آیا پھر دوبارہ حضرت عبداللہ کا نام پھر سہ بارہ بھی آخرکار اونٹوں کا فدیہ دیا گیا اس لئے حضورؐ نے فرمایا تھا کہ میں دو ذبیحوں کا فرزند ہوں ایک حضرت اسماعیل اور دوسرے حضرت عبداللہ ۔ ج ۱۲ ص ۶۳

○ حضرت عبدالمطلب کی ابرہہ سے گفتگو اور واقعہ اصحاب الفیل ج ۱۴ ص ۲۶۴

○ عبادت گذار برصیصا نامی جس کو شیطان نے بہکا دیا ۔ ج ۱۳ ص ۲۵۷ ۔ بلعم بن باعورا کا واقعہ ج ۶ ص ۱۳۱

○ عبادتِ علیؑ پر اعتراض اور اس کا دندان شکن مدلل و مبرہن جواب ج ص ۵۱ ۔ عبادت ابلیس ج ۲ ص ۸۸

○ عبادت ج ۲ ص ۱۶ و ص ۶۹ ج ۴ ص ۲۳ عبادت کی حقیقت معرفت و فکر ہے ص ۹۵ ج ص ۲۶ و ص ۱۹۵ ص ۲۴۳

○ ایک عابد کی حضرت ابراہیمؑ سے بات چیت ج ۹ ص ۱۵۴ ۔ حضرت یحییٰ کی عبادت ج ۹ ص ۲۵ مَا عَبَدْتُكَ خَوْفًا مِنْ نَارِكَ وَلَا طَمَعًا فِي جَنَّتِكَ بَلْ وَجَدْتُكَ أَهْلًا لِلْعِبَادَةِ فَعَبَدْتُكَ ۔ مقولہ امیرالمومنینؑ ج ص ۲۵۱ دعا مانگنا بہت بڑی عبادت ہے ج ۱۲ ص ۱۶۱ ۔ عبادت کی دعوت عامہ ج ۲ ص ۶۹ عبدیت ص ۷۰ ج ۴ ص ۲۳ ۔ ج ص ۱۹۵ ج ۹ ص ۱۴۷ ص ۲۵۱

○ عباد اور عبید میں فرق ۔ ج ۳ ص ۲۶۵

عبرت ۔ ج ۱ ص ۸۸ و ص ۱۱۰ و ص ۱۱۵ و ص ۱۲۱ و ص ۱۶۰ ج ۴ ص ۵۵ و ج ۵ ص ۷۰ و ص ۹۷ و ص ۱۴۸ و ص ۲۵۷ ج ۶ ص ۱۵ و ص ۱۰۲ ص ۱۷۴ ج ص ۱۰۰ ج ص ۲۲۴ ج ۹ ص ۳۱ و ص ۹۹ ج ص ۳۸ و ص ۱۵۶ و ص ۱۷۱ و ص ۱۸۷ و ص ۲۰۷ ج ۱۱ ص ۱۵۳ و ص ۲۴۳ و ج ۱۲ ص ۱۲۰ و ص ۱۶۷ ج ۱۳ ص ۳۲ ج ۱۴ ص ۳۵ و ص ۱۷۱ و ص ۱۹۸ قوم احقاف کا انکشاف ج ۱۳ ص ۳۳

عدت ۔ طلاق کی عدت ج ۳ ص ۶۰ عدت وفات ص ۸۳ عدت کی مصلحت ج ۳ ص ۱۰۱

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عزاداری ۔ عزاداری کی غرض وغایت ۔ مقدمہ تفسیر ص۱۱۶ ۔ عزاداری پر خرچ کرنا ج۳ ص۱۱۱

○ عزاداری کے مراسم میں اصلاح کی ضرورت ج۵ ص۲۵۸

عزیرؑ کا ذکر ۔ ج۳ ص۱۴۵ و ص۱۴۸

عرش کا ذکر ۔ اللہ کے عرش پر ہونے کا مقصد یہ نہیں کہ وہ مکان کا پابند ہے بلکہ مقصد یہ ہے کہ تمام علوی وسفلی مخلوقات پر اس کو حق حکومت حاصل ہے چنانچہ ج۶ ص۴۰ اور ج۹ ص۱۷۲ و ج۱۱ ص۱۴۴ و ج۱۳ ص۲۱۳ پر اسی کی طرف اشارہ موجود ہے تخلیق ارض وسما اور عرش کا پانی پر ہونے کا مقصد ج۵ ص۱۹۲ ۔ شب معراج جب حضرت پیغمبرؐ عرش پر پہنچے تو دیکھا ساق عرش پر علیؑ کا نام تحریر تھا ۔ ج۵ ص۲۶۷ ۔ عرش کے سامنے مقام محمود ہے جہاں حضرت پیغمبرؐ بروز محشر تشریف فرما ہوں گے ۔ ج۹ ص۶۱

○ حاملین عرش ۔ ج۱۲ ص۱۴۳ و ج۱۴ ص۹۴

عزّیٰ ۔ عزّیٰ نامی ایک بت تھا جس کی زمانہ جاہلیت میں پوجا کی جاتی تھی اور ایک قول کے مطابق عزّیٰ نامی ایک بہت بڑا درخت تھا جس کی قبیلۂ غطفان عبادت کرتے تھے ۔ ج۱۳ ص۱۵۶

عدل ۔ عورتوں کے معاملہ میں عدل اسلامی کی تشریح ج۳ ص۹۹ و ج۴ ص۱۱۰

○ عدل وانصاف کا حکم ج۵ ص۷۲ و ج۶ ص۲۳۶ ۔ مفسدین کو سزا عین عدل ہے ج۵ ص۱۹۵

○ بعض مسلمانوں کا حضورؐ کی عدالت پر اعتراض اور اس کا جواب ج۶ ص۷۲ ۔ حضرت یوسف کی عادلانہ حکومت ج۶ ص۴۹ و ص۵۲ ۔ حضرت مہدی زمین کو عدل سے پُر کریں گے ج۱۲ ص۲۳۷

عثمان ۔ کا جمع قرآن مقدمہ تفسیر ص۱۳۱ ۔ عثمان کا قرآن جلانا ۔ مقدمہ ص۱۴۱ جنگ احد میں ج۴ ص۷۱

○ آیت میں سرزنش ج۵ ص۱۱۸ و ص۲۴۰ و ج۶ ص۱۵۰ و عثمان بن مظعونؓ صحابی رسول کا ذکر ج۶ ص۲۸ ج۸ ص۲۳۹

○ عَبَسَ وَتَوَلّٰی کا مصداق ۔ ج۱۴ ص۱۷۵

عرس کی رسم بد ۔ ج۱۲ ص۵۱

عصائے موسیٰؑ میں کراماتی پہلو ج۲ ص۱۰۶ ج۵ ص۲۴۶ و ج۶ ص۱۹۹ و ج۱۲ ص۲۶۳ ۔ عصا کی حقیقت ج۲ ص۱۱۶ ج۶ ص۶۶ ج۱۱ ص۳۳ عصا کی فضیلت ۔ ج۶ ص۶۹ و ص۹۴

○ حضرت پیغمبرؐ کا معجزہ عصا ج۶ ص۸۱ عصائے موسیٰؑ والواح آل محمدؐ کے پاس ہیں ج۶ ص۱۰۵ عصائے موسیٰؑ کے فوائد ج۱۵ ص۱۷۵

○ عصائے سلیمانؑ کا معجزہ ج۶ ص۲۳ ۔ عصائے بلقیس جو سلیمان کے امتحان کے لئے بھیجا گیا تھا ۔ ج۶ ص۲۴۳

عصمت انبیاء ۔ مقدمہ تفسیر ص۱۹۲ ج۶ ص۲۰۶ و ج۱۳ ص۵۸ حضرت آدمؑ کا جنت سے خروج منافی عصمت نہیں ج۲ ص۸۱

○ حضرت آدمؑ کی عصمت پر اعتراض اور اس کا جواب ج۲ ص۹۴ و ص۹۸ ۔ عہدۂ امامت ظالم کو نہیں دیا جا سکتا پس

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

امام وہ ہوسکتا ہے جو معصوم ہو۔ ج۲ ص۱۷۲۔ چونکہ انبیاء معصوم ہوتے ہیں لہٰذا اُن کا صحیح مقام وہی ہوسکتا ہے جو معصوم ہو ج۲ ص۸۹ صفتِ عصمت نور ہے۔ ج۲ ص۲۰۵ ج۱ ص۱۰۵۔ عصمت یوسفؑ ج۵ ص۲۴

- حضرت یونسؑ کی عصمت پر بحث ج۹ ص۲۴۶ حضرت ابراہیمؑ کی عصمت ج۱ ص۲۰۱ حضرت موسیٰؑ کا قبطی کو قتل کرکے اپنی طرف ظلم کی نسبت دینا اور اس کی توجیہہ ج۱۱ ص۲۵۔ حضرت داؤدؑ کا امتحان اور مقام عصمت ج۱۲ ص۸۴ و ص۸۵۔ حضرت سلیمانؑ کی عصمت پر بحث ج۱۱ ص۹۲

عقل کا مقام ج۱ ص۱۶۹، بے عقل پر کنٹرول کا حکم ج۴ ص۱۱۸۔ عقل کی عظمت ض۱۰ ج۱۴ ص۷۶ ج۱۳ ص۱۰۷

عکرمہ۔ عکرمہ ابن ابی جہل کا اسلام قبول کرنا۔ ج۱۱ ص۱۴۱

عکاظ۔ عربوں میں سالانہ اجتماع کے لئے ایک مقام مخصوص تھا جس کو عکاظ کہتے ہیں یہاں ایک عظیم اجتماع ہوا کرتا تھا اور یہ اجتماع فاسق و فاجر لوگوں تک محدود نہیں تھا بلکہ عرب کے دانش ور بھی اس میلہ میں شریک ہوتے تھے۔ شعراءِ عرب اور فصحاء و بلغاء و ادبا کا جم غفیر یہاں ہوتا تھا۔ پس شعراء اپنا کلام منظوم اور خطباء اپنا کلام منثور دانشوروں کے طبقہ میں پیش کرتے تھے پس شاعر اعظم یا خطیب اعظم یا ادیب اعظم کا ایک بورڈ کے ذریعے انتخاب عمل میں لایا جاتا تھا چنانچہ اسی میلہ میں حضورؐ تشریف لائے اور قرآن مجید کی بعض آیات کی تلاوت فرمائی جس کے سامنے فصحاء و بلغاء و خطباء و ادباء کی گردنیں جھک گئیں اور قرآن مجید کو بے مثال و لاجواب کلام قرار دیتے ہوئے انہیں ماننا پڑا کہ یہ انسانی کلام نہیں ہے۔

- حضرت پیغمبرؐ نے زید بن حارثہؓ کو اسی اجتماع میں تشریف لاکر اس کے باپ سے قیمتہً خرید فرمایا تھا۔ اور یہی زید حضرت پیغمبرؐ کا متبنّٰی تھا ج۱۱ ص۱۵۶۔ عکاظ کی طرف آتے ہوئے مقام نخلہ پر آپ نماز پڑھ رہے تھے کہ قوم جن کے بعض افراد نے شرف اسلام قبول کیا۔ ج۱۳ ص۳۲ ج۱۴ ص۱۱۵

علیؑ۔ حضرت علیؑ قرآن کی رُو سے چوتھے خلیفہ ہیں۔ پہلا آدمؑ، دوسرا داؤدؑ، تیسرا ہارونؑ چوتھا علیؑ خلیفہ پیغمبرؐ ہے۔ ج۲ ص۸۴ ج۵ ص۱۸۶۔

- حضرت علیؑ کو اللہ نے منتخب فرمایا اور پیغمبرؐ نے غدیر میں اعلان کیا۔ مقدمہ ص۹۲ ج۵ ص۲۸ و ص۱۰۶ و ص۱۳۹ و ج۳ ص۱۱۸ و ص۱۱۹۔ مقدمہ ص۸۸۔ ج۱۱ ص۱۶۰
- حضرت عمارؓ کو پیغمبرؐ کا فرمان کہ اختلاف کی صورت میں علیؑ کو نہ چھوڑنا۔ ج۵ ص۸۲ و ص۶۵
- حضرت علیؑ کا مقام ج۶ ص۱۳۷ تا ص۱۳۹ علیؑ کی نامزدگی۔ ج۱۳ ص۱۰۷ ج۲ ص۱۰۰۔ مقام علیؑ مقدمہ ص۱۵۸ ج۵ ص۸۸
- حضرت علیؑ کی ایک ہزار رکعت روزانہ نماز پر اعتراض اور اس کے دندان شکن جوابات۔ مقدمہ تفسیر ص۵۱
- علی مع القرآن مقدمہ ص۶۵ و ص۲۰۶ ج۵ ص۲۶ و ص۶۲ و ج۶ ص۷۶۔ صحابہ کا اعتراف ص۸۱۔ دعوتِ سلونی ص۸۲

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- علیؑ کے اندر انبیاء کے کمالات موجود ہیں۔ مقدمہ ص۱۰۹۔ ایک رکاب سے دوسری رکاب تک ختم قرآن مقدمہ ص۴۹
- بغض علیؑ منافق کی نشانی ہے۔ مقدمہ ص۱۲۶۔ علیؑ حافظ قرآن ہے۔ مقدمہ ص۱۳۲
- حضرت علیؑ کا مقام۔ مقدمہ ص۱۵۸ و ص۲۲۶ موازنہ مقدمہ ص۱۶۰۔ صراط مستقیم۔ مقدمہ ص۱۶۳ ج۱۳ ص۱۰۷ ج۹ ص۱۴۸
- علیؑ کے پاس صحابہ کی جماعت کا آنا بقول ابن قتیبہ مقدمہ ص۱۶۷ علی کی محبت مقدمہ ص۲۳۶ ج۱ ص۲۲۱ ج۱۲ ص۵۰
- حضرت علیؑ کی مناجات۔ اے اللہ میں تیری عبادت نہ جہنم کے ڈر سے اور نہ جنت کے لالچ میں کرتا ہوں۔ بلکہ اس لئے تیری عبادت کرتا ہوں کہ تو عبادت کے لائق ہے۔ ج۲ ص۸۔ ج۹ ص۲۵۲
- علیؑ باب حطہ ہے۔ ج۲ ص۱۱۵۔ علیؑ کا دشمن محمد کا دشمن ہے۔ ج۲ ص۱۳۰ ج۱ ص۲۲۱
- اَنَا وَعَلِیٌّ اَبَوَا هٰذِهِ الْاُمَّةِ ج۲ ص۱۳۲ دابۃ الارض کی تاویل علیؑ ہیں۔ ج۱ ص۲۶۳
- علیؑ کی دعا پر اعتراض کرنے والے کا انجام عبرتناک ج۲ ص۱۴۶۔ حدیث ثقلین۔ ج۵ ص۲۵ ج۶ ص۷۶
- علیؑ جامع اوصاف کمال ہے۔ ج۲ ص۲۱۱۔ حامل لواء علیؑ ہیں۔ ج۱۲ ص۲۴۸
- علیؑ حبل اللہ ہے ج۴ ص۲۵۔ کعبہ میں حضرت علیؑ کی ولادت باسعادت ج۴ ص۱۶۔ ج۱ ص۵۲
- جنگ احد میں حضرت علیؑ کے جسم اطہر پر ساٹھ سے زیادہ زخم لگے تھے۔ ج۴ ص۵۶ و ص۶۲ اسی زخم تھے ص۶۳
- حضرت علیؑ منادی ہوں گے ج۴ ص۹۰ علیؑ گزشتہ انبیاء سے افضل ہیں۔ ج۴ ص۲۴۶
- حضرت علیؑ کو ہجرت کے وقت ابوسفیان کی بشارت ج۴ ص۹۹ وفائے عہد اور خلافت علیؑ ج۵ ص۶
- حضرت علیؑ کی مناجات۔ اے اللہ میرے فخر کے لئے کافی ہے کہ تو میرا پروردگار ہے اور میری عزت کے لئے کافی ہے کہ میں تیرا عبادت گذار ہوں۔ نیز عرض کی۔ اے اللہ میں نے تجھے اپنا رب پایا۔ جیسے میں چاہتا تھا۔ پس تو مجھے اپنا ایسا عبد قرار دے جیسے تو چاہتا ہے۔ ج۵ ص۸ قرآن مجید میں جہاں کہیں یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وارد ہوا ہے تو ان کے رئیس و امیر حضرت علیؑ ہیں۔ ج۵ ص۱۱
- علم علیؑ ج۵ ص۲۶ ایک یہودی عالم سے سوال و جواب ج۵ ص۱۹۲۔ امام شکم مادر میں بھی سن سکتا ہے ج۵ ص۲۴۹۔
- مدینۃ العلم ج۶ ص۷۶
- حضرت علیؑ کے لئے رد شمس اور ابو منصور مظفر کا واقعہ ج۵ ص۸۶
- حضرت علیؑ صدیق ہیں۔ ج۵ ص۸۶ ج۱۲ ص۱۸۔ علیؑ ایمان کل ہیں۔ ج۱۱ ص۱۷۳۔ ج۱۲ ص۱۲۳ و ص۱۴۹
- حضرت علیؑ کے فضائل دوستوں اور دشمنوں نے چھپائے دوستوں نے ڈر سے اور دشمنوں نے حسد سے لیکن جب تشدد کا شکنجہ ڈھیلا ہوا اور زبانوں سے پہرے اٹھے تو دنیا نے دیکھ لیا کہ علیؑ کے فضائل نے زمین و آسمان کی وسعتوں کو بھر دیا۔ ج۵ ص۸۸۔ حضرت علیؑ کے پاس ۷۲ اسم اعظم تھے۔ ج۱۳ ص۱۱۱

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- مقام اعراف پر علیؑ ہوں گے ۔ ج ۶ ص ۳۴ ۔ علیؑ کے ساتھ عثمان کا جھگڑا ۔ ج ۶ ص ۱۵۰
- علیؑ مع الحق ۔ ج ۶ ص ۱۶۰ ج ۶ ص ۹۰ ۔ سیرت علیؑ ج ۳ ص ۲۰ ۔ میزان علی ہے ۔ ج ۱۳ ص ۱۷۹
- حضرت علیؑ کا بتول کو صبر کی تلقین کرنا ۔ ج ۶ ص ۵۴ ۔ بیعت کا مطالبہ ج ۶ ص ۹۰ و ص ۹۸ و ص ۲۵۲
- حضرت علیؑ الواح موسیٰؑ کے عالم تھے اور یہ علم جفر تھا ۔ ج ۶ ص ۱۴
- حضرت علیؑ نے راس الجالوت سے امت موسوی کی فرقہ بندی کے متعلق سوال کیا ج ۶ ص ۱۰۶
- خلافت کے بارے میں حضرت علیؑ کی ابوبکر سے تفصیلی گفتگو اور سوال و جواب اور پھر عمر کی دخل اندازی ۔ ج ۳ ص ۲۳۹ تا ص ۲۴۲ ۔ علی اور امیر شام کے درمیان شاہ روم کی مصالحانہ کوشش ۔ ج ۱۲ ص ۲۰۴ و ص ۲۰۵
- روز میثاق حضرت علیؑ کی کا اقرار لیا گیا ۔ ج ۶ ص ۱۳ مقدمہ ص ۱۵ ج ۱۱ ص ۱۶۱
- حضرت علیؑ میں اوصاف انبیاء موجود تھے ۔ ج ۶ ص ۱۳۷ ج ۱۲ ص ۱۴۸
- سورہ برأت کی تبلیغ پر حضرت علیؑ کو مامور فرما کر حضرت پیغمبرؐ نے بھیجا ۔ ج ۶ ص ۸ و ج ۶ ص ۱۹۲ و ج ۶ ص ۳۷
- مقام تفاخر میں حضرت علیؑ نے اپنا اسلامی و ایمانی اقدام بیان فرمایا اور اللہ نے آیت نازل فرمائی ۔ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ الآیہ ج ۶ ص ۳۰
- جنگ تبوک میں حضرت علیؑ مدینہ میں بحیثیت قائم مقام پیغمبرؐ کے ٹھیرے تھے ج ۶ ص ۱۰۸
- حضرت علیؑ سابق الایمان ہیں ۔ ج ۶ ص ۱۱۵ ۔ مرنے والے کے سرہانے علی ۔ ج ۶ ص ۱۶۱
- حضرت علیؑ شاہد رسولؐ ہے ۔ ج ۶ ص ۱۹۹ ۔ لسان صدق علی ہیں ۔ ج ۱ ص ۲۱۰
- اِذَا اغْتَلٰى قَدَّ وَ اِذَا اعْتَرَضَ قَطَّ ۔ یعنی حضرت علیؑ اوپر سے وار کرتے تھے تو برابر دو حصوں میں چیر دیتے تھے اور ایک جانب سے وار کرتے تھے تو دشمن کو دو حصوں میں تقسیم کر دیتے تھے ۔ ج ۶ ص ۲۹
- جنت میں درخت طوبیٰ کی اصل علیؑ کے گھر میں اور شاخیں مومنوں کے گھروں میں ہوگی ۔ ج ۶ ص ۳۴
- حضرت علیؑ کے بارے میں دو قسم کے لوگ ہلاک ہوں گے ۔ حد سے بڑھانے والے غالی اور گھٹانے والے مقصر ناصبی اور یہ دونوں فرقے کفار کے حکم میں ہیں ۔ ج ۶ ص ۱۶۶
- حضرت علیؑ کی مثال شب معراج ج ۶ ص ۲۶۶
- جانشین پیغمبرؐ کے لئے ستارے کی آمد ج ۱۳ ص ۱۴۵
- حضرت علیؑ کی معراج دوش پیغمبرؐ پر ج ۹ ص ۸ ج ۱۳ ص ۸۴ ذکر علیؑ عبادت ج ۱۴ ص ۱۹۷
- علیؑ کی بت شکنی کا منظر ج ۹ ص ۱۴ ج ۱۳ ص ۸۴ ایذاء علیؑ ایذاء رسولؐ ہے ۔ ج ۱۱ ص ۲۱۳
- حضرت علیؑ کا چادر پر سوار ہو کر اصحاب کہف کے پاس جا کر بات چیت کرنا حدیث بساط ۔ ج ۹ ص ۸۳ ج ۱۳ ص ۱۱۱

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- حضرت علیؑ اور خضرؑ کی گفتگو ج۹ ص۱۲۱ ۔ موسیٰؑ و خضرؑ کا علم حضرت علیؑ کے علم کے مقابلہ میں ج۹ ص۲۳۶
- حضرت علیؑ کے فضائل کی کوئی حد نہیں ۔ ج۹ ص۱۳۲ ۔ فضائل علیؑ بزبان پیغمبرؐ ج۱۳ ص۱۵۲
- حضرت علیؑ نے تلوار کیوں نہیں اٹھائی ؟ ج۹ ص۱۹۹ ، ج۱۳ ص۹۱
- حضرت علیؑ گلیوں کوچوں میں گشت کر کے بھولے بھٹکے ناتواں نادار اور مسافر لوگوں کی خبر گیری کیا کرتے تھے اور دکانداروں کو مواعظِ حسنہ سے سرفراز فرماتے تھے ۔ ج۱۱ ص۶۱
- حضرت پیغمبرؐ کی تصدیق کرنے والے پہلے شخص حضرت علیؑ تھے ۔ ج۱۱ ص۷۶
- حضرت علیؑ کی ابوبکر سے جناب فاطمہؑ کی عظمت کے موضوع پر بحث ج۱۱ ص۱۱۵ و ص۱۱۶ و ص۱۱۷
- شب معراج حضرت پیغمبرؐ نے ملک الموت سے تبادلہ خیالات کیا تو عزرائیل نے جواب دیا کہ تمام ذوی الارواح کی روحیں میں قبض کرتا ہوں لیکن علیؑ اور آپ کی روحوں کا قبض کرنا میرے اختیار سے باہر ہے بلکہ اللہ خود ہی اپنی مشیت سے آپکی روحوں کو قبض کرے گا ۔ ج۱۱ ص۱۴۵ علیؑ کے باقی فضائل ص۱۴۷
- حضرت پیغمبرؐ کا دعا مانگنا اے اللہ علیؑ کے صدقہ میں میری امت کے گناہ معاف کر دے اور علیؑ عرض کر رہے تھے کہ اے اللہ حضرت پیغمبرؐ کے صدقہ میں میرے شیعوں کے گناہ بخش دے ۔ راوی ابن مسعود ج۱۳ ص۱۱۸
- حضرت علیؑ کی عبادت کی بلندی جس میں کوئی دنیاوی خیال نہیں ۔ ج۱۳ ص۱۲۱
- صالح المومنین سے مراد حضرت علیؑ ہیں ۔ ج۱۴ ص۶۴ علی کا مقام بلند ص۸۰ و ص۸۱ ج۱۱ ص۲۶۷
- حضرت علیؑ کے ابوتراب لقب کی وجہ یہ ہے کہ زمین ان کی بدولت باقی ہے ۔ ج۱۴ ص۱۶۷
- صحابہ کرام علم کے معترف تھے مقدمہ ص۸۱ ج۱۳ ص۱۹۹ ۔ علم الکتاب حضرت علیؑ کے پاس ہے ۔ ج۹ ص۱۴۲
- علم علیؑ ۔ مقدمہ ص۸۳ و ص۸۶ و ص۱۲۳ و ص۱۵۰ و ص۱۶۵ ۔ حضرت علیؑ نے ابن عباس کو فرمایا کہ اگر تفسیر کرنے بیٹھ جاؤں تو صرف فاتحہ کی تفسیر سے ستر اونٹ بار ہو سکتے ہیں ۔ ابن عباس کا قول ہے کہ میرا اور تمام صحابہ کا علم علیؑ کے علم کے مقابلہ میں ایسا ہے جیسے پانی کا ایک قطرہ سمندر کے مقابلہ میں ۔ ج۲ ص۱۱ ج۳ ص۱۹۶
- اَنَا مَدِیْنَۃُ الْعِلْمِ وَعَلِیٌّ بَابُھَا ج۲ ص۱۲ و ج۶ ص۷۶ ۔ نقطہ باء بسم اللہ ج۲ ص۲۶ و ص۲۷
- حضرت علیؑ نے فرمایا اگر چاہوں تو چالیس اونٹ باء بسم اللہ کی تفسیر سے بار کر دوں ۔ ج۲ ص۲۷
- حضرت علی کا علمی افتخار ج۲ ص۸۴ ۔ علیؑ امام مبین ہے ۔ ج۱۳ ص۱۱ ۔ علم کتاب علی کے پاس ہے ۔ ج۹ ص۱۴۲
- حضرت علیؑ قرآن کے ظاہر و باطن کے عالم تھے ۔ ج۲ ص۱۶۴ ۔ مقدمہ ص۱۰۴ و ص۱۵۱ ۔ ج۱ ص۱۷۷
- حضرت علیؑ گذشتہ انبیاء سے افضل ہیں ۔ ج۱۲ ص۲۴۶ و ص۲۴۷ دعوی سلونی ۔ ج۱۴ ص۱۰۴
- علی بن یقطین کو امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کا خط ج۵ ص۶۶

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عمل نام علیؑ ۔ دشمن کے دفع کرنے اور برکت کے لئے ۔ نماز صبح کے بعد پڑھے ۔ ۱۰ دفعہ بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔

یا قاھر العدو یا والی الولی یا مظھر العجائب یا مرتضٰی علی

۲۔ پابندی مکان و زمان و طہارت کے ساتھ ۔ دو رکعت نماز حاجت کے بعد بلا فاصلہ ۱۱۰ دفعہ درود شریف اور اس کے بعد ایک ہزار پانچسو ستر دفعہ یا علیؑ کا ورد کریں ۔ اختتام پر اپنے مقصد کی دعا مانگ کر آخر میں دس دفعہ درود شریف یہ دس راتیں مسلسل عمل کرے کامیابی ہوگی ۔ انشاء اللہ

۳۔ حل مشکلات کے لئے یا علیؑ کا نقش مثلث اپنے پاس رکھیں ۔

۴۔ عباس کے عدد ۱۳۳ ہیں ۔

نماز جمعہ کے بعد بلا فاصلہ بلا کلام ۱۳۳ مرتبہ کہے :۔ یا کاشف الکرب عن وجہ الحسین اکشف کربی بحق اخیک الحسین ۔

۵۔ ہمزاد کے لئے ۲۱ رات مسلسل باشرائط پڑھے :۔ کہ بعیت رحمن حاضر ہو شیطان تجھے حضرت علیؑ کی آن علی آیا علی آیا ۔ تاریک کمرہ میں بیٹھے اور پشت کی طرف چراغ ہو اور نظر کو اپنی سایہ کی گردن پر ٹکائے رکھے اور ہاتھ میں چھڑی ہو اور اس کا اشارہ گردن کی طرف ہو ۔

حصار کے لئے پڑھے :۔ یا حافظ یا حفیظ یا رقیب یا وکیل یا اللہ آگے محمد پیچھے محمد دائیں ہاتھ کو حضرت امام حسن بائیں ہاتھ کو حضرت امام حسین کلید داود پیغمبر قفل سلیمان علیہ السلام نگہبان پاک ذات اللہ بحق لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ۔ انگلی پر دم کر کے تین دفعہ پھر حصار کرے ۔

۶۔ دشمن کی ہلاکت کے لئے (مومن کے لئے نہ کرے) وستے کہ زوی مرۂ بن قیس یا صاحب اسرار یک بار دیگر بر کمر دشمن ماذن یا حید کرار یا حیدر کرار ۳۴۵ دفعہ تین رات مسلسل باشرائط پڑھے ۔ دشمن کا تصور کر کے غیر مستعمل چاقو کھول کر اس کا اشارہ دشمن کی طرف کرے ۔

۷۔ تسخیر کے لئے صبح سویرے سورج کی آنکھ میں آنکھ ڈال کر نادعلیؑ پڑھے اور جب تک پڑھتا رہے آنکھ نہ جھپکنے پائے سات دفعہ روزانہ اور ۲۱ دن پڑھے ۔

عالمین کا معنی اور مصداق ج ۱ ص ۱۰۸

علم ۔ علم کی ضرورت ۔ مقدمہ تفسیر ص ۱۲ علم کی اہمیت اور علماء کا مقام ص ۵۸ و ج ۹ ص ۱۷۵ ج ۱ ص ۷۶ علم تفسیر کا مقام ج ۱ ص ۲۱

- علوم کی ترتیب ص ۲۴ رزق کی تاویل علم ج ۲ ص ۵۳ ۔ علماء حق اور علماء سوء میں فرق ج ۲ ص ۱۲۸ ج ۲ ص ۲۰۴
- علمائے صالحین کا مقام ج ۲ ص ۱۳۳ ج ۵ ص ۹۷ ج ۱۱ ص ۲۶۴ ج ۱۲ ص ۲۶۴ ۔ اہل علم کی فضیلت ج ۳ ص ۲۰۶ علم و عمل ج ۴ ص ۷۸
- علم غیب ۔ ج ۴ ص ۸۵ ج ۶ ص ۱۴۵ ج ۶ ص ۱۴۴ ج ۵ ص ۲۲۱ و ج ۱۴ ص ۳۱ و ص ۱۲۴ ۔ ج ۶ ص ۲۴۷ و ص ۲۵۲ ج ۱۱ ص ۱۴۲

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- علم قرآن اور صحابہ ۔ مقدمہ تفسیر ص۱۵
- اللہ نے جاہلوں سے سیکھنے کا عہد بعد میں لیا اور علماء سے سکھانے کا عہد پہلے لیا ۔ ج۲ ص۹۲
- عالم اور متعلم کے لئے آداب و فرائض ۔ مقدمہ تفسیر ص۳۰ علم کی عظمت و آداب ج۹ ص۱۱۱
- علماء سوء کا حشر کیا ہوگا ۔ مقدمہ تفسیر ص۲۱۹ و ج۱۴ ص۱۶۴ ۔ اعلم کی تقلید واجب نہیں ۔ مقدمہ تفسیر ص۲۱۲ و ص۱۷ و ص۲۰
- علماء سوء بدترین ہیں ۔ مقدمہ ص۱۹ و ج۲ ص۲۰۴ ج۶ ص۱۰۶ و ص۱۲۲ و ص۱۵۲ و ص۱۵۵ و ص۲۰۳ ج۹ ص۱۵ و ص۲۱۷ ج۱۰ ص۲۲۰ ج۱۲ ص۳۸ و ص۲۳۵ ج۱۳ ص۱۱۹ ج۱۴ ص۱۶ ۔ علماء سوء کے حق میں دعا مقبول نہیں ہوتی ۔ مقدمہ ص۳۰ سبط بن الجوزی مقدمہ ص۸۴
- علماء یہود کا طرز عمل ج۲ ص۱۲۷ تا ص۱۲۹ ج۴ ص۹۴ ج۵ ص۲۵۹ ج۶ ص۴۲ ج۶ ص۹۷ ج۶ ص۱۱۳
- علماء کے خلاف ہنگامہ ج۶ ص۲۴۹ ۔ علم یوسفؑ ج۶ ص۲۳ ۔ علم وصی سلیمانؑ ج۱۱ ص۲۴۹
- اللہ کا علم عین ذات ہے ۔ ج۱۴ ص۷۶
- علم پیغمبرؐ ج۵ ص۱۰۸
- حضرت پیغمبرؐ کا علم عین ذات نہیں مَا كُنْتَ تَدْرِي کی تشریح ج۱۲ ص۲۲۱
- علیین کی تشریح ۔ ج۱۴ ص۱۹۱
- علامات ظہور قائم ۔ ج۶ ص۲۰۴ ج۱۲ ص۲۴۶ ۔ علائم قیامت ج۱۲ ص۲۶۱ ج۱۳ ص۴۵
- عالم اکبر و عالم اصغر ۔ مقدمہ تفسیر ص۱۷۲ ج۱۲ ص۱۹۵ ج۱۳ ص۱۱۴
- علامات مومن ۔ ج۶ ص۱۶۰ تا ص۱۷۴ ج۶ ص۹۵ ج۹ ص۲۸ ج۶ ص۱۸۵

عمّار ۔ حضرت عمارؓ سے ہی روایت منقول ہے کہ حضورؐ نے فرمایا اگر تمام لوگ ایک رخ کو اور تنہا علیؑ ایک رخ کو چلے تو تمام لوگوں کے رخ کو چھوڑ کر علیؑ کے رخ پر چلنا ۔ ج۵ ص۸۲ و ص۱۲۴ ج۶ ص۱۸۸ ج۶ ص۲۷۱ ۔ مقداد و سلمانؓ و ابوذرؓ سے عمارؓ کا مرتبہ کم ہے ۔ ج۴ ص۵۹ و ج۶ ص۱۰۱ ۔ ایک دفعہ عمارؓ نے حضرت امیرؑ سے اپنے مقروض ہونے کی شکایت کی تو آپؑ نے فرمایا کہ پتھر اٹھالو اور میرے واسطہ سے دعا مانگو اللہ اس کو سونا بنا دے گا چنانچہ ایسا ہوا تو آپؑ نے فرمایا اس سے ضرورت کے مطابق توڑ لو اور باقی رکھ دو اور فرمایا اس کو میرا واسطہ دو تو وہ نرم ہو جائے گا کیونکہ میرے ہی وسیلہ سے اللہ نے داؤدؑ پر لوہا نرم کیا تھا چنانچہ عمارؓ نے علیؑ کا واسطہ دیا تو وہ نرم ہو گیا اور عمارؓ نے اپنی ضرورت کے مطابق لے لیا پس باقی پہلے کی طرح پتھر ہو گیا ۔ ج۶ ص۱۳۸

- عمارؓ کا واقعہ اور تقیہ ج۶ ص۲۴۵ ۔ دابۃ الارض والی روایت عمارؓ سے منقول ہے ۔ ج۶ ص۲۶۳
- عمارؓ سا باطنی صحابیؓ امام جعفر صادق علیہ السلام کا واقعہ ج۱۲ ص۴۶
- حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا تھا کہ اے عمارؓ تجھے باغی گروہ قتل کرے گا ۔ ج۱۴ ص۸۱

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- عمرہ کا ذکر۔ ج۲ ص۲۰۳۔ عمرہ کا بیان۔ ج۳ ص۱۴ و ص۱۵ ج۵ ص۱۶۸ عمرہ قضا ج۱۳ ص۸۹
- عمران تین گزرے ہیں ایک موسیٰؑ کے والد دوسرے مریم کے والد اور تیسرے ابوطالب جن کا نام عمران تھا ج۵ ص۲۱۸
- جناب مریمؑ کے والد عمران بن ماثان تھے ج۳ ص۲۱۹
- عمر نے رات کو اپنی عورت سے ہمبستری کی جبکہ رات کو بھی روزہ فرض تھا۔ ج۲ ص۲۳۶
- جنگ احد میں عمر ج۴ ص۵۹ جب لوگ چھوڑ بھاگے تو میں پہاڑ پر چڑھ گیا۔ ج۴ ص۷
- اعلان غدیری کے بعد جب عمر بھی خلافت علیؑ کا عہد کر چکا تو جبرئیل نے انسانی شکل میں آکر اعلان کیا کہ اس عہد کو کوئی کافر ہی توڑے گا تو عمر کے پوچھنے پر پیغمبرؐ نے فرمایا وہ اعلان کرنے والا جبرئیلؑ تھا۔ خبردار اس عہد کو توڑنے کی کوشش نہ کرنا ورنہ خدا و رسولؐ و مومنین تم سے بے زار ہوں گے ج۵ ص۳۵۔ ہر نبی کی امت میں دو شیطان گزرے ہیں جو ان کی موجودگی میں ان کو نقصان پہنچاتے رہے اور بعد میں امت کو گمراہ کرتے رہے اس نبی کی امت میں چلتر اور زریق دو آدمی تھے ج۵ ص۲۴۸
- کاغذ قلم دوات مانگی گئی تو عمر نے حَسْبُنَا کِتَابُ اللّٰہ کہہ کر ٹھکرا دیا ج۵ ص۱۳۱ ج۱۴ ص۸۳
- حضرت علیؑ کی انگوٹھی کے بعد عمر نے بھی اسی کی نقل کی اور چالیس دن تک دیتا رہا لیکن آیت نہ اتری۔ ج۵ ص۱۳۳
- احیاء العلوم غزالی سے منقول ہے کہ عمر حذیفہ سے پوچھا کرتا تھا کہ میرا نام منافقوں میں تو نہیں ہے۔ ج۵ ص۱۴۵
- حضرت پیغمبرؐ سے جب کسی نے اپنے باپ کے متعلق پوچھا تو آپ نے فرمایا تیرا باپ وہ نہیں جس کی طرف تو منسوب ہے تو عمر نے پیغمبرؐ کے سوال کے جواب میں کہا کہ میں اس قسم کا سوال کرتا ہی نہیں ہوں۔ ج۵ ص۱۴۴
- جنگ حنین میں عمر کا کردار ج۱۰ ص۳۴۔ عمر نے خاتونِ جنت کی سند پھاڑ دی۔ ج۹ ص۲۳ و ج۱۰ ص۱۱۴
- حدیث بساط میں عمر و ابوبکر کا مقام ج۹ ص۸۳
- حضرت علیؑ سے ابوبکر و عمر کی فدک کے بارے میں گفتگو ج۱۱ ص۱۱۵
- عمر نے حضرت علیؑ کے قتل کی تجویز پیش کی جس کے لئے خالد بن ولید کو چنا گیا لیکن ناکامی ہوئی۔ ج۱۱ ص۱۱۶
- جنگ خندق میں عمر کی بزدلی اور عمر بن عبدود سے مقابلہ کرنے سے گریز کا بہانہ۔ ج۱۱ ص۱۷۱ ج۵ ص۸۹
- عمر نے اپنی بیٹی کے منہ پر طمانچہ مارا۔ ج۱۱ ص۱۸۴۔ حضرت علیؑ کا عمر سے احتجاج ج۱۲ ص۲۴۵
- عمر کو حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا کہ میری محبت کی نشانی ہے علیؑ سے محبت۔ ج۱۲ ص۳۷
- ایک شخص کا عمر سے درخواست کرنا اور اس کا انجام ج۱۲ ص۲۶۷
- عمر کا تجسس اور ایک مدینہ کی عورت کا عمر کو تنبیہ کرنا کہ تمہارا تجسس قرآن کے منافی ہے ج۱۳ ص۱۰۴
- عمر کی ایک پادری سے گفتگو اور ناکامی پھر حضرت علیؑ کی مشکلکشائی۔ ج۱۳ ص۲۲۳

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- عمر کی یہودیوں سے میل جول ج ۱۳ ص ۲۴۳ ۔ عمر اور ہند مادر معاویہ ج ۱۳ ص ۲۶۱
- عمر نے بوقت موت جزع فزع کیا اور ابن عباس سے کہا کہ میری گھبراہٹ علیؑ کی مخالفت کی وجہ سے ہے۔ کاش پوری زمین سونا ہوتی اور میں سب کو فدیہ دیکر اس گھبراہٹ سے نجات پاتا ۔ ج ۵ ص ۹۸

عمالقہ ۔ عمالقہ کا مکہ پر غلبہ ج ۴ ص ۱۵ ۔ حضرت یوشع نے سات ماہ میں عمالقہ کے شہر اریحا کو فتح کیا ۔ ج ۵ ص ۸۵

- عمالقہ حضرت موسیٰؑ کی قوم کو عمالقہ سے جہاد کا حکم ہوا وہ اس وقت ایک بستی میں آباد تھے جس کا نام اریحا تھا اور یہ بیت المقدس کے قریب تھی ۔ کیونکہ بیت المقدس کی بنیاد حضرت داؤد نے ڈالی تھی اس وقت قوم عمالقہ کا سردار عوج بن عنق تھا ۔ ج ۲ ص ۱۱۴ ۔ یہودیوں نے صاف کہہ دیا تھا کہ ہم نہیں لڑیں گے تو اور تیرا خدا خود جاکر ان سے لڑو ۔ ج ۲ ص ۱۱۴ ج ۵ ص ۷۶
- مصر کا بادشاہ قوم عمالقہ سے تھا جس کا اصل نام ریان بن ولید تھا ۔ ج ۵ ص ۲۲

عاد ۔ عاد قوم کا مسکن احقاف تھا ۔ ج ۱۱ ص ۴۷ ۔ بہت طاقتور قوم تھی ان پر مبعوث ہونے والا نبی صالح تھا ج ۱۲ ص ۱۷۵

عوج ۔ عوج بن عنق کا ذکر ج ۵ ص ۷۴ ۔ روایت کے اعتبار سے معلوم ہوتا ہے کہ عوج ایک فرضی شخصیت ہے اور من گھڑت افسانوں میں سے اس کا ذکر ایک افسانوی حیثیت رکھتا ہے چنانچہ ہم نے تفسیر میں بھی اس کی تردید کی ہے ۔

- عربی زبان قرآن کی زبان ہے ۔ ج ۶ ص ۲ ۔ حضرت یوسفؑ نے جب شاہ مصر سے عربی زبان میں گفتگو کی تو بادشاہ کے سوال کے جواب میں فرمایا یہ میرے چچا اسمٰعیل کی بولی ہے ۔ ج ۶ ص ۴۶

عورت صالحہ ۔ حضرت رسالتمآبؐ نے فرمایا جس شخص کو قلب شاکر لسان ذاکر اور عورت صالحہ مل جائے تو اس کو دین و دنیا کی خوبی مل گئی ۔ ج ۳ ص ۲۷ حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا اگر غیر اللہ کا سجدہ جائز ہوتا تو میں عورتوں کو حکم دیتا کہ شوہر کا سجدہ کریں ۔ ج ۶ ص ۸۶ ۔ حضرت لوطؑ کی پہلی بیوی بہت نیک تھی ۔ ج ۱۱ ص ۷۸ اور حضرت اسحٰقؑ کی بیوی حضرت لوط کی بیٹی تھی جس کا نام رباب بنت لوط تھا ۔ ج ۱۱ ص ۷۸

- حضرت لوطؑ کی دوسری بیوی ایک فتنہ تھی ج ۱۱ ص ۷۸ عورت کا فتنہ ج ۳ ص ۲۰۴ ج ۶ ص ۱۸۳
- حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کا یحییٰ بن اکثم سے سوال کرنا کہ وہ عورت کونسی ہے جو ایک دن رات میں ایک مرد پر پانچ دفعہ حلال اور پانچ دفعہ حرام ہو ۔ ج ۵ ص ۱۷۱
- عورت کا شادی کے لئے انتخاب ج ۳ ص ۵۷ ج ۶ ص ۱۴۶
- عورت کی آزادی کا تصور ۔ ج ۳ ص ۶۲ تا ص ۶۴ ج ۶ ص ۱۴۶
- عورت کی ایذا رسانی سے ممانعت ج ۳ ص ۷۳ تا ص ۷۶
- عورت پر اسلام کے احسانات ج ۳ ص ۹۳ و ص ۱۰۲

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- عورت و مرد میں مساوات ج ۳ ص ۹۴ و ج ۵ ص ۲۱ و ج ۶ ص ۱۴۶
- عہد شکنی کی مذمت ج ۲ ص ۷۵ و ص ۱۴۷ ج ۹ ص ۲۹ ۔ یہودیوں سے حضرت محمد مصطفیٰؐ کی نبوت کے اقرار کا عہد لیا گیا تھا جس کو انہوں نے توڑ ڈالا ۔ ج ۲ ص ۹۹ و ص ۱۳۷ ہر نبی نے امت سے اپنے وصی سے وفا کرنے کا عہد لیا ۔ ج ۲ ص ۱۰۰ ج ۵ ص ۲۴۰
- وفائے عہد اور خلافت علیؑ ج ۵ ص ۶ ۔ وفائے عہد کی تاکید ج ۵ ص ۷۱ و ص ۷۷ و ص ۸۳ ج ۶ ص ۱۲۶ ج ۹ ص ۱۹ ج ۹ ص ۱۳۳
- عہد شکنی گناہ کبیرہ ہے ۔ ج ۵ ص ۲۲۶ ج ۱۱ ص ۱۲۱ ج ۱۴ ص ۱۵۸ ۔ عہد و پیمان جو کفار سے تھے ان کی چار ماہ حد مقرر کر دی گئی ج ۱۰ ص ۱۲ و ص ۱۳
- فرزندانِ یعقوب کا عہد ج ۶ ص ۶ ۔ وفائے عہد اور صلہ رحمی ج ۶ ص ۱۲۲ ج ۸ ص ۵۷
- حضرت شعیبؑ نے حضرت موسیٰؑ سے عہد لے کر ان کو اپنا داماد بنایا تھا ج ۱۱ ص ۳۳

عید غدیر ۔ ج ۵ ص ۳۵ تا ص ۳۸ ۔ نماز عیدین ج ۶ ص ۴۹

عائشہ کا قصۂ افک ج ۸ ص ۱۲۱ ۔ احترام عائشہ ج ۸ ص ۱۲۵ ۔ مومنوں کی ماں ج ۱۱ ص ۱۵۹

- واقعہ منافیر پیغمبرؐ کی دو بیویوں کی سازش ج ۱۴ ص ۵۹ ۔ اِنْ تَتُوْبَا ص ۶۳

عیب جوئی سے ممانعت ۔ ج ۵ ص ۱۶۲ ، ج ۷ ص ۲۲۳ ج ۱۱ ص ۱۲۰ ج ۱۳ ص ۱۰۳

حضرت عیسیٰؑ ۔ قائم آل محمدؐ کے پیچھے نماز ادا کریں گے ۔ مقدمہ تفسیر ص ۱۹

- حضرت عیسیٰؑ کے وصی حضرت شمعون تھے ۔ ج ۶ ص ۱۰۰
- حضرت عیسیٰؑ کے معجزات ج ۶ ص ۱۳۹ ج ۵ ص ۱۸۱ ج ۷ ص ۲۶ ج ۹ ص ۱۴۷
- حضرت عیسیٰؑ کی والدہ پر یہودیوں نے تہمت لگائی ۔ ج ۲ ص ۱۶۸ ج ۹ ص ۱۴۶
- حضرت عیسیٰؑ کی حضرت یحییٰ سے مشابہت ج ۷ ص ۲۲۴ ۔ حضرت عیسیٰؑ سات برس کی عمر میں مبعوث برسالت ہوئے ج ۹ ص ۱۴۶
- حضرت مریمؑ کو حضرت عیسیٰؑ کی بشارت ج ۳ ص ۲۳۴
- حضرت عیسیٰؑ کی ولادت اور حضرت خاتم الانبیاءؐ کی ولادت میں ۵۶۹ سال شمسی کا فاصلہ تھا ۔ ج ۵ ص ۸۴ ج ۱۲ ص ۲۳۹
- حضرت عیسیٰؑ سے پہلے بنی اسرائیل میں موسیٰؑ کے بعد ایک ہزار انبیاء کی بعثت ہوئی ۔ ج ۵ ص ۹۰
- حضرت عیسیٰؑ نے بوقت گرفتاری محمدؐ و آل محمدؐ کے وسیلہ سے دعا مانگی تھی ۔ ج ۵ ص ۹۸
- عیسائیوں کے تین گروہ ہیں ، یعقوبیہ ، نسطوریہ ، ملکائیہ ج ۵ ص ۱۴۸
- حضرت عیسیٰؑ کے متعلق غلو کرنے والوں کو تنبیہ ج ۵ ص ۱۵۱
- نجاشی کے دربار میں حضرت جعفرؓ طیار کا حضرت عیسیٰؑ کے متعلق بیان ج ۵ ص ۱۵۷
- نزول مائدہ ج ۵ ص ۱۸۲ و ص ۱۸۳ اور جنہوں نے خیانت کی سور کی شکل میں مسخ ہو گئے ۔ ج ۵ ص ۱۸۴
- حضرت عیسیٰؑ ماں کی طرف منسوب تھے ج ۵ ص ۲۳۷ ۔ حضرت عیسیٰؑ کا وعظ ۔ ج ۱۳ ص ۲۱۹

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- حضرت عیسیٰؑ کا کہنا کہ میں اپنے باپ کی طرف جاتا ہوں۔ توضیح مطلب ج ۲ ص ۴۱
- حضرت عیسیٰؑ کی ولادت کربلا میں۔ ج ۹ ص ۱۴۲ تا ص ۱۴۸ حضرت عیسیٰؑ کی امت کے ۷۲ فرقے صرف ایک ناجی ج ۲ ص ۲۲
- حضرت مہدیؑ کی آمد اور حضرت عیسیٰؑ کا نزول ج ۹ ص ۲۵۲ ج ۱۲ ص ۲۴۶
- حضرت عیسیٰؑ کے پاس اسم اعظم کے دو حرف تھے۔ ج ۱ ص ۲۴۷
- حضرت عیسیٰؑ کے متعلق کفار مکہ کی حضرت پیغمبرؐ سے گفتگو اور عنادی رویہ ج ۱۲ ص ۲۴۳
- حضرت عیسیٰؑ شب قدر میں آسمان کی طرف اٹھائے گئے۔ ج ۱۲ ص ۲۵۸
- حضرت عیسیٰؑ کی امت میں نجات پانے والے ج ۱۳ ص ۲۲۹
- حضرت عیسیٰؑ کی پیشین گوئی ج ۱۴ ص ۵ حضرت عیسیٰؑ کس حیثیت سے دوبارہ تشریف لائیں گے۔ مقدمہ تفسیر ص ۹۷ و ص ۹۸
- عیسیٰؑ بن زید بن علیؑ بن الحسینؑ کی لڑکی فوت ہوئی تو وہ اس بات پر بہت روئے کہ کاش ان کی لڑکی کو آخر عمر تک یہ بھی معلوم نہ ہو سکا کہ میں سید زادی ہوں۔ مقدمہ تفسیر ص ۳۰

غ ا ر

غار ثور کا ذکر ج ۶ ص ۱۹۲۔ غار ثور کا محل وقوع ج ۵ ص ۵۲۔ آیت غار سے فضائل کا استنباط اور ان کا جواب ج ۵ ص ۵۴ تا ص ۶۴

- غار رقیم ج ۹ ص ۸۱ و ص ۸۲۔ حدیث بساط میں علیؑ کا غار کے دروازہ پر جانا ج ۹ ص ۸۳
- وہ سات آدمی جو دقیانوس کے ڈر سے نکلے تھے اور اب تک غار میں موجود ہیں۔ مفصل قصہ ج ۹ ص ۸۴ تا ص ۹۳
- اِنْ اَصْبَحَ مَاءُكُمْ غَوْرًا حضرت قائمؑ آل محمدؐ کی غیبت کی طرف اشارہ ہے۔ ج ۱۴ ص ۸۱
- غدیری اعلان۔ مقدمہ تفسیر ص ۹۳ و ص ۱۱۱ ج ۱۳ ص ۱۴۶۔ حدیث غدیر ج ۵ ص ۲۸ تا ص ۶۰۔ میثاق غدیر ج ۵ ص ۷۱ و ص ۷۵ و ص ۹۷
- خم غدیر کا دور ج ۵ ص ۱۳۹ تا ص ۱۴۵۔ عہد غدیر ج ۶ ص ۱۳۰ و ص ۲۴۰ ج ۱۱ ص ۱۶۰ و ص ۱۹۳ ج ۱۴ ص ۶۴ و ص ۸۴ و ص ۹۱ ص ۹۸ و ص ۹۹ و ص ۱۴۵

غرقابی فرعون۔ ج ۶ ص ۱۶۰۔ موسیٰؑ اور ہارونؑ کی دعا اور غرقابی فرعون میں چالیس برس کا فاصلہ تھا ج ۶ ص ۱۷۹

- جبرئیلؑ کا بشکل انسانی فرعون پر اتمام حجت کرنا اور اس سے نافرمان غلام کی سزا کا تعین کرانا کہ وہ دریا میں غرق کر دیا جائے چنانچہ جبرئیلؑ نے اس سے لکھوا لیا اور جب وہ غرق کرنے لگا تو اس کا نوشتہ اس کے سامنے پیش کیا کہ یہ تیرا اپنا فیصلہ ہے۔ ج ۶ ص ۱۸۰ و ص ۱۸۱

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

غروبِ آفتاب کی نشانی مشرقی سرخی کا زوال ہے جو افطار صوم اور نماز مغرب کا وقت ہے۔ ج۶ ص۲۳۸

غزواتِ نبویہ کی فہرست ج۴ ص۴۴۔ غزوہ بنو نضیر کی تفصیل ج۴ ص۲۴۷ غزوہ بنو قرنطہ ج۶ ص۱۸۸

غسل۔ غسل جنابت سنت ابراہیمی ہے۔ ج۲ ص۱۶۱۔ غسل جنابت کا ثواب۔ ج۲ ص۲۳۷۔ غسلِ حیض کا بیان ج۳ ص۵۳ تا ص۵۵

- غسل میت ج۵ ص۲۴۔ غسل یوم غدیر مستحب ہے ج۵ ص۳۸۔ غسل جنابت کا وجوب ج۵ ص۵۲ و از ص۲۷ تا ص۷۰
- غسل جمعہ و عیدین ج۶ ص۲۴ قوم لوط کی دیگر برائیوں میں سے ایک برائی یہ بھی تھی کہ وہ غسلِ جنابت نہ کرتے تھے۔ ج۶ ص۵۵ ج۱۳ ص۱۳۰
- حضرت مریمؑ کے لئے اللہ نے نہر پیدا کر دی تاکہ غسل بھی کر لیں اور پانی بھی پئیں ج۹ ص۱۴۴۔ جنتی لوگ داخلہ جنت سے پہلے شراب طہور کے چشمے سے غسل کریں گے جس کی وجہ سے حسد و کینہ وغیرہ کی آلائشوں سے پاک ہو جائیں گے ج۹ ص۱۶۵۔ غسل جمعہ اور اس کے آداب ج۱۴ ص۲۲
- حنظلہ ملائکہ حضرت حنظلہ شہید احد کا لقب ہے جس کو ملائکہ نے غسل دیا تھا ج۴ ص۴۰ ج۶ ص۱۲۹ و ج۱ ص۱۶۰

غصّہ کے وقت اپنے نفس پر جو قابو نہ پا سکے وہ شیعہ نہیں۔ ج۲ ص۱۳۵۔ غصہ کو ضبط کرنا متقی کی نشانی ہے ج۴ ص۵۰ ج۱۲ ص۲۱۷

- غصہ کو دور کرنے کا طریقہ ج۶ ص۱۵۱

غلام احمد قادیانی کے عقیدہ موت مسیح کی تردید ج۳ ص۲۴۲ تا ص۲۴۶

غلو کی تردید۔ ج۲ ص۱۵۹ ج۳ ص۲۶۶ ج۵ ص۱۵۱ ج۶ ص۱۲۱ و ص۱۵۰ ج۶ ص۱۲۲ و ص۱۶۵ و ص۲۳۰ ج۹ ص۱۴۸ و ص۲۵۵ ج۱۰ ص۱۳ و ص۶۱ ج۱۱ ص۷۵ و ص۲۵۱ و ج۱۲ ص۳۸

غلام مکاتب و مشروط ج۶ ص۱۳۵۔ غلام کا مال مولا کا مال شمار ہوتا ہے۔ ج۶ ص۱۵۸۔ غلمانِ جنت ج۱۳ ص۱۳۹ و ص۱۹۷

غلط طریقہ سے کمائی حرام ہے ج۲ ص۲۴۰۔ غلافِ کعبہ ج۴ ص۱

غمِ حسینؑ ج۲ ص۱۳۹ و ص۱۹۹ و ص۲۰۰ ج۴ ص۶۰۔ غمِ حسین ایک مشن ہے۔ ج۵ ص۲۵۸ ج۱۱ ص۲۰۹ و ص۲۱۰

- آدمؑ کا غم منانا ج۵ ص۹۴ و ص۹۵ غم صحابہ یوم احد ج۴ ص۶۷

غنیمت ج۶ ص۱۵۶، ج۶ ص۲۵ و ج۱۳ ص۷۰ اِنَّمَا غَنِمْتُمْ ج۶ ص۲۰۸

غیبتِ امام۔ ج۵ ص۱۰۷

غیبت ج۵ ص۲۲۰ ج۶ ص۱۶۸ و ص۱۷۲ ج۶ ص۱۲۳ ج۱۳ ص۱۰۴

غیرت۔ حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے دشمن مقتول کی زرہ نہ اتاری اور فرمایا میری غیرت سے بعید ہے۔ ج۱۱ ص۱۷۵

غیر اللہ کو پکارنے کی مذمت۔ ج۲ ص۱۴۹ ج۶ ص۶۸ و ص۱۷۰ ج۱۱ ص۲۶۱ و ص۲۶۸

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

الفاء

فتح ۔ یَسْتَفْتِحُوْنَ کی تشریح اور یہودیوں کا نظریہ ج ۲ ص ۱۴۰

- فتح مکہ کی بشارت ج ۲ ص ۱۵۶ و ص ۱۵۷ ۔ فتح مکہ کے موقعہ پر عبداللہ بن امیہ یعنی ام سلمہ کے بھائی کا اسلام قبول ہو گیا ج ۹ ص ۲۰
- فتح اور مداولت ایام ج ۴ ص ۵۰ ۔ مومن کی فتح ج ۵ ص ۱۱۹ ج ۹ ص ۴۶ ج ۱۰ ص ۲۶۷ ج ۱۱ ص ۳۰ و ص ۷۵
- فتح اور کامیابی کا بھی ایک نشہ ہوا کرتا ہے ۔ ج ۶ ص ۶۰ ۔ فرقان کا معنی فتح بھی کیا گیا ہے ۔ ج ۶ ص ۱۹۰
- فتح مکہ کے وقت معاہدہ ۔ ج ۶ ص ۱۴۷ فتح مکہ کے بعد حج ہمیشہ کے لئے ماہ ذی الحجہ میں مقرر کی گئی ۔ ج ۶ ص ۴۸
- فتح مکہ کے روز حضورؐ نے چار آدمیوں کا خون مباح کیا تھا خواہ وہ استار کعبہ سے لپٹے ہوئے ہیں ۔ (۱) عکرمہ بن ابوجہل (۲) عبداللہ ابن اخطل (۳) قیس بن صبابہ (۴) عبداللہ بن سعد بن ابی السرح ج ۱۱ ص ۱۴۱
- حضورؐ کو فتح مکہ کی خوشخبری خواب میں دی گئی تھی ج ۱۲ ص ۵۷ فتح مکہ کے روز بلال نے کعبہ کی چھت پر اذان کہی ج ۱۳ ص ۱۰۵
- سورہ فتح کے فضائل ج ۱۲ ص ۵۶ فتح مبین ص ۵۷ فتح مکہ ص ۸۴ فتح حنین ص ۸۵
- فتح مکہ کے پہلے اور بعد والوں میں مراتب کا فرق ج ۱۳ ص ۲۱۵
- فتح مکہ کے روز حضور نے کوہ صفا پر بیٹھ کر لوگوں سے بیعت لی اور ہند مادر معاویہ نے بھی بیعت کی ج ۱۳ ص ۲۶۱
- فتح کے لئے سورہ دھر ج ۱۴ ص ۱۴۵ اور النازعات ص ۱۶۸ سورہ فاتحہ ۔ ج ۲ ص ۷
- ابوجہل کی دعا کہ حق کو فتح نصیب ہو ۔ ج ۶ ص ۱۸۶
- فتویٰ دینے والا فقیہ ج ۱ ص ۲۲ و ص ۲۴ امام جعفر صادقؑ کی فتویٰ دینے کے بارے میں ابوحنیفہ سے گفتگو ۔ ج ۱ ص ۷۵
- علم کے بغیر فتویٰ دینے والے شخص پر آسمان و زمین کے فرشتے لعنت بھیجتے ہیں ۔ ج ۱ ص ۳۰
- ابوحنیفہ کا فتویٰ اور فقہی استدلال ۔ ج ۱ ص ۳۷

فترت کا زمانہ حضرت عیسیٰؑ اور خاتم الانبیاء کے درمیان کا زمانہ ہے اور اس زمانہ میں چار نبی مبعوث ہوئے ۔ یونس ، یحییٰ شمعون اور خالد بن سنان عنسی علیہم السلام ج ۵ ص ۸۴

فدک ۔ مقدمہ تفسیر ص ۱۴۵ تا ص ۱۴۹ ج ۹ ص ۲۲ ج ۱۱ ص ۱۱۴ تا ص ۱۱۶ ج ۱۳ ص ۸۲ و ص ۲۵

- مقام فدک میں یہودیوں کی آبادی کے اسباب ج ۲ ص ۱۳۸ روزے کا فدیہ ج ۲ ص ۲۲۹ قتل کا فدیہ ج ۵ ص ۹۳
- حج میں شکار کا فدیہ ج ۵ ص ۱۶۸ جنگ بدر میں قیدیوں کا فدیہ ج ۶ ص ۱۸۵ و ص ۲۵۳ ، حنین میں فدیہ ج ۶ ص ۳۶

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- فدیہ اسمٰعیلؑ ذبح عظیم ج۱۲ ص۶۵ قیامت کے دن مجرم سے کوئی فدیہ قبول نہ کیا جائے گا۔ ج۱۴ ص۱۰۲
- عمر نے بوقت وفات جزع فزع کیا اور ساری دنیا کو فدیہ دینے کی خواہش ظاہر کی۔ ج۵ ص۹۸

فرعون کا ذکر۔ ج۲ ص۱۰۵ و ص۱۰۶ تا ص۱۰۸ و ص۱۶۵ و ج۶ ص۱۴۶ ج۱۲ ص۲۴۱۔ دربار فرعون میں موسیٰ کا داخلہ ج۶ ص۶۵ ج۱۰ ص۱۹۲

- فرعون نے بلعم بن باعورا سے موسیٰؑ کے خلاف بددعا کرنے کی خواہش کی تھی ج۶ ص۱۳۱
- فرعون کا جادوگروں کو جمع کرنا ج۷ ص۱۷۶۔ مفصل واقعہ تا ص۱۸۱ و ج۱۰ ص۱۹۶ و ص۲۲۵
- حضرت یوسفؑ کے زمانہ کا فرعون قابوس بن مصعب تھا ج۲ ص۱۲۲ ایک روایت میں ہے کہ اس کا نام ولید بن مصعب تھا اور یہی فرعون حضرت موسیٰؑ کے زمانہ میں تھا اور حضرت یوسفؑ اور موسیٰؑ کے درمیان چار سو سال کا فاصلہ تھا۔ ج۶ ص۶۵
- حضرت موسیٰؑ کا ہاتھ فرعون کی ڈاڑھی میں ج۹ ص۱۷۸ ج۱۱ ص۲۲۔ فرعون کا تعاقب کرنا۔ ج۱۰ ص۱۹۷
- ابراہیمؑ کے زمانہ کا فرعون حرامزادہ تھا جس نے نبی کے قتل کا حکم دیا اور موسیٰؑ کے زمانہ کا فرعون اور اس کے مشیر حلال زادے تھے جنہوں نے نبی کے قتل کا حکم نہ دیا۔ ج۹ ص۲۳۳ و ص۲۳۴ ج۱۲ ص۱۴۹
- فرعونی مظالم کی ابتداء ج۱۱ ص۱۰ موسیٰؑ فرعون کی گود میں ج۱۱ ص۱۶ تا ص۲۲
- رافضی کا لقب فرعونیوں نے جادوگروں کو دیا تھا جو باطل کو چھوڑ کر مسلمان ہو گئے ج۱۳ ص۴۶ اور فرعون کا لقب ذوالاوتاد تھا ج۱۲ ص۸۱
- فرعون کی مومنہ بیوی ج۱۴ ص۶۹۔ فرعونیوں پر متعدد عذاب ج۶ ص۷۸ مومن آل فرعون ج۱۲ ص۱۴۹

ڈاڑھ کے درد کا عمل | جس ڈاڑھ میں درد ہو اسی جانب رخسار کے اوپر انگلی سے لکھا جائے (فرعون غرق شد) وہ تھوک دے پھر دوبارہ لکھے اور تھوکے تیسری دفعہ درد ختم ہو جائے گا۔ الگ الگ حرف بھی لکھے جا سکتے ہیں۔

ف ر ع و ن غ ر ق ش د

فروعی احکام میں کفار مکلف ہوا کرتے ہیں۔ ج۵ ص۵۴

فرقان کا معنی۔ ج۲ ص۲۳ ج۶ ص۱۹ ج۹ ص۲۲۸

فردوس کا گھر شہداء کو ملے گا۔ ج۴ ص۸۳ فردوس دراصل رومی زبان کا لفظ ہے اور جنت الفردوس جنت کے بہترین درجہ کا نام ہے اور جنت کی چار نہریں (دودھ، پانی، شراب اور شہد کی) اسی سے نکلتی ہیں اور یہ جنت کا بلند ترین مقام ہے ج۱ ص۱۳۲۔ جنت الفردوس کو باقی جنتوں سے وہ نسبت ہے جو محمدؐ و آل محمدؐ کی باقی مخلوق سے ہے ج۱ ص۱۵۶

فرشتہ پر بحث ج۲ ص۸۶۔ دو فرشتوں کی طرف جادو کی نسبت ج۲ ص۱۵۰۔ جبرئیل و میکائیل ج۲ ص۱۴۷

- فرشتے خاک شفا کو بطور تحفہ اوپر لے جاتے ہیں۔ ج۴ ص۱۴ جنگ بدر میں فرشتے ج۴ ص۴۴ ج۶ ص۲۳۹ و ص۲۴۲ تا ص۲۴۴

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- انبیاء فرشتوں سے افضل ہوتے ہیں۔ ج ۲ ص ۲۱۔ فرشتوں کی تعداد ج ۳ ص ۶۳ و خ ۱ ص ۱۴۸۔ فرشتوں کی تسبیح گذاری ج ۲ ص ۵۸
- رعد فرشتہ بادل کو چلاتا ہے۔ ج ۵ ص ۱۱۶۔ شب معراج فرشتے ج ۵ ص ۲۵۹ و ص ۲۶۰
- اصحاب کہف میں سے ہر ایک کے لئے دو دو فرشتے مقرر ہیں جو ان کے پہلو بدلتے ہیں ج ۹ ص ۸۷
- فرشتوں کا آدم کیلئے جھکنا ج ۲ ص ۸۵ ج ۹ ص ۱۰۲ حضرت ابراہیمؑ کے پاس فرشتوں کی آمد ج ۱۱ ص ۷۵ تا ص ۸۱
- فرشتے کا حضرت ادریس کے ساتھ مکالمہ ج ۹ ص ۱۵۷۔ فرشتوں کے حلیے ج ۱۱ ص ۶۵۶
- شب معراج حضرت پیغمبرؐ سے ملک الموت فرشتے نے حضرت علیؑ کی احوال پرسی کی تو حضورؐ نے فرمایا تو علیؑ کو کیسے پہچانتا ہے؟ اس نے جواب دیا کہ خدا نے تمام مخلوق کی قبض روح میرے ذمہ کی ہے لیکن آپ اور علیؑ میری گرفت سے مستثنیٰ ہیں کیونکہ آپ کی روحیں وہ خود اپنی مشیت سے قبض کرے گا۔ ج ۱۱ ص ۱۴۷۔ دربانانِ جہنم ج ۱۴ ص ۱۳۴۔
- فرشتوں کی ذکر آل محمدؐ سے دلچسپی ج ۱۴ ص ۱۵۔ فرشتوں کا نزول ج ۱۴ ص ۱۰۱ و ص ۲۴۴ تا ص ۲۴۶

فرقہ بندی ۔ حضورؐ نے فرمایا بنی اسرائیل کے بہتر فرقے ہوئے اور میری امت کے تہتر فرقے ہونگے ان میں سے صرف ایک ناجی ہوگا اور باقی سب دوزخی ہوں گے ج ۱ ص ۱۶۶ ج ۴ ص ۲۶ ج ۵ ص ۵۹ و ص ۲۰۰ و خ ۶ ص ۸۳ و ص ۱۰۶ و ص ۱۴۰

- جن کے چہرے سفید نورانی ہوں گے ان کا علم حضرت علیؑ کے ہاتھ میں ہوگا۔ ج ۴ ص ۲۹

فشارِ قبر ۔ جو شخص سورہ نساء کی تلاوت کرتا رہے فشارِ قبر سے محفوظ ہوگا ج ۴ ص ۱۰۳

- نمازِ تہجد فشارِ قبر سے بچنے کا ذریعہ ہے ج ۹ ص ۵۱

فیصلے ۔ حضرت ابراہیمؑ کے اموال کے متعلق نمرودی حکومت کے قاضیوں کے فیصلہ ج ۹ ص ۲۳۷

- حضرت داؤد علیہ السلام کا فیصلہ اور حضرت سلیمانؑ کا فیصلہ ج ۹ ص ۲۴۰
- حضرت سلیمانؑ کی چیونٹی سے جواب طلبی۔ خ ۱ ص ۲۳۱ و ص ۲۳۲ و ص ۲۳۳
- ارکان دولت کے سامنے ملکہ بلقیس کی تقریر اور آخری فیصلہ خ ۱ ص ۲۴۱ تا ص ۲۴۴
- ایک خارجی کا حضرت علیؑ کے فیصلہ پر اعتراض کرنا اور پھر سیاہ کتے کی شکل میں مسخ ہونا۔ خ ۱ ص ۲۴۸
- جنگ صفین کے موقعہ پر حکمین یعنی عمرو عاص اور ابو موسیٰؑ اشعری کا فیصلہ ج ۱۱ ص ۹۴
- ابوبکر کے دربار میں فدک کا مقدمہ اور خلیفہ کا فیصلہ۔ ج ۱۱ ص ۱۱۴
- حضرت داؤد کا فیصلہ۔ ج ۱۲ ص ۸۲ و ص ۸۳ و ص ۸۴ و ص ۸۷۔ قاضی کوفہ ابن ابی لیلیٰ کے فیصلے۔ ج ۱۲ ص ۴۶
- غلط فیصلہ کرنے والے بروز قیامت اندھے محشور ہوں گے۔ ج ۱۴ ص ۱۲۴

فضہ ۔ خادمہ خاتون جنت کی قرآن دانی۔ ج ۱۲ ص ۲۵۳

فضول خرچی ۔ اللہ کو پسند نہیں ہے۔ ج ۵ ص ۲۵ و ص ۱۹۴

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فاطمہؑ ۔ جناب فاطمہؑ کا طلب حق اور احتجاج اور ابوبکر کا انکار حق فاطمہ ۔ مقدمہ تفسیر ص۱۴۵ تا ص۱۴۸ و ج۴ ص۱۴۵ تا ص۱۴۸

- جناب فاطمہؑ اور حضرت علی علیہ السلام کا انصار سے طلب نصرت کرنا ۔ مقدمہ تفسیر ص۱۶۰
- عمر کا دروازہ جلانے کی دھمکی دینا ۔ مقدمہ تفسیر ص۱۶۷ ۔ ابوبکر و عمر کی معذرت خواہی ۔ ص۱۶۰
- احراق باب فاطمہ ص۱۶۱ ۔ ایذاء فاطمہؑ ایذاء رسولؐ ہے ج۲ ص۸۹ و ص۱۲۳ ج۱۱ ص۲۱۴
- اللہ نے چار عورتوں کو تمام عالم کی عورتوں پر منتخب فرمایا ۔ مریمؑ ۔ آسیہ ۔ خدیجہ ۔ فاطمہؑ ج۳ ص۲۲ و ص۲۲۹ ج۱۴ ص۷
- جس طرح جناب مریمؑ کے لئے اللہ کی طرف سے کھانا آتا تھا جناب فاطمہؑ کے لئے بھی آتا تھا ۔ ج۳ ص۲۲۲
- شکم مادر میں جناب فاطمہؑ زہراء اپنی ماں سے ہمکلام ہوا کرتی تھیں ۔ ج۳ ص۲۲۷
- جناب فاطمہؑ جنت کی عورتوں کی سردار ہیں ۔ ج۳ ص۲۳۱ ج۲ ص۸۹
- جنگ احد میں پیغمبرؐ کے قتل ہونے کی خبر پھیلی تو جناب فاطمہؑ وہاں روتی ہوئی پہنچیں ۔ ج۴ ص۴۱ و ص۶۰ و ص۶۶
- فواطم ثلث ہجرت کے وقت حضرت علیؑ کے ہمراہ مدینہ پہنچیں فاطمہؑ زہرا بنت اسد اور فاطمہ بنت زبیر ج۴ ص۹۹
- جناب فاطمہؑ نے فرمایا عَلَّوْا عَنِ ابْنِ عَمِّی الخ اے مسلمانو! علیؑ کو چھوڑ دو ۔ ورنہ میں سر کے بال پریشان کروں گی اور رسولؐ اللہ کی قمیص اپنے سر پر رکھ کر بد دعا کروں گی ۔ چنانچہ مسجد نبوی کی دیواریں بلند ہوئیں اور عذاب کے آثار نمودار ہوئے پس مسلمانوں نے عرض کی ۔ بی بی ! آپ بد دعا نہ کریں چنانچہ بی بی نے ہاتھ نیچے کر لئے ۔ ج۲ ص۵۳ و ص۵۴ و ص۲۵۲
- رونے والے پانچ ہیں (۱) آدمؑ فراق حوا میں (۲) یعقوبؑ فراق یوسفؑ میں (۳) یوسفؑ زندان مصر میں (۴) بتول معظمہؑ نے اتنا گریہ کیا کہ مسلمانان مدینہ تنگ آگئے اور درخواست کی کہ دن کو رویئے یا رات کو رویئے (۵) حضرت امام زین العابدینؑ علیہ السلام کربلا کے بعد ۳۵ برس روئے ج۲ ص۳۹ و ص۴۰
- حضرت پیغمبرؐ نے شب معراج درخت طوبیٰ سے پھل کھایا اور نور فاطمہؑ اسی رات شکم خدیجہ کی طرف منتقل ہوا حضورؐ فرمایا کرتے تھے کہ فاطمہؑ کے پیار سے مجھے طوبیٰ کی خوشبو آتی ہے ۔ ج۲ ص۱۳۳
- فاطمہ کی شادی اللہ نے علیؑ کو دی ہے ج۲ ص۱۳۴ ج۱۳ ص۱۵۲ احرام فاطمہؑ ج۱ ص۶۲ تسبیح فاطمہؑ ج۱۱ ص۹۱
- فدک حق فاطمہؑ عطیہ پروردگار ہے ۔ وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰی حَقَّهٗ ج۲ ص۲۲ تا ص۲۴ ج۱۱ ص۱۱۴
- حضرت پیغمبرؐ در دولت زہرا پر آیت تطہیر تلاوت فرماتے تھے ج۹ ص۲۱
- جب یہ آیت اتری کہ اے مسلمانو! رسولؐ اللہ کو اس طرح نہ بلایا کرو جس طرح ایک دوسرے کو بلایا کرتے ہو بلکہ یا رسولؐ اللہ کہہ کے بلایا کرو تو جناب فاطمہؑ نے بھی عرض کی ۔ یا رسولؐ اللہ تو حضورؐ نے فرمایا ۔ بیٹی یہ خطاب تمہارے لئے نہیں ہے کیونکہ تو مجھ سے ہے اور میں تجھ سے ہوں بلکہ تم ابا جان کہہ کے بلایا کرو کیونکہ یہ کہنا مجھے پسند ہے اور اس سے اللہ بھی خوش ہوتا ہے ج۲ ص۱۶۱

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- اگر علیؑ نہ ہوتے تو فاطمہؑ کا کفو نہ ہوتا ج۱ ص۱۸۳ مرج البحرین علیؑ و فاطمہؑ ج۱۳ ص۱۸۲
- رسولؐ اللہ کی بیٹی ایک فاطمہؑ ہے ج۱۱ ص۲۱۶ ایثار فاطمہؑ ج۱۳ ص۲۵۴
- شب معراج جناب رسولؐ اللہ کو جناب فاطمہؑ کی مصیبت اور محسن کی شہادت کی اطلاع دی گئی تھی۔ ج۱۲ ص۲۳۶
- میدان محشر میں جناب فاطمہؑ کی آمد غُضُّوْا اَبْصَارَکُمْ ج۱۳ ص۱۳۸

فاطمہؑ بنت اسد تعظیم پیغمبر کے لئے کھڑی ہوتی تھیں ج۳ ص۲۲۷۔ مکہ سے مدینہ تک سفر ہجرت میں حضرت علیؑ علیہ السلام کے ہمراہ تھیں ج۴ ص۹۱۔ جناب فاطمہ بنت اسد کا تربیت پیغمبرؐ میں حصہ ج۵ ص۴۰۶

- کفن فاطمہؑ بنت اسد ج۲ ص۲۴۰ ج۲ ص۱۴۴ و ص۱۴۶ ج۹ ص۱۰۱ فاطمہؑ بنت اسد کے بطن مبارک سے حضرت علی علیہ السلام کی ولادت کعبہ میں ج۱ ص۵۲ تا ص۵۴

فالج سے وہ انسان محفوظ رہے گا جو بوقت خواب آیۃ الکرسی کو پڑھ کر سوئے ج۳ ص۱۳۶

- فے و انفال ج۲ ص۱۵۶ و ج۱۲ ص۲۵۰

فوائد عصائے موسیٰؑ۔ ج۹ ص۱۷۵ و ص۱۷۶ فوائد حج ج۱ ص۲۶

فوٹو گرافی ص۲۳۱ تا ص۲۳۶۔ فکر کی دعوت ج۴ ص۹۵ و ج۶ ص۱۴۱

فقہ۔ مقدمہ ص۱۶ و ص۲۳

قاف

ق۔ سورۂ ق کے فضائل ج۱۳ ص۱۱، کوہ قاف ص۱۱۱

- قادیانیوں کی رد مسئلہ حیات مسیح ج۳ ص۲۴۲ تا ص۲۴۶
- قبض روح حضرت نوحؑ ج۲ ص۴۴۔ قابض الارواح کی آمد ج۱۱ ص۱۴۵ و ص۲۰۴ و ج۱۴ ص۱۲۸

قائم آل محمدؐ۔ مقدمہ تفسیر ص۹۹۔ دعائے ظہور مقدمہ ص۱۰۴۔ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ میں غیب کی تاویل قائم آل محمدؐ سے کی گئی ہے ج۱ ص۵۲۔ قائم آل محمدؐ زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں کو سزائے موت دیں گے۔ ج۲ ص۱۰۲ ج۵ ص۲۱۹

- قاتلان حسینؑ سے بدلہ لیں گے ج۲ ص۱۳۸ و ص۱۶۹ ج۴ ص۹۱ ج۵ ص۲۶۲ ظہور قائم آل محمد ج۲ ص۱۹۲ و ج۹ ص۱۱ و ص۲۵۹
- حضرت قائمؑ خاتم الائمہ ہیں۔ ج۵ ص۳۴ ج۵ ص۱۲۶
- زمانۂ غیبت میں امام کا انتظار کرنے والے خوف و حزن سے محفوظ ہوں گے ج۵ ص۲۶۹

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- شیطان کو قائم آل محمدؐ کی آمد تک مہلت دی گئی ہے ج ۱۴ ص ۱۸۱ حسرت برائے ظہور قائمؑ ج ۳ ص ۸۳
- عصائے موسیٰؑ حضرت قائم آل محمدؐ کے پاس محفوظ ہے ج ۱ ص ۶۹ و ص ۱۰۷
- اصحاب کہف یوشع بن نون مومن آل فرعون سلمان ابو دجانہ انصاری اور مالک اشتر قائم کے ہمراہ ہوں گے۔ ج ۶ ص ۱۰۷ و ج ۹ ص ۹۱
- جزیرہ خضراءؑ کا واقعہ ج ۶ ص ۱۹۶ یعنی حضرت قائم آل محمدؐ کی اقتداء میں نماز پڑھیں گے۔ ج ۳ ص ۲۳ ج ۹ ص ۱۸۹ ج ۱۱ ص ۱۴۶
- قائم آل محمدؐ کے زندہ موجود ہونے پر حدیث ثقلین متواتر ناقابل تردید دلیل ہے ج ۳ ص ۱۱۲
- قمیص یوسفؑ بھی حضرت قائم آل محمدؐ کے پاس محفوظ ہے۔ ج ۳ ص ۷۹
- زمانہ حجت خدا سے خالی نہیں ہوتا۔ ج ۳ ص ۱۱۰ ایام اللہ سے مراد زمانہ قائم ہے۔ ج ۳ ص ۱۴۶
- اَتٰی اَمْرُ اللّٰہ سے مراد حضرت قائم آل محمد علیہ السلام کا زمانہ ہے ج ۳ ص ۱۹۰ ج ۶ ص ۲۱۹
- قائم کی آمد پر مومن لوگ دوبارہ زندہ ہو کر آپ کے ہمراہ ہوں گے ج ۳ ص ۱۰۱ ج ۵ ص ۱۵۸ ص ۱۵۹
- مروی ہے کہ جو شخص سورہ بنی اسرائیل کی تلاوت متواتر کرتا رہے وہ قائم کے ہمراہ اٹھے گا۔ ج ۳ ص ۲۵۳
- شب معراج حضورؐ کو قائم آل محمدؐ کی بشارت سنائی گئی۔ ج ۳ ص ۲۶۴
- حضرت خضرؑ حضرت قائم آل محمدؐ کے ہمراہ اور ان کے مونس ہیں۔ ج ۱ ص ۱۲۲
- آمد مہدیؑ کی پیشین گوئی۔ ج ۱ ص ۱۵۲ و ص ۱۹۱ و ص ۲۶۴ ج ۱۲ ص ۱ و ص ۸۱ ج ۳ ص ۲۶۴
- ولادت حضرت قائم آل محمدؐ۔ ج ۱۱ ص ۱۲ و ص ۱۵۳۔ دعائے ظہور ج ۲ ص ۱۹۴
- حضرت قائم آل محمدؐ کے زمانہ میں داؤدی فیصلے ہوں گے۔ ج ۱۲ ص ۸۸
- شب معراج حضرت پیغمبرؐ نے شبیہ قائم آل محمدؐ کو دیکھا۔ ج ۱۲ ص ۲۳۷

قارون۔ ج ۱۱ ص ۵۱۔ قارون کا ذریعہ آمدنی۔ ج ۱۱ ص ۵۳۔ قارونؑ کا ایک بدکار عورت کو حضرت موسیٰؑ کے خلاف تیار کرنا۔ ج ۱۱ ص ۲۱۸

- قارون کا معذب ہونا اور حضرت یونسؑ سے اس کی گفتگو۔ ج ۱۲ ص ۷۳
- قارون سلطنت فرعونی میں وزیر خزانہ کے عہدہ پر مامور تھا۔ ج ۱۲ ص ۱۴۷

قابیل قاتل ہابیل ج ۲ ص ۱۰۶ ج ۵ ص ۹۰ تا ص ۹۵۔ قابیل کی اولاد ج ۶ ص ۴۲ ج ۱۱ ص ۷۲

- جنوں میں پہلا گمراہ کن ابلیس اور انسانوں میں پہلا گمراہ کن قابیل ہے۔ ج ۱۲ ص ۱۸۶

قانون۔ قرآن مجید ایک ایسا قانون ہے جو انسان کی زندگی کو باوقار بنانے کے لئے اپنی مثال آپ ہے اس لئے کہ یہ اللہ کا بنایا ہوا ہے۔ مقدمہ تفسیر ص ۶۲

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قبطی ۔ فرعون مصر قبطی قبیلہ سے تعلق رکھتا تھا بنو اسرائیل تمام قبطیوں کے مظالم کے شکار تھے ۔ ج۲ ص۱۰۵ ج۱۱ ص۷

- قبطیوں پر عذاب ج۶ ص۷۵ ۔ قبطیوں کے زیورات بنی اسرائیل کے پاس تھے اور قبطیوں کے غرق ہونے کے بعد سامری نے ان زیورات کو پگھلا کر گوسالہ بنایا تھا ج۱ ص۱۹۷ ۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا قبطی کو قتل کرنا ۔ ج۹ ص۲۳ و ص۱۸۲ ج۱۱ ص۲۳

قبر ۔ سورۂ یٰسین کی تلاوت سے قبرستان والوں کے عذاب میں تخفیف ہوتی ہے ۔ مقدمہ تفسیر ص۴۵

- عبادت میں شب بیداری قبر کو روشن کرتی ہے ۔ ج۴ ص۳۳ ۔ قبر کن کا واقعہ ج۴ ص۵۲
- قبر میں ولائے علیؑ کا سوال ج۶ ص۱۷۴ قبر و برزخ کا حال ج۶ ص۱۵۵ ، ج۹ ص۲۰۶ و ص۲۵۷
- بروز جمعہ طلوع آفتاب سے پہلے قبرستان جانا مستحب ہے اہل قبور کا عذاب ہلکا ہو جاتا ہے اور مومن دعا سے خوش ہوتی ہیں اور اس کی واپسی پر وہ غمزدہ ہوتی ہیں ج۱۴ ص۲۳
- قوم سبا کے چھ قبائل تھے ۔ ج۱۱ ص۲۳۷ ۔ چھ قبیلوں کی علاقائی تقسیم ج۱۱ ص۲۴۲

قبلہ ۔ تحویل قبلہ پر یہودیوں کے اعتراض کا جواب ج۲ ص۱۵۷ تحویل قبلہ ج۲ ص۱۸۷ و ص۱۹۵

- صابیوں کا قبلہ سمت جنوب ہے ۔ ج۲ ص۱۲۲ ۔ برادران یوسف کا سجدہ تعظیمی تھا یعنی جس طرح کعبہ کو قبلہ قرار دیکر اللہ کو سجدہ کیا جاتا ہے اسی طرح یوسف کو تعظیمی طور پر قبلہ قرار دیکر اولاد یعقوب نے اللہ کا شکر کرتے ہوئے اللہ کا ہی سجدہ کیا تھا ۔ ج۶ ص۸۶ ۔ تحقیق قبلہ ج۹ ص۵۳

قتل ۔ بنی اسرائیل کا فرعون کے ہاتھوں قتل عام ۔ ج۲ ص۱۰۵

- گوسالہ پرستی کی سزا میں بنی اسرائیل کا ایک دوسرے کو قتل کرنا ۔ ج۲ ص۱۰۹
- بنی اسرائیل کا انبیاء کے قتل کے درپے ہونا ۔ ج۲ ص۱۱۶ و ص۱۱۷ ج۳ ص۲۰۸ ج۴ ص۳۱
- بنی اسرائیل کے ایک مالدار شخص کا قتل اور گائے کے ذبح کرنے کا حکم ج۲ ص۱۲۳
- جو شخص کسی کے قتل پر راضی ہو تو وہ بھی قاتلوں میں شمار ہوگا ۔ ج۴ ص۹۳ ۔ امام حسین علیہ السلام کے قتل پر راضی ہونے والے امام کے قاتل شمار ہوں گے ۔ ج۴ ص۹۱
- ہابیل کا قتل ج۵ ص۹۱ ۔ قتل کا گناہ ۔ ج۵ ص۹۲ تا ص۹۵ ج۱۱ ص۱۱۰ و ص۱۲۰
- عربوں میں لڑکیوں کے قتل کرنے کی بدعادت ج۵ ص۲۵۶
- قتل اولاد گناہ کبیرہ ہے ۔ ج۵ ص۲۶۶ ۔ قتل نفس گناہ کبیرہ ہے ج۶ ص۱۶۴ ج۹ ص۲۷ ج۱۳ ص۱۵۸
- ناقہ صالح کا قتل ج۶ ص۵ ۔ حضرت موسیٰؑ کا بچے کو قتل کرنا ۔ ج۹ ص۱۱۳
- موسیٰ کا فرعونی قتل سے بچ جانا اللہ کا احسان تھا ۔ ج۹ ص۱۸۳

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- قتل ناحق سے بچ کر رہنا مومن کی شان ہے خ ص۱۸۶ قبطی کا قتل ج۱۱ ص۲۳ تا ص۲۷
- حضرت موسیٰؑ نے عرض کی تھی اے پروردگار میں نے فرعونیوں کا آدمی قتل کیا ہوا ہے۔ اب بسلسلۂ تبلیغ اس کے پاس کیسے جاسکتا ہوں۔ خ ص۱۹۲۔ کیا کہنا حضرت علیؑ کا کہ قریشیوں کے نامی افراد کو قتل کرنے کے باوجود سورۂ برأت کی تبلیغ کے لئے نہ گھبرائے۔ ج۱۱ ص۳۷
- قتل کے ڈر سے تقیہ جائز ہے۔ ج۱۱ ص۶۹ حضرت موسیٰؑ پر ہارونؑ کے قتل کا الزام۔ ج۱۴ ص۸

قدر و قضا۔ ج۲ ص۵۴ تا ص۵۵ و خ ص۱۱۴ و خ ص۱۱۸

قدریہ۔ ج۲ ص۵۵ ج۴ ص۹۲

قذف کی سزا (کسی عورت پر زنا کی تہمت لگانا) خ ص۱۱۶ و ص۱۱۷

قرآن میں تفکر و تدبر ج۳ ص۹۶ ج۴ ص۹۴ خ ص۱۲۵ خ ص۱۸۷ ج۱۱ ص۹۵۔ فضائل قرآن۔ مقدمہ تفسیر ص۲۵۔ حاملین قرآن کے اوصاف ص۲۸۔

- قاری کے آداب ص۳۰ خ ص۲۴۲ و قرآن و عمل تسخیر ص۳۱ ج۲ ص۱۵۲۔ تلاوت قرآن ص۳۶
- تلاوت قرآن کا سُننا ج۲ ص۱۵۲۔ قرآن خوانی و قل خوانی ص۴۴۔ ترتیل قرآن ص۴۷۔ قرآن کی قرأتیں ص۵۵
- قرآن کا اعجاز۔ خ ص۱۳۱ و ص۵۸ ج۹ ص۷۰ خ ص۱۸۱۔ قرآن و اہلبیت ص۲۹ و ص۱۴۵ ص۱۱ ص۲۶۳ ج۲ ص۳۱ خ ص۲۳۵ و ج۱۱ ص۹۵
- قرآن کی تفسیر و تاویل ص۶۴ ج۱۲ ص۱۸۶۔ قرآن و عترت ص۸۵ و ج۱۴ ص۱۲۰ خ ص۷۶ ج۹ ص۱۹۲ قرآن و ختم نبوت ص۹۵
- قرآن و وجود مہدی ص۹۹۔ قرآن کا ظاہر و باطن ص۱۰۴ و ج۳ ص۲۰۰ و ص۲۷۲
- قرآن سے شیعہ کا تمسک ص۱۱۲۔ تاویل قرآن و عبادات ص۱۱۹۔ جامع قرآن ص۱۳۳ خ ص۱۸۹ ج۵ ص۲۷
- جمع قرآن میں اختلاف ص۱۳۰، نزول قرآن ص۱۳۵ ج۲ ص۲۳۰ ج۱۲ ص۲۵۹، احراق قرآن ص۱۴۱
- صحابہ میں علم قرآن ص۱۵۰۔ قرآن و مسئلہ تقلید ص۲۰۷۔ قرآن شفا ہے۔ ج۴ ص۱۱۱ ج۹ ص۲۵ خ ص۱۶۸
- قرآن تاقیامت زندہ ہے۔ ج۲ ص۱۲۶ خ ص۵ و خ ص۱۱۲ و ص۱۳۰ قرآن و سبع مثانی ج۲ ص۵ خ ص۱۹۰
- قرآن میں حروف مقطعات ج۲ ص۴۸۔ قرآن میں ربط ج۲ ص۱۷۳ ج۵ ص۱۱۵۔ قرآن آخری کتاب ج۲ ص۸۸
- قرآن میں محکمات و متشابہات ج۳ ص۱۹۱۔ قرآنی سجدے ج۲ ص۱۵۴۔ تحریف قرآن کی نفی خ ص۱۶۹ ج۱۱ ص۱۵۵
- قرآن خ ص۲۳۹ ج۹ ص۳۵ خ ص۱۶۵ و ص۲۲۳ و ص۲۶۱ و ص۲۶۳ ج۱۱ ص۱۵ ص۱۴۴ ج۱۲ ص۲۲۳ و ص۱۶۹ و ص۲۳۸ ج۱۴ ص۱۰۵-۱۱۵/۱۲۶

قربانی۔ یہودیوں کے قتل کا معمہ حل کرنے کے لئے گائے کی قربانی کا حکم ج۲ ص۱۲۳

- منیٰ میں قربانی کا حکم ج۳ ص۲۱ و ص۲۴، یہودیوں میں کسی قربانی کی مقبولیت کی علامت یہ تھی کہ آسمان سے آگ اترتی تھی اور اس کو جلا دیتی تھی۔ ج۴ ص۹۲ حج قران والے کی قربانی۔ ج۵ ص۱۵

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- ہابیل و قابیل کی قربانی کا واقعہ ج۵ ص۹۱ ۔ قربانی کے دن کا تعین ج۶ ص۱۶
- قربانی کا محل و مقام ج۶ ص۳۲ ۔ قربانی کا حکم ص۳۳ ۔ حضرت ابراہیمؑ کو فرزند کی قربانی کرنے کا حکم ج۱۲ ص۵۷

قرض ۔ ج۳ ص۱۷۷ ج۴ ص۷۷ ۔ قرضہ ادا نہ کر کے مرنے والے کا عذاب ج۶ ص۲۶۳ ۔ سورہ کہف کو لکھ کر گھر میں رکھنے والا قرضہ سے محفوظ رہے گا ج۹ ص۷۹ امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا کہ وہ گناہ جو انسان کے وقار کو ختم کرتے ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ قرضہ لے کر ادا کرنے کی نیت نہ کرنا ۔ ج۱۱ ص۱۲۰

- قرض کے شرائط اور روایات میں ہے کہ صدقہ کا ثواب دس گنا اور قرض کا ثواب ۱۸ گنا ہوتا ہے ۔ ج۱۳ ص۲۱۶
- قرضہ کی ادائیگی کا عمل ج۱۳ ص۵۸ و ص۱۱۴ ج۲ ص۲۱۵

قحط ۔ حضرت ہودؑ علیہ السلام کی امت کو اللہ نے حضرت ہودؑ کی نافرمانی کی سزا میں قحط کی سزا کا عذاب دیا یہ لوگ قوم عاد کہلاتے تھے آخرکار ان پر بارش کا عذاب آیا جس میں ان پر آسمان سے پتھر برسائے گئے اور وہ لوگ تباہ ہو گئے ۔ ج۶ ص۴۶

- قوم مُضر پر حضورؐ نبی اکرم کی بددعا سے قحط کا عذاب آیا پھر آپ کے معاف کرنے سے وہ عذاب ٹل گیا۔ جس طرح حضرت موسیٰؑ کی بددعا سے فرعونیوں پر قحط کا عذاب نازل ہوا تھا ۔ ج۶ ص۸۳ ۔ مروی ہے کہ مکہ والوں پر سات برس تک قحط کا عذاب رہا حتیٰ کہ چمڑے اور خون آلود اُون بھی کھا گئے اور مروی ہے کہ ایک امت نے نعمت پروردگار کا کفران کیا اور آٹے اور روٹی کو استنجا کے طور پر استعمال کرنے لگ گئے پس اللہ نے ان کو قحط کی سزا دی پس وہ گندگی میں لتھڑے ہوئے ٹکڑے کھانے پر مجبور ہو گئے ۔ ج۶ ص۲۴۸ و ص۲۴۹ و ج۵ ص۸۱ و ج۱۱ ص۱۵۲
- ایک دفعہ حضرت سلیمان پیغمبرؑ کے زمانہ میں قحط پڑا تو آپ اپنی رعایا کو ہمراہ لے کر دعا کے لئے نکلے دیکھا کہ ایک چیونٹی مناجات کر رہی تھی پس آپ نے اپنی قوم سے فرمایا اب واپس چلے جاؤ کیونکہ یہ عاجز مخلوق محو دُعا ہے اور خدا اس کمزور مخلوق کی دُعا کو مستجاب فرما کر بارانِ رحمت نازل فرمائے گا ۔ ج۵ ص۲۳۵
- حضرت صالح علیہ السلام کی قوم پر بھی قحط کا عذاب نازل کیا گیا ج۵ ص۲۵۳
- جنگ خندق کے زمانہ میں سخت قحط تھا ۔ ج۱۱ ص۱۶۹

قرابتِ رسولؐ ۔ ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ قیامت کے روز ہر نسب و قرابت منقطع ہو گی سوائے قرابت پیغمبرؐ کے ۔ ج۱۲ ص۱۰۵

- حضورؐ نے فرمایا بروز محشر میری قرابت فائدہ دے گی ۔ ج۵ ص۱۶۲ ج۶ ص۸۹
- ذی القربیٰ سے مراد آلِ محمد ہیں ۔ ج۶ ص۲۳۵

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قرعہ ۔ حضرت مریمؑ کی تربیت کے لئے قرعہ اندازی کی گئی اور حضرت زکریاؑ کے نام کا قرعہ نکلا پس آپ نے تربیت کے فرائض انجام دیئے اور حضرت زکریاؑ کی زوجہ حضرت مریمؑ کی خالہ تھیں ۔ ج۳ ص۲۲۱

- حضرت یوسفؑ نے ایک بھائی کو قرعہ اندازی کے ذریعہ اپنے پاس رکھا تھا ج۶ ص۵۸
- حضرت یونسؑ کے نام کا قرعہ کے ذریعہ نکالا گیا تھا پس آپ دریا میں کود کر مچھلی کے شکم میں چلے گئے ج۱۲ ص۶۲
- یہی وجہ ہے کہ مشتبہ امور میں قرعہ اندازی کے ذریعہ سے ایک کی تعیین شرعی حیثیت سے درست ہے چنانچہ وارد ہے ۔ اَلْقُرْعَةُ لِكُلِّ اَمْرٍ مُشْكِلٍ ۔

قرن ۔ اسّی برس کے عرصہ کو قرن کہا جاتا ہے ۔ ج۵ ص۱۹۲ ۔ ۱۲۰ یا ۱۰۰ یا ۸۰ یا ۴۰ برس کے اقوال بھی ہیں ۔ ج۹ ص۱۹

- قرن سے مجازاً اہل قرن مراد لئے جاتے ہیں ۔ ج۱۱ ص۴۱ قریش کو شیطان کا بہکانا ج۶ ص۲۴۱ ج۱۱ ص۱۶۴ ج۱۴ ص۱۱۲ ج۱۴ ص۲۶۶

قسم کھانے سے منع ج۳ ص۵۸ ۔ عورت سے ہمبستری نہ کرنے کی قسم کو ایلا کہتے ہیں ۔ ج۳ ص۵۹

- قسم کا کفارہ ج۵ ص۱۶۲ ۔ قسم کے احکام ج۵ ص۱۷۱

قسیم الجنۃ والنار ۔ آل محمدؐ قسیم جنت و نار ہوں گے ج۶ ص۳۴ ۔ علی قسیم الجنۃ والنار ہوگا ج۶ ص۲۶ ۔ ج۶ ص۱۴۳ ج۱۱ ص۲۱۴ ج۱۳ ص۱۱۶ ۔ مقدمہ تفسیر ص۲۳۶

قصر ۔ ج۲ ص۲۲۸ نماز قصر کا بیان ج۴ ص۲۲۹ تا ص۲۳۴

قصاص ۔ ج۲ ص۲۱۱ تا ص۲۱۳ ج۵ ص۹۵ و ص۱۰۶ و ج۹ ص۲۸ قیامت میں قصاص ج۱۴ ص۱۶۷

قضا ۔ باپ کی قضا نماز و روزہ بڑے بیٹے پر واجب ہوتی ہیں ۔ ج۲ ص۲۱۵

- قضا روزوں کے احکام ج۲ ص۲۳۱ ۔ حضرت سلیمانؑ کو قضا کا علم دیا گیا ۔ ج۶ ص۱۲۷ ۔ غلط فیصلہ کرنے والے (قاضی) میجسٹریٹ بروز محشر اندھے محشور ہوں گے ج۱۴ ص۱۶۴ ۔ قاضیوں کی ناانصافی باران رحمت کو روکتی ہے ج۱۱ ص۱۲۱ و ص۱۲۸

قطع رحمی و صلہ رحمی ۔ ج۲ ص۷۵ و ص۱۳۳ و ص۲۲۰ ج۴ ص۱۰۸ ۔ صلہ رحمی مومن کا کام ہے ۔ ج۶ ص۱۶۱

- آل محمدؐ سے صلہ رحمی ضروری ہے ۔ ج۶ ص۱۲۶ و ص۱۲۹ و ص۱۳۰ و ص۱۳۳ و ص۲۳۶ و ج۹ ص۱۳۳ ۔ امام علی زین العابدینؑ نے فرمایا وہ گناہ جو ندامت کا باعث بنتے ہیں ان میں سے ایک صلہ رحمی کو ترک کرنا ہے اور فرمایا وہ گناہ جو موت کے قریب کرتے ہیں ان میں ایک قطع رحمی ہے ج۱۱ ص۱۲۰ ۔ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا صلہ رحمی عمر کو بڑھاتی ہے اور قطع رحمی گھٹاتی ہے ج۱۱ ص۲۶۰ ۔ قطع رحمی کرنے والے سے دوستی نہ کرو کیونکہ قرآن مجید میں اس پر تین مقامات پر لعنت بھیجی گئی ہے ۔ ج۱۳ ص۵۰ ۔ قطع رحمی گناہان کبیرہ میں سے ہے ج۱۳ ص۱۵۸
- قطع رحمی کرنے والا جنت کی بُو نہ سونگھے گا ج۱۳ ص۲۰۲ ۔ سورہ القلم ج۱۴ ص۸۲ و ص۸۳

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قمر ۔ سورۃ القمر کے خواص ج ۱۳ ص ۱۶۴ ۔ شق القمر ج ۱۳ ص ۱۶۵ ۔ چاند کا دورہ ایک ماہ میں پورا ہوتا ہے ج ۱۳ ص ۱۷۸

○ سورہ الشمس میں شمس سے باطنی طور پر حضرت پیغمبرؐ اور قمر سے باطنی طور پر حضرت علیؑ مراد ہیں ۔ ج ۱۴ ص ۲۲۶

قنوت ۔ نماز وتر میں قنوت ۔ ج ۹ ص ۵۲

قیامت ۔ ج ۲ ص ۱۴۳ و ص ۲۰۷ ج ۵ ص ۱۷۹ ، قیامت کا منظر ج ۵ ص ۱۹۹ ۔ قیامت کے روز سوال ہوگا کہ تو فلاں مسئلہ کو جانتا تھا یا نہیں اگر کہے کہ جانتا تھا تو فرمائے گا پھر تو نے عمل میں کوتاہی کیوں کی ؟ اور اگر کہے گا نہیں تو سرزنش ہوگی کہ پھر تو نے سیکھا کیوں نہیں ؟ ج ۵ ص ۲۶۶ ۔ علم قیامت ج ۶ ص ۱۴۴

○ مواقف قیامت ج ۶ ص ۲۳۶ و ص ۲۳۷ ۔ ج ۱۴ ص ۸۵ ۔ قیامت کے دن گواہی ۔ ج ۸ ص ۲۳۳

○ قیامت کے دن چار سوالات ج ۹ ص ۳۲ ج ۱۲ ص ۳۷ ۔ وقوع قیامت ج ۹ ص ۲۰۲ ج ۱۱ ص ۲۱۵ و ج ۱۴ ص ۲۲۳

○ قیامت پر کفار کے اعتراضات ج ۱۲ ص ۳۵ ۔ بروز قیامت ولائے علیؑ کا سوال ج ۱۲ ص ۳۶ اثبات قیامت ج ۱۲ ص ۸۸

○ قیامت صغریٰ ج ۱۲ ص ۱۳۵ تا ص ۱۴۰ بروز قیامت حامل لواء حضرت علیؑ ہوں گے ج ۱۲ ص ۲۴۸

○ قیامت کے دن سوال و جواب ج ۱۲ ص ۲۴۸ تا ص ۲۵۱ ، پیشی قیامت ج ۱۳ ص ۱۵ و ص ۱۶

○ علامات قیامت ج ۱۴ ص ۴۵ حجۃ الوداع کے موقعہ پر قرب قیامت کی علامات اور حضورؐ کا ایک طویل اور جامع خطبہ اور حضرت سلیمانؑ کا گریہ ج ۱۴ ص ۴۶ تا ص ۴۸

○ آمد قیامت ج ۱۴ ص ۱۹۳ تا ص ۱۹۸ ج ۱۴ ص ۱۰۰ و ص ۱۰۱ و ص ۱۲۸ و ص ۱۶۷ ج ۱۴ ص ۱۸۸ و ص ۱۸۹

○ قیامت کے دن زندہ درگور کی جانے والی لڑکیوں کے متعلق سوال ہوگا ۔ ج ۱۴ ص ۱۸۰ تا ص ۱۸۲

قیاس ۔ امام جعفر صادق علیہ السلام کا ابو حنیفہ کو قیاس سے روکنا ۔ مقدمہ تفسیر ص ۷۵ تا ص ۷۷

○ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا سب سے پہلے قیاس کرنے والا ابلیس ہے ج ۲ ص ۸۷

○ قیاس ابلیس ج ۶ ص ۱۱ ، قیاس کی مذمت ج ۱۳ ص ۱۴

قید ۔ دنیا مومن کے لئے قید اور کافر کے لئے جنت ہے ۔ ج ۴ ص ۱۰۱ ج ۱۱ ص ۴۸

○ دربار ہشام میں حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کا داخلہ اور پھر قید کا حکم لیکن قید خانہ میں بھی لوگ آپ کے ہمنوا ہو گئے تو اس نے آزاد کر دیا ج ۵ ص ۵۸ ۔ جب جادوگروں کو ایمان لانے کی سزا فرعون کی طرف سے دی گئی تو ہامان نے موسیٰؑ کو دین قبول کرنے والوں یعنی بنی اسرائیل کو قید کرنے کا مشورہ دیا چنانچہ بنی اسرائیل کی گرفتاریاں شروع ہو گئیں پس اللہ نے یکے بعد دیگرے فرعونیوں پر عذاب نازل کئے پس حضرت موسیٰؑ کے کہنے پر وہ بنی اسرائیل کے آزاد کرنے کا وعدہ کرتا تھا لیکن جب عذاب ٹل جاتا تھا تو قارون کے مشورہ کے مطابق وعدہ پورا نہ کرتا تھا ۔ پہلے قحط کا عذاب پھر پیداوار کی کمی کا عذاب پھر سیلاب کا عذاب،

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پھر مکڑی، پھر جوئیں، پھر مینڈکوں کا عذاب اور بعد میں خون کا عذاب اور سات عذابوں کے بعد آخر غرقابی کا عذاب آیا جو ٹل نہ سکا اور بنی اسرائیل فرعون کی قید سے مستقل طور پر آزاد ہو گئے ج۲ ص۷۰ تا ص۸۰

- یوسفؑ کنویں کی قید میں ج۲ ص۱۷، یوسف زندان مصر میں ج۲ ص۳۴ قید سے رہائی کی دعا ج۲ ص۳۸
- حضرت یوسفؑ کا زندان مصر میں گریہ ج۲ ص۴۰ قید خانہ کے متعلق حضرت یوسفؑ کا نظریہ ج۲ ص۴۶
- زندان سے رہائی کے لئے دعا ج۲ ص۹۴
- کلمہ حق کی پاداش میں نبی قید ہوتے رہے ج۹ ص۱۱
- حضرت یونس علیہ السلام مچھلی کے شکم میں ۳ یا ۷ یا ۲۰ یا ۴۰ دن قید رہے ج۱۲ ص۷۳
- اگر کوئی قیدی سورہ الطور کی تلاوت کرتا رہے تو جلد رہائی ہو گی۔ ج۱۳ ص۱۳۴
- سورہ المعارج کا پڑھنا بھی قید سے آزادی کا موجب ہوتا ہے۔ ج۱۴ ص۹۹
- سورہ جن کی تلاوت قید سے آزادی کی موجب ہے۔ ج۱۴ ص۱۱۴

قیصر ۔ روم کے بادشاہوں کو قیصر کہا جاتا ہے۔ ج۲ ص۱۰۵

- قیصر و کسریٰ یعنی شاہ روم اور شاہ ایران کی باہمی جنگ ج۱۱ ص۱۰۲
- قیصر کی فتح کی خوشخبری۔ ج۱۱ ص۱۶۵

کاف

کامیابی کیلئے عمل۔

۱۔ دعائے قاموس کو ۹۹ دفعہ پڑھنے سے مقصد میں کامیابی ہوتی ہے۔

۲۔ جس مقصد کے لئے جانا چاہے یہ تعویذ لکھ کر بازو پہ باندھ لے۔ یدع حبه له همه

۳۔ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ۔ پندرہ دن مسلسل روزانہ ۸۱۸ مرتبہ
ابتداء از چہار شنبہ۔ باشرائط طہارت وحدت مکان وزمان وغذائے حلال۔

۴۔ چھ دن کا عمل ۔ لا اِلٰه الا الله ۔ وحدت مکان وزمان وغذائے حلال اتوار کو گیارہ ہزار پھر ایکہزار کا ہر روز اضافہ حتیٰ کہ بروز جمعہ سولہ ہزار پڑھے۔

۵۔ روزانہ یا حی یا قیوم ۱۷۴ مرتبہ پڑھنے سے کامیابی ہو گی۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

۶۔ چار رکعت نماز حاجت پڑھے۔

پہلی رکعت میں حمد کے بعد وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ

دوسری رکعت میں حمد کے بعد لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنَاہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ۔

تیسری رکعت میں بعد از حمد حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ۔

چوتھی رکعت میں بعد از حمد وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

۷۔ حروف مقطعات قرآنیہ لکھ کر اپنے پاس بطور تعویذ رکھے۔

۸۔ چالیس دن سورہ مزمل پڑھے ہر روز ۱۱ مرتبہ باشرائط۔

۹۔ سورہ ہود کو ہرن کے چمڑے پر لکھ کر پاس رکھنا کامیابی کا موجب ہے۔ ج صہ ۱۸۸

۱۰۔ کامیابی کے لئے دعا۔ ج ۹ صہ ۶۲ و صہ ۹۹ و صہ ۱۶۹ و ج ۱۲ صہ ۲۶۶ و ج ۱۳ صہ ۲۳۱ و صہ ۲۴۶

کالب بن یوحنا۔ حضرت محمدؐ و حضرت علیؑ کا نام لے کر کالب بن یوحنا نے گھوڑے کو ایڑ لگائی اور بارہ میل کا پانی کا سفر طے کیا جس طرح زمین پر سفر کیا جاتا ہے ج ۲ صہ ۱۰۱ یہ شخص یہودا کی اولاد میں سے تھا اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بارہ نقباء میں سے تھا ج ۵ صہ ۷۴ مروی ہے کہ یوشع بن نون اور کالب دونوں حضرت موسیٰؑ کے چچازاد تھے ج ۵ صہ ۸۹ اور حضرت موسیٰؑ کے بعد فاتحانہ طور پر اریحا میں داخل ہوئے۔ ج ۵ صہ ۹۰

کبوتر۔ شب ہجرت غار کے دروازہ پر کبوتر کے جوڑے نے گھونسلا بنالیا تھا تاکہ کفار کی توجہ غار کے اندر جھانکنے سے ہٹ جائے۔ ج صہ ۵۰

کتاب مکنون ج ۳ صہ ۲۰۰ **الکتاب** ج ۲ صہ ۵۰ ج صہ ۱۰۱ علمائے یہود کی کتاب تورات میں تحریف کی مذمت ج ۲ صہ ۱۲۹

- کتاب کے کچھ حصے پر عمل اور کچھ حصے کی مخالفت پر مذمت ج ۲ صہ ۱۳۷ و صہ ۱۴۷۔ اہل کتاب یہود و نصاریٰ کا دعویٰ کہ جنت میں ہم جائیں گے اور ایک دوسرے کی نفی ج ۲ صہ ۱۵۵ و صہ ۱۵۶
- کتاب پر ایمان لانے والے ج ۲ صہ ۱۶۳ ج ۴ صہ ۳۵ و صہ ۷۸ ج ۶ صہ ۱۱۲
- کتاب اور اہل کتاب ج ۳ صہ ۲۶۷ نور و کتاب مبین ج ۵ صہ ۸۰ تا صہ ۸۲ و صہ ۱۱۲۔ پیغمبرؐ نے وصیت نامہ لکھنے کیلئے کاغذ و دوات طلب فرمائی تو عمر نے کہا حَسْبُنَا کِتَابُ اللّٰہِ آخرکار پیغمبرؐ نے فرمایا قوموا عنی۔ ج ۵ صہ ۱۳۱ کتاب کا علم علیؑ کے پاس ہے۔ ج صہ ۱۴۲۔ کتاب کے معنی کی تعیین ج ۱۳ صہ ۱۶ کتاب مرقوم ج ۱۴ صہ ۱۸۹ و صہ ۱۹۱
- اعمال کی کتابت کرنے والے فرشتے ج ۱۳ صہ ۱۱۶ و ج ۱۲ صہ ۱ ج صہ ۱۱۳ ج ۹ صہ ۴۷ ج ۱۳ صہ ۱۱۵ و ج ۱۴ صہ ۱۸۷
- اہل جنت کو کتاب دائیں ہاتھ میں اور اہل دوزخ کو بائیں ہاتھ میں ملے گی۔ ج ۱۴ صہ ۱۹۴

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کُتّا ۔ سیکھے ہوئے کتے کا شکار جائز اور حلال ہے ۔ ج۵ ص۴۲ و ص۴۳ ۔ ملک العلماء کا استدلال ج۵ ص۴۴

- کتا رکھنا اور کتا پالنا ج۵ ص۴۴ ص۴۵ ۔ کتے کی نجاست اور حرمت ج۵ ص۴۹ ۔ کتے کی قیمت سحت ہے ج۵ ص۱۱۰
- اصحاب کہف کا کتا جنت میں جائے گا ۔ ج۶ ص۱۳۲ (اس روایت کی تاویل) آیات الٰہیہ کی تکذیب کرنے والوں کو کتے سے تشبیہ دی گئی ہے ۔ ج۶ ص۱۳۳ ۔ امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہمارے شیعہ وہ ہیں جو کتے کی طرح بھونکیں نہیں، کوّے کی طرح لالچی نہ ہوں اور ہمارے دشمن کے سامنے دست سوال دراز نہ کریں خواہ بھوک سے مر ہی جائیں ج۶ ص۱۶۷ ۔ کتا نجس العین ہے ۔ ج۶ ص۳۸ ۔ اصحاب کہف کا ہمراہی کتا ج۵ ص۸۶ و ص۸۸ ۔ باؤلے کتے سے بچنے کا تعویذ ج۶ ص۲۲۲ ۔ حضرت علی علیہ السلام کے اشارے سے ایک خارجی لوگوں کی بھری مجلس میں کتا بن گیا پھر حضرت علی کی معافی سے انسان بن گیا ۔ ج۶ ص۲۴۸

کثرت سوال سے منع ۔ حضرت عمر نے حضرت پیغمبرؐ کی پھوپھی صفیہ سے گستاخانہ لہجے میں کہا تھا کہ تم لوگوں کو قرابت رسولؐ فائدہ نہ دے گی ۔ اس نے حضورؐ کو بتایا تو آپ نے بھرے مجمع میں ارشاد فرمایا کہ میں مقام محمود پر ہوں گا تو شفاعت کروں گا اور آج جو شخص اپنے باپ کے متعلق مجھ سے پوچھے گا میں اس کو بتا دوں گا پس ایک شخص نے پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ تیرا باپ وہ نہیں ہے جس کی طرف تو منسوب ہے ۔ پھر دوسرے نے پوچھا تو فرمایا تو صحیح باپ کی طرف منسوب ہے پھر آپ نے فرمایا وہ شخص کیوں نہیں سوال کرتا جو کہتا ہے کہ میری قرابت کوئی فائدہ نہ دے گی پس حضرت عمر کھڑے ہوئے اور عرض کی کہ میں خدا و رسولؐ کے غضب سے پناہ مانگتا ہوں مجھے معاف فرمایئے ۔ پس آپ نے فرمایا کہ زیادہ سوال کرنے سے گریز کیا کرو ۔ دیکھو حضرت موسیٰؑ کی امت نے بار بار سوال کر کے گائے کے ذبح کے معاملہ میں ایک مصیبت میں پھنس گئی ۔ ج۵ ص۱۷۴

- کثرل مال و اولاد بھی ایک نشہ ہے ج۶ ص۶۰ اہل ثروت و دولت ہمیشہ حق کی مخالفت کرتے ہیں ۔ ج۱۱ ص۲۴۸ ج۱۴ ص۲۵۸ و ص۲۲۲ و ص۲۲۳

کدو ۔ حضرت یونس مچھلی کے شکم سے باہر آئے تو کدو کی بیل کے سایہ میں رہے ج۱۲ ص۷۳

کربلا ۔ ابو تمام صیداوی نے نماز کا ذکر کیا تو امام حسینؑ نے دعا دی کہ خدا تجھے نمازیوں میں محشور فرمادے ۔ ج۲ ص۱۰۲

- کربلا و کعبہ کا تقابل ج۲ ص۱۸۱ ۔ سلطان کربلا کا صبر ج۲ ص۱۹۹
- زمین کربلا ج۴ ص۱۲ تا ص۱۴ کربلا والوں کا تقوی ج۴ ص۱۳ و ج۵ ص۲۵۲ ۔ کربلا والوں کے مشن کی تبلیغ کرنے والوں کو نصیحت ج۵ ص۲۵۸ تا ص۲۶۰ ۔ کاف سے اشارہ کربلا ج۹ ص۱۳۶
- مروی ہے کہ عیسیٰؑ کی ولادت زمین کربلا پر ہوئی ج۹ ص۱۴۴ ۔ ذکر کربلا ج۵ ص۲۱۱

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کرامت مومن ۔ ج ۱۲ ص ۴۸ و ص ۴۱

کرسی ۔ آیۃ الکرسی کے فضائل ج ۳ ص ۱۳۵ ۔ کرسی پروردگار ج ۳ ص ۱۳۷

کسریٰ ۔ ایران کے حکمرانوں کا لقب تھا ج ۶ ص ۱۰۵ ۔ ولادت پیغمبرؐ کے وقت ایوان کسریٰ کی بنیادیں ہل گئیں اور ایوان کے چودہ کنگرے گر گئے ج ۶ ص ۱۶۴ ۔ کسریٰ و قیصر روم کی جنگ ۔ ج ۱۱ ص ۱۰۲

کشتی
- خندق کی کھدائی کے وقت حضرت پیغمبرؐ کی کلنگ کی ضرب سے کسریٰ کے محلات نظر آئے ج ۱۱ ص ۱۶۵

حضرت نوحؑ کی کشتی ج ۱ ص ۲۱۱ تا ص ۲۱۸ و ج ۶ ص ۴۴ حضرت خضر اور حضرت موسیٰؑ کا کشتی پر سوار ہونا اور حضرت خضرؑ کا کشتی میں سوراخ کرنا ۔ ج ۹ ص ۱۱۱ سوراخ کرنے کی وجہ ج ۹ ص ۱۱۶ ۔ حضرت نوحؑ نے ۲۰۰ برس کشتی بنانے میں صرف کئے ۔ ج ۱۱ ص ۴۲ پانی کا کشتیوں کو اپنی پشت پر اٹھا کر لوگوں کو ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک لے جانا بھی اللہ کی عظمت و توحید کی ناقابل تردید برہان ہے ۔ ج ۱۱ ص ۱۴۱ و ج ۱۴ ص ۱۲

کفر ۔ ضدی مزاج کفار کا طرز عمل ج ۲ ص ۵۳ و ص ۶۰ و ج ۵ ص ۱۹۳ و ص ۱۱۰ و ص ۲۴۶ و ص ۲۴۸ و ج ۶ ص ۱۵۲ و ج ۶ ص ۱۵۴ و ج ۹ ص ۵۱ و ص ۵۷ و ج ۱۱ ص ۹۱ و ج ۱۳ ص ۱۴۱

- کافروں کو دوست بنانا ممنوع ہے ج ۱ ص ۲۱۰ ۔ کفار احکام فروعیہ میں بھی مکلف ہوتے ہیں ج ۵ ص ۵۲
- کافروں بلکہ مطلق بے دینوں کی مجلس میں بیٹھنا حرام ہے جبکہ وہ اسلام کے خلاف باتیں کر رہے ہوں ج ۵ ص ۲۲۸ و ج ۶ ص ۲۳۹ و ج ۱۳ ص ۲۶۴ و ص ۲۶۷

کعبہ ۔ جب مسلمانوں نے بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی تو یہودیوں نے اعتراضات شروع کر دیئے تھے کہ یہ لوگ ہمارے قبلہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے ہیں لہذا ہمارا مذہب حق ہے پس آیت نازل ہوئی کہ مشرق و مغرب سب اللہ کے لئے ہیں جس طرف بھی منہ کر کے نماز ادا کی جائے صحیح ہے اور اس آیت سے نوافل کو غیر قبلہ کی طرف منہ کر کے پڑھ لینے کا جواز ثابت کیا گیا ہے ۔ ج ۲ ص ۱۵۶

- تعمیر کعبہ ج ۲ ص ۱۲۸ ۔ زمین کعبہ پر اسمٰعیل و ہاجرہ کا فروکش ہونا ۔ ج ۲ ص ۱۷۱ ج ۵ ص ۱۵۱
- کعبہ کو بیت عتیق بھی کہا گیا ہے ج ۱ ص ۱۸۰ خ ص ۲۷ ۔ یہودیوں کے اعتراضات کا جواب ج ۲ ص ۱۸۱ و ص ۱۶۱ طالب علم کی امداد اور علماء کی امداد کو تعمیر کعبہ سے تشبیہ کی وجہ ج ۲ ص ۲۱۵
- کعبہ کا تفصیلی ذکر ج ۴ ص ۷ تا ص ۱۹ ۔ کعبہ کا احترام و فضائل ج ۵ ص ۱۷۲ خ ص ۲۶۷ ۔ کفار مکہ نے ابوطالب سے بائیکاٹ کے لئے عہدنامہ لکھ کر کعبہ کی دیوار کے ساتھ لٹکا دیا تھا ۔ ج ۵ ص ۲۰۳
- کعبہ سے حضرت علیؑ کی بت شکنی ج ۱ ص ۶۲ تا ص ۶۴ ج ۱۴ ص ۱۱۲ ۔ ولادت علیؑ در کعبہ خ ص ۵۲ تا ص ۵۴
- کعبہ کی تطہیر کی حکم خ ص ۲۱ ۔ کفار کا جنگ خندق کی روانگی کے وقت کعبہ کے سامنے عہد ج ۱۱ ص ۱۶۳

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- تبع کا کعبہ پر غلاف چڑھانا ج ۱۳ ص ۱۱۳ ۔ کعبہ میں بت رکھنے کی ابتداء ج ۱۴ ص ۱۱۱

کفّارہ ۔ قسم کا کفارہ ج ۵ ص ۱۶۲ ۔ دوران احرام شکار کا کفارہ ج ۵ ص ۱۶۷ تا ص ۱۷۱ ، ج ۱۴ ص ۶۲

- بعض اوقات مومنوں کے گناہوں کا کفارہ پہلے ہو جایا کرتا ہے ۔ ج ۱۲ ص ۴۴ و ص ۲۱۲ ظہارہ کا کفارہ ج ۱۳ ص ۲۳۳ تا ص ۲۳۵

کفن ۔ بہلول نامی شخص جو کفن چوری کرتا تھا پھر اس کی توبہ کا قصہ ج ۴ ص ۵۲ ۔ مردوں کو اچھے کفن پہنائے جائیں کیونکہ بروز محشر وہ اپنے اکفان پر فخر کریں گے ۔ ج ۵ ص ۲۴۱ ج ۶ ص ۲۴ جناب فاطمہ بنت اسد کا کفن رسولؐ اللہ کی قمیص سے ہوا ۔ ج ۶ ص ۱۷۴

کلمہ ۔ وہ کلمات جن کی بدولت حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ مقبول ہوئی ۔ ج ۲ ص ۱۶ ○ وہ کلمات جن سے حضرت ابراہیمؑ کا امتحان لیا گیا ۔ ج ۲ ص ۱۷۰ ○ وہ کلمات جو حضرت پیغمبرؐ نے شب معراج جنت کے دروازوں پر مرقوم دیکھے ۔ ج ۲ ص ۴۲

- وہ کلمات جو جہنم کے دروازوں پر مرقوم تھے ۔ ج ۲ ص ۴۶
- کلمہ طیبہ توحید و نبوت و ولایت پر مشتمل ساق عرش پر مرقوم تھا ۔ ج ۲ ص ۱۵ ، ج ۳ ص ۲۶۷
- حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر کلمہ کا اطلاق اور اس کی وضاحت ۔ ج ۳ ص ۲۳۵
- کلمۃ اللہ بلند اور کلمہ کفر پست (غار ثور کا واقعہ) ج ۵ ص ۵۲ و ص ۶۴ و ص ۶۶
- کلمات اللہ ج ۵ ص ۱۷۷ ۔ کلمہ یعقوب ج ۵ ص ۱۵ ۔ حضرت پیغمبرؐ نے شب معراج انبیاء سے سوال کیا تو انہوں نے توحید و نبوت و ولایت کی شہادت کا کلمہ پیش کیا ۔ ج ۹ ص ۲۶۲
- کلمات اللہ کی حد نہیں ہے اور حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام سے مروی ہے کہ ہم اللہ کے وہ کلمات ہیں جن کے فضائل کی کوئی حد نہیں ہے ۔ ج ۱۱ ص ۱۴۱
- جس فطرت پر اللہ نے بندوں کو پیدا فرمایا ہے وہ کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ علی امیر المومنین ولی اللہ ج ۱۱ ص ۱۱۰
- اور الکلم الطیب سے بھی مراد یہی کلمات ہیں ۔ ج ۱۱ ص ۲۵۹ ۔ قیامت کے دن جہنم سے بچنے کا جو برأت نامہ ملے گا ۔ اس پر بھی یہی تحریر ہوگا ۔ ج ۱۲ ص ۳۶ ۔ کلمہ باقیہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی ذریت میں ہے ج ۱۲ ص ۲۲۹
- کلمہ کی وضاحت ج ۱۳ ص ۴۸ و ص ۲۲

کلام ۔ بے محل کلام کرنا اللہ کی رحمت سے دوری کا باعث ہے ۔ ج ۲ ص ۴۶

- قرآن مجید کے حروف مقطعات ایک چیلنج کی حیثیت رکھتے ہیں ۔ یعنی اے منکرین ! یہ کتاب انہی حروف سے مرکب ہے جن سے تم اپنا کلام مرتب کرتے ہو اگر یہ اللہ کا کلام نہ ہوتا تو تم لوگ اس کے مقابلہ سے عاجز نہ ہوتے پس تمہارا اس کے مقابلہ سے عاجز آجانا اس امر کی دلیل ہے کہ یہ بندے کا نہیں بلکہ اللہ کا کلام ہے ۔ ج ۲ ص ۴۹

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- اللہ کا کلام سننے کے لئے حضرت موسیٰؑ انتخاب کر کے ستر آدمیوں کو لے گئے تاکہ وہ اپنے کانوں سے اللہ کا کلام سنیں چنانچہ جب کلام سُنا تو کہنے لگے کلام کرنے والا تو نظر نہیں آتا ہم کیسے جانیں کہ بولنے والا اللہ ہے ج۲ ص۱۱۱ ۔ اللہ کے کلام کا معنی ج۱۲ ص۲۱۹ و ص۲۲۰
- اللہ کے کُن کہنے کا مطلب ج۲ ص۱۵۹ ۔ کلام کی حقیقت ج۱ ص۲۳۰
- اللہ کے کلام کی حقیقت کے متعلق متکلمین کی تحقیق ج۳ ص۱۳۲ و ص۲۲۵
- حضرت عیسیٰؑ کا بچپنے میں کلام کرنا ج۵ ص۱۸۱ ج۹ ص۱۴۷
- حضرت موسیٰؑ سے کلام خدا ۔ ج۹ ص۱۷۳ و ص۱۷۶ و ج۱۱ ص۲۴

کنگھی کرنا ۔ ڈاڑھی میں کنگھی کرنا سنت پیغمبرؐ ہے ۔ ج۱ ص۲۴

کنواں ۔ جس میں یوسف کو گرایا گیا ۔ ج۱۳ ص۱۵ ص۲۰ ۔ حضرموت کا کنواں ج۱ ص۲۸

- کنوئیں کے قید خانہ میں ایک نبی کو ڈالا گیا ۔ ج۱ ص۱۷۸
- حضرت موسیٰؑ کا کنوئیں پر پہنچ کر حضرت شعیبؑ کی لڑکیوں کے مال کو سیراب کرنا ج۱۱ ص۲۸ و ص۲۱

کوّا ۔ قابیل نے ہابیل کو دفن کرنا کوّے سے سیکھا ج۵ ص۹۱ و ج۱۲ ص۲۰۵

- حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہمارے شیعہ کتوں کی طرح بھونکتے نہیں اور کوّے کی طرح لالچی نہیں
- ہوتے اور غیر سے سوال نہیں کرتے خواہ وہ بھوک سے مر جائیں ۔ ج۶ ص۱۶۷

کوثر ۔ قرآن و اہلبیت ایک دوسرے سے جُدا نہ ہوں گے یہاں تک کہ حوض کوثر پہ پہنچیں گے ج۱ ص۸۸ ج۵ ص۱۴۴

- حوض کوثر کا مالک علیؑ ہوگا ۔ ج۲ ص۱۰۰ ۔ علیؑ کے دوست کوثر پئیں گے ۔ ج۴ ص۲۱
- حضورؐ نے فرمایا جو میری سنت سے منہ پھیرے گا بروز قیامت فرشتے کوثر سے اس کا منہ پھیر دیں گے اور اس کو دنیا میں توبہ نصیب نہ ہوگی ۔ ج۶ ص۲۹
- حضرت پیغمبرؐ حوض کوثر پہ ہوں گے تو چند صحابہ کو وہاں سے ہٹایا جائے گا کیونکہ وہ پیغمبرؐ کے بعد مرتد ہو گئے تھے ۔ نقلاً از بخاری ۔ ج۱ ص۱۴۹ و ج۶ ص۹۹ ۔ کوثر نبیؐ کا ہے ج۱۲ ص۹۴ ۔ کوثر ج۱۳ ص۱۹۰

کوفہ ۔ کوفہ کی مسجد ج۱ ص۲۴ ۔ کوفہ کی مسجد میں نماز کی فضیلت ۔ ج۵ ص۲۶۵ ج۱۴ ص۱۱۳

- حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ وہ کھجور کا درخت جس سے حضرت مریمؑ کو خرما نصیب ہوئے تھے وہ کوفہ میں تھا ۔ ج۹ ص۱۴۵

کوہ صفا و مروہ ۔ پانی کی تلاش میں جناب ہاجرہ کا صفا و مروہ کے درمیان دوڑنا ج۲ ص۱۷۹

- صفا و مروہ کی وجہ تسمیہ ج۲ ص۲۰۲ ۔ سعی بین الصفا و مروہ ج۲ ص۲۰۴

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کہانت ۔ فرعون کو کاہنوں نے خبر دی تھی کہ ایک بچہ بنی اسرائیل میں پیدا ہوگا جس کے ہاتھوں تیری حکومت کا خاتمہ ہوگا پس اس نے بنی اسرائیل پر مظالم شروع کر دیئے ۔ ج ۲ ص ۱۰۵ ج ۱۱ ص

- عمل کہانت حرام ہے ج ۱ ص ۱۵۱ ۔ کاہن کی اجرت سحت ہے ۔ ج ۵ ص ۱۱۰
- حضرت ابو طالب کو ایک کاہنہ کا خبر دینا ۔ ج ۵ ص ۲۰۶ ۔ علم کہانت ج ۶ ص ۱۷۲
- شیاطین کاہن لوگوں پر جھوٹی باتوں کا القاء کرتے ہیں ۔ ج ۱ ص ۲۱۹
- امام علی زین العابدین علیہ السلام نے کہانت کو ان گناہوں میں شمار فرمایا ہے جو ہوا کو تاریک کرتے ہیں ج ۱۲ ص

کھجوروں کی تابیر کا طریقہ ج ۲ ص ۱۰۴ و ص ۱۰۵ ۔ مومن جادوگروں کو فرعون نے کھجوروں پر سولی دی ۔ ج ۶ ص ۷۲

- کلمہ طیبہ کو شجرہ طیبہ سے مثال دی گئی ہے اور شجرہ طیبہ کھجور کا درخت ہے ۔ ج ۶ ص ۱۵۴
- اصحاب کہف میں سے تملیخا نے اپنی کھجوروں کا باغ فروخت کیا تھا جس سے ۳ درہم اس کو وصول ہوئے اور وہی رقم لے کر بازار سے روٹیاں خریدنے گیا تھا ۔ ج ۹ ص ۸۶
- اَزْکٰی طَعَامًا سے مراد بقول معصوم کھجور کا پھل ہے ۔ ج ۹ ص ۹۰
- حضرت مریم وضع حمل کے لئے ایک خشک درخت کے پاس پہنچی اور وہ کھجور کا درخت تھا ۔ ج ۹ ص ۱۴۳
- اسی درخت (کھجور) کو آپ نے حرکت دی تو اس نے پھل گرائے ، کھجور کا تر و تازہ ہو کر ثمر آور ہونا جناب مریم کے معجزات میں سے ہے ج ۹ ص ۱۴۳ ۔ حضرت موسیٰ کی آزمائش کے لئے فرعون نے روطبت منگوائے تھے ایک کھجوروں کا اور دوسرا آگ کے انگاروں کا ۔ پس آپ نے ایک انگارہ اٹھا کر منہ میں ڈالا تو زبان تتلی ہوگئی اللہ نے اس ہاتھ کو ید بیضا کر دیا اور زبان کو کلام کا شرف عطا فرمایا ۔ ج ۹ ص ۱۶۹
- حضرت صالح کی قوم کے پاس کھجوروں کے خوش نما باغات تھے ۔ ج ۱ ص ۲۰۷

کہف ۔ اصحاب کہف حضرت قائم آل محمد کے ہمراہ ہوں گے ج ۱۰ ص ۱۰۷ ۔ آیت اَمْ حَسِبْتَ تا عَجَبًا کوئی پرانی قبر کی مٹی پر سات دفعہ پڑھ کر کسی سوئے ہوئے کے سینے پر چھڑک دیا جائے تو وہ بیدار نہ ہوگا ۔ واللہ اعلم بالنوروں میں سے اصحاب کہف کا کتا جنت میں جائے گا ۔ ج ۶ ص ۱۳۲ ۔ سورہ کہف کے فضائل ج ۹ ص ۷۹

- اصحاب کہف کا قصہ ج ۹ ص ۸۱
- حدیث بساط جسمیں صحابہ پیغمبر کا چادر پر بیٹھ کر ہوا میں پرواز کر کے اصحاب کہف پر سلام کرنے کا تذکرہ ہے چادر کے چار گوشوں پر ابوبکر و عمر و ابوذر و سلمان اور درمیان میں علی تشریف فرما تھے ۔ ج ۹ ص ۸۳
- اصحاب کہف کے اسماء گرامی ج ۹ ص ۹۳

اصحاب کہف کے ناموں کے خواص ۔ (۱) مکسلینا ۔ ایک کپڑے پر لکھ کر آگ میں ڈالے آگ بجھ جائے گی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

(۲) تملیخا۔ دریا میں ڈالنے سے اس کا جوش ٹوٹ جائے گا۔ (۳) مرطونس۔ چلنے والا اپنی ران سے باندھ لے نہ تھکے گا۔ (۴) فلیونس۔ سامان میں لکھ کر رکھنے سے مال چوری نہ ہوگا۔ (۵) سارنوش۔ بیمار پر باندھا جائے تندرست ہوگا۔ (۶) ذونوانس۔ کامیابی کے لئے پاس رکھے۔ (۷) کفشطیونس۔ نام لکھ کر پلانے سے محبت ہوگی اور دردِ سر ختم ہوگا۔ واللہ اعلم

کھیعص۔ ج۹ ص۳۶۱۔ عمل برائے کامیابی درمیدان، درمقدمہ و درامتحان۔ دروازہ کے باہر کھڑے ہو کر پڑھے کھیعص اور ہر حرف پر دائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کرے۔ چھوٹی انگلی سے شروع کرے پھر طعسق پڑھ کر بائیں ہاتھ کی انگلیاں بند کرے بڑی سے شروع کر کے چھوٹی پر ختم کرے اس کے بعد سورۃ الفیل کی تلاوت کرے تو میم کو دس دفعہ دھرائے اور ہر دفعہ ایک ایک انگلی کو کھولتا جائے۔ بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے شروع کرے اور دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی آخر میں کھولے یعنی جس ترتیب سے بند کی تھی کھولنے میں آخری سے شروع کر کے پہلی کی طرف آئے اور اس کے بعد سورہ الفیل کو مکمل کر کے اپنے سینے پر اور سامنے کمرے یا میدان کی طرف پھونکیں مارے انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

گ

گائے۔ بنی اسرائیل کو گائے کے ذبح کرنے کا حکم۔ ج۲ ص۱۲۲

- گائے کی پوجا۔ ج۶ ص۸۱۔ گوسالہ پرستی ج۲ ص۱۰۰ و ص۱۲۹، ج۵ ص۱۳۶ و ص۸۳ ج۱۳ ص۴۰
- گوسالہ پرستی میں مسلمانوں کی بنی اسرائیل سے مشابہت ج۲ ص۱۶۹ و ج۶ ص۸۹
- بروز محشر امت پیغمبرؐ کے گوسالہ کا ایک الگ جھنڈا ہوگا۔ ج۴ ص۲۹
- ایک روایت میں ہے کہ فرعون گائے پرست تھا اور لوگوں کو بھی گائے پرستی کی دعوت دیتا تھا اور یہی وجہ ہے کہ سامری نے لوگوں کو گوسالہ پرستی میں مبتلا کر ڈالا۔ ج۶ ص۷۳ سامری اور گوسالہ ج۶ ص۹۶ و ص۱۰۲ گوسالہ پرستوں کو سزا دی گئی۔ ج۶ ص۱۰۰
- سعید بن جبیر کے قول کے مطابق سامری اہل کرمان سے تھا اور موسیٰ کے لشکر میں پیش پیش تھا جبرئیل جس گھوڑے پر سوار تھا اس گھوڑے کے قدموں کی جگہ پر مٹی میں حرکت پیدا ہوتی تھی۔ پس سامری نے وہ مٹی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اٹھالی اور بنی اسرائیل کو گمراہ کرنے کے لئے قبطیوں سے حاصل شدہ سونے کو پگھلا کر وہ مٹی اس میں ڈالی گئی تو اس میں حرکت پیدا ہوئی پس شیطان نے ان کو اس کے پوجا کرنے کی دعوت دی چنانچہ چھ لاکھ میں سے صرف بارہ ہزار ثابت قدم رہے اور اکثریت گوسالہ پرستی میں مبتلا ہوگئی۔ ج۹ ص۱۹۵ اور مروی ہے کہ وہ لوگ گوسالہ کو درمیان میں کھڑا کر کے اس کے ارد گرد ناچتے کودتے اور ڈھول باجے بجاتے تھے۔ ج۹ ص۱۹۶

گانا ۔ ایک شخص نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کی خدمت میں عرض کی کہ میں بعض اوقات طہارت خانہ میں جاتا ہوں تو پڑوس میں عورتیں گا رہی ہوتی ہیں اور سننے کے لئے بیٹھا رہتا ہوں۔ آپ نے فرمایا ایسا مت کیا کرو، قیامت کے روز ہر عضو سے اس کے متعلقہ اعمال کی بازپرس ہوگی۔ پس اس شخص نے توبہ کی اور غسل توبہ کر کے نماز پڑھی اور گانا حرام ہے خواہ قرآن کی آیتیں پڑھ کر گایا جائے یا حمد و ثنائے پروردگار یا تعریف و توصیف محمدؐ و آل اطہارؑ کو گا کر پیش کیا جائے سب ناجائز اور حرام ہے۔ ج۹ ص۳۱

قول زور سے مراد غنا (گانا) لیا گیا ہے۔ ج۱ ص۲۰۸ و ص۱۸۰۔ اسی طرح لھو الحدیث سے مراد بھی غنا (گانا) ہے۔ ج۱۱ ص۱۳۵۔ منقول ہے کہ جس کے کان دنیا میں غنا سننے کے عادی ہوں وہ بروز محشر اہل جنت کے قاریوں کی آواز سننے پر توفیق نہ پائے گا (یعنی جنت میں داخل نہ ہوگا) ج۱۱ ص۱۳۵

گدی ۔ ایک ضرب المثل ہے کہ فلانٌ ابرّ من النسر یعنی فلاں شخص گدی سے بھی زیادہ اپنے والدین کا اطاعت گذار اور فرمانبردار ہے۔

- فرعون نے ایک تابوت بنوا کر چاروں کونوں پر گدوں کو بٹھایا اور اوپر گوشت لٹکا دیا تاکہ وہ گوشت حاصل کرنے کے لئے اوپر اڑیں اور تابوت کو ان کے پاؤں سے باندھ دیا۔ فرعون اور ہامان دونوں اس میں بیٹھ گئے پس گدوں نے زور لگایا اور اڑیں چنانچہ تابوت کو بہت اوپر لے گئیں اور فرعون نے دیکھا کہ آسمان ویسے ہی بلند ہے جیسے پہلے تھا پس واپس زمین پر اتر آئے۔ ج۱۱ ص۳۸

گدھا ۔ حضورؐ بنفس نفیس کسر نفسی کے طور عموماً گدھے کی سواری کرتے تھے اور اس کو گھاس چارا خود ڈالتے تھے ج۶ ص۴۷

- بلعم بن باعور کی سواری گدھے کا ذکر ج۶ ص۱۳۲۔ گدھا اور جنت ج۶ ص۱۳۲ و ج۹ ص۸۲
- حضرت موسیٰؑ جب تبلیغ پر مامور ہو کر پہلے پہل فرعون کے دربار میں گئے تو پاؤں میں گدھے کے چمڑے کے جوتا تھا پس پیغام بھجوایا کہ میں پروردگار کی جانب سے رسول بن کر آیا ہوں۔ ج۱۱ ص۳۸۔ گدھے کی آواز کو اللہ نے انکر الاصوات (نہایت کرخت آواز) کہا ہے۔ ج۱۱ ص۱۳۳

گداگر ۔ گداگروں نے قرآن مجید کو آلہ گداگری قرار دے دیا ہے۔ ج۱ ص۲۰۸۔ گداگری اتنی بری صفت ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہمارے شیعہ وہ ہیں جو کتوں کی طرح بھونکیں نہیں کوے کی طرح لالچی نہ ہوں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اور ہمارے دشمن سے سوال نہ کریں خواہ بھوک سے مر جائیں۔ ج ۶ ص ۱۶۷

○ مانگنا ہے تو اللہ سے مانگو۔ ج ۶ ص ۱۶۳

گریہ۔ مصائب میں گریہ کرنا فطری امر ہے۔ ج ۲ ص ۲۰

○ خوفِ خدا میں رونے والی آنکھ قیامت کے دن نہ روئے گی اور مروی ہے کہ آنسو کا ایک قطرہ آتشِ جہنم کے سمندروں کو ختم کر دیتا ہے۔ ج ۶ ص ۱۶۱۔ خدا جن لوگوں کو بروز قیامت اپنی رحمت کا سایہ دے گا ان میں سے ایک وہ ہے جو عظمت پروردگار کو یاد کر کے گریہ کرے۔ ج ۶ ص ۲۷

○ سب سے زیادہ گریہ کرنے والے پانچ ہیں۔ آدم و حوا اتنے روئے کہ ان کے آنسو کا پانی پرندوں نے پیا حضرت یعقوبؑ فراقِ یوسفؑ میں رو کر آنکھوں کی بینائی سے محروم ہو گئے۔ حضرت یوسفؑ زندانِ مصر میں اس قدر روئے کہ تمام قیدی تنگ آ گئے اور پانچویں جناب بتولؑ معظمہ امت کے مظالم سے اس قدر روئیں کہ اہلِ مدینہ ان کے گریہ سے تنگ آ گئے اور حضرت علیؑ سے درخواست کی کہ بتولؑ سے کہیں یا دن کو روئے یا رات کو روئے اور جنت البقیع میں حضرت علیؑ نے بیت الحزن بنا دیا جس میں وہ رویا کرتی تھیں۔ ان کے علاوہ حضرت سجاد علیہ السلام ۳۵ برس بعد واقعہ کربلا روتے رہے۔ ج ۶ ص ۲۰۔ گریہ کرنا بے صبری نہیں ہے۔ کیونکہ حضرت یعقوبؑ کو انتہائی گریہ کے باوجود اللہ نے کظیم کہا ہے بے صبر نہیں کہا پس شیعان علیؑ کا آلِ محمدؐ کے غم میں گریہ کرنا بھی بے صبری نہیں ج ۶ ص ۱۷ اور حضرت یعقوبؑ نے کثرتِ گریہ کے باوجود اپنے آپ کو صبرِ جمیل کی صفت سے متصف فرمایا نیز اللہ نے بھی آپ کے گریہ کو قرآن میں سراہا ج ۶ ص ۳۷

○ قوم شیعہ کے غمِ حسینؑ میں رونے پر اعتراض کرنے والوں کے لئے حضرت یعقوبؑ کا گریہ ایک دعوتِ فکر کی حیثیت رکھتا ہے اور غمِ حسینؑ دنیا میں ایک زندہ معجزہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ ج ۶ ص ۴۲

○ کھیعص کی تفسیر میں ہے کہ حضرت زکریاؑ کو پنجتن پاک کے نام بتائے گئے پس حضرت زکریاؑ محمدؐ، علیؑ، فاطمہؑ و حسنؑ کا نام لیتے تو دل خوش ہوتا لیکن حسینؑ کا نام لیتے ہی رونے لگ جاتے تھے الخ ج ۶ ص ۱۳۶

○ حضرت یحییٰؑ کا خوفِ خدا میں گریہ ج ۱ ص ۲۴۹

○ حضرت شعیبؑ کا محبتِ خدا میں گریہ ج ۱۱ ص ۳۱

گناہانِ کبیرہ۔ حضورؐ نے فرمایا نمازی شیطان سے دور رہتا ہے لیکن جب وہ نماز کو ترک کرے تو شیطان کو جرأت ہو جاتی ہے پس وہ اس کو گناہانِ کبیرہ میں بھی مبتلا کر دیتا ہے۔ ج ۲ ص ۱۰۲

○ انبیاء گناہانِ کبیرہ و صغیرہ سے پاک ہوا کرتے ہیں۔ ج ۲ ص ۱۵۲۔ اور جو شخص ماہ رمضان کے روزے رکھے اور روزہ کے تمام آداب کا خیال رکھے تو وہ ماہ رمضان کے نکلتے ہی خود گناہوں کے دلدل سے نکل جاتا ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ج ۲ صـ۲۲۲ ۔ گناہوں سے توبہ کرنے سے دعا مقبول ہوتی ہے ج ۲ صـ۲۳۵

- گناہ سے توبہ کرنا ج ۴ صـ۵۱ ۔ بہلول تائب کا واقعہ ج ۴ صـ۵۲
- گناہ کبیرہ کرنے سے بھی نہی عن المنکر نہ کرنا سخت تر گناہ ہے ۔ ج ۵ صـ۱۳۶
- اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا گناہ کبیرہ کی بھی بخشش کا موجب ہو جاتا ہے ۔ ج ۵ صـ۱۷۳
- گناہِ کبیرہ کے دو پہلو ہیں خدا کی نفی کردہ چیزوں کو مثبت کرنا چنانچہ بت پرستی و شرک اس میں داخل ہیں اور خدا کی ثابت کردہ چیز کی نفی کرنا مثلاً انکار نبوت و ولائت وغیرہ ج ۶ صـ۳۰
- بعض اوقات گناہانِ کبیرہ کی سزا دنیا میں ہو جاتی ہے ۔ ج ۶ صـ۱۹۸ ج ۱۲ صـ۴۴ و صـ۲۱۳
- گناہانِ کبیرہ کی مختصر فہرست ج ۱۱ صـ۱۱ ۔ گناہان کبیرہ کی تفصیل اور گناہوں کے اثرات ج ۱۱ صـ۱۲۰
- ہر گناہ سے بچنا ضروری ہے ۔ ج ۱۱ صـ۱۳۷

گہوارے میں کلام کرنے والا حضرت عیسیٰؑ ج ۳ صـ۲۳۶ ج ۹ صـ۱۴۶

گوز زنی ۔ قوم لوط کی بدعادات میں سے یہ بھی تھا کہ اعلانیہ بغیر شرم حیا کے بھری مجلس میں گوز زنی کیا کرتے تھے ۔ ج ۹ صـ۲۳۹ ج ۱۱ صـ۷۷ و صـ۸۱

گھوڑ دوڑ ۔ لہو و لعب کی حرمت سے مستثنیٰ ہے ۔ ج ۶ صـ۱۴

- حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا براق جنت کے گھوڑوں میں سے ایک گھوڑا ہے جس کو اللہ نے میرے لئے مسخر فرمایا ج ۶ صـ۲۵۸ ۔ فرعون کا گھوڑا پانی سے گھبرایا تو جبرئیلؑ نے گھوڑی آگے بڑھا دی پس فرعون اس کے پیچھے داخل ہوا اور لشکر سمیت غرق ہوا ۔ ج ۶ صـ۱۹۹ ۔ حضرت سلیمان نے بلقیس کے سوال کے جواب میں اس کے نمائندے کو گھوڑے کے پسینے کے پانی کی شیشی بھر دی تھی ۔ ج ۶ صـ۲۴۳ ۔ حضرت ابراہیمؑ کے پاس جب فرشتے آئے تو گھوڑوں پر سوار تھے ۔ ج ۱۱ صـ۵۸ ۔ حضرت سلیمانؑ کے آگے گھوڑوں کا پیش ہونا اور صافن اس گھوڑے کو کہا جاتا ہے جو تین پاؤں زمین پر ٹیک کر چوتھے پاؤں کا صرف کنارا زمین پر لگائے اور یہ عمدہ گھوڑے کی علامت ہے ج ۱۲ صـ۹، صـ۱۱

ل

لاپلچ ۔ مَا نَنْسَخْ کی تفسیر میں ہے کہ منسوخ آیات میں سے ایک آیت ہے جس کا ترجمہ یہ ہے کہ اولاد آدمؑ کو اگر مال

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کی دو وادیاں مل جائیں تو وہ تیسری کی خواہش بھی کرے گا اور اولادِ آدم کا پیٹ صرف قبر کی مٹی ہی پُر کریگی الخ

- لوٹ کھسوٹ کے لالچ نے ہی صحابہ کو میدان اُحد میں جیتی ہوئی جنگ ہارنے پر مجبور کر دیا تھا ورنہ اگر پچاس آدمی اپنی ڈیوٹی پر ڈٹے رہتے اور لوٹ کے لالچ میں نہ آتے اور درّہ کو نہ چھوڑتے تو خالد بن ولید کا لشکر پیچھے سے حملہ آور نہ ہو سکتا اور مسلمانوں کو پہاڑوں کی چوٹیوں کی طرف بھاگ جانے کی تکلیف اور شکست کی شرمندگی نہ اٹھانی پڑتی۔ ج۴ ص۵۴

- اور حدیث میں لالچ کو اصول کفر میں سے شمار کیا گیا ہے۔ ج۲ ص۱۲۰ لالچ ایک نشہ ہے کہ کسی ناصح کی نصیحت اس پر اثر ہی نہیں کرتی۔ ج۲ ص۶۰ اور امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہمارا شیعہ وہ ہے جو کتے کی طرح بھونکے نہیں اور کوّے کی طرح لالچی نہ ہو الخ ج۲ ص۱۶۷

لباس۔ امام جعفر صادق علیہ السلام کے قیمتی لباس پر سفیان ثوری کا اعتراض اور امام کی طرف سے اس کا منہ توڑ جواب اسی طرح عباد بن صامت کا طعن اور اس کا مسکت جواب۔ ج۲ ص۲۷

- حضرت یوسف علیہ السلام کا تختِ مصر پر شاہی لباس۔ ج۲ ص۲۸۔ اور سفید لباس کو لباسِ تقویٰ کہا گیا ہے ج۲ ص۲۲۔ جمعہ و عیدین میں سفید لباس پہننا مستحب ہے۔ ج۲ ص۲۴

لعان کا بیان ج۲ ص۱۱۸ تا ص۱۲۰

- لعنت کا ذکر۔ حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا جس مال سے زکوٰۃ ادا نہ ہو اس پر لعنت ہے۔ ج۴ ص۱۰۲۔ حضرت پیغمبرؐ سے ایک حدیث میں منقول ہے یہودیوں کے وہ اسلاف جنہوں نے زکریا و یحییٰ کو قتل کیا ان پر لعنت اور ان کے فعل پر راضی ہونے والی ان کی اولادوں پر بھی لعنت ہے اسی طرح امام حسینؑ اور ان کے محبوں اور مددگاروں کے قاتلوں پر بھی اللہ کی لعنت ہے اور جو شخص تقیہ کے بغیر ان پر لعنت نہ کرے اس پر بھی لعنت ہے۔ ج۲ ص۱۳۸

- جس طرح موسیٰؑ کے قائم مقام انبیاء کے قاتل مستحق لعنت تھے اسی طرح حضرت محمد مصطفیٰؐ کے اوصیاء کے قاتل بھی مستحق لعنت ہیں۔ ج۲ ص۱۶۹۔ حق کو چھپانے والوں پر لعنت ج۲ ص۲۰۳۔ حق کا انکار کرنے والوں پر لعنت ج۲ ص۲۰۴۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے قدریہ خوارج اور مرجئہ پر لعنت کی اور فرمایا جو لوگ ہمارے قاتلوں کو مومن کہتے ہیں تا قیامت ان کے لباس ہمارے خون سے رنگین رہیں گے یعنی ان کے فعل پر راضی ہونے والا انہی میں سے شمار ہوگا۔ ج۴ ص۹۲

- لعنت کا معنی ہے رحمتِ خدا سے دُوری۔ اللہ فرماتا ہے یہودیوں کی عہد شکنی کی وجہ سے ہم نے ان پر لعنت بھیجی ہے ج۵ ص۶۔ پس جس قوم نے حضرت موسیٰؑ کے عہد کو توڑا تو وہ مستحق لعنت ہوئے تو جن لوگوں نے سلطان

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

الانبیاء حضرت محمد مصطفیؐ کے عہد کو توڑا وہ کس طرح اللہ کی لعنت سے بچ سکتے ہیں۔

- میثاق انبیاء کو توڑنے والے مستحق عذاب و لعنت ہوتے ہیں۔ ج۵ ص۷۸
- جن لوگوں نے کہا کہ اللہ کے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں ان پر لعنت ہے۔ ج۵ ص۱۳۷
- حضرت رسالتمآبؐ نے فرمایا جو شخص بغیر علم کے فتویٰ دے اس پر آسمان اور زمین کے فرشتے لعنت بھیجتے ہیں۔ ج۲ ص۳۰۔ شجرہ ملعونہ کی تشریح ج۹ ص۳۸ تا ص۴۰
- فاحق پیر و مرید بروز محشر ایک دوسرے پر لعنت کریں گے۔ ج۲ ص۲۰۷ و ج۱۱ ص۷۵
- جو شخص اپنے باپ کے علاوہ کسی اور سے اپنا نسب جوڑے اس پر اللہ کی لعنت ہے۔ ج۱۱ ص۱۵۸
- تفسیر آیت مباہلہ میں جھوٹوں پر اللہ کی لعنت اور مباہلہ کا معنی بھی ہے ایک دوسرے پر لعنت کی دعا ج۳ ص۲۴۸
- ایک مرتبہ امام حسن علیہ السلام نے مروان سے فرمایا کہ میں تجھے یا تیرے باپ کو سب نہیں کرتا لیکن خدا نے تجھ پر تیرے باپ پر اور تیرے خاندان پر تیری اولاد پر اور تیرے باپ کی قیامت تک ہونے والی نسل پر اپنے نبی کی زبانی لعنت بھیجی ہے شجرہ ملعونہ کی تفسیر ج۹ ص۳۹

لولا ۔ حضرت عمر مسائل مشکلہ میں حضرت علیؑ کی طرف رجوع کرتے تھے۔ یہ جملہ ان کی زبانی مشہور ہے۔ لَوْلَا عَلِیٌّ لَهَلَكَ عُمَرُ۔ اگر علی نہ ہوتے تو عمر ہلاک ہو جاتا۔ مقدمہ تفسیر ص۱۳۳ و ص۱۸۲۔ بحوالہ مناقب خوارزمی الریاض النضرہ و مطالب السئول۔ ج۳ ص۱۹۹ و ج۱۳ ص۲۵

- لَوْلَاكَ لَمَا خَلَقْتُ الْاَفْلَاكَ ج۹ ص۲۵۸

لقمان ۔ مروی ہے کہ حضرت لقمان تنہائی کو زیادہ پسند فرماتے تھے ایک دفعہ ان سے اس کی وجہ دریافت کی گئی تو انہوں نے فرمایا کہ تنہائی فکر کے لئے مفید ہے اور فکر جنت کا راستہ ہے (فکر در توحید) ج۴ ص۹۶

- ایک دفعہ حضرت لقمان حضرت داؤد کو ملنے آئے تو وہ زرہ بنا رہے تھے۔ پس لقمان خاموش بیٹھے دیکھتے رہے جب زرہ بن چکی تو داؤد نے پہن کر فرمایا کہ جنگ کا یہ بہترین لباس ہے پس حضرت لقمان نے فرمایا خاموشی بہت اچھی چیز ہے لیکن اس پر عمل کرنے والے کم ہوں گے۔ ج۹ ص۲۴۲
- سورہ لقمان کے خواص و اثرات ج۱۱ ص۱۲۸۔ حضرت لقمان کا تاریخی ذکر اور ان کے اقوال ص۱۲۹ تا ص۱۳۳
- حضرت لقمان کی نصیحتیں ج۱۱ ص۱۳۷۔ حضرت لقمان حضرت ایوب کے بھانجے یا خالہ زاد تھے۔ ج۱۱ ص۱۳۱

لواء الحمد ۔ حضرت پیغمبرؐ کو مقام محمود پر لواء الحمد عطا ہوگا جس کے سایہ میں تمام انبیاء ہوں گے۔ ج۹ ص۶۲

- حضورؐ نے فرمایا آدمؑ سے لے کر عیسیٰ تک تمام نبی میرے لواء کے نیچے ہوں گے اور حضرت علیؑ سے فرمایا کہ تو اس لواء کا حامل ہوگا۔ ج۱۲ ص۲۴۸ و ج۱۳ ص۱۶۶ و ص۲۱۸

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لوح محفوظ ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے سلسلۂ اولاد آدمؑ کے ذیل میں ایک حدیث طویل میں منقول ہے کہ خداوند کریم نے تخلیق آدمؑ سے دو ہزار سال پہلے لوح محفوظ میں قیامت تک ہونے والے واقعات کو ثبت کر دیا چنانچہ قلم قدرت سے بھائی اور بہن کے نکاح کی حرمت بھی درج ہے ۔ ج ۴ صـ ۱۰۶

- دو دفتر ہیں ایک کتاب محو اثبات اور دوسری ام الکتاب پہلی کو لوح محو اثبات کہا جاتا ہے اور دوسری کو لوح محفوظ کہا جاتا ہے ۔ ج ۲ صـ ۱۴۰ ۔ اور علامہ فیض کاشانی نے ذکر کیا ہے کہ لوح قضا سے مراد لوح محفوظ ہے اور لوح قدر سے مراد لوح محو اثبات ہے ۔ ج ۲ صـ ۱۷۶
- قیامت سے پہلے سب کا فنا ہونا لوح محفوظ میں مسطور ہے ۔ ج ۹ صـ ۳۸ و صـ ۱۸۶
- ایک مقام پر ام الکتاب سے مراد لوح محفوظ لیا گیا ہے ۔ ج ۱۲ صـ ۲۲۳
- شب قدر میں نزول قرآن کا مطلب ہے کہ لوح محفوظ سے آسمان اول کی طرف اتارا گیا ۔ ج ۱۲ صـ ۲۵۶
- لوح محفوظ کا ذکر ج ۱۳ صـ ۱۱۱ و صـ ۱۲۷ و صـ ۱۳۵ اور ج ۱۴ صـ ۸۲ پر موجود ہے ۔

لوط ۔ ج ۲ صـ ۵۴ میں حضرت لوطؑ کا واقعہ موجود ہے ۔ ج ۲ صـ ۲۲۸ و ج ۳ صـ ۱۸۲ و ج ۹ صـ ۲۳۸ و ج ۱۰ صـ ۲۵۵

- قوم لوط کی ایک بستی تھی جس کا نام سدوم تھا مشرکین مکہ شام کی طرف بغرض تجارت آتے جاتے وہاں سے گذرتے تھے اور وہ بستی گرفتار عذاب ہوئی ۔ ج ۲ صـ ۱۰۵ و ج ۱۱ صـ ۴۷ ۔ قوم لوط میں لواطہ کی بدعادت موجود تھی ۔ ج ۲ صـ ۲۱۰ ۔ حضرت لوط کا مفصل قصہ ج ۱۱ صـ ۷۶ تا صـ ۸۰ و ج ۱۳ صـ ۱۷۳
- حضرت لوطؑ اور حضرت ابراہیمؑ کی مائیں دو سگی بہنیں تھیں اور ان کے باپ کا نام لاحج تھا جو عہدۂ نبوت پر فائز تھا اور حضرت سارہ بھی حضرت ابراہیمؑ کی خالہ زاد تھی جو بہت بڑی جاگیردار تھی ۔ ج ۱۲ صـ ۵۴ ۔ حضرت لوطؑ کی بہن تھی صـ ۵۵
- حضرت لوطؑ کی قوم کی بدعادات بخل، لواطت اور پاخانہ پھرنے کے بعد استنجا نہ کرنا اور غسل جنابت نہ کرنا وغیرہ ج ۱۳ صـ ۱۳۰ ۔ لوطؑ اور نوحؑ کی بیویوں سے بری عورتوں کی مثال ج ۱۴ صـ ۶۸
- قوم لوطؑ کی ایک ایک بستی میں چار چار ہزار جنگی جوان موجود تھے ۔ ج ۱۴ صـ ۱۸۳
- لوطؑ کی بیٹی رباب اسحٰقؑ کی زوجہ اور یعقوبؑ کی ماں تھی ۔ ج ۱۱ صـ ۷۸ و صـ ۷۹

لواطہ ۔ شاہ خدا بندہ کے دربار میں شافعی و حنفی علماء کے مابین مناظرہ میں شافعی عالم کا ثابت کرنا کہ ابو حنیفہ کے نزدیک لواطہ پر کوئی حد مقرر نہیں ہے ۔ ج ۲ صـ ۲۰۱ ۔ مغربی ملکوں میں لواطت کی حیثیت ج ۴ صـ ۱۱۳ ۔ لواطت کی ابتدا قوم لوط سے ہوئی ۔ ج ۲ صـ ۵۵ و ج ۳ صـ ۱۸۶

- لواطہ کی سزا قتل ہے ۔ ج ۹ صـ ۲۸

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لہجہ ۔ لہجہ علی میں کلام خدا شب معراج ۔ ج ۶ ص ۲۶۶
لیلۃ القدر ۔ ج ۱۴ ص ۲۴۳

میم

ماریہ قبطیہؓ ام المومنین ۔ جس زمانہ میں حضرت جعفر طیار حبشہ میں تھے تو ان کا لڑکا وہیں پیدا ہوا تھا اور حبشہ کے بادشاہ نے ماریہ قبطیہ کو حضرت پیغمبرؐ کے لئے بھیجا تھا جو آپ کے فرزند ابراہیمؑ کی والدہ تھیں ۔ ج ۵ ص ۱۶۰

- تفاسیر اہل بیتؑ میں آیت افک میں جناب ماریہ قبطیہ کی پاکیزگی کا ذکر ہے کیونکہ بعض لوگوں نے اس کی پاکدامنی پر شک کیا تھا کہ اس کے اپنے غلام کے ساتھ ناجائز تعلقات ہیں ۔ پس حضرت علیؑ کو حضرت پیغمبرؐ نے تحقیق پر مامور فرمایا تو آپ کی تحقیق کے مطابق ماریہ پاکدامن ثابت ہوئیں کیونکہ وہ غلام خصی تھا ج ۶ ص ۱۲۱
- حضورؐ نبی اکرم کی زوجات میں سے ماریہ قبطیہ مال غنیمت میں سے تھیں اور مملوکہ تھیں ج ۱۱ ص ۲۰۵ ۔ اور اِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ والی آیت بھی ایک روایت کے ماتحت حضرت ماریہ کی پاکدامنی کے لئے نازل ہوئی ۔ ج ۱۳ ص ۹۶ ۔ ماریہ سے عائشہ و حفصہ کا حسد ۔ ج ۱۴ ص ۶۰

مارج ۔ اس کے معنی کی تفصیل ج ۹ ص ۱۸۰ پر ملاحظہ ہو ۔

- مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ کی تفسیر ج ۱۳ ص ۱۸۱ و ج ۱۴ ص ۱۸۲

مبارات کے احکام ۔ ج ۳ ص ۶۹ و ص ۷۰

مباہلہ ج ۳ ص ۲۴۸ تا ص ۲۵۷ ۔ ایک روایت میں ہے کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام کا حالت رکوع میں انگوٹھی دینے کا واقعہ ۲۴ ذوالحجہ کے دن تھا جس دن مباہلہ ہوا ۔ ج ۵ ص ۱۳۴

متعہ ۔ عورت کے ساتھ متعہ کرنے کا ثبوت ۔ ج ۴ ص ۱۶۰ ۔ مثل ۔ ج ۲ ص ۴۷ و ج ۶ ص ۲۲۱ و ص ۲۲۸ و ص ۲۲۹ و ج ۱۱ ص ۱۰۹

مجوسی ۔ جو ماں بہن سے نکاح کو جائز سمجھتے ہیں ۔ ج ۲ ص ۵۵ ۔ نیز مجوسیوں کا دستور تھا کہ ذبح شدہ کو نہیں کھاتے تھے بلکہ اس کا گلہ دبا کر مار دیتے اور پھر اس کا گوشت کھاتے تھے ۔ ج ۵ ص ۱۹

- قوم یہود کو سرکشی کی سزا ایک دفعہ بخت نصر کے ذریعے پھر فطرس نامی رومی بادشاہ کے ذریعے اور پھر تیسری دفعہ مجوسیوں کے ذریعہ سے دی گئی ۔ ج ۵ ص ۱۳۸ ۔ ایک قول یہ بھی ہے کہ دقیانوس بادشاہ جس کے ڈر سے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اصحابِ کہف بھاگ آئے تھے وہ مجوسی تھا۔ ج۹ ص۸۳۔ اس کا شہر طرسوس کے گرد و نواح میں تھا جس کا نام افسوس لکھا ہے اور اس میں مجوسیوں کی کثرت تھی ص۹۰

○ مجوسی بھی اہل کتاب کہلاتے ہیں لیکن ان کے متعلق تحقیق نہیں ہو سکی۔ ج۱ ص۱۵

مجلس۔ صحابہ کا دستور تھا کہ حضور نبی اکرمؐ کے پاس بیٹھنا پسند کرتے تھے چنانچہ جب کسی اور کو آتا دیکھتے تو زیادہ پھیل کر بیٹھ جاتے تاکہ آنے والے کی جگہ نہ بچے خداوند کریم نے ایسا کرنے والوں کو تنبیہہ فرمائی ہے کہ نئے آنے والوں کو جگہ دے دیا کرو تاکہ وہ فیض سے محروم نہ رہیں۔ ج۹ ص۲۳۷۔ عموماً مجالس عزا میں یہ نقص پایا جاتا ہے کہ نیا آنے والا پہلے بیٹھے ہوئے لوگوں میں مشکل سے جگہ پیدا کرتا ہے کیونکہ وہ زیادہ سے زیادہ پھیل جاتے ہیں پس ایسے لوگوں کو قرآن کے فرمان سے درس لینا چاہیئے۔

مجسمہ سازی۔ ج۱۱ ص۲۳۱۔ مجرم۔ ج۱ ص۲۰۳ و ج۱۱ ص۵۵ و ص۱۲۸

مچھلی۔ قوم یہود پر مچھلی کے شکار کی حرمت اور ان کی حیلہ سازی۔ ج۲ ص۱۱۹ و ج۶ ص۱۰۸۔ چونکہ ہر روز ہفتہ ان پر شکار ممنوع تھا پس وہ مچھلیوں کو پھنسانے کے لئے تالاب بنا لیتے تھے۔ جب مچھلیاں ان میں داخل ہوتیں تو ان کی واپسی کا راستہ بند کر لیتے اور ہفتہ کے گزرنے کے بعد ان کو پکڑ لیتے تھے۔ جب یہودیوں نے حضرت پیغمبرؐ پر تحویل قبلہ کے وقت اعتراض کیا کہ اگر بیت المقدس کی طرف منہ کرنا غلط تھا تو اب تک تم نے اس کو قبلہ کیوں بنائے رکھا اگر صحیح تھا تو اب اس سے انحراف کیونکر جائز ہے؟ پس آپؐ نے ان کو یہ جواب دیا کہ تم لوگوں پر ہفتہ کے دن شکار ممنوع تھا اگر یہ شکار حرام ہے تو باقی دنوں میں جائز کیوں ہے؟ اور اگر جائز ہے تو ہفتہ کے دن حرام کیوں ہے؟ پس وہ لاجواب ہو گئے۔

○ مچھلی وہی حلال ہے جس کے اوپر چھلکا ہو۔ ج۵ ص۵۰

○ حضرت عیسیٰؑ کی دعا سے جو مائدہ آسمان سے اترا تھا اس میں نو پکی ہوئی مچھلیاں تھیں۔ ج۵ ص۱۸۲

○ بنی اسرائیل میں سے بعض لوگ نافرمانیوں کی بدولت بے چھلکا مچھلی کی شکل میں مسخ ہوئے۔ ج۵ ص۱۸۴

○ حضرت یونسؑ کا مچھلی کے شکم میں چلا جانا ج۷ ص۱۸۲۔ زیادہ سے زیادہ چالیس دن مچھلی کے شکم میں رہے ج۱۱ ص۴۲ و ص۴۳

○ حضرت موسیٰؑ بھونی ہوئی مچھلی کو ساتھ لے کر حضرت خضرؑ کی تلاش میں نکلے تھے پس آب حیات کے کنارے بیٹھ کر جب وضو کیا تو چند پانی کے قطرات پڑنے سے وہ مچھلی زندہ ہو کر پانی میں کود گئی۔ ج۹ ص۱۰۷

○ حضرت خضرؑ نے بھی ایک مچھلی کے ذریعہ سے چشمۂ آب حیات تلاش کیا تھا کیونکہ وہ زندہ ہو کر اس میں کود گئی اور خضرؑ نے اس کو ڈھونڈتے ہوئے اسی چشمہ کا پانی پی لیا اور سکندر ذوالقرنین کو واقعہ کی اطلاع دی لیکن سکندر کو وہ چشمہ نہ مل سکا۔ ج۹ ص۱۲۲

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- ایک دن حضرت سلیمان علیہ السلام نے ایک مچھلی کو دعوت پر بلایا چنانچہ ایک پہاڑ پر غلہ کا انتظام کیا لیکن مچھلی نے اس سارے غلہ کو ایک نوالہ میں ہڑپ کر لیا۔ ج۱ ص۱۴۹
- حضرت سلیمانؑ نے جو ملکہ بلقیس کے لئے محل تیار کرایا تھا اس کے سامنے ایک تالاب بنوایا جس پر آئینہ کاری کی گئی اور اس میں مختلف اقسام کی مچھلیاں چھوڑی گئیں ج۱ ص۲۵۱
- ن والقلم کی تفسیر میں ایک قول یہ بھی ہے کہ نون ایک مچھلی کا نام ہے جس کی پشت پر یہ زمین بچھی ہوئی ہے ج۱۲ ص۸۲ بعض مفسرین نے کہا ہے کہ نون ہر مچھلی کو کہا جاتا ہے اور حضرت یونس علیہ السلام کا لقب ذوالنون اسی لئے ہے کہ وہ مچھلی کے پیٹ میں رہے۔ ج۱۲ ص۸۳

محبت ۔ دو آدمیوں سے رائی برابر محبت رکھنے والا ہرگز داخل جنت نہ ہوگا۔ ج۱ ص۱۸۱

- حضرت یوسفؑ نے فرمایا میرے ساتھ جس جس نے محبت کی اس نے مجھے مصیبت میں ڈالا پھوپھی یا خالہ نے محبت کی تو میری طرف چوری کی نسبت دی گئی۔ باپ نے محبت کی تو کنوئیں میں ڈالا گیا اور زلیخا نے محبت کی تو قید کی کوٹھڑی نصیب ہوئی۔ ج۵ ص۳۸
- اللہ سے محبت کرنی ہے تو محمدؐ و آل محمد کی اطاعت کرو۔ ج۳ ص۱۱۶ و ص۱۱۷
- قرآن کی محبت اور آل محمدؐ کی محبت لازم و ملزوم ہیں۔ مقدمہ تفسیر ص۱۲۹
- اطاعت خدا۔ محمدؐ و آل محمد کی اطاعت ہے۔ ج۵ ص۱۷۰ ج۱۲ ص۲۰۷
- محبت کا دعویٰ بغیر عمل فضول ہے۔ ج۶ ص۳۸ و ص۱۷۲
- محبت علی کا کرشمہ، ابو مظفر واعظ کا قصہ۔ ج۵ ص۸۷

محب اور شیعہ میں فرق۔ ج۱۲ ص۴۲ تا ص۵۰۔ مومن کی مومن سے محبت۔ ج۵ ص۱۱۹

محکم و متشابہ ۔ قرآن کے محکمات و متشابہات کا علم حضرت علیؑ کے پاس تھا۔ مقدمہ ص۸۴

اقول :۔ اللہ نے قرآن مجید میں محکمات کے ساتھ متشابہات رکھ کر قیامت تک امت مسلمہ کو راسخون فی العلم کا محتاج کر دیا ہے تاکہ کبھی بھی کوئی حسبنا کتاب اللہ کا دعویٰ نہ کر سکے اور اسی مضمون کی روایت معصوم سے بھی منقول ہے۔

- محکمات و متشابہات کا مفصل بیان۔ ج۳ ص۱۱۱ تا ص۱۹۹ ملاحظہ ہو۔
- قرآن کی آیات محکم ہیں ج۱ ص۱۸۱ و ج۱۳ ص۴۹۔ قرآن کتاب متشابہ ہے۔ ج۱۲ ص۱۱۹

محراب ۔ لغوی تشریح ج۳ ص۲۲۱۔ جائے نماز کو محراب کہنے کی وجہ یہ ہے کہ محراب حرب سے ہے اور اس کا معنی ہے جنگ چونکہ جائے نماز شیطان سے جنگ کرنے کا مقام ہے اس لئے اس کو محراب کہا جاتا ہے ج۱ ص۱۴۰

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مسجد اقصیٰ کے محرابوں کو بلوری قسم کے پتھروں سے سجایا گیا تھا۔ ج ۱۱ ص ۲۳

حضرت محمد مصطفےٰ ۔ حروف تہجی میں ا کی نسبت اللہ سے جو سب سے اوّل ہے اور ب کی نسبت حضرت محمد مصطفیٰؐ سے اور با کے نیچے نقطہ کو نسبت علیؑ سے ہے۔ ج ۲ ص ۲۶

- حضورؐ نے باقی انبیاء کی طرح علیؑ کو اپنا وصی نامزد فرمایا ج ۲ ص ۱۰۰۔ فرمایا۔ اَنَا وَعَلِیٌّ اَبَوَا هٰذِهِ الْاُمَّة ج ۲ ص ۱۳۲
- یہودی لوگ پہلے زمانہ حضرت پیغمبرؐ کی آمد کے منتظر تھے۔ ج ۲ ص ۱۴۰
- یہود و نصاریٰ کو پتہ تھا کہ آخری نبی دو قبلوں کی طرف نماز پڑھے گا۔ ج ۲ ص ۱۹۱
- حضرت پیغمبرؐ کی گیارہ خصوصیات ج ۴ ص ۲۱۔ جنگِ احد میں معجزہ ج ۴ ص ۵۸
- حضورؐ کا دانت مبارک شہید ہوا۔ ج ۴ ص ۶۶۔ قیامت کے دن آپ کا مقام ج ۴ ص ۹۳ ج ۵ ص ۱۸۵
- آپ کے تعدد ازدواج پر اعتراض اور اس کا دندان شکن جواب ج ۴ ص ۱۱۵
- حضورؐ کا ارشاد کہ کسی نبی کو اتنی اذیتیں نہیں دی گئیں جس قدر مجھے دی گئیں اور حضرت علیؑ تنہا وہ ذات شریف ہے جو ہر مشکل مرحلہ پر جان جوکھوں میں ڈال کر حضورؐ کے سامنے سینہ سپر رہے۔ ج ۵ ص ۳ اوّلنا محمد واٰخرنا محمد الخ ج ۵ ص ۳
- حضرت پیغمبرؐ کے لئے دو دفعہ سورج پلٹا۔ ج ۵ ص ۸۶
- یہود خیبر نے زانی مرد و عورت کی سزا دریافت کی تو آپ نے بحکم خدا رجم کا حکم دیا اور ابن صوریا سے مفصل گفتگو ج ۵ ص ۱۰۸ پر ملاحظہ ہو۔
- حضورؐ نے فرمایا کوئی شخص بھی جنت میں اپنے اعمال کی بدولت داخل نہ ہو سکے گا لوگوں نے عرض کی۔ یارسول اللہؐ! آپ بھی؟ فرمایا ہاں جبتک وہ اپنی رحمت سے ڈھانپ نہ لے اور جو بھی رنج و غم پہنچتا ہے اس کو سوائے اللہ کے کوئی دفع نہیں کر سکتا۔ ج ۵ ص ۱۹۶
- حضورؐ پاک کی نبوت عالمی و کلی تھی اس لئے آپ کا قرآن ارتقاء انسانی کے جملہ اصول و قواعد پر حاوی ہے ج ۶ ص ۳ آپ نے فرمایا اَنَا سَیِّدُ وُلْدِ آدَم وَلَا فَخْرَ ج ۶ ص ۱۰۶ و ج ۱۳ ص ۱۹۸
- حضرت یوسفؑ نے زلیخا سے فرمایا کہ تو میرے حسن پر گرویدہ ہے اگر تم خاتم المرسلین حضرت محمد مصطفےٰؐ کا دیدار کرتیں تو کیسے برداشت کرتیں؟ کہنے لگی واقعی وہ آپ سے حسین تر ہیں یوسفؑ نے پوچھا تو نے غائبانہ کیسے تصدیق کر لی تو کہنے لگی ان کا نام نامی سنتے ہی میرے دل نے تسلیم کر لیا پس بخت جاگے قسمت نے پلٹا کھایا جوانی واپس آئی اور وحی پروردگار کی بدولت حضرت یوسفؑ نے اس کو اپنے نکاح میں لے کر حرم سرا میں داخل کر لیا۔ ج ۶ ص ۹۲، ۹۳

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- حضورؐ کی بددعا سے آپ کے دشمنوں پر عذاب خداوندی ۔ ج ۶ ص ۱۱۷
- حضورؐ کی ولادت کے وقت ظہور معجزات ۔ ج ۶ ص ۱۷۲
- اللہ کی جانب سے حضورؐ کی نزاہت و برائت کی توضیح ۔ ج ۱ ص ۷۹
- حضورؐ کے معراج جسمانی کے امکان پر سائنسی استدلال ۔ ج ۱ ص ۲۴۹
- تورات میں حضورؐ کی تعریفیں موجود تھیں ۔ ج ۱۱ ص ۴۲
- حضرت پیغمبرؐ نے زندگی میں غربت اور سلطانی کے دونو دور دیکھے ج ۱۱ ص ۶۰ و ص ۹۸ و ج ۱۲ ص ۲۳۳
- حضورؐ نے کسی سے پڑھنا لکھنا نہ سیکھا تھا ورنہ مشرکین کہہ دیتے کہ یہ پڑھا لکھا آدمی ہے اور سابقہ کہانیوں کو بنا بنا کر ہمارے سامنے دھراتا ہے ۔ ج ۱۱ ص ۹۴
- تورات میں حضورؐ کے اوصاف ایک یہودی پادری کی زبانی ۔ ج ۱۱ ص ۱۶۸
- حضورؐ تمام لوگوں کے لئے بشیر و نذیر ہو کر مبعوث ہوئے ۔ ج ۱۱ ص ۲۴۶
- آپؐ نے فرمایا اَنَا ابْنُ الذَّبِیْحَیْنِ میں دو ذبیحوں کا بیٹا ہوں ۔ ج ۱۲ ص ۶۳
- حضرت الیاس پیغمبرؑ سے حضورؐ کی ملاقات اور دعوت ج ۱۲ ص ۷۰
- حضرت پیغمبرؐ کو اللہ نے دولت کی پیش کش کی تو آپ نے فرمایا میں ایک دن سیر ہو کر کھاؤں اور ایک دن بھوک سے گذاروں مجھے زیادہ پسند ہے ۔ ج ۱۲ ص ۹۴
- مَا کُنْتَ تَدْرِیْ مَا الْکِتَابُ کی تشریح ۔ ج ۱۲ ص ۲۲۱
- حضورؐ کی دعا اے اللہ مجھے مسکین زندگی دے اور مسکین ہو کر مروں اور بروز محشر مساکین کے زمرہ میں میرا حشر ہو ۔ ج ۱۲ ص ۲۳۵
- اگر اللہ کا کوئی بیٹا ہوتا تو میں پہلا عبادت گذار ہوں ۔ ج ۱۲ ص ۲۵۲
- آپ کی سادہ زندگی کا یہ عالم تھا کہ کھجور کے پتوں سے بھرا ہوا تکیہ سر کے نیچے رکھتے تھے ج ۱۳ ص ۲۸
- سورہ محمد کے پڑھنے کے فضائل ۔ ج ۱۳ ص ۳۹
- ایک دفعہ ابن مسعود نے عرض کی مجھے حق دکھایئے آپ نے فرمایا اس کمرہ میں داخل ہو اس نے دیکھا کہ حضرت علیؑ حضرت محمدؐ کے واسطہ سے اپنے شیعوں کی بخشش کی دعا مانگ رہے تھے وہ جب واپس حضرت پیغمبرؐ کو اطلاع دینے کیلئے نکلا تو حضورؐ اپنی دعا میں حضرت علیؑ کے واسطہ سے امت کی بخشش کی دعا مانگ رہے تھے آپ نے فرمایا ابن مسعود اب ایمان کے بعد کفر نہ کرنا آخر میں فرمایا بروز محشر میں اور علیؑ ہر کفار و عنید کو جہنم میں پھینکیں گے کفار سے مراد نبوت کا دشمن اور عنید سے مراد علیؑ کی ولایت کا دشمن ۔ ج ۱۳ ص ۱۱۸
- حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے پیش گوئی کی تھی کہ میرے بعد جو نبی آئے گا اس کا نام احمد ہوگا ۔ ج ۱۴ ص ۵

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

○ انجیل میں حضرت مسیحؑ کی یہ پیش گوئی بھی ہے کہ میرے بعد فارقلیط آئے گا یہ یونانی لفظ ہے۔ جس کا معنی محمدؐ بنتا ہے۔ ج۶ ص۱۰۵

امام محمد باقر علیہ السلام کا دربار ہشام بن عبدالملک میں داخلہ اور دلائل امامت سننے کے بعد آپ کی قید کا حکم۔

آپ کے حسن اخلاق سے صرف قیدی نہیں بلکہ تمام اہل شام آپ کے گرویدہ ہو گئے پس ہشام نے رہا کر کے واپس مدینہ کی طرف روانہ کر دیا۔

○ تین روز کے متواتر سفر کے بعد آپ مدین پہنچے تو لوگوں نے دروازے بند کر لئے پس آپ نے وہ آیت پڑھی، جو حضرت شعیب نے اپنی تبلیغ میں پڑھی تھی اور آپ نے فرمایا میں بقیۃ اللہ ہوں پس لوگوں نے دروازہ کھولا اور آپ اندر داخل ہوئے ج۶ ص۵۸ و ۵۹

○ طاؤس یمانی سے حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کی گفتگو۔ طاؤس نے پوچھا وہ کون سا پرندہ ہے جو صرف ایک دفعہ اڑا۔ آپ نے فرمایا وہ طور سینا ہے، جو اڑ کر بنی اسرائیل پر سایہ فگن ہوا تھا جس میں قسم قسم کے عذابوں کا منظر تھا۔ ج۱ ص۱۱۱

○ وَاسْئَلْ مَنْ اَرْسَلْنَا کی تفسیر میں نافع غلام عمر نے ہشام کے کہنے پر دوران حج حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سے سوال کیا کہ حضرت پیغمبرؐ اور عیسیٰؑ کے درمیان کس قدر فاصلہ ہے۔ آپ نے فرمایا تمہارے عقیدہ کے مطابق ۵۰۰ برس اور میرے عقیدہ کے مطابق ۶۰۰ برس پس فوراً اس نے اعتراض کیا کہ سابق انبیاء سے سوال کرنے کا مقصد؟ تو آپ نے آیت معراج پڑھ دی اور فرمایا کہ تمام انبیاء جمع تھے اور جبرئیل نے اذان کہی اور حضورؐ نے ان سے سوال کیا اور انہوں نے جواب دیا اور حضورؐ کی رسالت کی گواہی دی بعد شہادت توحید کے۔

اقول: دوسری روایت میں توحید اور نبوت، ولایت کی گواہی سب نے دی جیسا کہ ملا سلیمان حنفی قندوزی نے بھی اس کا ذکر کیا ہے۔ ج۱۲ ص۱۲۹ و ص۲۴۰

○ امام محمد تقی علیہ السلام سے معتصم کا چور کی سزا کے متعلق دریافت کرنا اور حضرت امام محمد تقی علیہ السلام کا قرآن سے صرف ہاتھ کی انگلیوں کے کاٹنے کا حکم ثابت کرنا۔ مقدمہ تفسیر ص۶۶

○ امام محمد تقی علیہ السلام کم سنی میں امام تھے۔ ج۶ ص۱۴۱ و ج۵ ص۹۹

○ امام محمد تقی علیہ السلام کا یحییٰ بن اکثم سے مناظرہ ج۵ ص۱۶۱ تا ص۱۷۱

○ امام پر سوال کیا گیا کہ آپ بچپنے میں کیسے امام بن گئے تو آپ نے سلیمان بن داؤد علیہما السلام کا حوالہ دیا کہ وہ بھی بچپنے میں نبی ہوئے تھے۔ ج۱ ص۲۲۰

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مدد ۔ آئمہ طاہرین علیہم السلام سے مدد مانگنے سے شرک لازم نہیں آتا ۔ ج ۱ ص ۳۱

- یا علیؑ مدد ۔ ج ۲ ص ۳۷
- مدارس دینیہ کی مدد ضروری ہے ۔ ج ۶ ص ۱۱۴
- اللہ کا وعدہ ہے کہ وہ رسولوں اور مومنوں کی مدد فرماتا ہے ج ۱۲ ص ۱۵۹
- مومن آل فرعون کی اللہ نے کیسے مدد فرمائی ؟ ج ۱۲ ص ۱۵۶
- آل محمد بروز محشر شیعوں کی مدد کریں گے ۔ ج ۲ ص ۱۰۲

مدینہ ۔ حرم رسول ہے اس کا پہلا نام یثرب تھا ۔

مدارس ۔ مدرسہ باب النجف جاڑا کی تعمیر کی ابتداء اور حائل شدہ مشکلات ۔ مقدمہ ص ۵

- دینی مدرسوں میں قرآنی علوم کی تدریس ضروری ہے ۔ مقدمہ ص ۲۱ و ۲۲
- دینی درس گاہوں میں خرچ کرنا صدقہ جاریہ ہے ۔ ج ۲ ص ۲۱۶ و ص ۲۱۷ و ج ۵ ص ۲۶۰
- دور حاضر میں زکوٰۃ کا بہترین مصرف مدارس دینیہ ہیں ۔ ج ۶ ص ۸۶
- مدارس دینیہ کا وجود غنیمت ہے ۔ ج ۶ ص ۲۴۹

مرغی ۔ سورہ قٓ لکھ کر اپنے پاس رکھے مرغی سے محفوظ ہوگا ۔ باذن اللہ ج ۱۳ ص ۱۱۰

مُرتد ۔ مرتد کی دو قسمیں ہیں ۔ مرتد ملی ۔ مرتد فطری ۔

- مرتد ملی وہ ہے جو کافر والدین کے گھر پیدا ہوا اور با اختیار ہو کر دائرہ اسلام میں داخل ہو کر دوبارہ کافر ہو جائے
- مرتد فطری وہ ہے جو مسلمان والدین کے ہاں پیدا ہوا اور پھر کافر ہو جائے ۔
- اکثر علماء کے نزدیک مرتد فطری کی توبہ قبول نہیں بلکہ مرتد ہوتے ہی وہ واجب القتل ہوگا اس کی بیوی اس سے فارغ اور اس کی جائیداد تقسیم ہو جائے گی لیکن بعض علماء کے نزدیک اس کی توبہ قبول ہے اور مرتد ملی کو توبہ کی دعوت دی جائے گی اور توبہ نہ کرنے کے بعد وہ واجب القتل ہوگا ۔ ج ۳ ص ۲۶
- جنگ احد کے بعد جب حضورؐ کی موت کی خبر مشہور ہوئی تو بعض صحابہ مرتد ہو کر کفر کی طرف پلٹنے پر آمادہ ہو گئے تھے اور حضرت پیغمبرؐ کی وفات کے بعد تو بہت سے مرتد ہو گئے ۔ ج ۲ ص ۵۹
- اور حضورؐ کے بعد بہت سے صحابہ کے مرتد ہونے کی روایات بخاری شریف میں بھی موجود ہیں ۔ مقدمہ تفسیر ص ۱۴۸ و ص ۱۴۹

مریمؑ ۔ حضرت مریمؑ کی پیدائش و تربیت کا تفصیلی ذکر ۔ ج ۳ ص ۲۱۹ تا ص ۲۲۳

- جناب مریمؑ کا برگزیدہ ہونا ۔ ج ۳ ص ۲۱۸ تا ص ۲۳۷
- عیسائیوں کا ایک گروہ تین خداؤں کے قائل ہیں جن کو اقانیم ثلثہ کہتے ہیں ۔ باپ، بیٹا اور روح القدس یا مریمؑ اس

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- فرقہ کو ملکائیہ کہا جاتا ہے۔ ج۵ ص۱۴۵ حضرت جعفر طیارؓ نے نجاشی بادشاہ کے سامنے سورہ مریمؑ کی تلاوت کر کے اس کو مطمئن کیا تھا ج۵ ص۱۵۷
- مسجد براثا حضرت مریمؑ کی بھی عبادت گاہ ہے۔ ج۶ ص۲۶
- سورہ مریمؑ کے فضائل۔ ج۹ ص۱۳۵
- حضرت مریمؑ کا حضرت عیسیٰؑ کو جنم دینا۔ ج۹ ص۱۴۲ تا ص۱۴۷
- حضرت مریمؑ و حضرت عیسیٰؑ بذاتِ خود ایک معجزہ تھے۔ ج۹ ص۲۴۸
- حضرت مریمؑ کی طرف حضرت زکریاؑ کی زنا کی نسبت دیکر ابلیس لوگوں کو بھڑکاتا تھا۔ ج۹ ص۲۵۰
- حضرت علی علیہ السلام کی ولادت کے موقعہ پر جناب فاطمہ بنت اسد نے اپنی مریم بنت عمران پر برتری کا اعلان فرمایا تھا کہ عیسیٰ کی ولادت کے بعد ان کو خشک کھجور کھلانے کا حکم ہوا تھا اور تر و تازہ کھجور سے ان کی ضیافت کی گئی تھی لیکن میں تین دن متواتر اللہ کے دسترخوان پر مہمان ہو کر بہشتی کھانے اور میوہ ہائے جنت کھاتی رہی ہوں۔ ج۱ ص۵۲
- تفسیر مجمع البیان میں ہے کہ مصریوں میں سے حضرت موسیٰ کی دعوت پر صرف تین آدمی مسلمان ہوئے تھے (۱) آسیہ زن فرعون (۲) مومن آل فرعون (۳) مریم نامی ایک عورت
- حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ایک بہن کا نام مریم بنت عمران تھا جو کالب بن یوحنا کی زوجہ تھیں۔ نقلاً از لوامع التنزیل ص۲۱۸ ج۵ ص۵۰

مرجئہ ۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے مرجئہ فرقہ پر دو دفعہ لعنت فرمائی اور ارشاد فرمایا یہ وہ فرقہ ہے جو ہمارے قاتلین کو مومن سمجھتا ہے پس تا قیامت ان کے لباس ہمارے خون سے رنگے رہیں گے ج۶ ص۹۲

مروان ۔ شجرہ ملعونہ کی تفسیر میں ہے کہ یہ شجرہ ملعونہ بنی امیہ ہیں اور حضورؐ نے دیکھا تھا کہ میرے منبر پر بندر ناچ رہے ہیں اور یہ لوگ اسی خواب کی تعبیر ہیں۔ ج۹ ص۳۹

- مروی ہے کہ مروان کو اپنی بیوی نے جو یزید کی بیوہ تھی قتل کیا۔ خزائن نراقی ص۳۵۳

مُردار ۔ تفسیر کی جلد ۵ ص۱۹ تا ص۲۵ میں تفصیل موجود ہے ص۴۸ و ج۶ ص۳۸

مسمریزم ۔ اس علم کو علما نے حرام قرار دیا ہے۔ ج۲ ص۱۵۲

- اس کی تھوڑی سی وضاحت ج۲ ص۲۱ پر موجود ہے۔

مسیح ۔ کی نقلی تشریح اور معنوی وضاحت۔ ج۳ ص۲۳۶

- مسیح ابن مریم کی خصوصیت یہ ہے کہ اس کی ماں صدیقہ تھیں۔ ج۵ ص۱۲۹

مسخری ۔ قرآن کو انتہائی تیزی سے پڑھنا کہ سمجھ کچھ نہ آئے یہ قرآن کے ساتھ مسخری ہے۔ مقدمہ ص۴۸

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- منافقوں نے کہا کہ ہم مومنوں کے ساتھ میل جول صرف ان سے تمسخر کے لئے رکھتے ہیں تو اللہ نے ان کے جواب میں فرمایا کہ بروز محشر ان کو اس مسخری کا جواب مسخری سے دیا جائے گا۔ ج۲ ص۶۶ و ج۱۴ ص۱۹۲
- جب حضرت موسیٰؑ نے قاتلوں کو تلاش کرنے کے لئے بنی اسرائیل کو گائے ذبح کرنے کا حکم دیا تو انہوں نے کہا آپ ہم سے مسخری کر رہے ہیں تو آپ نے فرمایا مسخری کرنا جاہلوں کا کام ہے جس سے میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔ ج۲ ص۱۲۳
- حکم خداوندی ہے کہ جو لوگ تمہارے دین کو مسخری و مذاق سمجھتے ہیں ان سے دوستی نہ رکھو۔ ج۵ ص۱۳۴
  ایسی مجلس سے اٹھ جانے کا حکم ہے جہاں دین سے مسخری ہو رہی ہو۔ ج۵ ص۲۲۸
- زلیخا نے حضرت یوسفؑ سے کہا آپ مجھ سے مسخری کر رہے ہیں تو آپ نے فرمایا مسخری نہیں بلکہ اگر تو چاہے تو میرے حرم سرا میں داخل ہو جا۔ ج۶ ص۴۸
- حق والوں سے مسخری کرنا جاہلوں کا ہمیشہ کا دستور ہے۔ ج۶ ص۱۷۲ و ج۱۰ ص۱۶۹ ج۱۲ ص۲۴۴
- رسولؐ اللہ پر مسخری کرنے والوں کو اللہ نے بدترین سزائیں دیں۔ ج۶ ص۱۹۳
- کفار کا مومنوں سے مسخری کرنا۔ ج۱۰ ص۹۰۔ ایسے لوگ ایک دن اپنی مسخری کا مزا چکھیں گے۔ ج۱۰ ص۱۹۱، ج۱۲ ص۱۰۵
- حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا چار آدمیوں پر اللہ کی لعنت ہے (۱) اولاد کے ڈر سے شادی نہ کرنے والا (۲) مرد ہو کر
- عورتوں سے مشابہت کرنے والا (۳) وہ عورت جو مردوں کے مشابہ بننے کی کوشش کرے (۴) لوگوں سے مسخری کرنے والا۔ ج۱۰ ص۱۳۴
- وہ گناہ تین ہیں جن کا انتقام خود خدا لیتا ہے۔ مومن پر بغاوت، تکبر اور مسخری۔ ج۱۱ ص۱۲۰
- حضرت لقمان نے زندگی بھر کسی سے مزاح (تمسخر) نہ کیا۔ ج۱۱ ص۱۲۹
- مسخری کرنے سے اللہ نے منع فرمایا ہے۔ ج۱۳ ص۱۰۱

مسواک ۔ حضرت پیغمبرؐ صبح سویرے مسواک کرتے تھے۔ ج۴ ص۹۶

- مسواک کرنا سنت مؤکدہ ہے اور اس کے فوائد بہت زیادہ ہیں۔ نماز و قرآن خوانی سے پہلے اس کی بہت تاکید ہے۔

مسیلمہ کذاب ۔ اس نے حضورؐ کے زمانہ میں دعوائے نبوت کیا تھا آخرکار ابوبکر کے زمانہ میں اسی حبشی کے ہاتھوں قتل ہوا جس نے حضرت حمزہ کو قتل کیا تھا اسی لئے کہا کرتا تھا کہ میں نے زمانہ کفر میں بہترین انسان کو قتل کیا اور زمانہ اسلام میں بدترین کو قتل کیا ہے۔ ج۲ ص۱۲۱ و ص۱۲۲

مسجد ۔ مسجد ذوالقبلتین بنی عبدالاشہل کی مسجد ہے جس میں انہوں نے دو رکعت بیت المقدس کی طرف منہ کر کے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پڑھی پس معلوم ہوا کہ قبلہ تبدیل ہو چکا ہے تو پچھلی دو رکعت کعبہ کی طرف منہ کر کے پڑھ لی پہلے مرد آگے تھے پھر عورتیں آگے ہو گئیں۔ ج۲ ص۱۹۱

- تعمیر مسجد ایک صدقہ جاریہ ہے۔ ج۲ ص۲۱۶۔ مسجد قبا مسجد ضرار۔ ج۹ ص۱۲۸
- تعمیر مساجد و احکام مساجد۔ ج۹ ص۲۳۔ آداب مسجد ج۹ ص۱۸، مسجد کوفہ ج۹ ص۲۱۴ ج۱۴ ص۱۱۳
- مسجد حرام اور مسجد اقصیٰ۔ فتح ص۔ غار اصحاب کہف کے باہر مسجد تعمیر کرائی گئی۔ ج۹ ص۹۲
- مسجد سہلہ ادریس نبی کا گھر تھا جہاں کپڑے سیا کرتے تھے۔ ج۱ ص۱۵۷
- مساجد کی تشریح ص۱۴ ص۱۲۰
- مسجد شجرہ اہل مدینہ کے لئے میقات ہے جہاں سے احرام باندھا جاتا ہے ج۹ ص۲۳

مسخ۔ شہوت غضب اور خواہش نفس کی پیروی کی وجہ سے امت موسیٰ میں مسخ واقع ہوا۔ ج۱ ص۴۴

- نافرمانی کر کے بنی اسرائیل بندر کی شکل میں مسخ ہوئے۔ ج۱ ص۱۱۰ و ج۲ ص۱۱۰
- خداوند کریم نے کئی قوموں کو کئی شکلوں میں مسخ کر دیا۔ مثلاً سور، بندر، ریچھ وغیرہ پس ان جانوروں کا گوشت حرام قرار دیا گیا۔ ج۵ ص۲۰
- مسخ شدہ جانور، ریچھ، بندر، چمگادڑ اور مور وغیرہ سب حرام ہیں۔ ج۵ ص۵۰
- بنی اسرائیل بندر، ریچھ اور سور کی شکل میں مسخ ہوئے اسی طرح ریچھ اور سور کی شکلوں میں بعض دشمنان علیؑ کا مسخ ہونا بھی روایات میں ہے ج۵ ص۔ دشمن امام حسنؑ مرد سے عورت بن گیا۔ مقدمہ تفسیر ص۳۳
- دشمن علیؑ کتے کی شکل میں مسخ ہو گیا۔ ج۱ ص۲۴۸
- حضرت عیسیٰؑ سے دسترخوان کے نزول کا سوال کر کے پھر کافر ہونے والے مسخ ہو گئے۔ ج۵ ص۱۷۴
- مئی مچھلی کی شکل میں سوسمار کی شکل میں اور سور کی شکل میں مسخ ہوئے۔ ج۵ ص۱۸۴
- مروی ہے کہ اساف و نائلہ زنا کر کے پتھروں کی شکل میں مسخ ہو گئے۔ ج۱ ص۲۳
- حضرت لوطؑ کی نافرمان بیوی سیاہ پتھر کی شکل میں مسخ ہو گئی۔ ج۱۱ ص۸۰ و ص۸۱
- حضرت داؤدؑ کی بددعا سے سور و بندر کی شکل میں مسخ ہونے والے شامی تھے۔ ج۱۲ ص۲۰۳

مسائل مشکلہ میں عمر کا قول۔ لولا علی لھلک عمر۔ ج۲ ص۱۹۹، ج۲ ص۱۲۹ و مقدمہ ص۱۳۳

- مسائل مشکلہ ج۲ ص۲۲۲۔ بچہ کی موت کے بعد اس کے حشر کے متعلق معتزلہ اور اشاعرہ کا اختلاف ج۲ ص۲۲۳

مشرق و مغرب۔ للہ المشرق والمغرب۔ ج۲ ص۱۵۶ و ص۱۹۲ و ص۲۱۰

- ہر طرف اللہ ہے۔ ج۲ ص۱۹۲۔ ذوالقرنین بادل کی سواری کرتے تھے اور مشرق و مغرب پر ان کا سکہ تھا ج

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ص ۱۲۴ ۔ مشارق و مغارب کی تشریح ج ۱۲ ص ۳۲ ۔ مشرقین و مغربین کی وضاحت ۔ ج ۱۳ ص ۱۸۱

مشرکین کی تردید ۔ ج ۵ ص ۱۵۸ ۔ ج ۵ ص ۱۸۸ و ص ۲۲۵ و ص ۲۴۴ ج ۶ ص ۱۵۰ و ج ۷ ص ۴۱ و ج ۸ ص ۲۰۲ و ص ۲۲۹ ۔ مشرکین بیت اللہ کا طواف برہنہ ہو کرتے تھے ج ۶ ص ۲۳ ۔ مشرکین کو سزا ۔ ج ۶ ص ۸۲ ۔ مشرکین کا دارالندوہ میں اجتماع اور حضورؐ کے خلاف سازش ج ۶ ص ۱۹۱ ۔ مشرکین نجس ہیں ۔ ج ۶ ص ۳۶

- مشرکین کے لئے دعا سے منع ج ۶ ص ۱۳۲ ۔ مشرکین کو تہدید ج ۹ ص ۱۳۰ ۔ مشرکین کا انجام ج ۹ ص ۲۵۳
- شرک کی نفی ۔ ج ۱۱ ص ۱۰۹ ، ج ۱۲ ص ۱۶۰ و ص ۲۵۱

مشورہ ۔ ج ۴ ص ۷۳ ۔ باہمی مشورہ کر کے کام کرنا اہل جنت کی نشانی ہے ۔ ج ۱۲ ص ۲۱۴ و ص ۲۱۵

مصر ۔ مصر سے موسیٰؑ کی بنی اسرائیل کو ہمراہ لے کر روانگی اور فرعون کا تعاقب ۔ ج ۲ ص ۱۰۶

- حضرت یوسفؑ کے زمانہ میں مصر کا حکمران ولید بن مصعب تھا جس کا لقب فرعون تھا اور حضرت موسیٰؑ کے وقت بھی وہی فرعون تخت مصر پر قابض تھا اور یوسفؑ کے مصر میں داخلے اور موسیٰؑ کے داخلۂ مصر میں چار سو برس کا فاصلہ تھا ۔ ج ۶ ص ۶۵
- موسیٰؑ کا مصر میں داخلہ ج ۹ ص ۱۸۲ و ج ۱۰ ص ۱۱۷

مُصلّائے ابراہیمؑ ۔ جو مقام ابراہیمؑ ہے ۔ ج ۲ ص ۱۴۴

- ایک روایت میں ہے کہ اگر ایک شخص مجھے پاپیادہ کرے کوہ احد کے برابر راہ خدا میں سونا خرچ کرے اور مظلوم ہو کر رکن اور مقام کے درمیان قتل ہو جائے لیکن اگر علی کی ولا دل میں نہیں تو نیک اعمال کے باوجود جہنم کا ایندھن بنے گا ۔

مصیبت ۔ محمد و آل محمد کے وسیلہ سے دعا مانگی تو بنی اسرائیل سے مصیبت ٹل گئی ۔ ج ۲ ص ۱۰۹ و ص ۱۲۵

- بنی اسرائیل تابوت کی بے حرمتی کی بدولت مبتلائے عذاب ہوئے ۔ ج ۳ ص ۱۲۰ و ص ۱۴۶
- عبادت گذاروں کی بدولت بدکاروں سے بھی عذاب و مصیبت ٹل جایا کرتی ہے ۔ ج ۳ ص ۲۰۵
- مومن پہاڑ کی چوٹی پر ہو تو بھی اس کی آزمائش کے لئے کوئی شیطان وہاں پہنچ جائے گا ۔ ج ۵ ص ۲۴۸
- کسی کی مصیبت پر خوش ہونا اچھا نہیں ۔ ج ۶ ص ۱۰۰
- مصائب زہراؑ ج ۲ ص ۵۳ و ص ۵۴ و ص ۹۸ و مقدمہ تفسیر ص ۱۷۱ ، مصائب کربلا ج ۲ ص ۱۹۹ ، ج ۹ ص ۱۳۶ و ص ۱۳۱ و ج ۱۱ ص ۸۹
- مومن دنیا میں مبتلائے مصیبت ہوا کرتا ہے ۔ ج ۶ ص ۱۶۸ ، ج ۱۱ ص ۶۶ ، ج ۱۴ ص ۴۰
- حضرت یونسؑ کی قوم سے توبہ کے باعث مصیبت ٹل گئی ۔ ج ۶ ص ۱۸۳
- حضرت یوسفؑ کے مصائب ۔ ج ۶ ص ۸۰ و ص ۸۴

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- مصیبت میں صبر کرنا بہت بڑی عبادت ہے۔ ج ۲ ص ۱۲۸ ۔ شیعوں کا صبر ج ۲ ص ۱۴۰
- حضرت خضرؑ نے موسیٰ و یوشع کے سامنے مصائب آل محمد پڑھے تو دونو نبی سخت روئے۔ ج ۹ ص ۱۰۹
- حضرت ایوبؑ کے مصائب۔ ج ۹ ص ۲۴۴ و ج ۱۲ ص ۱۸ تا ص ۱۰۲
- مصائب آل محمد۔ ج ۱ ص ۴۹ و ج ۱۱ ص ۸۸ و ص ۸۹ و ج ۱۲ ص ۲۳۶ ج ۱ ص ۱۲۱ و ج ۲ ص ۷۲ و ج ۱۳ ص ۲۲۴، مقدمہ تفسیر ص ۱۰۳
- بنی اسرائیل کا مصائب سے تنگ آکر حضرت موسیٰؑ کی آمد کیلئے دعائیں مانگنا چنانچہ ایک چاندنی رات میں بنی اسرائیل کا اجتماع تھا اور ان کا عالم حضرت موسیٰؑ کے اوصاف بیان کر رہا تھا کہ وہ لاوی بن یعقوب کی اولاد سے ہوگا وغیرہ اچانک حضرت موسیٰؑ وہاں پہنچ گئے۔ ج ۱۱ ص ۲۳
- صدقہ مصائب کو دفع کر دیتا ہے۔ ج ۱۲ ص ۲۱۳

مصافحہ روز عید غدیر کے روز مومنین ایک دوسرے سے مصافحہ کریں تو بہت ثواب ہے۔ ج ۵ ص ۳۷

- امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا جب دو مومن ایک دوسرے سے مصافحہ کرتے ہیں تو ان کے گناہ اس طرح جھڑتے ہیں جس طرح درخت سے خشک پتے جھڑتے ہیں۔ ج ۲ ص ۱۳۴
- جب مومن ایک دوسرے سے مصافحہ کریں تو ان پر اللہ کی رحمت برستی ہے ج ۱۲ ص ۱۱۷

معراج۔ مقدمہ تفسیر ص ۴۲ و ج ۲ ص ۴۱ و ج ۹ ص ۶۴ و ج ۱۴ ص ۱۰۱ و ص ۱۰۳۔ شب معراج دودھ، شراب، پانی اور شہد کی چار نہریں دیکھیں جو بسم اللہ پڑھنے والے کو عطا ہوں گی۔ ج ۲ ص ۱۹ و ج ۱۱ ص ۱۴۹

- شب معراج جنت کے دروازوں پر کیا کیا دیکھا۔ ج ۲ ص ۴۲، ۴۳۔ اثبات معراج ج ۲ ص ۱۹۳ و ج ۱ ص ۲۴۹
- لہجہ علیؑ میں شب معراج کلام ہوا۔ ج ۲ ص ۱۵۹ و ج ۱۳ ص ۱۴۹
- شب معراج کی باتیں۔ ج ۳ ص ۱۰۲ و ج ۹ ص ۲۶ و ج ۱۱ ص ۲۱۹
- شب معراج حضورؐ نے جانب عرش اپنے بارہ وصیوں کو مصروف عبادت دیکھا۔ ج ۳ ص ۱۸۵ و ص ۱۸۶
- شب معراج آدم و موسیٰؑ سے ملاقات ج ۲ ص ۲۰ و ج ۱۱ ص ۱۵۲۔ جبریں کا قول لَوْ دَنَوْتُ اَنْمُلَةً لَاحْتَرَقْتُ جَنَاحِیْ اگر میں یہاں سے انگلی برابر بھی آگے بڑھوں تو میرے پر جل جائیں گے۔ ج ۲ ص ۲۲
- جبرئیل نے عرض کی آپ وہاں پہنچے جہاں آج تک کوئی نبی مرسل یا ملک مقرب نہیں پہنچ سکا۔ ج ۲ ص ۱۲۸
- واپس آکر صحابہ کو بتایا اور اس کی نشانی یہ ہے کہ فلاں مقام پر ابوسفیان کا سرخ رنگ کا اونٹ گم ہوگیا اور وہ اس کی تلاش میں تھے۔ ج ۲ ص ۱۸۵
- تفصیل واقعہ معراج۔ ج ۲ ص ۲۵۵ تا ص ۲۶۱ و ج ۹ ص ۶ تا ص ۸ و ج ۱۲ ص ۱۵۱
- شب معراج حضورؐ نے ایک خوشبو سونگھی تو جبرئیل نے عرض کی یہ اس گھر سے آرہی ہے جس کے مالکوں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کو محبت خدا کے جرم میں قتل کر دیا گیا تھا۔ ج۹ ص۹، ص۱۲۰، موسیٰؑ کا معراج کوہ طور تھا۔ ج۱۱ ص۸۸۔ اور نماز ہر مومن کا معراج ہے۔ ص۸۸ ج۲ ص۴۴

- حضورؐ کی ملک الموت سے ملاقات۔ ج۱۱ ص۱۴۶ و ص۱۴۷
- حضورؐ نے شب معراج جبریل کو دیکھا کہ اس کے چھ لاکھ پر تھے۔ ج۱۱ ص۲۵۷
- شب معراج اللہ نے فرمایا فرشتوں کا موضوع بحث دو چیزیں ہیں کفارات اور درجات۔ پس کفارات تین ہیں۔ موسم سرما میں وضو، جماعت کی طرف چل کر جانا اور ایک نماز کے بعد دوسری کا انتظار پس یہ گناہ کا کفارہ ہیں اور درجات بھی تین ہیں۔ ہر ایک پر سلام کہنا، بھوکوں کو روٹی کھلانا اور نماز شب ج۱۲ ص۱۰۶ و ص۱۰۷
- شب معراج حضورؐ سے تین چیزوں پر صبر کرنے کا عہد لیا گیا تھا (۱) خود بھوکا رہ کر دوسروں کی حاجت روائی پر صبر (۲) لوگوں کے جھٹلانے پر صبر (۳) آل پر مصائب ہوں گے پھر صبر کرنا۔ ج۱۲ ص۲۳۶
- وَاسْئَلْ مَنْ اَرْسَلْنَا کی تفسیر ج۱۲ ص۲۳۸ تا ص۲۴۰
- شب معراج اللہ کی جانب سے سوال ہوا کہ زمین پر تمہارا خلیفہ کون ہے؟ تو عرض کی علی بن ابی طالب پس ارشاد باری ہوا کہ زمین پر پہنچ کر میری جانب سے علیؑ کو سلام کہنا۔ ج۱۳ ص۱۴۷ و ج۱۴ ص۱۹۵

معجزہ۔ امام حسنؑ کا معجزہ مقدمہ تفسیر ص۳۳۔ معجزہ کی وضاحت۔ مقدمہ ص۵۷

- قرآن میں اعجازی پہلو گیارہ ہیں۔ مقدمہ تفسیر ص۶۰، ۶۱۔ معجزہ کی ضرورت۔ مقدمہ ص۶۲
- پتھر سے پانی کا نکلنا موسیٰؑ کا معجزہ تھا۔ ج۲ ص۱۱۷
- علیؑ کے اعجاز سے مریض لاعلاج کا تندرست ہونا۔ ج۲ ص۱۴۶
- حضرت ابراہیمؑ کے پاؤں کے نیچے پتھر موم ہو جاتا تھا جیسا کہ مقام ابراہیمؑ۔ ج۲ ص۱۷۶
- اسباب و علل کے بغیر شئی کا معرض وجود میں آنے کا نام معجزہ ہے۔ ج۳ ص۱۹۰
- حضرت عیسیٰؑ کے معجزات ج۳ ص۲۳۹ ج۵ ص۱۸۱۔ نزول مائدہ۔ ج۵ ص۱۸۳ و ص۱۸۴
- آیات بینات ج۴ ص۱۱، حدیبیہ کے مقام پر معجزہ ج۱۲ ص۵۸
- معجزات پیغمبرؐ۔ ج۴ ص۲۱ و ص۵۸ و ج۵ ص۲۰۶ و ج۶ ص۸۱ و ص۸۴ و ج۹ ص۱۱۷ و ص۱۷۳ و ج۱۱ ص۱۴۱
- حضرت علیؑ کے معجزہ سے جنگ احد کے زخمیوں کا تندرست ہونا۔ ج۴ ص۶۲
- حضرت موسیٰؑ کے معجزات ج۵ ص۹۰، ج۶ ص۶۷ و ص۶۸ و ص۷۰ تا ص۷۳ و ج۹ ص۱۷۶ و ج۱۰ ص۱۹۵ و ص۱۲۶ و ج۱۱ ص۳۴ تا ص۳۸
- نام علیؑ کی تاثیر ج۶ ص۱۳۸، معجزہ علیؑ ص۱۳۹، ج۶ ص۲۶ و ص۱۰۸، حدیث بساط ج۹ ص۸۲ ج۱۰ ص۲۴۸
- امام جعفر صادقؑ کا معجزہ۔ ج۱۰ ص۴۷

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- معجزہ درحقیقت فعل خدا ہوتا ہے۔ ج۲ ص۱۶۴ و ص۲۵۴ و ج۶ ص۱۴۰ و ج۹ ص۷۲، ج۱ ص۲۲۶
- انبیاء کا چیلنج بھی ایک معجزہ تھا۔ ج۶ ص۲۲۱۔ داؤدؑ کا معجزہ۔ ج۱۲ ص۸۳
- حضرت یوسفؑ کی قمیص کا یعقوبؑ کے لئے باعث بینائی بننا بھی معجزہ تھا ج۶ ص۸۰
- حضرت رسول کریمؐ کا علیؑ کی فریاد پر قبر سے ہاتھ باہر نکالنا۔ ج۹ ص۹۹
- حضرت خضرؑ نے باعجاز نبوت لوگوں کو اپنے گھروں تک پہنچایا۔ ج۹ ص۱۲۰
- حضرت موسیٰؑ و یوشعؑ کے ہاتھوں میں پکی ہوئی مچھلی آب حیات کے قطرات سے زندہ ہوگئی۔ ج۹ ص۱۰۸
- حضرت مریمؑ سے صادر ہونیوالے معجزات ج۹ ص۱۴۴
- حضرت مریمؑ و عیسیٰؑ دونو بذات خود معجزہ تھے۔ ج۹ ص۱۴۷ و ص۱۹ و ج۱ ص۶۹
- حضرت زکریاؑ کو بیٹے کی بشارت بڑھاپے میں معجزہ ہے۔ ج۹ ص۱۴۰ و ص۲۴۸
- ولادت علیؑ کے معجزات۔ ج۱ ص۵۲ تا ص۵۴
- حضرت سلیمانؑ کے معجزات۔ ج۶ ص۲۳۰۔ تخت بلقیس کا حاضر کرنا ص۲۴۶ تا ص۲۴۸ و ص۲۵۲
- کفار کا پیغمبر سے معجزات طلب کرنا۔ ج۱۱ ص۹۴ و ۹۵ و ج۱۲ ص۸۱ و ج۱۲ ص۱۶۶ و ج۱۳ ص۱۴
- خندق کے موقعہ پر چند معجزات کا ظہور۔ ج۱۱ ص۱۶۵ تا ص۱۶۷
- معجزۂ پیغمبرؐ ابوجہل کے ہاتھ کا خشک ہوجانا اور ولید کا اندھا ہونا ج۱۲ ص۹۷
- امام حسن عسکریؑ کے اعجاز سے ایک شیعہ و محب علیؑ کا حاکم وقت کی سزا سے محفوظ رہنا۔ ج۱۲ ص۴۸ و ص۴۹
- حضرت ابراہیمؑ کے اعجاز سے قبطی حکمران کا ہاتھ خشک ہونا۔ ج۱۲ ص۵۴ و ص۵۵
- حضرت ایوبؑ کا معجزہ کہ کتے حملہ نہ کرسکے۔ ج۱۲ ص۱۰۰
- حضرت ذوالکفل کا معجزہ ج۱۲ ص۱۰۳ علیؑ کے فضائل کا ہم تک پہنچنا معجزہ ہے۔ ج۵ ص۸۸
- حضورؐ کے معجزہ سے دعوت ذوالعشیرہ میں تھوڑا کھانا بہت سے لوگوں پر کافی ہوا۔ ج۱۲ ص۱۷۰
- حضرت علیؑ کی دعا سے سام بن نوح کا زندہ ہوکر علیؑ کی ولایت کی گواہی دینا۔ ج۱۲ ص۲۰۳

معرفت کا درس۔ ج۱ ص۱۸۵۔ مراتب معرفت ج۵ ص۱۶۵

معاویہ۔ نماز سے بسم اللہ کا حذف کرنا معاویہ کی سنت ہے۔ ج۲ ص۲۲

- معاویہ پہلا شخص ہے جس نے مکہ میں گھر کا دروازہ بنایا۔ ج۱ ص۲۱
- معاویہ کا لاشیٔ کا معنی دریافت کرنے کے لئے حضرت علیؑ کی طرف گھوڑا بھیجنا جس کی قیمت لاشیٔ قرار دی پس آپ نے جنگل میں سراب کی طرف اشارہ کرکے فرمایا یہ لاشیٔ ہے کیونکہ سورہ نور کی آیت ۳۹

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

میں سراب کو لاشی کہا گیا ہے۔ ج۱ ص۱۴۶

- معاویہ کو خال المومنین کہنا غلط ہے۔ ج۱۱ ص۱۵۹
- شاہِ روم کا معاویہ و علیؑ کے درمیان فیصلہ کرنے کے لئے نمائندے طلب کرنا۔ پس معاویہ کی طرف سے یزید اور حضرت علیؑ کی جانب سے حسن مجتبیٰؑ پہنچے اور شاہ روم نے مختلف سوالات کئے انبیاء کی تصویریں دکھائیں اور مسائل پوچھے جن سے یزید آیا اور حسن مجتبیٰؑ نے سب مسائل حل فرمائے اور جوابات سے شاہِ روم کو مطمئن کیا پس شاہ روم نے حضرت علیؑ کے حق میں فیصلہ دیا۔ ج۱۲ ص۲۰۳ تا ص۲۰۵
- قوم عمالقہ کے سردار کا نام بھی معاویہ تھا جس کے باپ کا نام بکر تھا۔ ج۶ ص۴۶۔ یہ لوگ مکہ میں آباد تھے۔

معاف کرنا۔ قاتل کو معاف کرنا، اللہ کی جانب سے تخفیف ہے۔ ج۲ ص۲۱۲

- امام علی زین العابدین علیہ السلام کا اپنے گستاخ کو معاف کرنا۔ ج۴ ص۵۰
- اسی طرح اپنی کنیز کو جس کے ہاتھ سے لوٹا گرا اور آپ کے سر پر چوٹ آئی معاف کرنا۔ ج۴ ص۵۰
- اسی طرح امام حسن علیہ السلام کا اپنے غلام کو معاف کرنا۔ ج۴ ص۵۱
- حضرت رسالتمآبؐ نے فرمایا خداوند کریم معاف کرنیوالے کی عزت بڑھاتا ہے۔ ص۵۱
- معاف کر دینا گناہوں کی بخشش کا موجب ہے۔ ج۵ ص۱۱۴ و ج۱۲ ص۲۱۴
- جن لوگوں نے دنیا میں لوگوں کو اپنے حقوق معاف کر دیئے وہ بلا حساب جنتی ہیں۔ ج۱۲ ص۲۱۶
- معاف کرنا ایمان کامل کی نشانی ہے۔ ج۱۲ ص۲۱۷

مفہوم کی حجیت اور اس کے اقسام ج۱ ص۳۶

مقطعاتِ قرآنیہ۔ ج۲ ص۴۸ تا ص۵۰

مقام محمود۔ ج۹ ص۶۰ و ۶۱

مقروض۔ مقروض تنگدست کو مہلت دینا چاہیئے۔ ج۲ ص۲۱۲ ج۳ ص۱۷۵

مکہ۔ مکہ میں داخلہ کے لئے غسل مستحب ہے ج۳ ص۱۷

- مکہ کی وجہ تسمیہ ج۴ ص۸۔ زمین مکہ کے خصوصیات ج۴ ص۱۵
- معراج کے متعلق اہل مکہ کا ردعمل۔ ج۵ ص۲۵۵
- حضرت ابراہیمؑ نے اسمٰعیلؑ و ہاجرہ کو مکہ میں چھوڑا اور واپس چلے گئے۔ ج۲ ص۱۷۵
- خدیجہ و ابوطالب کی وفات کے بعد مکہ سے چلے جانے کا حکم ہوا کہ اس بستی سے چلے جاؤ جس کے بسنے والے ظالم لوگ ہیں۔ ج۵ ص۱۵۔ حرمت مکہ ج۱ ص۲۶۵

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

○ مکہ کی قسم کھائی اللہ نے لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۔ ج۱۴ ص۲۲۱

مکھی ۔ شہد تیار کرنے والی مکھی ۔ ج۱۴ ص۲۲۶ تا ص۲۲۸ ۔ مکھی کا زندہ ہونا ۔ ج۲ ص۹

مکڑی کا عذاب فرعونیوں پر ج۸ ص۸۲ و ص۸۲ ج۹ ص۷۵ ۔ مکڑی ج۱۱ ص۸۳ ج۱۲ ص۱۴۸ و ص۲۴۱ ۔

○ غار ثور پر مکڑی کا جالا ۔ ج۸ ص۵۰

ملّت ۔ ملّتِ ابراہیمی ۔ ج۲ ص۱۸۱ ۔ قوم شعیبؑ کہتی تھی ہماری ملّت میں پلٹ آؤ ۔ ج۸ ص۶۱

○ ملّت ابراہیمی کی اتباع کا حکم ۔ ج۸ ص۲۵۱ و ج۱۰ ص۴۱

مال داری ۔ حضرت سارہ مالدار عورت اور صاحب جائداد تھی جب ابراہیمؑ پر بت شکنی کا مقدمہ چلایا گیا اور آخر سزائے موت ہوئی پھر آگ گلزار بنی تو نمرود نے حضرت ابراہیمؑ کی تمام املاک منقولہ و غیر منقولہ بحق سرکار ضبط کرنے کا حکم جاری کر دیا ۔ ج۱۲ ص۵۴

○ حضرت ایوب علیہ السلام بہت بڑے مالدار تھے ۔ ایوب بن موص بن رعویل بن عیص بن اسحٰق ، ان کی شادی جناب رحمہ سے ہوئی ۔ رحمہ بنت افرائیم بن یوسف بن یعقوب بن اسحٰق ۔ ج۱۲ ص۹۰

○ رحمہ خاتون کا باپ افرائیم تھا جس کی ماں زلیخا تھی ج۱۲ ص۹۰ ۔ یا ۔ دوسری روایت کے مطابق افرائیم اور رحمہ بہن بھائی دونوں زلیخا کی اولاد تھے ۔ ج۵ ص۹۳

مالک الملک ۔ ج۳ ص۲۱۰ ۔ آیت مبارکہ قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تا حساب

عمل برائے دولت و کیمیا و جفر ۔ دریک مجلس ۵۶ ۱۵۹ ۔

سات دن علیحدگی میں ۔ با پابندی شرائط وحدت مکان و زمان و طہارت کاملہ بخور عود ۔ پہلے یٰسین ہدیہ امیر المومنینؑ پھر ایک ہزار کھیعص و حمعسق اغنتی آخر میں کھلے دل سے صدقہ ۔ دوران ورد ال م ل ک کاغذ پر لکھ کر نظرم کے سر پر رکھے ۔ یا چالیس دن بعد از نماز صبح یٰسین ہدیہ امیرؑ و با شرائط ورد ۳۹۸۹ برائے عہدۂ حکومت و وسعت رزق و کشائش کار ہا ۔ ابتداء عمل خمیس یا شب جمعہ سے ہو ، بخور مناسب ضروری ہے ۔ یا چالیس روز با شرائط آیت کی تلاوت اور ال م ل ک کی میم کی آنکھ پر نظر جما کر ۲۹ بار ورد آیت برائے فراوانی دولت روزانہ عمل سے پہلے ایک فاتحہ ہدیہ امیرؑ ۔

○ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ج۱۲ ص۱۳۵ و ص۱۴۶

○ ملک اور مُلک میں فرق ج۳ ص۲۱۲ ۔ مالک کی تشریح ج۲ ص۱۵ و ص۱۶

ممتحنہ ۔ سورہ ممتحنہ کے فضائل ۔ ج۱۳ ص۲۶۳

منبر ۔ منبر پالان پر یوم غدیر ۱۱ بجے دن حضورؐ کی عظیم الشان تقریر ۔ ج۵ ص۳۲ و ص۱۴۰

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

منات ۔ ایک بت کا نام ہے ۔ ج ۱۳ ص ۱۵۶

منیٰ ۔ ج ۳ ص ۲۰۰ و ص ۲۲۰ ۔ قربانی کا مقام منیٰ ہے احرام حج میں ۔ ج ۵ ص ۱۶۸

منافق ۔ منافق کی وجہ تسمیہ ج ۲ ص ۵۴ ۔ منافقین کا ذکر ج ۲ ص ۶۵ تا ص ۶۱

- جنگ احد میں منافقوں کا کردار ج ۴ ص ۵۹ ۔ منافقوں کی عادت ۔ ج ۴ ص ۷۲ و ص ۹۴ ج ۵ ص ۲۲۴ و ج ۶ ص ۸۱ و ص ۸۳ ج ۶ ص ۸۰ و ص ۹۱ و ج ۱۳ ص ۲۵۵
- رسول اللہ کے قتل کی سازش کرنے والے منافق آدمی بارہ تھے ۔ ج ۵ ص ۱۴۵
- اذان سن کر مسجد سے نکل جانے والا منافق ہے ۔ ج ۶ ص ۲۸
- منافقوں کی نشانیاں ۔ ج ۶ ص ۹۳ و ص ۱۲۱ ۔ منافقوں کے ساتھ جہاد کا حکم ۔ ج ۶ ص ۹۶ و ص ۱۲۵ و ج ۱۳ ص ۵۱
- منافقوں کے لئے رسول اللہ بھی دعا کریں تو فائدہ نہ ہوگا ۔ ج ۶ ص ۱۰۰ ۔ دو منافقوں کی سزا ۔ ج ۱۲ ص ۱۸۷
- منافق کا جنازہ ج ۶ ص ۱۰۲ ۔ منافقوں نے مسجد ضرار بنالی ۔ ج ۶ ص ۱۲۸
- قارون موسیٰ کی قوم میں منافق تھا ج ۱۱ ص ۵۱ ۔ حضرت لوط کی بیوی منافقہ تھی ۔ ج ۱۱ ص ۷۹
- تکلف کرنے والے کا ظاہر رواداری اور باطن منافقت ہوتا ہے ۔ ج ۱۱ ص ۱۰۹
- مُدْهِنُوْنَ کا معنی منافقون ج ۱۳ ص ۲۰۶ ۔ سورہ منافقون ج ۱۴ ص ۲۸

مناظرہ ۔ نمرود با ابراہیم ج ۳ ص ۱۴۲ ۔ امام محمد تقیؑ با یحییٰ اکثم ۔ ج ۵ ص ۱۶۹

- ہشام بن حکم کا ابن ابی العوجاء سے مناظرہ ج ۴ ص ۱۱۱ ۔ جعفر طیار کی نجاشی کے دربار میں گفتگو ج ۵ ص ۱۵۶
- حسنین کے اولاد رسول ثابت کرنے پر مناظرہ ج ۵ ص ۲۳۶ ۔ جبریہ پر مناظرہ ج ۶ ص ۳۹ ۔ مناظرہ کا طریقہ ج ۱۱ ص ۹۱
- ابن زبعری کا حضورؐ سے مناظرہ ج ۹ ص ۲۵۴ ۔ ہمارا ایک جاہل سے مناظرہ ج ۱۰ ص ۷۴ ۔ ملک فیض محمد مکھیالوی کا سنی مولوی سے مناظرہ ۔ ج ۱۱ ص ۲۱۷ و ج ۵ ص ۲۴۴ ۔ قریشیوں کا حضورؐ سے مناظرہ ۔ ج ۱۲ ص ۲۳۱

من وسلویٰ ۔ ج ۲ ص ۱۱۲ ۔ منکر نکیر ج ۶ ص ۱۵۶ و ج ۲ ص ۲۱۶

مونچھیں ۔ مونچھیں کترانا ملت ابراہیمی ہے ۔ ج ۲ ص ۱۷۱ و ج ۵ ص ۲۷۱ و ج ۱۴ ص ۲۰

موسم ۔ سردی گرمی اور بہار و خزاں کی تبدیلی اللہ کا انسانوں پر بلکہ روئے زمین پر بسنے والی جملہ مخلوق پر احسان عظیم ہے ج ۶ ص ۱۶۲ و ج ۶ ص ۱۷۲ و ج ۱۲ ص ۱۱۸ و ص ۱۷۶

موسیٰؑ ۔ موسیٰؑ کی قوم میں مسخ ج ۲ ص ۴۴ ۔ اللہ کا علم ازلی بندے کے اختیار کے منافی نہیں ۔ چنانچہ موسیٰؑ کو فرعون کی طرف

- تبلیغ کے لئے بھیجا گیا حالانکہ اللہ کو علم تھا کہ وہ ایمان نہ لائے گا ۔ ج ۲ ص ۶۲
- موسیٰؑ کو جملہ انبیاء محمد و آل محمد کا واسطہ دیکر دعا مانگتے تھے ۔ ج ۲ ص ۹۷ و ج ۵ ص ۹۸

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- حضرت موسیٰ و ہارون علیہما السلام کا انتقال صحرائے سینا میں ہوا۔ ج۲ ص۱۱۳
- موسیٰؑ کی امت سے امتِ محمدیہ کی مشابہت ج۲ ص۱۶۶، ج۵ ص۶۹، ج۶ ص۸۱ و ص۸۹ و ص۹۸
- حضرت موسیٰؑ کو شرف کلام زمین کربلا پر نصیب ہوا۔ ج۴ ص۱۴
- حضرت موسیٰؑ کا ذکر ج۲ ص۲۵۔ عصائے موسیٰؑ ص۶۶ ج۶ ص۱۷۵ و ص۲۳۴ و ج۹ ص۱۵۵ و ص۱۷۲ ج۱۰ ص۱۹۱ تا ص۲۰۰ و ج۲ ص۲۲۴ تا ص۲۲۶
- حضرت موسیٰؑ کا دین قبول کرنے والوں کی گرفتاریاں۔ ج۶ ص۷۸
- موسیٰ کا وعدۂ طور ج۶ ص۸۴۔ الواح موسیٰؑ۔ ج۶ ص۹۴ و ج۹ ص۱۹۴
- موسیٰؑ کا انتخاب ستر آدمیوں کو چنا اور طور پر لے گئے ج۶ ص۱۰۲
- حضرت موسیٰؑ نے امت محمدیہ سے ہونے کی دعا مانگی تھی۔ ج۶ ص۱۰۷
- موسیٰؑ کی امت کے اکہتر فرقے ہوں گے ایک جنتی باقی جہنمی۔ ج۶ ص۱۰۷
- موسیٰؑ کی امت کے سروں پر کوہ طور کو بلند کیا گیا۔ ج۲ ص۱۱۱ و ج۶ ص۱۱۲
- حضرت موسیٰؑ کی ایک عابد سے ملاقات جو لوہار تھا جس نے بادل کو حکم دیکر موسیٰؑ کو گھر پہنچایا۔ ج۶ ص۱۹۵
- خزائن نراقی ص۳۴ پر ہے کہ جو شخص حضرت موسیٰؑ کی نقالی کرتا تھا وہ عذاب خداوندی (غرقابی) سے بچ گیا پس ارشاد ہوا کہ وہ تیری نقل کرتے ہوئے تیری شبیہہ بنتا تھا تو میں نے تیری شبیہہ کا احترام کرتے ہوئے اس کو غرق ہونے سے بچا لیا ہے۔
- حضرت موسیٰؑ و خضرؑ کی ملاقات پرندہ کو دریا کے کنارے دیکھا امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا اگر وہاں میں ہوتا تو دونو کو عاجز کر دیتا۔ ج۶ ص۲۳۵۔ اور صادق علیہ السلام نے فرمایا اگر میں ہوتا تو ثابت کرتا کہ میں ان دونوں سے اعلم ہوں۔ ج۶ ص۲۳۶۔ حضرت موسیٰؑ کے پاس اسم اعظم کے چار حرف تھے۔ ج۱۱ ص۲۴۸
- موسیٰؑ و خضرؑ کا قصہ۔ ج۱ ص۱۰۶ تا ص۱۱۸
- حضرت موسیٰؑ کی ولادت۔ ج۹ ص۱۸۰ و دیگر واقعات تا ص۱۹۲ و ج۱۱ ص۸۰ تا ص۱۰۔ و ج۱۲ ص۱۴۷ تا ص۱۴۱
- حضرت موسیٰؑ نے لذت کلام پروردگار میں ہر شے سے کنارہ کشی کر لی ج۱۱ ص۸۶ و ص۸۸
- حضرت موسیٰؑ کا قد لمبا شکل گندمی اور بال گھنگھریالے تھے۔ ج۱۱ ص۱۵۶
- حضرت موسیٰؑ کو قوم نے بہت تکلیفیں پہنچائیں۔ ج۱۱ ص۲۱۸
- حضرت موسیٰؑ کے ذکر مصائب سے حضرت پیغمبرؐ کو تسلی دی گئی۔ ج۱۲ ص۱۴۱ و ج۱۲ ص۱۳۱ و ج۱۴ ص۱۰
- حضرت نبی کریمؐ ایک دفعہ گذرے تو عمر ایک یہودی سے کچھ چیزیں لوٹ کر رہا تھا۔ آپ نے غصہ سے فرمایا۔ اے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فلاں: اگر آج موسیٰؑ خود بھی موجود ہوتے اور تو مجھے چھوڑ کر اس کے پاس جاتا تو کافر ہو جاتا۔ ج ۱۳ ص ۲۴۳

موت ۔ موت کے بعد رسومات ۔ مقدمہ تفسیر ص ۴۴ ۔ سورۂ فاتحہ کے فضائل میں ہے کہ یہ باعث شفا ہے بلکہ اگر اس کے پڑھنے سے مردہ زندہ ہو جائے تو تعجب نہ کیا جائے ۔ ج ۲ ص ۹

- موت آنے کے بعد گائے کے حصہ کو مارنے سے اس کو زندہ کرنا ۔ ج ۲ ص ۱۲۵
- یہودیوں کو تنبیہ اگر سچے ہو تو موت کی تمنا کرو ۔ ج ۲ ص ۴۵
- حضرت علیؑ نے فرمایا ۔ موت میرے اُوپر آئے یا میں موت پر جاؤں کوئی پرواہ نہیں ہے ۔ ج ۲ ص ۱۴۵
- شہادت کی موت زندگی ہے ۔ ج ۲ ص ۱۶۷ ۔ موت و شہادت میں فرق ۔ ج ۵ ص ۲۲
- اے بنی آدمؑ موت تیزی سے تیری طرف متوجہ ہے ۔ ج ۳ ص ۲۱۶
- موت کے بعد زندگی حضرت عزیرؑ کا واقعہ ج ۳ ص ۱۴۵ ۔ کفر کے بعد ایمان بھی موت کے بعد زندگی ہے ج ۵ ص ۲۵۱، ج ۹ ص ۳۶ ۔ حضرت ابراہیمؑ کا چار پرندوں کو زندہ ہوتے دیکھنا ۔ ج ۳ ص ۱۵۱
- حضرت عیسیٰؑ کا مردہ کو زندہ کرنا ۔ ج ۳ ص ۲۴ و ج ۵ ص ۱۸۳ ۔ رسول اللہ کا مردوں کو زندہ کرنا ۔ ج ۱۲ ص ۱۳۷
- اپنی موت مرنے والا جانور نجس اور حرام ہوتا ہے ۔ ج ۵ ص ۲۴
- کافر پر موت کی تلخی ۔ ج ۵ ص ۲۴۰ و ج ۶ ص ۱۵۰، ج ۱۲ ص ۲۴۴، دوبارہ زندگی ۔ ج ۱ ص ۱۲ و ج ۱ ص ۲۶۰ و ج ۱۱ ص ۱۰۸ و ج ۱۲ ص ۳۰ و ص ۳۵
- کافر کی موت قیامت ہے ج ۶ ص ۳۱ و ج ۹ ص ۱۰ مسئلہ موت و حیات ۔ ج ۵ ص ۲۵۳ ج ۱ ص ۸۸ و ج ۱۴ ص ۷۲
- حضرت نوحؑ کی موت ۔ ج ۶ ص ۴۴ و ج ۱۱ ص ۷۲ ۔ ذکر موت ج ۹ ص ۲۲۴ و ج ۱۲ ص ۲۵
- ہارونؑ کی موت ۔ ج ۶ ص ۱۰۳ ۔ ہارونؑ کو موسیٰؑ نے پکارا تو اس نے قبر سے جواب دیکر موسیٰؑ کی برأت کا اعلان کیا ۔ ج ۶ ص ۱۰۳
- بیج سے نبات اور نطفہ سے حیوان پیدا کرنا یہ بھی مردہ کو زندہ کرنا ہے ۔ ج ۶ ص ۴۲ و ج ۶ ص ۱۶۲
- مرنے والے کے سرہانے علیؑ آتے ہیں اور اس کو خوشخبری سناتے ہیں ۔ ج ۶ ص ۱۷۱ و ج ۱۲ ص ۱۸۵
- مومن مرتا ہے تو شجرہ طیبہ سے ایک پتہ گر جاتا ہے ۔ ج ۶ ص ۱۵۵
- مومن زندہ ہو کر قائم آل محمدؐ کی بیعت کریں گے ۔ ج ۶ ص ۲۰۹ و ج ۱ ص ۲۶۴
- ملک الموت سے پیغمبرؐ کی شب معراج ملاقات ج ۶ ص ۲۶۰ و ج ۱۱ ص ۱۴۶
- موت کے بعد مچھلی کا آب حیات کے کنارے زندہ ہونا ۔ ج ۹ ص ۱۰۸
- جس کو موت کا یقین ہے وہ ہنستا کیوں ہے ؟ ج ۹ ص ۱۱۸ ۔ موت کا منظر ج ۱ ص

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- بروز محشر موت کو ذبح کر دیا جائے گا۔ ج۹ ص۱۵۱ و ص۱۵۶
- حضرت ایوب کی اولاد کو دوبارہ زندہ کیا گیا۔ ج۹ ص۲۴۴
- ملک الموت کی آمد ج۱۱ ص۱۴۵۔ موت کی سختیاں۔ ج۱۱ ص۱۴۷ و ج۵ ص۲۲۶
- حضرت سلیمان کی موت ج۱۱ ص۲۳۷ تا ص۲۳۹
- من مات علی حب آل محمد مات شہیدا۔ مقدمہ تفسیر ص۲۲۲ و ص۲۲۳
- موت عمومی نفخ صور و قیامت صغریٰ۔ ج۱۲ ص۱۳۴ تا ص۱۳۷ و ج۱۴ ص۱۶۹
- موت کے بعد زندگی پھر موت۔ ج۱۲ ص۱۴۴ و ص۱۴۵ و ص۱۸۷ و ج۱۴ ص۱۶۳
- وفات اور توفی ج۳ ص۲۴۳۔ حضرت عیسیٰ کے متعلق قادیانی کے مزعومہ کا رد ص۲۴۲ و ص۲۴۳
- موت اور وفات میں فرق۔ ج۳ ص۲۴۴ و ص۲۴۵ و ج۵ ص۲۲۶

مولا۔ من کنت مولاہ فعلی مولاہ۔ ج۵ ص۲۹ و ص۱۴۱ ج۹ ص۱۴ و ص۶۱ و ص۶۴ و ص۲۵۹ و ج۱۲ ص۲۰۸ و ج۱۳ ص۸

موتفکہ۔ ج۱۳ ص۱۶۲۔ قوم لوط مراد ہے یا اہل بصرہ مراد ہیں چنانچہ جنگ جمل کے بعد حضرت علی علیہ السلام نے ان کو اہل موتفکہ کہا ہے۔ ج۱۳ ص۱۶۲

مواقیت قیامت۔ ج۵ ص۱۹۹ و ج۱۱ ص۳۹ و ج۱۲ ص۳۶ و ج۱۳ ص۱۸۵ و ج۱۴ ص۱۰۱

مومن۔ مومن کے حقوق کی نگہداشت۔ ج۲ ص۷۳

- مومن موت سے نہیں ڈرتے بلکہ تمنا کرتے ہیں۔ ج۲ ص۱۴۵
- مومن حضرت قائم آل محمد کے ساتھ ہوں گے۔ ج۲ ص۱۹۴
- مومن کی مومن سے محبت کا ثواب۔ ج۵ ص۱۱۹۔ مومن شہید ہوتا ہے۔ ج۱۳ ص۲۲۰
- مومن کی آزمائش ہوتی ہے جہاں بھی ہو۔ ج۵ ص۲۴۸
- مومن کے علامات۔ ج۶ ص۱۶۰، ج۶ ص۱۱۶ و ص۱۲۵ و ص۱۳۴ و ج۱۲ ص۱۱۹
- مومن کا انجام۔ ج۶ ص۱۹۷ و ج۹ ص۱۵۹ و ج۱۳ ص۲۱۸ و ص۲۲۳
- مومن وہ ہے جس کے دل میں خوف خدا اور امید بخشش برابر ہوں۔ ج۶ ص۷۶ و ج۹ ص۲۴۸
- سورہ مومنون کے فضائل ج۱۱ ص۵۱۔ صفات مومنین ص۵۲ ج۱۳ ص۱۹۴۔ سورہ مومنون کے فضائل۔ ج۱۲ ص۱۴۰
- رسول کی بیویاں مومنوں کی مائیں ہیں۔ ج۱۱ ص۱۵۹
- مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ ج۱۱ ص۱۶۰
- مومن آل فرعون۔ ج۵ ص۸۶۔ مومن آل فرعون قائم آل محمد کے ہمراہ ہوگا۔ ج۶ ص۱۰۰ و ج۶ ص۱۷۷

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- مصریوں میں سے تین آدمی مومن ہوئے آسیہ مومن آل فرعون تیسری ایک مریم نامی عورت ۔ ج۱ ص۱۹۹ غالباً یہ عورت فرعون کی زوجہ کی مشاطہ تھی ۔ ج۱ ص۱۷۵
- مومن آل فرعون کا نام حزقیل تھا ۔ ج۱۲ ص۱۸
- مومن آل یٰسین کا نام حبیب نجار تھا جو حضرت عیسیٰؑ کے نمائندوں کا مددگار تھا ۔ ج۱۲ ص۱۸
- مومن آل فرعون اور مومن آل یٰسین شیعہ آل محمد تھے ۔ ج۱۲ ص۴۸
- مومن آل فرعون ۔ فرعون کا چچازاد تھا جو موسیٰؑ پر ایمان لایا تھا ۔ ج۱۲ ص۱۴۹ ۔ یہ شخص حکومت فرعونی میں وزیر خزانہ تھا اور اسی نے حضرت موسیٰؑ کو اطلاع دی تھی کہ یہ لوگ تجھے قتل کرنے کے درپے ہیں لہٰذا یہاں سے بھاگ جاؤ ۔ ص۱۴۹
- حضورؐ نے فرمایا صدیق تین ہیں حبیب نجاز مومن آل یٰسین حزقیل مومن آل فرعون اور تیسرے علی بن ابیطالب ۔ ج۱۲ ص۱۴۹ و ج۱۳ ص۲۲۰ ۔
- جب فرعون کو حزقیل یعنی مومن آل فرعون کے ایمان کا پتہ چلا تو اس نے اس کی گرفتاری کے لئے وہ سپاہی بھیجے جب وہ وہاں پہنچے تو آپ نماز پڑھ رہے تھے اور جنگلی درندے اس کی حفاظت کر رہے تھے پس وہ ناکام واپس پلٹے اور حضرت حزقیل اتمام حجت کے بعد حضرت موسیٰؑ کی قوم میں اعلانیہ شامل ہوگیا ۔ ج۱۲ ص۱۵۶
- سابقین چار ہیں ۔ ہابیل مومن آل فرعون ۔ مومن آل یٰسین اور علیؑ ۔ ج۱۳ ص۱۹۶ و ص۲۰۲
- مومن کا غیر مومن سے رشتہ ناجائز ہے ۔ ج۳ ص۵۱
- مومن کی غیر مومن سے دوستی ناجائز ہے ۔ ج۵ ص۱۵۳

مہر نکاح ۔ ج۳ ص۸۵ ۔ مہر نبوت پر علیؑ کا قدم ۔ ج۱۳ ص۸۴ و ۸۵

مہمان نوازی ۔ (کھانا کھلانا) جنت کے دوسرے دروازہ پر مرقوم ہے کہ جو قیامت کی بھوک سے بچنا چاہے ۔ وہ بھوکے کو کھانا کھلائے ۔ ج۲

- عید غدیر کے دن مومنوں کو کھانا کھلانا بہت ثواب ہے ۔ ج۵ ص۳۸
- مستحب روزہ بھی کھولا جا سکتا ہے اگر مومن کھانے پر مدعو کرے ۔ ج۵ ص۳۸ و ص۲۷۰
- مومن کی علامت ہے مسکینوں کو کھانا کھلانا ۔ ج۶ ص۱۶۶ و ج۱۲ ص۱۰۷
- عقلمندوں کی علامتوں میں سے ہے مہمان نوازی (کھانا کھلانا) ج۶ ص۱۶۸ و ج۱۳ ص۱۵۴
- حضرت یعقوبؑ کے دروازہ سے سائل خالی واپس گیا تو وہی ہوئی کہ امتحان کے لئے تیار ہو جاؤ اور اسی رات

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یوسفؑ نے بھی خواب دیکھا اس کے بعد ہر روز روٹی کھانے والوں کو صبح و شام دعوت دیا کرتے تھے کہ جس نے کھانا کھانا ہو یعقوبؑ کے دستر خوان پر کھائے۔ ج ۱۲ ص ۷۵

- جو مومنوں کو کھانا کھلائے اللہ اس کو تین جنتوں سے کھانا کھلائے گا۔ ج ۳ ص ۱۳۴
- اہل الظاکیہ نے حضرت موسیٰؑ و خضر کو کھانا نہ کھلایا۔ ج ۱ ص ۱۱۵
- مل کر کھانا بہتر ہے تنہا کھانے سے۔ ج ۱ ص ۱۵۹
- حضرت شعیبؑ کا حضرت موسیٰؑ کو کھانے کی دعوت دینا۔ ج ۱۱ ص ۳۱
- حضرت ابراہیمؑ کی مہمان نوازی ج ۱۱ ص ۸۵
- آل محمدؐ کا مسکین، یتیم و اسیر کو کھانا کھلانا اور سورہ دھر۔ ج ۱۴ ص ۱۵۰

مؤذن۔ مؤذن اذان دے گا کہ ظالموں پر خدا کی لعنت اور وہ مؤذن علیؑ ہوگا۔ ج ۳ ص ۳۲

مواخات۔ حضورؐ نے مہاجرین و انصار کے درمیان صیغۂ مواخات جاری کیا تو علیؑ کو اپنا بھائی قرار دیا اور فرمایا۔

أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى۔ ج ۱ ص ۱۵۹

- باہمی مواخات یعنی بھائی چارہ میں اگر محبت و پیار کے اعتبار سے تمام ایک دوسرے کے بھائی بھائی ہیں۔ لیکن یہ مواخات وراثت کو ثابت نہیں کرتی کیونکہ وارث وہ بھائی ہوتا ہے جو رحم کے اعتبار سے بھائی ہو۔ ج ۱۱ ص ۱۶۱
- پیغمبرؐ نے صحابہ میں بھائی چارہ قائم کیا اور صیغہ مواخات جاری فرمایا۔ مثلاً ابوبکر و عمر اور عثمان و عبدالرحمٰن ایک دوسرے کے بھائی بن گئے تو حضرت علیؑ کو اپنا بھائی قرار دیا۔ ج ۱۳ ص ۱۰۰

مینڈک۔ فرعونیوں پر مینڈک کا عذاب۔ ج ۸ ص ۸۰ مشرکین مکہ پر مینڈکوں کا عذاب ج ۵ ص ۸۲ و ج ۶ ص ۷۵ ج ۱۲ ص ۱۴۸ و ص ۲۴۱

- مروی ہے کہ جب ابراہیمؑ آگ میں تھے تو چھپکلی اس کو ہوا دے رہی تھی اور مینڈک اس پر پانی ڈال کر اس کو ٹھنڈا کرنے میں مصروف تھا۔ ج ۹ ص ۲۳۶

میزان۔ بروز قیامت اعمال انسانی کے لئے میزان کا ہونا۔ ج ۲ ص ۷ و ج ۹ ص ۱۹۸

- تفسیر اہل بیت میں ہے کہ میزان سے مراد اپنے زمانہ کے نبی یا امام کی اطاعت ہے۔ ج ۹ ص ۲۸۸
- ولایت علی میزان ہے کہ حکم ہوگا۔ قِفُوهُمْ إِنَّهُمْ مَسْئُولُونَ ان کو ٹھہراؤ ان سے پوچھنا ہے اور ولایت علیؑ کا سوال ہوگا۔ ج ۱۲ ص ۳۶
- جو شخص قیامت کے دن اپنے میزان کو بھارا دیکھنا چاہے اسے اختتام کلام پر سُبْحَانَ رَبِّكَ الخ پڑھنا چاہیئے۔ ج ۱۲ ص ۷۰۔ میزان کی وضاحت ج ۱۳ ص ۱۷۹

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- امت محمدیہ کے لئے بروز محشر میزان علی ہوگا۔ ج۱۲ ص۲۰۲ و ج۱۳ ص۱۷۹ و ص۲۲۶
- جس کا میزان بھارا جنتی اور جس کا میزان ہلکا وہ جہنمی ہوگا۔ ج۱۴ ص۲۵۲

میوہ جات کا بیان۔ ج۱۳ ص۱۸۰

میثاق۔ وہ میثاق جو بنی اسرائیل سے لیا گیا۔ ج۲ ص۱۳۷ و ج۵ ص۷۱ و ص۱۴۷ و ج۶ ص۶۵

- میثاق انبیاء۔ ج۳ ص۲۶۹ و ص۲۷۰ و ج۱۱ ص۱۶۱
- عہد روز میثاق کی حقیقت کہ تمام ارواح سے کس طرح عہد لیا گیا۔ ج۶ ص۱۱۳
- حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا کہ روز ازل سے خدا نے اپنی ربوبیت اور میری رسالت اور علیؑ کی ولایت کا اقرار لیا تھا۔ ج۱۳ ص۲۰۸ و ص۲۰۹

میمونہ۔ بنت حارث سے حضورؐ کا نکاح یہ عباس بن عبدالمطلب کی سالی تھی۔ ج۹ ص۹۰

میقات۔ جس مقام سے احرام باندھ کر حاجی جاتے ہیں۔ اس کو میقات کہا جاتا ہے اور میقات کل چھ ہیں

- جس کی تفصیل تفسیر میں موجود ہے۔ ج۳ ص۱۵
- وقت اور میقات میں فرق اور میقات موسیٰؑ۔ ج۶ ص۸۴ و ص۸۵ و ص۹۰

ن

ضرورت نبی۔ ج۳ ص۱۴۰ و ص۱۴۱ و مقدمہ تفسیر ص۱۸۶ و ج۶ ص۱۲۴

ختم نبوت۔ مقدمہ تفسیر ص۹۵

- عصمت انبیاء۔ مقدمہ تفسیر ص۱۹۲ ج۹ ص۲۴ و ج۲ ص۹۸
- مقام نبوت۔ ج۶ ص۹ و ص۲۳ و ص۲۴ و ج۱۲ ص۱۶۵ و ج۱۱ ص۶۲
- حضرت یوسف کی نسل سے نبوت کو ختم کر دیا گیا۔ ج۶ ص۸۴
- نبی کی اولویت۔ ج۱۱ ص۱۵۸ و ج۱۱ ص۲۲
- تعداد انبیاء ایک لاکھ چوبیس ہزار۔ ج۳ ص۱۳۲ و ج۹ ص۲۴۵ و ج۱۲ ص۱۶۵
- انبیاء ملائکہ سے افضل ہیں۔ ج۶ ص۲۱۔ بناء عظیم ج۱۲ ص۱۰۶ و ج۱۴ ص۱۶۱
- مراتب انبیاء میں فرق۔ مقدمہ تفسیر ص۶۳ و ج۳ ص۱۳۲ و ج۴ ص۸۸ و ج۶ ص۸۵ تا ص۸۸ و ج۱۳ ص۲۰۲

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- نبی اور رسول میں فرق ۔ ج۳ ص۲۳۸ و ج۹ ص۱۵۵ و ج۱۰ ص۴۰، ص۴۱

ناخن ۔ ناخن اور زیر ناف بال صاف کرنا ملتِ ابراہیمی ہے ۔ ج۲ ص۱۷۱ و ج۵ ص۲۷۱

- نماز جمعہ کو جاتے ہوئے بال اتروانا اور ناخن کترانا مستحب ہے ۔ ج۱۴ ص۲۰

ناکثین ۔ مارقین و قاسطین ۔ ج۲ ص۲۰ و ص۲۱ ۔ ناپ تول میں کمی سے منع ۔ ج۱۴ ص۱۸۸

نادِ علی ۔ ج۴ ص۴۱ ۔ ناقۂ صالح ۔ ج۶ ص۴۹ تا ص۵۴

نجاشی ۔ نجاشی بادشاہ حبشہ اپنے ملک میں فوت ہوا اس کا اصل نام عطیہ تھا اور حضرت پیغمبرؐ نے مدینہ میں اس کی نماز جنازہ پڑھی ۔ ج۴ ص۱۰۱ ۔ نجاشی کے پاس مسلمانوں کا ہجرت کر کے جانا اور اس وفد کا سربراہ جعفر طیار تھا چنانچہ مفصل گفتگو کے بعد بادشاہ کی ہمدردیاں مسلمانوں نے حاصل کر لیں اور کفار کو ناکامی کا سامنا کرنا پڑا ۔ ج۵ ص۱۵۴ تا ص۱۵۸ و ص۱۶۰

نجاست مشرکین ۔ ج۳ ص۳۶ و ص۳۷ ۔ نجاسات ج۳ ص۳۸

- نجس اور حرام میں فرق ج۵ ص۲۳
- نجاست کے رفع اور دفع میں فرق ج۲ ص۲۱

نجف اشرف ۔ نجف اشرف میں حضرت علیؑ کے روضہ میں آدم و نوح مدفون ہیں ۔ ج۶ ص۴۴

- نجف اسی جگہ کا نام ہے جہاں حضرت موسیٰؑ کو شرف کلام نصیب ہوا ۔ ج۱ ص۶۳

نجم ۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا استدلال چلو یہ ستارہ خدا ہی سہی جب ڈوبا تو فرمایا یہ خدا کی شان نہیں پھر چاند پرستوں سے خطاب کیا اور آخر میں سورج پرستوں پر اتمام حجت کر کے فرمایا میں شرک سے بری ہوں ج۵ ص۲۳۴

- اس اللہ نے چاند، سورج، چاند ستارے تمہارے لئے مسخر کئے ۔ ج۲ ص۲۰
- نجم تمہارے لئے باعث ہدایت ہیں اس سے مراد آل محمدؐ ہیں ۔ ج۲ ص۲۰۱
- حضرت خضرؑ کے والد علم نجوم کے ماہر تھے ۔ ج۹ ص۱۲۱
- نجومیوں کی باتوں پر ایمان لانا فضا کی تاریکی کا باعث ہے ۔ ج۱۱ ص۱۲۰
- حضرت ابراہیمؑ کے زمانہ میں علم نجوم کا چرچا تھا ۔ ج۱۲ ص۵۳
- فرعون کو نجومیوں نے خبر دی تھی کہ بنی اسرائیل میں پیدا ہونے والا بچہ تیری سلطنت کے زوال کا باعث بنے گا ۔ ج۱۱ ص۱۴۷
- سورۂ نجم کے فضائل ۔ ج۱۳ ص۱۴۴ ، نجم کی قسم ص۱۴۵
- نجم و شجر اللہ کا سجدہ کرتے ہیں ۔ ج۱۳ ص۱۷۸

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

○ مواقع نجوم کی قسم قرآن کریم کو مطہرون ہی مس کر سکتے ہیں۔ ج ۱۳ ص ۲۰۲

نجوئی۔ سرگوشی، بری قسم کی سرگوشی سے منع ہے۔ ج ۱۳ ص ۲۳۶

○ آیت نجوئی جس پر حضرت علیؑ نے ہی عمل کیا۔ سورہ مجادلہ۔ ج ۱۳ ص ۲۳۸

ناجی فرقہ۔ امت محمدیہ کے تہتر فرقوں میں سے ناجی ایک فرقہ ہے ج ۲ ص ۱۶۷ و ج ۴ ص ۲۶ ج ۵ ص ۱۴۴ و ص ۲۰۰ ج ۶ ص ۱۴۰ ج ۶ ص ۱۶۸ ج ۱۳ ص ۲۴۴۔ ناجی وہی ہوں گے جو آل محمدؐ کا دامن تھام لیں گے تفصیل ملاحظہ ج ۵ ص ۸۰ و ص ۸۱ ج ۶ ص ۸۴ و ص ۱۰۷

○ نجران کے نصاریٰ سے بحث پھر مباہلہ۔ ج ۳ ص ۲۴۷

نحر کرنا۔ اونٹ کے لئے ہے۔ ج ۵ ص ۲۲ و ص ۴۷

نذر۔ ج ۳ ص ۲۱۹ و ص ۱۴ ص ۱۴۷

نسخ۔ قرآن کے تمام ناسخ و منسوخ کا علم علیؑ کے پاس ہے۔ مقدمہ ص ۷ و ص ۸۴ و ص ۱۲۸

○ ناسخ و منسوخ کا تفصیلی جائزہ۔ مقدمہ تفسیر ۱۴۳

○ مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ کی تفسیر جلد ۲ ص ۱۵۳ و ص ۲۱۴ و ص ۲۳۶ و ج ۵ ص ۵ و ج ۶ ص ۲۴۴

○ انجیل منسوخ ہو چکی ہے۔ ج ۵ ص ۱۱۵۔ انفال منسوخ نہیں ہیں۔ ج ۶ ص ۱۵۶

○ پہلے جب صیغۂ اخوت جاری ہوا تو ایک کے مرنے کے بعد دوسرا اس کا وارث ہوتا تھا لیکن آیت اولوالارحام نے اس وراثت کے حکم کو منسوخ کر دیا۔ ج ۱۱ ص ۱۶۱

○ کیا وقت عمل سے پہلے حکم کا نسخ جائز ہے یا نہیں۔ ج ۱۲ ص ۶۷

نسائنا:۔ آیت مباہلہ کی تفسیر ج ۳ ص ۲۵۰ تا ص ۲۵۵

نسلی تفاخر۔ اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَاجِّ۔ ج ۴ ص ۳۰ و ج ۱۳ ص ۱۰۵

نسیان۔ نسیان کی نفی۔ ج ۲ ص ۱۵۳، ج ۵ ص ۲۲۸۔ امت محمدیہ سے نسیان معاف ج ۳ ص ۱۸۴

○ جب انشاء اللہ کہنا بھول جائے تو جب بھی یاد آئے کہہ لینا چاہیئے۔ ج ۹ ص ۹۲ موسیٰؑ اور یوشع کو مچھلی بھول گئی۔ ج ۹ ص ۱۰۸۔ سورہ حشر کو دھو کر پینے سے نسیان کم ہوتا ہے۔ ج ۱۳ ص ۲۴۶

نصاریٰ۔ لفظی فصاحت ج ۲ ص ۱۲۲۔ نصاریٰ کے تین گروہ۔ ج ۵ ص ۷۷ و ج ۹ ص ۱۵۰

○ نصاریٰ و صابئین و یہود کے ایمان لانے کی وضاحت ج ۲ ص ۱۱۸ و ج ۵ ص ۱۴۷

○ نصرانی بادشاہ حبشہ عطیہ المعروف نجاشی کی طرف مسلمانوں کی ہجرت ج ۵ ص ۱۵۴

○ شاہ روم نصرانی کی معاویہ و حضرت علیؑ کے درمیان مصالحتی کوشش۔ ج ۱۲ ص ۲۰۴

نطفہ و منی۔ نطفہ و منی سے پیدا ہونے والا بچہ کبھی ماں کے اور کبھی باپ کے مشابہ ہوتا ہے اس کی وجہ کیا ہے یہودی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کا سوال اور حضرت پیغمبرؐ کا جواب ۔ ج۲ ص۱۴۶

- نطفہ و منی کا اخراج روزے کا مبطل ہے ۔ ج۲ ص۲۲۶
- نبی کی نجاست ۔ ج۵ ص۲۳ و ص۶۸ و ج۶ ص۳۵ و ج۱۴ ص۱۵۷ و ص۱۷۷
- نطفہ سے انسان ۔ ج۶ ص۳۶ و ص۴۲ و ص۱۴۸ و ص۱۹۸ و ج۹ ص۲۲۵ و خ ص۵۸ و خ ص۱۳۶ و ج۱۲ ص۳۰ ج۱۳ ص۲۰۴
- شکم مادر میں نطفہ پر بروج کے اثرات کا ترتب ۔ ج۹ ص۱۲۱

نظر بد ۔ خ ص۶۰ و ج۱۱ ص۱۶۵ و ج۱۲ ص۷ و ج۱۴ ص۹۱

نعمات خداوندی ۔ خ ص۱۹۹ و ص۲۰۲ و ص۲۲۴ و ص۲۲۸ و ص۲۴۸ و ج۹ ص۴۲ و خ ص۴۴ و ص۶۴ و ص۷۶ و ص۱۳۸ و ص۲۰۷ ج۱۱ ص۱۳۸ و ج۱۴ ص۹۰

نفس لوامہ ۔ ج۱۴ ص۱۳۸

نفخ صور ۔ ج۵ ص۲۳۱ و خ ص۱۸۳ و ج۹ ص۱۲۸ و خ ص۲۶۵ و ج۱۲ ص۲۵ و ص۲۵ ۔

- نفخ صور تک حضرت خضرؑ کو موت نہیں آئے گی ۔ ج۹ ص۱۲۲
- نفخ اوّل اور نفخ ثانی میں چالیس برس کا فاصلہ ہوگا ۔ ج۹ ص۱۶۰ ۔ پچاس برس کا فاصلہ ہوگا ۔ خ ص۸۹
- فزع اکبر سے مراد نفخ صور ہے ۔ ج۹ ص۲۵۷
- قیامت صغریٰ اسی کو کہتے ہیں ۔ ص۱۳۴ تا ص۱۳۹

نقدی کا فلسفہ ۔ ج۳ ص۱۷۵ و خ ص۷۳

نکاح ۔ ج۳ ص۹۷ تا ص۱۰۰ و ص۲۰۰ و ج۴ ص۱۰۵

- مشرک عورتوں سے نکاح کی ممانعت ۔ ج۵ ص۵۲
- امام محمد تقی علیہ السلام کے مامون کی لڑکی ام الفضل سے نکاح کے سلسلہ میں بنی عباس کی سازشیں اور پھر یحییٰ بن اکثم سے بصرے دربار میں مناظرہ ۔ ج۵ ص۱۶۹
- ایک عورت کا ایک مرد پر ۲۴ گھنٹے کے اندر چار دفعہ حرام ہونا اور چار دفعہ حلال ہونا ۔ ج۵ ص۱۷۱
- ایک سے زیادہ نکاح کرنے کا جواز ۔ ج۴ ص۱۱۰ تا ص۱۱۲
- عورت مرد پر تین طریقوں سے حلال ہے (۱) نکاح بامیراث (۲) نکاح بلامیراث (متعہ) (۳) ملکیت یعنی منکوحہ ممتوعہ اور کنیز مرد پر حلال ہیں تفصیلی مسائل کتب فقہیہ میں موجود ہے ۔ خ ص۵۶ ۔ جس شوہر دار عورت سے کوئی مرد زنا کرے وہ عورت ہمیشہ کے لئے اس مرد پر حرام ہو جاتی ہے ۔ خ ص۱۱۶ تا ص۱۲۰ زینب بنت جحش سے حضرت پیغمبرؐ کا نکاح ۔ ج۱۱ ص۱۹۸ تا ص۲۰۰

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

نگینہ ۔ وہ انگوٹھی جو حضرت علیؑ نے رکوع میں دی تھی اس کا نگینہ یاقوت سرخ کا تھا ۔ ج ۵ ص ۱۳۴

نماز ۔ نماز مومن کے لئے معراج ہے ۔ ج ۲ ص ۲۴ ج ۹ ص ۹ و خ ص ۲۴۳

- نماز متقی لوگوں کی علامت ہے ۔ ج ۲ ص ۵۲ و ج ۶ ص ۱۶۶ و ص ۱۶۸ و ص ۱۷۱ و ص ۱۷۳ خ ۱ ص ۳۳ و ص ۵۳ ج ۱۲ ص ۳۷ و ج ۱۴ ص ۲۱۴
- تارک نماز کو اللہ نے مشرک کہا ہے ۔ ج ۲ ص ۸۹ و ص ۱۳۶ و خ ص ۱۶۴ و ج ۱۱ ص ۱۱ و ص ۱۲۰
- نماز کا حکم ۔ خ ۱ ص ۱۰۱ و ص ۱۵۵ و ص ۲۲۱ و ج ۶ ص ۷۱ و ص ۹۵ و ص ۲۰ و ص ۲۴۱ و خ ص ۱۲۹ و ج ۹ ص ۴۷ تا ص ۶۰ و ص ۷۸ و ج ۱۴ ص ۱۰۳

نماز وسطی ۔ ج ۳ ص ۸۶ و ص ۸۷

- وہ غازی جس نے نماز کی ایک رکعت بھی نہیں پڑھی لیکن سیدھا جنت میں گیا ۔ ج ۴ ص ۴۰
- با اطمینان دو رکعت نماز بدلی کی رات بھر کی نماز سے افضل ہے ۔ ج ۴ ص ۶۶
- رابطوا کی تفسیر میں حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا کہ افضل الاعمال تین ہیں (۱) وضو مکمل کرنا (۲) نماز با جماعت کی طرف جانا (۳) نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا ۔ ج ۴ ص ۱۰۲

نماز غفیلہ ۔ مغرب و عشاء کے درمیان دو رکعت پہلی میں بعد از حمد وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَهَبَ الایہ اور دوسری رکعت میں بعد از حمد وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَیْبِ الایۃ اس نماز کے بعد جو دعا مانگی جائے اللہ قبول فرمائے گا (الصادقؑ) ج ۵ ص ۲۲۵

- نماز کے لئے جاتے وقت عمدہ لباس پہن کر اور تیاری کر کے جانا چاہیے ۔ ج ۶ ص ۲۴
- نماز قبول تو باقی اعمال بھی قبول ورنہ باقی اعمال مردود ہوں گے ۔ ج ۶ ص ۱۱۲
- مسجد سہلہ میں نماز کا ثواب خ ص ۲۵ ۔ مسجد کوفہ میں نماز کا درجہ خ ص ۲۱۵ و خ ص ۲۲۵
- حدیث بساط اور صبح کی نماز ج ۱ ص ۸۳ ۔ موسیٰؑ کو حکم نماز ۔ ج ۹ ص ۱۷۴
- حضرت علی علیہ السلام کی عبادت نہ غلامانہ نہ تاجرانہ بلکہ عابدانہ تھی ۔ ج ۹ ص ۲۵۱
- نماز برائی اور بے حیائی سے روکتی ہے ۔ خ ۱۱ ص ۸۵ ۔ نماز وتر ج ۹ ص ۵۲
- حضرت ابراہیمؑ کی ملکوت سما کی سیر اور شیعہ کے علائم میں نماز کا دن رکعت ج ۱۲ ص ۴۳ و ج ۵ ص ۲۳۳
- فرشتوں کا موضوع بحث دو چیزیں ہیں (۱) کفارات (۲) درجات ۔ کفارات تین ہیں ۔ موسم سرما کا وضو، جماعت کی طرف جانا اور اگلی نماز کا انتظار کرنا اور درجات بھی تین ہیں ۔ سلام کہنا ۔ روٹی دینا اور رات کو عبادت خدا میں بسر کرنا ۔ ج ۱۲ ص ۱۰۷ و ج ۱۳ ص ۱۵۴

نماز جمعہ ۔ ج ۱۴ ص ۲۳ تا ص ۲۷ ۔ طریقہ نماز شیعہ ۔ ج ۱۴ ص ۱۲۰ تا ص ۱۲۲

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جہنمی کہیں گے ہم نماز نہ پڑھنے کی وجہ سے دوزخ میں ڈالے گئے ۔ ج ۱۴ ص ۱۳۶

○ نافلہ نماز کا ثواب ج ۱۴ ص ۱۴۴ ۔ نماز خوف کا بیان ج ۳ ص ۹۱ ۔ ج ۳ ص ۹۱ ج ۵ ص ۴۷

نماز با جماعت ۔ ج ۲ ص ۱۰۲ و ج ۴ ص ۱۰۲ و ج ۱۲ ص ۱۱ و ص ۱۰۷ ۔ نماز با جماعت میں قرأت ج ۶ ص ۱۵۳ ۔ نماز با جماعت نہ پڑھنے والوں سے بائیکاٹ کا حکم ۔ ج ۶ ص ۲۸ ۔ جس مسجد میں نماز نہ پڑھی جائے بروز محشر شکوہ کرے گی ۔ ج ۶ ص ۲۸

○ حضرت یوسفؑ کے بھائیوں نے یوسف کو کنوئیں میں ڈال کر نماز با جماعت ادا کر کے اللہ سے دعا مانگی کہ اے پروردگار ! ہمارا راز فاش نہ کرنا ۔ ج ۶ ص ۱۸ نماز با جماعت مردوں کے لئے اگلی صف میں کھڑا ہونا زیادتی ثواب کا موجب ہے اور عورتوں کے لئے پچھلی صف میں کھڑا ہونا بہتر ہے ج ۶ ص ۱۷۶ ۔ حضرت پیغمبرؐ نے شب معراج البیت المعمور پر نماز انبیاء کو پڑھائی تو یہ آیت اتری فَسْئَلِ الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكَ ۔ سورۂ یونس آیت ۹۴ ۔ پس حضورؐ نے سوال کیا تو سب نے جواب دیا کہ ہم اللہ کی الوہیت تیری نبوت اور علیؑ کی امیر المومنین ہونے کی شہادت دیتے ہیں ۔ ج ۶ ص ۲۶۲ ۔ نماز با جماعت کا ثواب ج ۱۴ ص ۸۹

نمرود کا ذکر ۔ حضرت ابراہیمؑ کا نمرود کے بھرے دربار میں موضوع توحید پر مناظرہ ج ۳ ص ۱۴۲ تا ص ۱۴۴

○ آذر نمرود کا مختار عام اور وزیر مملکت تھا اور علم نجوم میں کافی مہارت رکھتا تھا ۔ ج ۵ ص ۲۳۱

○ نمرود بن کنعان ۔ ج ۶ ص ۲۰۶ ۔ آتش نمرودی سے ابراہیمؑ کا نجات پانا یوم غدیر تھا ۔ ج ۵ ص ۳۷

○ نمرود بخت وہ کافر ہیں جو پوری دنیا کے فرمانروا تھے ۔ ج ۹ ص ۱۳۰

○ نمرود کے حکم قتل کے ڈر سے حضرت ابراہیمؑ کی تربیت مخفی ہوتی رہی ۔ ج ۵ ص ۲۳۱ و ج ۹ ص ۱۵۳ و ص ۱۵۴

○ ابراہیمؑ پر بت شکنی کا کیس اور نمرود کی طرف سے آگ میں پھینک دینے کا حکم ج ۹ ص ۲۳۲

○ نمرود کی لڑکی رعضہ کا ایمان اور سزائے موت ۔ ج ۹ ص ۲۳۹

○ نمرود کے مشیران سلطنت سب حرامزادے تھے جنہوں نے ابراہیمؑ کو سزائے موت کا حکم دیا تھا ۔ ج ۱۱ ص ۱۴۹

○ آتش نمرودی میں انگاروں کے مصلا پر بیٹھ کر کلمہ حق کو بلند کرنا ابراہیمؑ کا کام تھا ۔ ج ۱۲ ص ۲۲۹

○ نمرود کا عوام الناس کو گمراہ کرنے کے لئے غبارہ میں بیٹھ کر اسے پرندوں کے ذریعے اڑانا ۔ ج ۳ ص ۱۶۳

○ نمرودی آگ میں حضرت جبرئیلؑ نے ابراہیمؑ کو مدد کی پیش کش کی تو ابراہیمؑ نے کہا مجھے اللہ کافی ہے ۔ ج ۳ ص ۴۱

نیکی کرنا ۔ خداوند کریم بعض نیک لوگوں کی بدولت گنہگاروں کو بھی عذاب سے امان دے دیتا ہے ۔ ج ۳ ص ۱۲۶

○ گناہ ایک کا ایک اور نیکی کا بدلہ ایک کا دس گنا لکھا جاتا ہے ۔ ج ۲ ص ۸۸ ج ۳ ص ۱۸۴

○ نیکی کی دعوت دینے والے کے نامۂ اعمال میں وہ تمام نیکیاں درج ہونگی جو اس کے کہنے پر لوگوں نے کی ہوں گی اور برائی کی دعوت دینے والے کے نامہ اعمال میں وہ تمام برائیاں درج ہوں گی جو اس کے کہنے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پر لوگوں نے نیکی کی ہونگی۔ ج ۲ ص ۲۰۸

- نیکی کی نیت بھی نیکی ہے اور مومن کو اس کا ثواب بھی ملے گا۔ ج ۹ ص ۶۶
- اگر انسان نیکی کا ارادہ کرے تو ایک نیکی لکھی جائے گی اور اگر نیکی کرے تو دس گنا لکھی جائے گی اور اگر برائی کا ارادہ کرے تو کچھ نہ لکھا جائے گا لیکن اگر گناہ کرے تو سات گھنٹے تک کچھ نہیں لکھا جاتا کہ شاید توبہ کرے اور سات گھنٹوں کے بعد بھی ایک گناہ لکھا جاتا ہے۔ ج ۱۳ ص ۱۱۵ و ص ۱۱۶
- نو چیزیں ایسی ہیں کہ ان کے لئے گناہ کرنے کے باوجود انسان مرفوع القلم ہوتا ہے (۱) وہ گناہ جو بھول کر کرے (۲) غلطی سے برائی ہو جائے بلا ارادہ (۳) لاعلمی (۴) بے بسی (۵) ظالم کے ظلم کے ڈر سے جو گناہ ہو۔ (۶) حالت اضطرار میں جو گناہ کرے (۷) فال بد (۸) توحید کے بارے میں غلط اندازِ فکر جس پر وہ خود راضی نہ ہو۔ (۹) حسد جبکہ اس پر عمل پیرا نہ ہو۔ ج ۳ ص ۱۸۶ و ج ۹ ص ۲۶

نیک اولاد ۔ بنی اسرائیل میں ایک نیک بیٹے کی کہانی جس کی گائے خریدی گئی اور مردہ لاش کو زندہ کیا گیا اور اس نے اپنے قاتلوں کی نشاندہی کی۔ ج ۲ ص ۱۲۴ ۔ نیک اولاد ۔ ج ۹ ص ۲۱

- نیک اولاد کے فرائض۔ ج ۲ ص ۱۳۰ ۔ حضرت نوحؑ کا نیک بیٹا ج ۶ ص ۴۴
- نیک باپ کی اولاد کی اللہ حفاظت فرماتا ہے۔ ج ۹ ص ۱۱۸
- نیک اولاد باپ کے لئے الباقیات الصالحات ہے۔ ج ۹ ص ۱۰۱ ۔ نیک اولاد صدقہ جاریہ ہے ج ۱۲ ص ۱۰۱ ج ۱۴ ص ۱۸۵ ۔ بنی نسل کی تربیت۔ ج ۹ ص ۲۶

حضرت نوحؑ ۔ حضرت نوحؑ نے اپنے بیٹے سام کو اپنا ولی عہد مقرر فرمایا۔ ج ۲ ص ۱۰۰

- حضرت نوحؑ کا ذکر ج ۵ ص ۲۳۶ و ج ۶ ص ۴۲ تا ص ۴۴ و ص ۷۷ و ج ۷ ص ۱۷۳ و ص ۲۰۳ و ج ۹ ص ۲۳۹ و ج ۱۰ ص ۶۴ و ص ۲۰۲ ج ۱۱ ص ۷۱ و ج ۱۳ ص ۱۳۱ و ص ۱۶۸
- حضرت نوحؑ کا گھر مسجد کوفہ کے مقام پر تھا۔ ج ۵ ص ۲۵
- حضرت نوحؑ کا اپنے بیٹے کی سفارش ترک اولیٰ تھا۔ ج ۶ ص ۶۱
- حضرت نوحؑ کے پاس اسم اعظم کے پندرہ حروف تھے۔ ج ۱۰ ص ۲۴۸
- شاہ روم نے جو تصویریں حسن علیہ السلام کے پیش کی تھیں ان میں حضرت نوحؑ کی تصویر تھی جس کو امام نے پہچانا اور فرمایا کہ ان کی عمر ۲۴۰۰ برس تھی اور یزید نہ بتا سکا تھا۔ ج ۱۲ ص ۲۰۴
- حضرت نوح اولوالعزم نبی تھے۔ ج ۹ ص ۳۷
- حضرت نوحؑ اور حضرت لوط کی بیویوں کی مثالیں کہ وہ اپنے شوہروں کی وفادار نہ تھیں۔ ج ۱۴ ص ۶۸

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- حضرت نوحؑ کی تبلیغ رسالت کی گواہی کے لئے حضرت پیغمبرؐ حضرت جعفر طیار اور حضرت حمزہ کو بھیجیں گے پس وہ ان کی گواہی دیں گے۔ راوی نے پوچھا کہ اس وقت علیؑ کہاں ہوں گے؟ تو معصوم نے فرمایا علیؑ کی شان اس سے اجل ہے یعنی وہ حضرت محمد مصطفیٰؐ کے گواہ ہوں گے۔ ج ۱۴ ص ۸۰
- سورہ نوحؑ کے فضائل۔ ج ۱۴ ص ۱۰۱

نور۔ اَنَا وَ عَلِی من نور واحد۔ ج ۲ ص ۱۲ و ص ۲۶ ج ۵ ص ۸۰ و ص ۲۳۳ و ج ۶ ص ۹۸ و ص ۲۱۹

- اَلنُّوْرِ الَّذِیْ اُنْزِلَ مَعَهٗ سے مراد حضرت علیؑ و باقی آئمہ ہیں۔ ج ۶ ص ۱۰۵
- نور نبی و نور علی کی وضاحت۔ ج ۶ ص ۱۵۲۔ اَوَّلُ مَا خَلَقَ اللّٰهُ نُوْرِی ج ۶ ص ۱۶۶ و ج ۱۰ ص ۹۸
- نور کی حقیقت ج ۱ ص ۹۴۔ قرآن میں نور کا استعمال ج ۱ ص ۹۶۔ نور ھدی اور رحمت۔ ج ۱ ص ۹۷
- اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ کی تاویل و تشریح ج ۱ ص ۱۳۷۔ آئمہ نور ہیں ج ۱۴ ص ۳۹ و ص ۶۷ ان کے نور سے کائنات پیدا ہوئی ج ۱۳ ص ۱۱۸

نہی عن المنکر۔ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر یہ فریضہ اس شخص کا ہے جس کی بات موثر ہو اور اس کے اہل ہو اور خود اپنے قول پر عمل کرنے والا ہو اور معصوم نے فرمایا اس شخص پر خدا کی لعنت ہے جو لوگوں کو نیکی کا حکم دے اور خود نہ کرے اور لوگوں کو برائیوں سے روکے اور خود نہ رُکے اور رسولؐ اللہ سے مروی ہے جبتک معروف کا امر کرنے والے اور منکر سے روکنے والے رہیں گے تو خیر و برکت ہوتی رہے گی ج ۴ ص ۲۶ و ص ۲۷ و ج ۵ ص ۱۷۶

- برائی کرنے والے اور برائی سے روک سکنے کے باوجود نہ روکنے والے بنی اسرائیل عذاب میں گرفتار ہو گئے اور وہ بچ گئے جو برائی سے روک نہ سکتے تھے پس انہوں نے ان سے قطع تعلق کر لی۔ ج ۵ ص ۱۵۲ و ص ۱۳۶، ج ۶ ص ۱۱۰
- جعفر طیار نے دربار نجاشی میں بیان کیا کہ ہمارا نبی نیکی کا امر کرتا ہے اور برائی سے روکتا ہے اور اپنی موثر تقریر سے نجاشی کا دل موہ لیا۔ ج ۵ ص ۱۵۷
- نہی عن المنکر کا فریضہ ادا کر سکنے کے باوجود نہ کرنے والا گویا اعلانیہ اللہ سے دشمنی کرتا ہے۔ اور جو شخص ظالم لوگوں کی زندگی کو پسند کرے وہ گویا گناہ کو پسند کرتا ہے۔ ج ۵ ص ۲۱۹
- امر بالمعروف اور نہی عن المنکر ایمان کی نشانی ہے۔ ج ۵ ص ۹۵ و ص ۱۳۱ و ص ۲۴۳ و ج ۱۱ ص ۱۳۷
- تبلیغ کا مؤثر طریق کار یہ ہے کہ امر و نہی کو بر محل بجا لائے۔ ج ۵ ص ۳۵
- حضرت لوطؑ نے نہی عن المنکر کا فریضہ کس طرح انجام دیا۔ ج ۱۱ ص ۷۷
- امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے فریضہ کو ترک کرنا کسی نہ کسی مصیبت کا پیش خیمہ ہوتا ہے۔ ج ۱۱ ص ۱۲۰

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- حضرت ابراہیمؑ کا طریق نہی عن المنکر۔ ج ۱۲ ص ۵۲
- جہاں امر بالمعروف اور نہی عن المنکر سے خاطر خواہ نتیجہ برآمد ہونے کا امکان نہ ہو۔ وہاں امر و نہی کا ترک کرنا قابل ملامت نہیں ہے۔ ج ۱۳ ص ۱۳۳

نوع مفرد۔ ج ۱ ص ۱۰۹ و ص ۱۶۸

الواو

والدین۔ جو ماں باپ اپنی اولاد کی اچھی تربیت کریں بروز محشر ان کے درجات بلند ہوں گے چنانچہ اپنے بچوں کو قرآن مجید کی تعلیم دلوانے والے والدین کو قیامت کے دن تاج کرامت عطا ہوگا اور فرشتے کہیں گے کہ یہ شرف تمہیں اپنے بچوں کو قرآن کی تعلیم دینے کے عوض میں ملا ہے۔ مقدمہ تفسیر ص ۲۷

- مروی ہے کہ والدین کی طرف مہر و محبت سے دیکھنا عبادت ہے۔ مقدمہ تفسیر ص ۳۹
- والد کے اطاعت گذار اسرائیلی بچہ کو دنیا میں بدلہ۔ ج ۲ ص ۱۲۴۔ والدین کی اطاعت۔ ج ۲ ص ۱۳۰
- والدین اگر اولاد کی اچھی تربیت کریں تو ان کے لئے صدقہ جاریہ بنیں گے۔ ج ۶ ص ۲۱۶
- والدین کی نافرمانی سنگین گناہ ہے۔ ج ۵ ص ۲۶۶ و ج ۶ ص ۱۶۴ و ج ۱۱ ص ۱۱۰ و ج ۱۳ ص ۱۵۸ و ج ۴ ص ۱۶۸
- والدین کے ساتھ نیکی دانشمندی کی علامت ہے۔ ج ۶ ص ۱۶۸
- امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا وہ ہمارا شیعہ نہیں جو والدین کے ساتھ نیکی نہیں کرتا۔ ج ۶ ص ۱۷۰
- امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا جو شخص والدین کی طرف غصہ کی نگاہ کرے اس کی نماز قبول نہیں۔ ج ۶ ص ۱۷۱
- والدۂ ماجدہ حضرت امیر المومنین کا ذکر خیر۔ ج ۶ ص ۱۷۳
- دنیاوی امور میں والدین کی اطاعت واجب ہے۔ ج ۵ ص ۳۲۔ و ج ۱۱ ص ۶۸ و ص ۶۹
- والدین کے نافرمان بیٹے کا برا انجام۔ ج ۵ ص ۱۷۹
- جب حضرت یوسفؑ کی ملاقات کے لئے حضرت یعقوبؑ مصر پہنچے تو سواری سے پیدل ہو گئے لیکن حضرت یوسف پیدل نہ ہوئے پس حضرت یوسفؑ کی نسل سے نبوت ختم ہو گئی۔ ج ۵ ص ۸۳
- والدین سے نیکی کرنا آخرت کی منزل کو آسان بناتا ہے۔ ج ۵ ص ۱۲۷
- والدین کے حقوق۔ ج ۹ ص ۲۰ و ص ۲۴ و ج ۱۱ ص ۱۳۶ و ج ۱۳ ص ۲۵ و ص ۹۳

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- والدین مومن تھے اور بیٹا نافرمان تھا جس کو حضرت خضرؑ نے قتل کیا تھا۔ ج۹ ص۱۱۷
- اور وہ والدین نیک تھے جن کے یتیم بچوں کی دیوار کو حضرت خضرؑ نے مرمت کیا تھا۔ ج۹ ص۱۱۸
- حضرت عیسیٰؑ نے گہوارہ میں کہا تھا کہ میں اپنی اولاد کے ساتھ نیکی کرنے پر مامور ہوا ہوں۔ ج۹ ص۱۲۹
- ہر بچہ فطرت اسلامی پر پیدا ہوتا ہے اور پھر والدین اس کو یہودی یا نصرانی بناتے ہیں۔ ج۱۱ ص۱۱۰
- نیک والدین کی اولاد کو بھی بروز محشر کافی سہولت میسر ہوگی۔ ج۱۳ ص۱۳۸
- والدین کا نافرمان جنت کی بو بھی نہ سونگھ سکے گا جو پانچسو برس کی مسافت تک پہنچتی ہے۔ ج۱۳ ص۲۰۱
- حضرت نوح کے والدین لمک بن متوشلخ اور سمیحا بنت انوش مومن تھے۔ ج۱۴ ص۱۱۳
- وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ کی تفسیر میں اقوال۔ ج۱۴ ص۲۲۲

وادی برہوت جس میں کفار کے ارواح جاتے ہیں۔ ج۶ ص۳۲

- اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى۔ یہاں طوٰی بدل ہے وادی مقدس سے یعنی موسیٰؑ کو خطاب ہوا کہ جوتے اتار دو کیونکہ آپ وادی مقدس میں ہیں جو کہ وادی طوٰی ہے۔ ج۹ ص۱۶۴
- حضرت موسیٰ کا وادی مقدس میں ورود اور توحید سے مکالمہ۔ ج۱ ص۲۲۵ و ج۱۱ ص۳۴
- وادی نمل سے حضرت سلیمانؑ بن داؤدؑ کا گذر اور چیونٹی کی تقریر۔ ج۱ ص۲۳۲ و ص۲۳۳
- وادی قریٰ میں شہر حجر کے نوباشندے جنہوں نے حضرت صالح کے قتل کا ارادہ کیا تھا۔ ج۱ ص۲۵۴
- وادی قریٰ قوم ثمود کا مسکن تھی۔ ج۱۱ ص۴۰۔ لیکن حضرت پیغمبرؐ کے زمانہ میں یہ جگہ یہودیوں کے قبضہ میں تھی۔ چنانچہ خیبر کی فتح کے بعد وادی قریٰ کے یہودیوں نے ہتھیار ڈالے۔ ج۱۳ ص۸۳

وثنی۔ وثنی فرقہ کا عقیدہ یہ ہے کہ موجودات عالم کی ہر شی کا رب الگ الگ ہے۔ ج۴ ص۶۹۔ بلکہ دو مستقل خداؤں کے قائل تھے ایک خالق خیر اور اسے نور سے تعبیر کرتے تھے اور دوسرا خالق شر اور اس کو وہ ظلمت سے تعبیر کرتے تھے حضرت رسالتمآبؐ نے ان سے خطاب کر کے فرمایا اگر ضدیں دو ہوں تو خدا دو ہوں گے لیکن اگر ضدیں دو سے زیادہ ہوں تو پھر خدا کتنے ہوں گے جیسے الوان مختلفہ تو وہ لاجواب ہو گئے۔ ج۴ ص۴۲

- دقیانوس وثنی فرقہ سے تعلق رکھتا تھا۔ ج۹ ص۸۳

وحشی قاتل حمزہ مسیلمہ کذاب کا قاتل تھا۔ ج۵ ص۱۲۲۔ وحشی کی توبہ۔ ج۱۲ ص۱۳۰

- وحشی نے حمزہ کا جگر نکال کر ہندہ مادر معاویہ کو بطور ہدیہ پیش کیا تھا۔ ج۴ ص۳۹

وجہ اللہ علیؑ ہے۔ ج۱۲ ص۲۵۴ و ج۱۳ ص۱۸۳

وحی۔ ابن صوریا کے سوال کے جواب میں حضورؐ نے وحی کی حقیقت بیان فرمائی۔ ج۲ ص۱۴۷ و ج۵ ص۱۰۹

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- شیاطین اپنے دوستوں کی طرف وحی کرتے ہیں۔ ج۵ ص۲۵۱
- رویائے صادقہ کو الہام یا وحی کہا جاتا ہے۔ ج۶ ص۱۱۔ بعض انبیاء پر وحی اسی قسم کی تھی۔ ج۶ ص۳۵
- روایات میں ہے کہ رویائے صادقہ نبوت کا ایک حصہ ہے۔ ج۲ ص۳۷ و ص۳۸
- حضرت یوسفؑ پر بچپنے میں وحی ہوئی جس طرح کہ حضرت یحییٰؑ اور حضرت عیسیٰؑ پر ہوئی۔ ج۶ ص۱۸
- حضرت یعقوبؑ کو حضرت یوسفؑ کی زندگی کا بذریعہ وحی علم تھا۔ ج۶ ص۷۲
- لفظ وحی کی تفسیر اور وحی کی اقسام ج۶ ص۲۲۶۔ ج۱۲ ص۲۱۸۔ و ج۱۳ ص۱۴۸۔ انبیاء پر وحی۔ ج۱۲ ص۱۹۷
- اسکندر ذوالقرنین پر وحی ہوتی تھی۔ ج۹ ص۱۲۴
- حضرت پیغمبرؐ پر وحی کی تاخیر کی وجہ ج۹ ص۱۶۰۔ حضرت موسیٰؑ پر پہلی وحی۔ ج۹ ص۱۷۴ و ج۱۱ ص۳۴
- حضرت داؤدؑ نے اپنے وصی کا تعین وحی کے ذریعہ کیا۔ ج۹ ص۲۴۱
- حضورؐ پر وحی عربی زبان میں ہوتی اور اگر کوئی آدمی کسی دوسری زبان سے آپ سے ہمکلام ہوتا تھا تو وہ بھی آپ کے کانوں تک عربی زبان میں ترجمہ ہو کر پہنچتی تھی اور خدا خود ترجمان ہوتا تھا۔ ج۶ ص۲۱۴
- حضرت سلیمانؑ کو وحی ہوئی کہ جہاں بھی کوئی مخلوق بات کرے گی ہوا اس کی آواز کو تیرے کانوں تک پہنچا دے گی۔ ج۶ ص۲۳۲
- حضرت موسیٰؑ کی والدہ پر وحی کی حقیقت۔ ج۱۱ ص۱۵
- شب معراج حضورؐ پر جو وحی ہوئی اس میں علیؑ کے خلیفہ بلافصل ہونے کا اعلان تھا۔ ج۳ ص۱۵۔ آغاز وحی ج۱۴ ص۱۳۱

ورد نام علیؑ۔ خیبر کا یہودی حضرت علیؑ کے ہمسفر تھا تو راستہ میں پانی عبور کرنا تھا۔ پس یہودی نے ورد پڑھا۔ اور پار ہو گیا۔ پس علیؑ نے ہاتھ سے اشارہ کیا تو پانی خشک ہو گیا۔ یہودی نے پوچھا تو نے کیا عمل کیا ہے؟ آپ نے فرمایا پہلے تو ہی بتا کہ تو نے کیا پڑھا تھا۔ اس نے جواب دیا ــــ میں آخری نبی کے وصی کے نام کے ورد کی بدولت پار ہوتا ہوں۔ آپ نے فرمایا جس کے نام کی برکت سے تو پار ہوا ہے۔ وہ علی میں ہوں پس یہودی قدموں میں گرا اور فوراً مسلمان ہو گیا۔ ج۶ ص۱۳۸

یا علیؑ کے ورد کا طریقہ:

- علامہ منہاوندی سے منقول ہے وقت معین میں اور مکان معین میں با شرائط پڑھیں۔

کوئی بھی حاجت درپیش ہو قربتہً الی اللہ دو رکعت نماز پڑھیں اور سلام کے بعد بلا فاصلہ ۱۱۰ دفعہ درود شریف اور کلام کئے بغیر اسی جگہ پر اسی حالت میں ایک ہزار پانچسو ستر (۱۵۷۰) دفعہ یا علیؑ کا ورد کریں پھر اپنی حاجت کا ذکر کر کے دس دفعہ پڑھیں۔ اور مسلسل دس راتیں عمل جاری رکھیں جو بھی مشکل ہو گی آسان ہو جائے گی انشاء اللہ۔ (مجرب)

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حضرت عباس کے نام کا ورد۔

(۱) نماز جمعہ یا ظہر جمعہ کے بعد کلام کئے بغیر ۱۳۳ دفعہ پڑھے۔ سات دن مسلسل

یَا کَاشِفَ الْکَرْبِ عَنْ وَجْهِ الْحُسَیْنِ

اِکْشِفْ کَرْبِیْ بِحَقِّ اَخِیْکَ الْحُسَیْنِ

(۲) بدھ کی رات شروع ایک ہفتہ مسلسل۔ یَا عبد اللہ ابا الفضل پھر سو دفعہ یہ اشعار پڑھے۔

اے ماہ بنی ہاشم خورشید لقا عباس

اے نور دل حیدر شمع شہداء عباس

از درد وغم ایام من رو بتو آوردم

دست من مسکین گیر از بہر خدا عباس

انشاء اللہ ہر مشکل آسان ہوگی۔

○ اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَیَکْشِفُ السُّوْءَ کا ورد حل مشکلات کے لئے اکسیر کا کام دیتا ہے۔ ج۱ ص۲۶۰

وراثت ۔ حضرت ابوبکر سے کلالہ کا معنی پوچھا گیا جو مرنے والے کے وارث ہوتے ہیں۔ مقدمہ تفسیر ص۱۵۶

○ بعض لوگوں نے آیت وراثت کو آیت وصیت کا ناسخ قرار دیا ہے۔ ج۲ ص۲۱۴

○ وراثت کے احکام کی تفصیل۔ ج۴ ص۱۱۲ تا ص۱۴۸۔ کلالہ کی وراثت۔ ج۴ ص۲۷۶

○ حضرت پیغمبرؐ سے مروی ہے کہ ہر شخص کے لئے دو دو گھر ہیں ایک جنت میں دوسرا جہنم میں پس کافر شخص مومن کے دو دزخ والے گھر کا وارث ہوگا اور مومن کافر کے جنت والے گھر کا وارث ہوگا۔ ج۶ ص۳۲

○ جس کا کوئی وارث نہ ہو اس کا امام وارث ہوتا ہے۔ ج۶ ص۱۵۸

○ طبقات وراثت میں قریبی کی موجودگی میں بعید وارث نہیں ہوسکتا۔ وَاُولُوا الْاَرْحَام۔ ج۶ ص۲۵۶ و ج۱۱ ص۱۶۱

○ جناب زہراؑ کا حق وراثت اور رازی کی منطق۔ ج۹ ص۹

○ حضرت زکریاؑ کا اپنے وارث کے لئے دعا مانگنا (اگر نبیوں کا وارث کوئی نہیں ہوتا تو حضرت زکریاؑ کی دعا کا کیا معنی؟ ج۹ ص۱۳۶۔ حضرت سلیمانؑ حضرت داؤدؑ کے وارث تھے۔ ج۹ ص۲۲۸

○ وارث کتاب کون کون لوگ ہیں؟ ج۱۲ ص۲۶۵

○ عمالقہ پر فتح حاصل کرنے کے بعد حضرت داؤد علیہ السلام کو ایک ہزار گھوڑے ملے تھے جو وراثت میں حضرت سلیمانؑ کو ملے تھے۔ ج۱۲ ص۹

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وسوسہ شیطانی کو شیطانی وحی بھی کہا جاتا ہے۔ ج۳ ص۲۲۵

- وسواس خناس شیطانی فوج کا ایک نامور جرنیل ہے جس کو مشکل مقامات سر کرنے کیلئے بھیجا جاتا ہے۔ ج۴ ص۵۲
- شیطان کا آدم پہ وسواس کا جال۔ ج۱ ص۱۷۔ طریقۂ وسواس ج۲ ص۹۲ مقدمۂ تفسیر ص۱۹۹ و ج۱ ص۴۱
- وسوسہ کی حقیقت نیز وسواس اور الہام میں فرق۔ ج۶ ص۲۰ و ۲۱ و ج۱۲ ص۱۲۵
- جنگِ بدر کے دن شیطان نے سراقہ بن مالک کی شکل میں آکر قریش مکہ کو ڈھارس دی ج۶ ص۱۸۳ و ص۲۴۱
- وساوس شیطانیہ کی مثال پانی کے اُوپر آنے والی جھاگ کی سی ہے جو بہت جلد نیست و نابود ہو جاتی ہے ج۶ ص۱۲۴۔ حضرت آدم پہ وسواس کا جال ڈال کر ابلیس کو فطرت انسانی کا پتہ چل گیا کہ اس کو راہِ راست سے کیونکر بھٹکایا جا سکتا ہے پس خم ٹھونک کر کہا کہ میں اولادِ آدمؑ کو گمراہ کروں گا۔ ج۹ ص۴۰

وسیلہ۔ بارہ امام بفرمانِ پیغمبرؐ خالق و مخلوق کے درمیان وسیلہ ہیں۔ مقدمہ تفسیر ص۱۰ ج۵ ص۱۸۱ و ص۲۱۷

- محمد و آل محمدؐ کو وسیلہ قرار دینا اور ان سے مدد طلب کرنا جائز ہے۔ ج۲ ص۳۱ و ج۶ ص۱۶۷ و ص۱۹۱
- قبول توبہ آدمؑ بوسیلہ اسمائے محمد و آل محمد ہوئی۔ ج۲ ص۹۶ و ج۹ ص۱۸۸
- حضرت کالب بن یوحنا نے بوسیلۂ محمد و آل محمدؐ دریا کا پاٹ عبور کیا۔ ج۲ ص۱۰۷
- بنی اسرائیل سے وسیلۂ محمد و آل محمدؐ سے قتل کی سزا برطرف ہوئی۔ ج۲ ص۱۰۶
- جس گائے کا حصہ مارنے سے مقتول زندہ ہوا۔ وہ بنی اسرائیل میں ایک نوجوان کے پاس تھی جو والدین کا فرمانبردار تھا اور محمد و آل محمد پہ درود پڑھا کرتا تھا۔ ج۲ ص۱۲۴
- وسیلہ کے تلاش کرنے کا حکم۔ ج۵ ص۹۷ و ج۶ ص۱۳۵ و ص۱۳۸ و ص۱۵۰ و ج۱۱ ص۸۵ و ص۹۹
- محمد و آل محمدؐ انبیاء کا بھی وسیلہ ہیں۔ ج۹ ص۱۸۸ و ص۱۹۱
- دعا مانگنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ محمد و آل محمدؐ کے واسطہ سے مانگی جائے۔ ج۱۲ ص۱۱۴ و ج۱۴ ص۱۹۷ و ج۵ ص۱۱۵
- حضرت علیؑ کا حضرت محمد کا واسطہ دے کر دعا مانگنا اور حضورؐ کا علیؑ کے وسیلہ سے دعا مانگنا۔ ج۱۳ ص۱۱۸

وسعتِ رزق۔ نماز تہجد وسعتِ رزق کا باعث ہے۔ ج۴ ص۳۲

- سورہ یوسف کو لکھ کر دھو کر پی لینا وسعتِ رزق کا موجب ہے۔ ج۵ ص۵
- سورہ حجر کو زعفران سے لکھ کر پاس رکھنا وسعتِ رزق کا موجب ہے۔ ج۵ ص۱۶۴
- صبح و شام سورہ یٰسین کی تلاوت رزق کو بڑھاتی ہے۔ ج۱۲ ص۷
- سورہ ذاریات کی تلاوت سے رزق میں اضافہ ہوتا ہے۔ ج۱۳ ص۱۲۳
- سورۂ واقعہ کی بکثرت تلاوت سے رزق میں زیادتی ہوتی ہے۔ ج۱۳ ص۱۹۲

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

○ وسعتِ رزق اور ترقی درجات کا عمل ۔ ج ۱۴ ص ۵۱

○ جو شخص سورہ جن کی زیادہ تلاوت کرے رزق وسیع ہوگا اور قرضے ادا ہوں گے ۔ باذن اللہ ج ۱۴ ص ۱۱۴

وسعتِ رزق کے لئے ۔

○ حضرت پیغمبرؐ سے منقول ہے کہ آیت مجیدہ وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ ..... تا قَدْرًا چالیس دن پڑھے ہر روز ۱۵۹ دفعہ اور چالیسویں دن ۱۷۸ دفعہ ۔ ابتداء عمل جمعرات یا جمعہ یا سوموار کرے اور ابتداء میں غسل کرکے پاکیزہ لباس پہنے اور دو رکعت نماز بجا لائے انشاء اللہ بند کاروبار کھل جائے گا اور رزق فراوانی سے پہنچے گا ۔ شروع عمل میں پہلے ایک سو دفعہ درود شریف اور اختتام عمل پر بھی ایک سو دفعہ درود شریف پڑھے ۔

(۲) آیتِ مجیدہ قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ ---- تا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۔ ۴۱ دن ہر دن ۴۱ دفعہ پڑھے اوّل و آخر درود شریف کم از کم ایک سو دفعہ پڑھے ۔ شروع جمعہ یا اتوار کو ساعت اوّل میں غسل کرکے پہلے دو رکعت نماز پڑھے سلام کے بعد کسی سے کلام کئے بغیر قبلہ رُو با وضو ورد مذکور پڑھے ۔ آیت الملک لکھی ہوئی سامنے رکھے اور ورد کے دوران اپنی نظر اَلْمُلْكِ کی میم پر جمائے رکھے ۔

(۳) یہ عمل مقدس اردبیلی کی طرف منسوب ہے کہ پندرہ ہزار نو سو چھپن دفعہ آیت ملک کا ورد کرے مال و دولت یا عہدۂ سلطنت نیز علم کیمیا و جفر نصیب ہوگا ۔ پورے سات دن خلوت اختیار کرے اور روزہ رکھے کسی سے بات نہ کرے اور جس کمرہ میں عمل کرے اس کو خوشبو سے معطر رکھے صبح کی نماز کے بعد پہلے سورہ یٰسین پڑھ کر حضرت امیرالمومنین علیہ السلام کی رُوح کو ہدیہ کرے اور پہلے روز یٰسین کی تلاوت کے بعد ایک ہزار دفعہ پڑھے کھیعص و حمعسق اَغْنِنِیْ اس کے بعد آیت مجیدہ کا ورد شروع کرے اور ایک نشست میں ۱۵۹۵۶ بار پڑھے ۔ اختتام عمل کھلے دل سے صدقہ کرے اور بخل نہ کرے ۔ عمل کی ابتداء یوم خمیس سے کرے ۔ اگر اتنی تعداد میں نہ پڑھ سکے تو باشرائط طہارت و خلوت و روزہ و ترک حیوانات و رزق حلال چالیس دن بعد از نماز صبح سورۂ یٰسین ہدیہ امیرالمومنین اور پھر ورد آیت مذکورہ ۳۹۸۹ دفعہ ایک نشست میں پڑھے ۔ اور ہر روز ورد سے فارغ ہو کر حسب حیثیت صدقہ کھجور کے ۲۹ دانے کرے ۔ انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی اور اَلْمُلْكِ لکھ کر پوری مدت میں ورد کرتے ہوئے نظر میم پر جمائے رکھے ابتداء یوم خمیس یا شب جمعہ سے ہو اور ہر روز ورد مکمل کرنے کے بعد سورہ والشمس، سورہ واللیل اور سورہ الم نشرح سات سات دفعہ پڑھے اور دوران عمل کسی سے بات نہ کرے ۔

وسعتِ رزق کے لئے بعض اعمال پہلے بھی متفرق طور پر گذر چکے ہیں ۔

○ ۴۱ دن مسلسل چار رکعت نماز پڑھتا رہے پہلی رکعت میں الحمد کے بعد اٰمَنَ الرَّسُوْلُ تا آخر تین دفعہ دوسری

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رکعت میں بھی الحمد کے بعد تین دفعہ آیت مذکورہ تیسری رکعت میں الحمد کے بعد ۱۵ دفعہ سورہ اِذَا زُلْزِلَتِ اور چوتھی رکعت میں الحمد کے بعد سورہ توحید ـــــ یہ دو دو رکعت کر کے پڑھے اور آخر میں ۱۱۰۰ دفعہ آیۃ الکرسی تا العلی العظیم پڑھے۔

وصیت کا حکم۔ ج۲ ص۲۱۳ و ج۵ ص۱۷۰۔ ہر امام نے وقت اخیر میں نماز کی وصیت فرمائی۔ ج۲ ص۱۰۲

- وصیت پیغمبرؐ کو نظر انداز کرنا مسلمانوں میں انتشار کا باعث ہوا ہے۔ ج۵ ص۸۱
- وصایائے حضرت ابوطالبؑ (کہ حضرت محمدؐ کو نہ چھوڑنا) ج۵ ص۲۰۷
- وصیت پیغمبرؐ تھی کہ یا علیؑ اپنے حق کے لئے جنگ نہ کرنا جس طرح کہ حضرت موسیٰؑ کی ہارونؑ کو وصیت تھی کہ اصلاح کرنا اور فسادیوں کی اتباع نہ کرنا۔ ج۶ ص۹
- اگر زہراؑ کا حق نہ ہوتا تو حضورؐ پر ضروری تھا کہ وصیت کر جاتے کہ میرا بحیثیت نبی ہونے کے کوئی وارث نہیں ہے لہذا میری اولاد کو اس بارے میں مطالبہ کرنے اور جھگڑنے کا کوئی حق نہیں حالانکہ حضورؐ نے اپنی بیٹی کو کوئی اس قسم کی وصیت نہیں فرمائی تھی۔ ج۶ ص۹
- حضرت یوسفؑ نے اپنے بھائیوں کو چار وصیتیں کیں (۱) گھر میں میری تنہائی نہ بھولنا (۲) امن میں میری وحشت کو نہ بھولنا (۳) میری بھوک و پیاس کو یاد رکھنا۔ (۴) میری جوانی کو یاد رکھنا۔ ج۶ ص۱۰
- جنہوں نے وصیت پیغمبرؐ پر عمل کیا وہ شفاعت پیغمبرؐ سے ناجی ہوں گے۔ ج۶ ص۱۶۸
- وصیت نامہ۔ ج۹ ص۱۶۶۔ حضرت علیؑ کے وصیت نامے کی عبادت۔ ج۹ ص۲۵۱
- وصیت امیرالمومنینؑ۔ میرا جنازہ پشت کوفہ کی طرف سے جانا جہاں رک جائے وہاں مجھے دفن کر دینا۔ ج۱ ص۶۳۔ وصیت نہ کرنا ان گناہوں میں سے ہے جو ندامت کا باعث بنتے ہیں۔ ج۱۱ ص۱۲۰
- حضرت لقمان کی وصیتیں۔ ج۱۱ ص۱۳۳۔ وصیت ابراہیمؑ و یعقوبؑ۔ ج۲ ص۱۸۱
- حضرت پیغمبرؐ نے وصیت لکھنے کے لئے آخری وقت میں قلم و دوات طلب فرمائی۔ ج۱۴ ص۸۳ و ج۵ ص۱۲۱
- مومن کی شان ہے حق اور صبر کی وصیت کرنا۔ ج۱۴ ص۲۶۰
- اوصیائے پیغمبرؐ۔ مقدمہ تفسیر ص۹۰ و ج۲ ص۱۶۰ و ص۱۶۲ و ج۴ ص۲۴ و ص۲۶۔ ج۵ ص۳۳ و ج۱۱ ص۱۴۷
- تمام انبیاء نے یکے بعد دیگرے اپنا اپنا وصی نامزد فرمایا۔ ج۲ ص۱۰۰
- حضرت ابوطالب حضرت ابراہیمؑ کے آخری وصی تھے۔ ج۵ ص۲۱۱
- پیغمبرؐ نے شب معراج اپنے اوصیاء طاہرینؑ کو دیکھا۔ ج۹ ص۸۰
- حدیث بساط میں اصحاب کہف نے علیؑ کو یا وصی کے لفظ سے سلام کیا۔ ج۹ ص۸۴

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- حضرت داؤدؑ نے حضرت سلیمانؑ کو اپنا وصی معین فرمایا۔ ج۹ ص۲۴۱
- دعوت عشیرہ میں حضرت پیغمبرؐ نے حضرت علیؑ کو اپنا وصی نامزد فرمایا۔ خ ص۲۱۶
- وصی سلیمان آصف بن برخیا کے پاس ایک اسم اعظم تھا اور علیؑ فرماتے ہیں میرے پاس بہتر اسم اعظم ہیں اور کل تہتر میں سے صرف ایک اللہ کے لئے مخصوص ہے۔ خ۱ ص۲۴۸
- حضرت نوحؑ نے بحکم پروردگار سام کو اپنا وصی نامزد فرمایا۔ ج۱۱ ص۴۲
- ہر نبی کو اس کا وصی غسل دیا کرتا ہے اور میرا وصی علیؑ ہے۔ ج۱۱ ص۱۸۸
- حضرت نوحؑ کی امت کے بعض افراد اہل یمن میں سے حاضر بارگاہ ہوئے اور عرض کی کہ ہمارے نبی کا وصی سام تھا آپ کا وصی کون ہے؟ تو فرمایا میرا وصی علیؑ ہے پس ان کی درخواست پر حضرت علیؑ نے حضرت سام بن نوحؑ کو زندہ کیا تو انہوں نے زندہ ہو کر علیؑ کو سلام کیا اور حضرت علیؑ کے وصی نبی ہونے کا اعتراف کیا چنانچہ سام نے صحیفہ نوحؑ میں سے ایک سورہ کی تلاوت فرمائی اور پھر حضرت علیؑ کا سلام کر کے دوبارہ موت کی نیند میں سو گیا۔ ج۱۲ ص۲۰۲ و ص۲۰۳

وصیلہ کی وضاحت اور کفار کا طرز عمل۔ ج۵ ص۱۷۵

وضوء ۔ تلاوت قرآن مجید کے وقت باوضو ہونا بہتر ہے۔ مقدمہ تفسیر ص۴۳

- وضو کا بیان۔ ج۵ ص۵۳ تا ص۶۶
- غسل جنابت کے بعد نماز کے لئے وضوء کی ضرورت نہیں ہے باقی ہر غسل کے ساتھ اول یا آخر میں نماز کے لئے وضو کرنا ضروری ہے۔ ج۵ ص۷۰

وضع حمل ۔ حاملہ عورت کو اگر طلاق دی جائے تو اس کی عدت وضع حمل ہو گی۔ ج۳ ص۶۸

- اگر شوہر مر جائے تو حاملہ عورت کی عدت (ابعد الاجلین) ہو گی یعنی اگر وضع حمل چار ماہ دس دن سے پہلے ہو جائے تو اس کی عدت چار ماہ دس دن ہو گی لیکن اگر چار ماہ دس دن گزرنے کے بعد وضع حمل ہو تو عدت وضع حمل ہو گی۔ ج۳ ص۸۲ و ج۱۴ ص۵۴
- سورہ الذاریات کو لکھ کر باندھنے سے وضع حمل آسان ہوتا ہے۔ ج۱۲ ص۱۲۳
- سورہ انشقاق کا لکھ کر باندھنا بھی وضع حمل کو آسان کرتا ہے۔ ج۱۴ ص۱۹۳

وعظ ۔ ابو منصور مظفر واعظ بغداد نے فضائل علیؑ بیان کئے تو بادل فضا میں پھیل گئے اور معلوم ہونے لگا کہ اب شام ہو گئی ہے پس واعظ نے اٹھ کر سورج کو خطاب کر کے چند اشعار کہے جن کا مقصد یہ تھا کہ اے سورج جبتک میں آل نبی اور بالخصوص علیؑ کے فضائل کو بیان نہ کر لوں غروب نہ کرنا چنانچہ ابھی تک اس کے اشعار ختم نہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہوئے تھے کہ بادل چھٹے اور سورج نمودار ہوگیا۔ ج ۵ ص ۸۵

- ربانیوں کی تفسیر میں ہے کہ ربانی کا معنی ہے واعظ۔ ج ۵ ص ۱۱۲۔ حضرت زکریاؑ کے وعظ کا یحییٰؑ پر اثر۔ ج ۶ ص ۲۴۹
- بنی اسرائیل پر عذاب آیا تو اسی ہزار میں سے صرف دس ہزار بچ گئے جو واعظ تھے۔ ج ۶ ص ۱۱
- اللہ نے موسیٰؑ کو وعظ کرنے کا طریقہ بتایا کہ فرعون مزاج لوگوں کے لئے نرم لہجہ میں گفتگو کرنا مفید ہوتا ہے کیونکہ تلخ کلامی یا جوش کی باتیں ایسے مقام پر نقصان دہ ثابت ہوتی ہے ج ۹ ص ۱۸۴
- وعظ و نصیحت میں غور و تدبر کرنا اللہ کے نیک بندوں کی نشانی ہے۔ ج ۱۰ ص ۱۸۷
- دانا واعظ کا فرض ہے کہ نااہل کو سمجھانے کے لئے مؤثر انداز اختیار کرے۔ ج ۱۲ ص ۸۸

وقوف عرفات۔ ج ۳ ص ۱۹۔ وقوف مشعر ج ۳ ص ۲۰

ولادت۔ ولادت علیؑ در کعبہ۔ ج ۴ ص ۱۶ و ج ۱۰ ص ۵۲

- ولادت موسیٰؑ۔ ج ۱۱ ص ۔ ولادت قائم ج ۱۱ ص ۱۲۔ ولادت ابراہیمؑ۔ ج ۵ ص ۲۳۲ و ج ۹ ص ۱۵۳

ولایت۔ حضرت امام علی زین العابدینؑ نے فرمایا اگر کسی شخص کی حضرت نوحؑ کے برابر عمر ہو اور رکن اور مقام کے درمیان ساری زندگی عبادت کرتا رہے لیکن اگر ہماری ولایت کا قائل نہیں تو اس کو یہ عبادت کوئی فائدہ نہ دے سکے گی۔ ج ۴ ص ۱۱

- حضرت علیؑ کی ولایت کے بارے میں اللہ کی طرف سے تسکین۔ ج ۴ ص ۴۲
- آیت ولایت اِنَّمَا وَلِیُّکُمُ اللہ الخ ج ۵ ص ۱۲۹ تا ص ۱۳۴
- سابق کتابوں میں نبوت محمدؐ اور ولایت علیؑ کا ذکر تھا۔ ج ۵ ص ۱۳۹
- ولایت علیؑ کے متعلق خطبہ غدیر کے بعد حسان بن ثابت کے اشعار۔ ج ۵ ص ۱۴۲
- یوم الست تمام ارواح پر ولایت علیؑ کو پیش کیا گیا تھا۔ ج ۷ ص ۲۴ و ص ۱۲۵
- ولایت علیؑ کا انبیاء سے اقرار۔ ج ۷ ص ۱۳۱ و ص ۱۳۱ و ج ۹ ص ۲۱۳ و ج ۱۰ ص ۲۰۹ و ص ۲۶۲
- مرنے کے وقت ولائے علیؑ کا فائدہ۔ ج ۷ ص ۱۷۱
- حضرت امام رضا علیہ السلام کی ولایت عہد (ولیعہدی) ج ۹ ص ۵
- شب معراج حضرت پیغمبرؐ کے سوال کے جواب میں البیت المعمور پر تمام انبیاء نے جواب دیا تھا کہ ہم آپ کی اور علیؑ کی ولایت کی شرط پر مبعوث ہوئے ہیں۔ ج ۷ ص ۲۶۲ و ج ۱۲ ص ۲۴۰
- حضورؐ کو زندگی بھر میں ایک سو بیس مرتبہ معراج ہوئی اور ہر دفعہ ولایت علیؑ کا حکم ہوا۔ ج ۷ ص ۲۶۴
- حضرت زکریاؑ کا فرزند یحییٰ درجۂ ولایت پر تھا هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِیًّا۔ ج ۶ ص ۱۳۱ و ص ۲۴۹

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- ولایت بمعنی نصرت ۔ ج ۱۱ ص ۸۳ ۔ ولایت علیؑ ج ۱۱ ص ۱۵۳
- ولایت علیؑ فرمان خداوندی ہے ۔ ج ۱۷ ص ۹۸ و ج ۵ ص ۱۸ و ج ۵ ص ۲۶۷
- مبروز محشر حکم ہوگا ان کو روک لو کہ ابھی ان سے کچھ پوچھا جانے والا ہے یعنی قِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مسئولون عَنْ وِلَایَةِ علی بن ابی طالب ج ۲ ص ۱۴۳ و ج ۱۱ ص ۳۶ و ۳۷
- کالب بن یوحنا نے نبوت محمد اور ولایت علیؑ کا نعرہ لگا کر گھوڑے کو پانی میں داخل کیا ۔ ج ۱ ص ۱۰۷
- انکار ولایت علیؑ کا نام سیئہ ہے ۔ ج ۱ ص ۱۲۹ و ص ۱۱۲ و ج ۲ ص ۱۲۷ و ج ۱ ص ۱۲۷
- شب ہجرت حکم ہوا کہ واپس جا کر سید ولی کو سلام کہنا (علیؑ) ج ۱ ص ۱۸۶
- اسلام سے مراد حضرت علیؑ کی ولایت کو تسلیم کرنا ہے ۔ ج ۱ ص ۱۰۷
- حضرت پیغمبرؐ نے فرمایا اگر کسی کے پاس ستر نبیوں کے عمل بھی ہوں تو بھی جبتک میری اور علیؑ کی ولا کو پیش نہ کریگا اس کا کوئی مقبول نہ ہوگا ۔ ج ۲ ص ۲۱۸ و ج ۵ ص ۵۲ و ص ۵۲
- آل محمد کی ولایت سے درجات میں بلندی ہوتی ہے ۔ ج ۴ ص ۷۷
- ولایت علیؑ کے اعلان کے بعد اسلام کو کمال کی سند ملی ۔ ج ۵ ص ۴۰ و ص ۴۱
- نور سے مراد ولائے علیؑ ہے ۔ ج ۵ ص ۲۵۱ ۔ پیغام ولایت ج ۶ ص ۱۹۶
- ولایت علیؑ کے صدقہ میں مومن کی ایک نیکی دس گنا ثواب کا موجب بنتی ہے ۔ ج ۵ ص ۲۷۰
- قبر میں ولائے علیؑ کے بغیر گذارا نہ ہوگا ۔ ج ۶ ص ۲۴ و ص ۱۴۲
- ولایت علیؑ کلید جنت ہے ۔ ج ۶ ص ۳۸ و ج ۱۱ ص ۱۲۵ ۔ ولایت علیؑ فریضہ ہے ۔ ج ۶ ص ۲۰۱
- شیطان مومن کو ولایت علیؑ سے نہیں بھٹکا سکتا ۔ ج ۶ ص ۲۴۳
- ولائے علیؑ ۔ ج ۱ ص ۱۳ تا ۱۶ و ج ۲ ص ۱۵۵ و ص ۱۵۲ و ص ۱۹۳ و ج ۱۱ ص ۶۷ و ج ۱۱ ص ۱۷۱ و ج ۱۳ ص ۲۲
- ذکر سے مراد ولائے علیؑ ہے ۔ ج ۹ ص ۱۱۸
- صراط مستقیم مراد ولاء علیؑ ہے ج ۱ ص ۵۰
- فرشتے محمد و آل محمد کی ولا رکھنے والوں کے لئے استغفار کرتے ہیں ۔ ج ۱۲ ص ۱۴۲
- منکرین ولایت کا ٹھکانہ جہنم ہے ۔ ج ۹ ص ۱۸۶ ۔ ج ۱۳ ص ۴۰
- عنوان صحیفۃ المومن حب علیؑ ۔ ج ۱۳ ص ۱۶

ولید بن مغیرہ کے سامنے عثمان بن مظعون نے یہ آیت پڑھی ۔ اِنَّ اللّٰهَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَاءِ ذِی الْقُرْبٰی الخ تو ولید کہنے لگا اگر محمدؐ نے یہ بات کہی ہے تو خوب ہے اور اگر اس کے خدا نے کہی ہے تو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خوب ہے اور ایک روایت میں ہے کہ حضورؐ نے خود بنفسِ نفیس یہ آیت اس کے سامنے پڑھی تو اس نے دوبارہ پڑھنے کی خواہش کی چنانچہ آپ نے دوبارہ پڑھی تو کہنے لگا بے شک کلام شیریں بیان دلکش شاخیں پھلدار اور اس کی جڑیں گہری ہیں اور یہ بشر کا کلام نہیں ہے۔ ج۴ ص۲۳۹ و ج۱۲ ص۱۳۳

- ایک دفعہ ابوجہل نے حضورؐ کو پتھر مارنے کی کوشش کی تو وہ پتھر اس کے ہاتھ سے چمٹ گیا اور ناکام واپس آیا پس بنی مخزوم کا دوسرا آدمی آگے بڑھا جبکہ حضورؐ نماز میں مشغول تھے تو اللہ نے اس کی بینائی سلب کرلی پس وہ بھی ناکام ہوا۔ ج۱۲ ص۹ و ۱۰
- ایک دفعہ تمام صنادید قریش ولید بن مغیرہ کی قیادت میں حضورؐ کے پاس وفد کی صورت میں پہنچے کہ آپ ہمارے خداؤں کا شکوہ نہ کیا کریں تو آپ نے جواب میں فرمادیا۔ قُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ پس وہ منہ بناتے اور بڑبڑاتے واپس چلے گئے۔ ج۱۲ ص۵۸
- ایک دفعہ ولید بن مغیرہ کی قیادت میں ابوالبختری بن ہشام اور ابوجہل بن ہشام، عاص بن وائل اور عبداللہ بن ابی امیہ خدمتِ پیغمبرؐ میں آئے جبکہ حضورؐ صحن کعبہ میں اپنے صحابہ کو دینی مسائل کی تعلیم دے رہے تھے عبداللہ بن ابی امیہ نے کہا اے محمدؐ! اگر خدا نے رسول بھیجنا تھا تو مکہ اور طائف کے نامور سرداروں کو اس عہدۂ جلیلہ کے لئے نامزد فرماتا۔ مکہ کے سردار ولید بن مغیرہ اور طائف کا سردار عروہ بن مسعود ثقفی دونوں بارسوخ آدمی ہیں آپ نے جواب میں فرمایا کہ اللہ کے نزدیک دولت و مال کی قیمت ایک مچھر کے پَر کے برابر بھی نہیں ہے تم کون ہو؟ اللہ کی رحمت کو تقسیم کرنے والے وہ جسے چاہے عطا فرمائے۔ ج۱۲ ص۲۳۱ و ص۲۳۲
- مَنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ کا مصداق ولید بن مغیرہ ہے۔ ج۱۳ ص۱۱۹
- ولید بن مغیرہ قرآنی آیات سے متاثر ہوکر ایک دفعہ مسلمان ہوگیا تھا لیکن کفار کی طعنہ زنی سے گھبرا کر دوبارہ اس نے کفر کو اختیار کرلیا تھا۔ ج۱۳ ص۱۶۰
- سورہ القلم کی آیات وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ الخ ولید بن مغیرہ کے حق میں اتریں یعنی جھوٹی قسمیں کھانے والا، چغلخور، کذاب، نیکی سے روکنے والا، سرکش، فاسق، اکھڑمزاج اور زنیم (یعنی حرامزادہ) اور اس کا تادیبی مصداق ثانی کو کہا گیا ہے۔ ج۱۴ ص۸۶
- وحید کا مصداق ولید بن مغیرہ ہے۔ ج۱۴ ص۱۳۲
- اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا میں آثم سے مراد عتبہ بن ربیعہ اور کفور سے مراد ولید بن مغیرہ ہے۔ ج۱۴ ص۱۵۳

ولید بن عقبہ بن ابی معیط نے حضرت علیؑ کے سامنے اپنی بڑائی و برتری بیان کی تو علیؑ نے جواب میں کہا۔ اے فاسق خاموش ہوجاؤ پس قرآن کی آیت اتری کہ مومن اور فاسق دونوں برابر نہیں۔ ج۱۵ ص۱۵

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

○ امام حسن علیہ السلام نے ولید بن عقبہ سے فرمایا کہ تم اپنی ماں سے دریافت کرو کہ اس نے تجھے اپنے باپ سے ہٹا کر عقبہ کا بیٹا کیسے بنا دیا ہے۔ ج ۱۴ ص ۱۵۱

○ ولید بن عقبہ کا فاسق ہونا۔ قرآن کی گواہی ہے کہ وہ فاسق ہے لیکن عثمان نے اپنے دور اقتدار میں اس کو اپنے اعتماد میں لے لیا جس پر مودودی نے خلافت و ملوکیت میں اظہار افسوس کیا ہے۔ ج ۱۳ ص ۱۲

ویل جہنم میں ایک وادی ہے جس کا نام ویل ہے۔ ج ۱۳ ص

ھاء

ہابیل قابیل کے ہاتھوں قتل ہوا۔ ج ۲ ص ۱۰۶ و ج ۹ ص ۱۰

○ ہابیل کے بعد اللہ نے آدمؑ کو شیث دیا جو ہبۃ اللہ سے موسوم تھا۔ ج ۲ ص ۱۰۶ و ج ۵ ص ۹۲

ہارون۔ کوہ طور پر جاتے ہوئے موسیٰؑ نے ہارون کو اپنا خلیفہ و امین مقرر فرمایا۔ ج ۵ ص ۸۸ و ص ۹۲

○ ہارون اور موسیٰؑ کا انتقال تیہ میں ہوا۔ ج ۲ ص ۱۱۳

○ حضرت علیؑ کی ہارون سے تشبیہ۔ ج ۲ ص ۱۶۸ و ص ۱۶۱ و ج ۵ ص ۲۴ و ص ۱۳۰ و ج ۶ ص ۸۱ و ص ۸۱ و ج ۸ ص ۱۱۵ و ج ۹ ص ۱۶۸ و ص ۲۵۹ و ج ۱۱ ص ۲۳۰

○ ہارون کی نافرمانی کرنے والے دو رخ میں ہیں۔ ج ۵ ص ۲۱۲

○ حضرت موسیٰؑ نے ہارون کی ڈاڑھی کو پکڑ کر اپنی طرف کھینچا۔ ج ۶ ص ۱۱

○ حضرت موسیٰؑ پر ہارونؑ کے قتل کا الزام۔ ج ۶ ص ۱۱۳ و ج ۱۱ ص ۲۱۳ و ج ۱۲ ص

○ ہارون کے بیٹوں کا نام شبر و شبیر تھا۔ ج ۶ ص ۱۱۳

○ حضرت ہارونؑ نے واپسی پر موسیٰؑ سے پوچھا تھا کہ آپ خضرؑ سے کیا سیکھ کر آئے ہیں تو انہوں نے جواب دیا کہ دریا کے کنارے پر ہم نے پرندہ دیکھا تھا جس نے دریا سے چونچ میں پانی لیا اور پانچ طرف پھینکا تو انسانی شکل میں ایک فرشتے نے آکر بتایا کہ وہ شش جہت کے خالق کی قسم کھا کر بتا رہا تھا کہ آخر الزماں پیغمبرؐ کا ایک وصی ہوگا اور تم دونوں کا علم اس کے مقابلہ میں اس طرح ہوگا جس طرح قطرہ سمندر کے مقابلہ میں ج ۱۳ ص

○ حضرت علیؑ کو جب مجبور کر کے بیعت کے لئے لے چلے تو آپ نے وہی آیت پڑھی جس میں ہارونؑ نے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- موسیٰؑ کے سامنے اپنی بے بسی کا اظہار فرمایا تھا۔ ج۹ ص۹۸
- ہارون کی اولاد میں سے ہونے کی وجہ سے مریمؑ کو اخت ہارون کہا گیا۔ ج۹ ص۱۴۶
- جس وقت حضرت موسیٰؑ حضرت شعیبؑ کے ہاں وقت گزار کر مراجعت فرمائے مصر ہوئے تو اس وقت ہارونؑ مصر میں تھے۔ پس ان کو وحی ہوئی کہ ایک منزل چل کر حضرت موسیٰؑ کا استقبال کریں پس یہاں سے دونوں مل کر بحیثیت مبلغ مصر میں داخل ہوئے۔ ج۹ ص۱۸۳۔
- ہاروت و ماروت کا واقعہ۔ ج۲ ص۱۵۰

ہاجرہ۔ ہاجرہ کے انتقال کے بعد مکہ میں حضرت ابراہیمؑ کی تشریف آوری۔ ج۲ ص۱۷۵

- ہاجرہ اور ان کی ہجرت کی مفصل داستان۔ ج۲ ص۱۷۸ تا ص۱۸۰ و ج۶ ص۱۵۸
- ہاجرہ کیسے جناب سارہ کی کنیزی میں آئی؟ ج۱۲ ص۵۵

ہجرت۔ یہودی لوگ شروع شروع میں حضرت پیغمبرؐ کی ہجرت گاہ سمجھ کر اپنا اصلی وطن چھوڑ کر مدینہ میں آکر آباد ہوئے تھے عرب کے بادشاہ تبع نے ان پر چڑھائی کی لیکن وہ فتح نہ کر سکا آخر وہ عرب کے دو قبیلے اوس اور خزرج کو حضورؐ کی آمد کی انتظار کے لئے چھوڑ گیا۔ ج۲ ص۱۴۱

- حضورؐ کو ہجرت کا حکم اس وقت ہوا جب حضرت ابوطالب کا انتقال ہو گیا۔ ج۴ ص۹۸ و ص۹۹ و ج۶ ص۵۱۔
- ہجرت حبشہ کی مفصل روداد۔ ج۵ ص۱۵۴ تا ص۱۵۸
- ہجرت پیغمبرؐ۔ ج۶ ص۱۹۰۔ ہجرت کا مفصل بیان۔ ج۶ ص۵۰ و ج۹ ص۴۶
- ہجرت کا حکم ج۴ ص۲۲۷۔ جس شہر میں عالم دین موجود نہ ہو وہاں سے ہجرت کرنا واجب ہے۔ ج۴ ص۲۲۸
- ہجرت کی رات علی بستر پیغمبرؐ پر سوئے۔ ج۳ ص۳۰ و ج۶ ص۵۵ و ص۱۱۸
- ہجرت کرنے والے ان سے افضل ہیں جنہوں نے ہجرت نہیں کی۔ ج۶ ص۲۵۶ و ج۶ ص۳۱
- ہجرت کا حسن اور حضرت علیؑ کی فضیلت۔ ج۶ ص۱۱۶
- جادوگروں کی کامیابی کے بعد موسیٰؑ کی قوم سمیت وہاں سے ہجرت کا حکم ہوا۔ ج۶ ص۱۹۰
- ہجرت نہ کر سکنے والوں پر اہل مکہ کا تشدد۔ ج۱۱ ص۶۶ و ص۶۹
- حضرت ابراہیمؑ اور لوطؑ کی ہجرت کوفہ سے شام کی طرف۔ ج۱۱ ص۷۶
- ہجرت کرنے کے بعد دوبارہ کفر کی طرف پلٹ جانا گناہ کبیرہ ہے۔ ج۱۱ ص۱۱۰
- شعب ابی طالب کی طرف ہجرت۔ ج۵ ص۲۰۳
- شب ہجرت آپ گھر سے نکلے تو کافر آپ کو نہ دیکھ سکے۔ ج۱۲ ص۹۔ ابوبکر راستہ میں ملے اور کہا کہ مجھے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ساتھ لے چلیں ورنہ میں کفار کو بتا دوں گا۔ ج ۵ ص۵۱

ہدیہ جو ملکہ بلقیس نے سلیمانؑ کی طرف بھیجا۔ ج ۱ ص۲۴۲۔ حضرت حمزہ کا جگر ہند کے پیش کیا گیا۔ ج ۴ ص۳۹

ہُدہُد۔ حضرت سلیمانؑ کو پانی کی تلاش کے لئے ہدہد کی ضرورت تھی۔ ج ۶ ص۱۳۶

- ہُدہُد کی غیبت اور سلیمانؑ کی ناراضگی کی مفصل داستان۔ ج ۱ ص۲۳۴ تا ص۲۴۴
- عملیات کی کتابوں میں ہدہد کے خواص بہت پائے جاتے ہیں۔ مثلاً

(۱) جس مقام کو ہدہد کے ناک کا دھواں دیا جائے کیڑے مکوڑے وہاں سے بھاگ جائیں گے۔

(۲) اگر کوئی شخص ہُدہُد کی دائیں آنکھ کو خشک کر کے پیس کر اس کا سُرمہ آنکھوں میں تین دفعہ لگائے تو جو بھی اس کو دیکھے گا اس سے محبت کرے گا۔

(۳) ہدہد کی زبان خشک کر کے تین دفعہ کھلانے سے بچہ قرآن خوان ہوگا۔

(۴) ہدہد کا پنجہ بھیڑیئے کے چمڑے کے ٹکڑے کے ساتھ گھوڑے کی گردن میں باندھنے سے گھوڑا تیز دوڑے گا۔

(۵) حاملہ عورت اگر ہدہد کا پنجہ اپنے پاس رکھے تو لڑکا پیدا ہوگا۔ واللہ اعلم جامع الفوائد ص۳۰۳

ہدایت کا طریقہ:

- ہدایت اصول میں اور فروع میں ان دونوں کو اِھْدِنَا شامل ہے۔ ج ۲ ص۱۴
- ہدایت و رشد کے تین طریقے ہیں۔ ج ۳ ص۱۵۲ و ج ۹ ص۹۶
- ہادی کیسا ہونا چاہیئے (وسیلہ کی تلاش کا حکم) ج ۵ ص۹۰
- ہشام بن عبدالملک اور امام محمد باقر علیہ السلام۔ ج ۶ ص۵۸ و ج ۱۲ ص۲۳۹

ہفتہ (سنیچر کا دن)۔ مچھلی کا شکار کرنا یہودیوں پر ہفتہ کے دن حرام تھا لیکن وہ پانی کے چھوٹے تالابوں میں ان کو پھنسا لیتے تھے اور اتوار کے دن پکڑ کر کھا لیتے تھے۔ ج ۲ ص۱۱۹ و ص۱۸۹، ج ۶ ص۱۰۸ و ص۱۱۰ و ج ۵ ص۲۵۱

- یوم ہفتہ یہودیوں کے لئے متبرک دن اور یوم عبادت تھا۔ ج ۵ ص۸۵ و ج ۶ ص۱۱۰ و ج ۱۱ ص۱۸۲
- ہفتہ کے دن میں سرکشی کی بدولت بنی اسرائیل پر لعنت اور عذاب آیا۔ ج ۵ ص۱۵۲
- فرعونیوں پر جو عذاب آتے رہے وہ ایک ہفتہ کے لئے تھے یعنی سنیچر سے سنیچر تک۔ ج ۶ ص۸۰

ہلاکو خان کا پوتا سلطان محمد المعروف خدابندہ علامہ حلی قدہٗ کے ناقابلِ تردید دلائل سن کر شیعہ ہو گیا ج ۲ ص۲۰۰ تا ص۲۰۲

ہلاکت سے بچنے کا حکم۔ ج ۳ ص۱۱

- ہلاکت اور شہادت میں فرق۔ ج ۱۱ ص۶۳

ھَلْ اَتٰی کا نزول۔ ج ۱۴ ص۱۴۷۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہمزاد ۔ تسخیر ہمزاد و جنات کو علماء شیعہ نے جادو کی قسم قرار دیا ہے ۔ مقدمہ تفسیر ص۳۶

- تسخیر ہمزاد و ملائکہ و جنات مسمریزم وغیرہ کو علماء نے از قسم جادو گناہ کبیرہ قرار دیا ہے ۔ ج۲ ص۱۵۲
- ہمسایہ سے حسن سلوک مومن کی علامت ہے ۔ ج۲ ص۱۲۶ و ص۱۲۸ و ص۱۷۰ و ص۱۷۱
- حدیث میں ہے جو شخص اپنے ہمسایہ کو اذیت دے خدا اس کو اس کا وارث بنا دیتا ہے ۔ ج۲ ص۱۴۹
- ہمسایہ، مہمان اور والدین اگرچہ کافر بھی ہوں تاہم ان کی عزت کرنی چاہیئے ۔ ج۹ ص۲۲
- مومن وہ ہے جس کا ہمسایہ اس کے شر سے محفوظ رہے ۔ ج۱۱ ص۱۹۷
- ہمسایوں کو اذیت دینے والے بروز محشر دو لبے محشور ہوں گے ۔ ج۱۴ ص۱۲۴
- ہند مادر معاویہ نے حضرت حمزہ کا جگر چبایا ۔ ج۴ ص۳۹
- ہند جنگ اُحد میں گا گا کر کافر فوجیوں کے دل بڑھاتی تھی ۔ ج۴ ص۵۸
- فتح مکہ کے موقعہ پر ہند کی بیعت اور اسلام ج۱۳ ص۲۷۱

ہوا ۔ نباتات کے نر مادہ کے ملاپ کے لئے پروردگار نے ہوائیں بھیج دیں ۔ ج۲ ص۱۰۴

- حدیث بساط میں ہے ہوا نے مسخر ہو کر بساط پر بیٹھنے والوں کو غار تک پہنچایا ۔ ج۹ ص۸۴
- بارش سے پہلے ہواؤں کا بھیجنا اللہ کی رحمت واسعہ کی دلیل ہے ۔ ج۱۱ ص۱۲۲
- ہوا کی گردش نظام آئم اکمل کے ماتحت ہے ۔ ج۱۲ ص۱۱۸
- ہوا کی آٹھ قسمیں ہیں ۔ ان میں چار باعث رحمت ہیں اور چار باعث عذاب ہیں ۔ باعث رحمت یہ ہیں ناشرات ، مبشرات ، مرسلات ، ذاریات اور باعث عذاب چار یہ ہیں ، عاصف ۔ صرصر عقیم اور سموم ۔ ج۱۲ ص۱۷۶
- قوم عاد پر ہوائے صرصر عذاب کے طور پر بھیجی گئی ۔ ج۱۳ ص۱۷۰

ہود کا ذکر ۔ ج۶ ص۴۵ و ج۶ ص۲۲۰ و ج۱ ص۲۰۵ و ج۱۳ ص۲۹

ہول قیامت ۔ ج۶ ص۱۶۲ و ج۹ ص۶۱ و ج۶ ص۷ و ص۹۱ و ج۱۴ ص۸۹ و ص۱۰۲ و ص۱۳۹ و ص۱۷۸

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- حضرت یعقوبؑ نے ملک الموت سے حضرت یوسفؑ کی زندگی کے بارے میں پوچھا تھا۔ ج ۱۲ ص ۷۲
- حضرت یعقوبؑ کا فراق یوسفؑ میں گریہ۔ ج ۱۲ ص ۷۳ و ص ۷۵
- بعض علماء نے حضرت یعقوبؑ و یوسفؑ کو اولوالعزم پیغمبرؐ میں شمار کیا ہے۔ ج ۱۳ ص ۳۷

یقین کے چار مراتب۔ یقین، علم الیقین، عین الیقین اور حق الیقین۔ ج ۳ ص ۱۵۲ و ج ۴ ص ۲۲

یوسفؑ۔ ایک قوم جنات میں نبی تھا جس کا نام یوسفؑ تھا۔ ج ۵ ص ۲۵۴

- قصہ حضرت یوسفؑ۔ ج ۱۲ ص ۶
- سورہ یوسفؑ کو لکھ کر پاس رکھنا ترقی و مراتب اور وسعت رزق کے لئے موزوں ہے۔
- نقش مربع پاس رکھے ۸۷ ۱۲۵۹ سے ابتداء سے خانہ مہم میں ایک زیادہ کرے۔

یونسؑ۔ حضرت عیسیٰؑ کے بعد مبعوث ہونے والے نبیوں میں ان کا نام بھی ہے۔ ج ۵ ص ۸۴

- حضرت یونسؑ نے شکم ماہی میں محمدؐ و آل محمدؐ کے وسیلہ سے دعا مانگی۔ ج ۵ ص ۹۸
- حضرت یونسؑ کا ذکر۔ ج ۵ ص ۱۸۲ تا ص ۱۸۴ و ج ۹ ص ۲۴۶ و ج ۱۲ ص ۷۱ و ج ۱۴ ص ۹۰
- حضرت یونسؑ کو ذوالنون کہنے کی وجہ۔ ج ۱۴ ص ۸۳

یوشع بن نون۔ ج ۲ ص ۱۱۴۔ حضرت موسیٰ کے نامزد جانشین تھے۔ ج ۲ ص ۱۶۷ و ج ۵ ص ۷۶ و ص ۸۹ و ص ۱۳۳

- یوشع بن نون حضرت یوسفؑ کی اولاد سے تھے۔ ج ۵ ص ۷۴
- یوشع بن نون کے لئے رد شمس ج ۵ ص ۸۶
- موسیٰؑ اور ہارونؑ کی وفات کے بعد یوشع بن نون اور کالب فاتحانہ طور پر اریحا میں داخل ہوئے۔ ج ۵ ص ۹۰
- حضرت موسیٰؑ کی قوم میں ناجی فرقہ وہی ہے جو ان کے وصی یوشعؑ کا پیروکار ہو۔ ج ۶ ص ۸۴
- حضرت قائمؑ کا ظہور ہوگا تو یوشع بن نون ان کے ہمراہ ہوں گے۔ ج ۶ ص ۱۰۷ و ج ۹ ص ۹۴
- خضرؑ کی ملاقات کے وقت موسیٰؑ کے ہمراہ حضرت یوشعؑ بن نون تھے۔ ج ۹ ص ۱۰۶
- بعض روایات میں ہے کہ یوشعؑ بن نون کو ذوالکفل کہتے ہیں۔ ج ۹ ص ۲۴۵
- حضرت یوشعؑ حضرت موسیٰؑ کے بعد تیس برس زندہ رہے۔ ج ۱۱ ص ۱۸۵
- حضرت یوشعؑ کی وفات بھی اسی رات ہوئی جس رات حضرت علیؑ کی شہادت ہوئی۔ ج ۱۲ ص ۲۵۸

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

خواصِ آیات

سورۂ یٰسین کی ۸۳ آیات ہیں اور ہر آیت کے الگ الگ خواص ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔

آسانی مشکلات، وسعتِ رزق، حفاظت از مکر و وسوسہ شیطان، دوریٔ مصائب شرفِ آفتاب میں مشک و زعفران و گلاب سے مربع طبعی پُر کریں اور پُشت پر اس کے اعداد ۷۸۶ کا مربع ہو۔ پاس رکھیں۔

يٰسٓ ①

بخشش گناہ عمل گذر چکا ہے

وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ②

ہر روز ۱۰۰ دفعہ برائے زیادتیٔ نعمت۔

اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ③

پڑھ کر دیوانے مرگی والے اور آسیب زدہ پر دم کرے

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ④

قربِ خداوندی کے لئے روزانہ بعد از نماز صبح ۱۰۰ دفعہ۔

تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ⑤

تسخیر شیاطین کے لئے روزانہ بعد از نماز صبح ۱۰۰ دفعہ۔

لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ

دشمن کا خوف دُور کرنے کے لئے پڑھے اور

اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ⑥

لکھ کر پاس رکھے۔

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى

جنگل میں تنہائی کا ڈر دور کرنے کے لئے

اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑦

۱۰۰ دفعہ پڑھے۔

اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ

تسخیر کے لئے اس کا نقش انگوٹھی پر

اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ

کرا کے انگلی میں پہنے۔

فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ⑧

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ⑨

دشمن کے خطرے کو دور کرنے کے لئے فلفل سفید پر پڑھے اور آگ میں ڈال دے۔

وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑩

بستہ کو کشادہ کرنے کے لئے نیلے رنگ کے تاگے پر پڑھ کر کسی پرانی قبر میں اس کو دفن کر دے۔

اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ⑪

کسی کی نیند کو باندھنے کے لئے پرانی قبر کی مٹی پر پڑھ کر اس کا گارا بنا کر دیوار پر لیپ دے۔

اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ⑫

امراء و سلاطین کے نزدیک مقبول ہونے کے لئے مشک و زعفران سے لکھ کر پاس رکھے۔

پہلی مبین۔

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ اِذْ جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ⑬

بخت کھلنے کے لئے کاغذ پر لکھ کر عرق گلاب سے دھو کر پیئے۔

اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ⑭

مشک و زعفران سے لکھ کر احمق دیوانے کے بازو پر باندھے۔

قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ⑮

آنکھ کے درد کے لئے مشک و زعفران سے لکھ کر پاس رکھے۔

قَالُوْا رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ

مرض خناق کو دور کرنے کے لئے مشک

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لَمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۶﴾
وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ
الْمُبِيْنُ ﴿۱۷﴾

دوسری مہین

زعفران سے لکھ کر پاس رکھے۔
دو آدمیوں کے درمیان دشمنی کو دور کرنے کے لئے اس کو لکھ کر مغلوب اپنے پاس رکھے۔

قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَئِنْ
لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ
وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ﴿۱۸﴾

سرکش سواری کو مطیع کرنے کے لئے زرد کاغذ پر لکھ کر اس کے گلے میں ڈالے۔

قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ اَئِنْ
ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ
مُّسْرِفُوْنَ ﴿۱۹﴾

آسانی وضع حمل کے لئے لکھ کر عرق گلاب سے دھو کر پیئے۔

وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ
رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ
اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۰﴾

طلب اولاد کے لئے مشک و زعفران سے لکھ کر عورت اپنے پاس رکھے

اِتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْـَٔلُكُمْ
اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ﴿۲۱﴾

طلب اولاد کے لئے مشک و زعفران سے لکھ کر عورت اپنے پاس رکھے۔

وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ
فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ
تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۲﴾

برائے آسانی وضع حمل۔

ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً
اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ
لَّا تُغْنِ عَنِّيْ شَفَاعَتُهُمْ
شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿۲۳﴾

برائے دفع بیماری لکھ کر پانی میں ڈالے اور تین دن وہ پانی پیئے۔

اِنِّيْٓ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ
مُّبِيْنٍ ﴿۲۴﴾

تیسری مہین

لکھ کر پانی میں ڈال کر اس کے پانی سے عورت غسل نفاس کرے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

إِنِّيٓ ءَامَنتُ بِرَبِّكُمْ فَٱسْمَعُونِ ﴿٢٥﴾

تانگے پر دم کر کے تپ والا آدمی گلے میں ڈالے۔

قِيلَ ٱدْخُلِ ٱلْجَنَّةَ ۖ قَالَ يَٰلَيْتَ قَوْمِى يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾

تعویذ لکھ کر پاؤں سے باندھے تو پیدل چلنے والا نہ تھکے گا۔

بِمَا غَفَرَ لِى رَبِّى وَجَعَلَنِى مِنَ ٱلْمُكْرَمِينَ ﴿٢٧﴾

سردردی کے لئے مشک و زعفران سے لکھ کر باندھے۔

وَمَآ أَنزَلْنَا عَلَىٰ قَوْمِهِۦ مِنۢ بَعْدِهِۦ مِن جُندٍ مِّنَ ٱلسَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنزِلِينَ ﴿٢٨﴾

ڈھیلے پر لکھ کر قبض والے آدمی کا نام لکھا جائے اور اسے پانی میں ڈالا جائے

إِن كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَٰحِدَةً فَإِذَا هُمْ خَٰمِدُونَ ﴿٢٩﴾

جس بچے کو نیند نہ آئے یہ لکھ کر اس کے گہوارے سے باندھ دیا جائے

يَٰحَسْرَةً عَلَى ٱلْعِبَادِ ۚ مَا يَأْتِيهِم مِّن رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا۟ بِهِۦ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٣٠﴾

شر اعداء کو دفع کرنے کے لئے مشک زعفران سے لکھ کر پاس رکھے۔

أَلَمْ يَرَوْا۟ كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُم مِّنَ ٱلْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿٣١﴾

مغلوبی دشمن کے لئے لکھ کر پاس رکھے۔

وَإِن كُلٌّ لَّمَّا جَمِيعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿٣٢﴾

جنات کے دفع کرنے کے لئے پاس رکھے۔

وَءَايَةٌ لَّهُمُ ٱلْأَرْضُ ٱلْمَيْتَةُ ۖ أَحْيَيْنَٰهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ﴿٣٣﴾

برص و جذام کے دفع کے لئے مشک و زعفران سے لکھ کر پاس رکھے۔

وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّٰتٍ مِّن نَّخِيلٍ وَأَعْنَٰبٍ وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ ٱلْعُيُونِ ﴿٣٤﴾

دشمن کی زبان بندی کے لئے مجاسے پتھر کے نیچے رکھیں۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا
عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا
يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾

نشانِ قبر کے دفع کے لئے کفنی پر لکھا جائے۔

سُبْحٰنَ الَّذِيْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ
كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ
وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا
يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾

نکسیر بند کرنے کے لئے انگلی سے مریض کی پیشانی پر لکھیں۔

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۖ نَسْلَخُ
مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ
مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾

تسخیر کے لئے مقام خلوت میں ۳۰۰ دفعہ پڑھیں۔

وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ
لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ
الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾

دشمن کو ذلیل کرنے کے لئے اس کے سامنے کھڑے ہو کر پڑھے۔

وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى
عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾

گھوڑے کا جنون دفع کرنے کے لئے لکھ کر اس کی گردن میں باندھیں۔

لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ
تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ
سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَكُلٌّ فِيْ
فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾

ہر حاجت کے لئے شب جمعہ سات مرتبہ پڑھنی چاہیئے۔

وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا
ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ
الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾

پل صراط سے گذرنے کی آسانی کے لئے ہمیشہ اس کا ورد کیا کریں۔

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ
مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾

پیغمبرؐ کے خواب میں زیارت کرنے کیلئے ۳۰ راتیں ہر رات ۳۰ بار پڑھیں۔

وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ
يُنْقَذُونَ ﴿٤٣﴾
إِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا
إِلَىٰ حِينٍ ﴿٤٤﴾
وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا
مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا
خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿٤٥﴾
وَمَا تَأْتِيهِم مِّنْ آيَةٍ
مِّنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا
عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿٤٦﴾
وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنفِقُوا
مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ ۙ قَالَ
الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ
آمَنُوا أَنُطْعِمُ مَن لَّوْ يَشَاءُ
اللَّهُ أَطْعَمَهُ ۖ إِنْ أَنتُمْ
إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٤٧﴾
وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ
إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٨﴾
مَا يَنظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً
تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ﴿٤٩﴾
فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً
وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ﴿٥٠﴾
وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَإِذَا
هُم مِّنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ
رَبِّهِمْ يَنسِلُونَ ﴿٥١﴾

ہر روز ۱۰۰ دفعہ پڑھنے والا کامل ایمان ہو کر دنیا سے مرے گا۔

اس کو ہمیشہ پڑھنے والا اہل جنت سے ہوگا۔

جو شخص اس کو ہمیشہ کا ورد بنائے اس میں نیکیوں کی مزید صلاحیت پیدا ہوگی۔

اس کا ورد کرنے والا تنگدست نہ ہوگا۔

اس کا ورد بنانے والے پر سوال قبر آسان ہوگا۔

چوتھی مبین

اس کو ورد کرنے والا اور اپنے پاس رکھنے والا ڈوب کر نہ مرے گا۔

لکھ کر پاس رکھے سنگباری کا اس پہ اثر نہ ہوگا۔

اس کو پڑھنے والے پر عجیب و غریب راز ظاہر ہوں گے۔

سات دفعہ درود پڑھ کر اس کو پڑھے مراد پوری ہوگی۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ
مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ
الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾
اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً
فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا
مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾
فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا
وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾
اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ
فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾
هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ ظِلٰلٍ
عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿۵۶﴾
لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ
مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾
سَلٰمٌ ۚ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ
رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾
وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا
الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾
اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْۤ اٰدَمَ
اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ
اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۙ﴿۶۰﴾
وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ۭ هٰذَا صِرَاطٌ
مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾
وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا

نوشادر پر پڑھ کر اُسے آگ میں ڈال دیں دشمن کی زبان بند ہو گی۔

لکھ کر پاس رکھے سارا زمانہ دشمن ہو تو بھی اس پر کامیاب نہ ہوں گے۔

مربع میں لکھ کر پاس رکھنے سے کوئی کاٹنے والا جانور نہ کاٹے گا۔

اپنے پاس لکھ کر رکھے تو دشمن اس سے خوفزدہ رہیں گے۔

لکھ کر پاس رکھنے والا دست نگر و محتاج نہ ہو گا۔

پاس لکھ کر رکھے مال و عمر میں برکت ہو گی۔

ہمیشہ پڑھنے سے عمر لمبی ہو گی اور شہداء کا ثواب ملے گا۔

ہمیشہ پڑھنا ایک ہزار ختم قرآن کے برابر ہے۔

اس کا مربع لکھ کر پاس رکھنے والا عزیز خلائق و مکرم ہو گا۔

پانچویں مبین

لکھ کر پاس رکھنے والے سے ہمزاد خوفزدہ رہے گا۔

اس کو ورد بنانے والا جنت میں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

كَثِيرًا ۖ أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ﴿٦٢﴾

جائے گا اور کبھی گمراہ نہ ہوگا۔

هَٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٦٣﴾

کفن پر لکھنے سے عذاب قبر نہ ہوگا۔

اصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٦٤﴾

اس کے پڑھنے سے نقصان بیابان سے محفوظ ہوگا۔

الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُم بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٦٥﴾

لکھ کر اس کا پانی پیئے اسہال بند ہوں گے۔

وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّىٰ يُبْصِرُونَ ﴿٦٦﴾

ذات الجنب (نمونیہ) کے دفع کرنے کے لئے لکھ کر باندھے۔

وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ﴿٦٧﴾

برائے دفع وسوسہ شیطان روزانہ تین دفعہ پڑھے۔

وَمَن نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۖ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٦٨﴾

نقرس و فالج کو دور کرنے کے لئے صبح سویرے پڑھا کرے۔

وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنبَغِي لَهُ ۚ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُّبِينٌ ﴿٦٩﴾

درد چشم کے لئے ستر دفعہ پڑھ کر آنکھ پر دم کرے۔

چھٹی مبین

لِّيُنذِرَ مَن كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿٧٠﴾

ریگ مثانہ کے لئے مشک و زعفران سے لکھ کر کھائے۔

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُم مِّمَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ ﴿٧١﴾

برائے دفع باد استسقاء لکھ کر دھو کر اس کا پانی پیئے۔

عورت یا ہر مادہ کا دودھ بڑھانے کیلئے لکھ کر باندھے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا
رَكُوْبُهُمْ وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿۷۲﴾
وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَ
مَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾
وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۷۴﴾
لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ
وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾
فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا
نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَمَا
يُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾
اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا
خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا
هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿۷۷﴾
وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ
خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ يُّحْيِ
الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ﴿۷۸﴾
قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ
اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ
وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُ ۙ ﴿۷۹﴾
الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ
مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ
نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ
تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾
اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ

کسی بھی شی پر ۱۱۱ دفعہ پڑھ کر جس کو کھلائے وہ اس کا دوست ہوگا۔

رونے والے بچے کے بازو پہ باندھے۔

ہر بیماری کے لئے برتن پہ لکھ کر دھو کر پیئے۔

کفن پہ لکھنے سے عذاب قبر نہ ہوگا۔

طلب اولاد کے لئے پوست آہو پر اس کا مربع لکھ کر باندھے۔

مرگی کے لئے نیلے کپڑے پہ لکھ کر باندھے۔

ساتویں مبین

بے ہوشی اور نیم سر درد کے لئے ستر بار پڑھ کر دم کرے یا تعویذ بنائے۔

نظر بد کے لئے لکھ کر پاس رکھیں۔

دفع دشمن کے لئے ڈھیلے پر لکھ کر جاری پانی میں ڈالے۔

بوقت روانگی لکھ کر اپنے اوپر دم

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ
عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ
بَلٰى ۚ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيْمُ ﴿۸۱﴾
اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا
اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۸۲﴾
فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ
مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ
تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ ع

کرے دشمن اُس کو نہ دیکھ سکے گا۔

باد کے لئے لکھ کر باندھے شفا ہوگی۔

تمام حاجات کے لئے اُس کا
ورد کریں۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas